آرایش محفل

جو سوال اور ملیٹری افسرون کے پڑھنے کے لئے

تیسرا مرتبہ

تصحیح و تنقیح سے

جناب ولیم ناسو لیس صاحب

ممبر و سکریٹری بورڈ آف اکزامینرس کے

سنہ ۱۸۶۳ ع میں چھپا تھا پھر اب چوتھا مرتبہ

باھتمام

حقیر کبیر الدین احمد

کالج پریس میں چھاپا ھوا

(یہ کتاب اُردو کے ھائی پروفشنسی کے امتحان کے لئے مقرر ھی)

کلکتہ

سنہ ۱۸۷۱ ع

فہرست کتاب ارایش محفل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کرتا ھون مین اُس خالق کي جسنے ماھیات کو مرتبۂ تقرر کے بعد خلعت وجود کا بخشا * اور حقیقت انساني کو زیور عقل سے آراستہ کیا * شکر کرتا ھون ایسے مُنعم کا جسنے نعمتین انواع و اقسام کي عنایت کین * اور قوّتین مختلفہ ھر ایک عضو کے مناسب جسم واحد مین بخشین * جنکے باعث ھر ذي روح نے اپنے دوست و دشمن کو پہچانا * اور نیش و نوش کا تفاوت جانا * کہ اُسنے بچایا اور اِسنے لطف اُٹھایا * خصوصاً اِرسال انبیاء کرام کا اور اوصیاء عظام کا کہ اعلائے انواع نعمت * اور اقصاے اقسام رحمت ھی * کیونکہ اُنکے ھي سبب ھمنے اپنے تین گمراھي سے بچایا * اور رستا ھدایت کا پایا * بعد اُنکے تسلّط سلاطین عدول کا * اور عمل شاھان مقبول کا * تا اُنکے ظلِّ حمایت مین ھم چین کرین *

کسي ظالم کے هاتهه سے دُکهه نه بهریں * ابیات *

اگر هر موے تن میں سو زبان هو * بشر سے شُکر اُسکا پر کہاں هو
وجود اُسکا هی واجب یهه هی ممکن * سدا هی وه یهه جگ میں هي کئی دن
هوئیں مصور پهر کب اُسکي نعمات * بغیر از عجز کچهه بنتي نہیں بات
هی اب نعت پیمبر کی مجھے فکر * که بهتر اِسّے اب کوئی نہیں ذکر
محمّد نام هی آس پیشوا کا * خُلاصه هی وه سارے انبیا کا
زہے نصیب که هم اُسکی اُمت هوئے اب دغدغه هنگامۂ محشر
کا مطلقًا نرها * اور خوف حساب کتاب کا یک لخت دل سے اُٹهه گیا *

* ابیات *

کسے اب گناهوں کا هی اپنے غم * که اپنا نبي هی شفیع اُمم
نہیں ایک ذرا ترس نارِ جحیم * که حامي هی اپنا رسولِ کریم
هی بعد اُسکے والي شه بو تُراب * همیں کیوں هو پهر خوفِ روزِ حساب
خوشا اوقات هماری که هم اُسکے غلام هوئے اب مشکلوں میں کیوں
گهبرائیں که والی اپنا مشکل کشا هی * اور هر ایک روباه وش
کے فریب سے کس لیئے ہڑبڑائیں که مولا همارا شیرِ خدا هی

* ابیات *

وهی دین و دنیا کا هی پادشاه * کریگا بخوبي همارا نباه
خدا سے آسے دمبدم وصل هی * نبي کا خلیفه بلا فصل هی
وهی هی پیمبر کا مسند نشین * کسی اور کو یهه لیاقت نہیں
مگر اُسکے فرزند گیاره امام * هیں بعد اُسکے هادي دین لاکلام
مجھے پیروی اُنکي هووے نصیب * که بے شبه هیں وے خدا کے حبیب
بعد اُسکے عاصی شیر علی جعفری مُتخلّص بافسوس ابن سید علي

مظفر خان یہہ کہتا ھی کہ جب مین باغ اُردو کی تحریر سے فراغت
پا چُکا صاحب مدرس ہندی مسٹر جان گلکرسٹ بہادر دام الطافہ
نے اُسکا چھاپا شروع کروایا چنانچہ پانسو کتاب چھپی اور دور دور
تلک پہنچی بعد اُسکے فرمایا فی الواقع تو اِس فن مین دستگاہ کامل
رکھتا ھی تیرے کلام کی طرز سے ہم بہت محظوظ ہوئے اب جتنی
کتابین کہ لوگون کی تالیف ہین یا ترجمے تو اُنہین اصلاح دے
زنہار اِس امر مین کسی کی خاطر نکرنا اِنکی صحت و غلطی کی
پرسش تجھی سے ہوگي مولفون مترجمون سے کچھہ علاقہ نہین
مین مجبور تھا حکم اُنکا رد نکرسکا طوعاً و کرھاً اِس کام مین مشغول
ھوا چنانچہ چار کتابین تو بالکل درست کین تفصیل اُن کی
دیباچۂ رقمی مین لکھہ چکا ھون اور ایک آدھہ کے جملے ھی
مربوط کردئیے بعد اُس کے اِس کام سے دست بردار بھي ھوا کہ
,, محنت برباد گنہ لازم " جس کا نتیجہ ہو وہ بیفائدہ ھی لیکن
بیکار رھنا اِس ناکارے کا جو شعار نہین بنابر اِس کے چندے اوقات
سرکَشۂ شعرا مرزا رفیع السودا کے کلیات کي صحت مین کاٹي
از بسکہ وہ کاتبون کے قلم جہل سے اغلط ھو گیا تھا جیسا چاھئے ویسا
صحیح نہوسکا اور نسخہ بھی دوسرا کہ بمرتبہ صحیح ھو بہم نہ پہنچا
بسبب اسکے کہین کہین غلط رھگیا بہر صورت اُسسے جب فراغت
حاصل ھوئي تب صاحب عالیشان عادل زمان مسٹر ھارنگٹن
بہادر دام دولتہٗ نے ترجمہ کرنا خلاصۃ التواریخ کا تجویز کیا بلکہ
فرمایا کہ صاحبان کونسل کا بھي حکم یہی ھی فقیر نے اس امر
کو مقتضاے حال کے جو موافق دیکھا برغبت تمام اس کے مطالب

کو زبان اُردو میں لکھنا شروع کیا پر بطور تالیف * اگرچہ آغاز اس
کا نواب نلک جناب گورنر جنرل مارکویس لارڈ ولزلي بہادر اِفتخار
عُقَلا باني مدرسۂ طَلَبا دامَ ظلّہ کے سال آخر عہد حکُومت میں
ہوا سن ہجری اسوقت بارہ سو انیس تھے اور عیسوي آٹھارہ سی
چار لیکن احوال سلاطین ہنود کا نواب سپہر انتساب فطانت میں
فلاطون دانائی میں ارسطو بہادر بہادران سر سروران گورنر جنرل
سر جارج ہلیرو بارلو بارنٹ دامَ اقبالہُ کي ابتداء ریاست میں کہ
سن عیسوی اٹھارہ سی پانچ تھے اور ہجری بارہ سی بیس تمام
ہوا اب کریم کارساز و داورِ بے نیاز کے فضل سے امیدوار ہوں کہ
احوال سلاطین مسلمین بھی اسیطرح انصرام ہووے تا اِس ہیچمدان
کي ایک یادگاری کتابخانہ دھر میں باقي رہے اور طلبای زبان
اُردو کو فائدہ کامل بخشے اس کا نام آرایش مَحفِل رکھا فی الواقع
کتاب و کلام سے بہتر شخص کي بقاء نام کے واسطے کوئي چیز نہیں
کہ یہہ مُدّت تلک باقی رہتے ہیں اور بقاء اولاد کي امید نہیں
کیونکہ ہمنے بچشم خود دیکھا کہ کتنوں کی نَسل قَطَع ہو گئي اور
اُن کی نشاني دنیا میں اس قبیل سے کچھہ نرہي ۔ * بیت *
اگر چاهتا ہی رہے تیرا نام * تو کچھہ چھوڑ جا جگمیں اپنا کلام
لیکن اِسباب کو مَعاش سے دل جمعی بلکہ اطمینان کُلّي چاهئے
سو صاحبان والا جاہ خلائق پناہ کي بدولت اپنے تئیں مُیَسّر ہی
خصوصًا امیر امیران جہان صاحب کلان صاحبان عالیشان دام ظِلّہم
کي نوازش سے پس ہمکو دعا و ثنا اُسکی صبح و شام لازم ہوئي
مثل مشہور ہی جسکا کھائیے اُسکا گائیے ۔ * ابیات *

خدا نت رکھے اُسکے اقبال کو * شہامت کو رفعت کو اَجلال کو
عدالت سدا اُسکي قایم رہے * ریاست ترقّی مین دایم رہے
وہ حاکم جہان مین رہے سال و ماہ * ہر ایک اُسکے سائے مین لیوے پناہ
اور شکرگذاری افتخار مرزایانِ ہندوستان دولتخواہ صاحبانِ عالیشان
فخرِ خاندان فخر الدین احمد خان عرف مرزا جعفر ابن مُحسن
الزمان خان مرحوم کی شب و روز کرني ضرور ہوئي کیونکہ سرکار
دولت مدار مین سبب اپنی رسائی کا وہی ہوا و الا امیرون تلک
فقیرونکی پہنچ کہان * مصرعہ * چہ نسبت خاک را با عالم پاک *
اور صاحب کمال و شاعر اپنے سے بہتر بہتر لکھنو مین اُس وقت
موجود تھے بلکہ اب بھي ہین غرض مرزاے موصوف کی جوّہر
شناسي و آشنا پرستي اور صاحبان عالیشان کي قدرداني و مہرباني
لوحِ دلپر کَالنَّقشِ فِي الحَجَر ہی مٹنے کي نہین * ع *
پتھر کا نقش ہي یہہ مٹایا نہ جایگا * اشارہ اُسکا باغِ اردو کے
دیباچے مین ہوگیا ہی بتفصیل وہان لکھنا موقع نہ تھا * بیت *
بس اب بعضے عذرون کو تحریر کر * قلم ہاتھہ مین ہی نہ تاخیر کر
صاحبانِ خرد پر ظاہر ہووے کہ بعضے مُولّفین و مترجمین نے
چھاپے کے وقت جو درخواست کی کہ نام کتب مسطورہ کے اگر
دیباچے مین رہینگے تو ہماري کسرِ شان ہوگی ناگزیر اُن کے پاسِ
خاطر راقم نے صفحۂ تحریر سے نکال ڈالے اور خلاصۃ التواریخ کا
ترجمہ نہین کیا ہان مضمون اُسکا اِس زبان مین لکھا ہی اور کمي
زیادتي بھي جہان موقع دیکھا ہی وہان کي ہی لیکن صوبے اور
سرکارون کي حالت مین اکثر - اور قلعون کے احوال مین کمتر

سبب اسکا تغیّر و تبدّل هی خواه آبادي کي جهت سے هو خواه ویرانی و خرابی کے باعث اور بعضے شہر قصبے کا آسي نہج پر رهنے دیا یہان تک که صیغے بهي عبارت مین حال هی کے لکہے هرچند اِس عہد مین وه آس رنگ پر نہین بلکه کہین سے کہین تفاوت هوگیا هی مگر آمدنی هر ایک صوبے کي جو عالمگیر کی سلطنت مین تهی وهي لکهي کیونکه مُطابق اِس دور کے دریافت کرکے لکهنا محال تها بعضے صوفیه کی کرامت و خرق عادت اور آنکی درگاهون کے احوال و تصرفات جو ثبت کئے فقط کتاب مذکور کي مُطابقت کےلئے بلکه اِسي لحاظ سے هُنود کے فقیر اور معابد کے بهی اوصاف و احوال که خِلاف عقل و عقیده تهے لکهنے مین آئے نه از راه اعتقاد کیونکه اِس خاکسار کا مذهب یہه هی * بیت *

گر دو عالم پر از ولي باشد * پیر ما مرتضیٰ علي باشد

و السلام علی من اتبع الهدیٰ *

مقدمه

هر انسان کو مُوافق اپنے مذهب کے معرفت و عبادت اپنے خالق کي ضرور هی اور طریقے اُسکے بدون علم کے نہین آتے بلکه جاهل کي عبادت بسا اوقات بدعت هوجاتي هی پس تحصیل علم کي واجب هوئی * مصرعه * که بےعلم نه توان خدا را شناخت * بلکه طریقه معاش کا بهی اِسی پر موقوف هی بهر حال اِس مین جتنی کوشش کرے بجا هی اور جتنی مشقت کهینچے روا هی بشر کو لازم نہین که اوقات اپني لهو لعب مین گذارے اور عُمرِ گران

مایہ کو هزلیات مین صرف کرے جسوقت کہ امور ضروری و واجبی سے فراغت پائے اور وقت فرصت هاتهہ آئے تو کُتُب تواریخ دیکھے کہ سیر اُنکی نہایت مُفید هی خصوصاً سلاطین و حُکّام کو کیونکہ شاهان سلف کي نیکي و بدی سے آگاهی هوتي هی چاهئے کہ نیکون کے چلن اختیار کرے اور بدون کے رَوِشّے چهوڑ دے تا اُسکي سلطنت مین فساد راہ نپاوے اور ریاست هاتهہ سے نجاوے سواے اِسکے هِدایت و معرفت بهی حاصل هوتی هی - وجہ اسکي یہہ هی کہ جب اِنسان نے دریافت کیا کہ کیا کیا پادشاہ ذوی الاقتدار اور سلاطین جبّار باوجود اُس جاہ و حشم و مال نِعَم کے ایکبار ایسے نا پید هوے کہ اُنکي قبرون کے بهی نِشان نرہے شاید اُسکو حرص جاہ و سلطنت کي نهووے دنیا و ما فیها کو مورد فنا سمجهے اور عُقبیٰ و لوازم عقبیٰ کو محلِّ بقا * * ابیات *

اُولو العزم کیا کیا هوئے پادشاہ * هوئی خاک هی اُنکي آرام گاہ
جو تهے مالک چتر و بان ونشان * نهین اُنکی قبرون کے باقي نشان
سرون پر جو رکهتے تهے تاج زری * پڑي خاک پر اُنکی هی کهوپری
بدي یا کہ نیکي اُنهون نے جوکي * وهی صفحۂ دهر پر رهگئي
کهان مین کهان تو بجز اُسکی ذات * کسیکو نهین هی دوام و ثبات

چند سطرین مملکت هندوستان کی تعریف مین

جب سے یہہ مرکزِ خاکي حیوانات کي آرامگاہ هوا سیکڑون هزارون لاکهون شہر قصبے بسے اور بستے جاتے هین کوئي ادنیٰ کوئي اعلیٰ لیکن هندوستان کي سر زمین کا عالم سب سے

نرالا هی کوئی ولایت اِسکی وسعت کو نہین پہنچتی * اور کسی
مملکت کي آبادي اِسکو نہین لگتی * یہان کی هر یک بستی
مین گہماگہم * جابجا ایک نئي طرح کا عالم * هر شہر و قصبے مین
ستھری پاکیزہ پختہ متعدد سرائین * مسافر کے واسطے هر موسم کے
اوڑھنے بچھونے اور اقسام کي غذائین اکثر بستیون مین مسجدین
خانقاهین مدرسے باغات * غریبون بیکسون مسافرون کے لئے متعدد
مکانات * قلعے بڑے بڑے مضبوط وسعت مین ایسے کہ سیکڑون گاؤن
اُن مین بسین * اور رفعت مین اِسقدر کہ بادل اُنکے نیچے برسین *
ندي نالے تالاب کوئے لطیف و پاکیزہ هزارها * پاني اُنمین میٹھا
ٹھنڈا ستھرا بھرا هوا * بڑے بڑے دریاؤن مین کشتیان نواڑے بجرے
و غیرہ بے شمار * شاہ راہ کے ندی نالون پر بیشتر مقامون مین پل
بندھے هوے تیار * اکثر رستون مین کوسون تلک سایہ دار درختونکی
درستہ قطار * ایک ایک کوس کی مسافت پر ایک مینار نمودار *
هر ایک چوکي پر همہ چیز مہیا * سودے والون کی دکانین جابجا *
مسافر خوش و خرم کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے دن بھر چلے جاتے هین *
اور شام کو منزل پر بھی سب طرح کا آرام پاتے هین - * بیت *
جہان دیکئے خیر هي خیر هی * سفر یہہ نہین باغ کي سیر هی
سواے اِس کے راہ مین اگر سونا اُچھالتے چلے جائین کہین خطرہ
نہین * اور جنگل مین رات کو جہان چاهین سو رهین کچھہ پروا نہین *
چنانچہ همیشہ سوداگر بنجارے مال متاع غلہ دور دور سے بھر لاتے
هین * اور منزلِ مقصود پر سلامت جون کا تون پہنچ جاتے هین *
مشرق کي طرف اس مملکت کے بنگالا هی اور جنوب کی سمت

دکھن مغرب کي جانب ٹھٹھہ وھان سے شور دریا نزدیک ھی * اور شمال کي طرف ایک بڑا پھاڑ ھی کہ اُسکي اِنتہا کو کوئی نھین پھنچا * ھرچند اِس سر زمین مین آلماس یاقوت سونے روپے تانبے لوھے سرب و غیرہ کي کھانین موجود ھین * اور اِنکا حاصل بھي بہت سا ھی لیکن بیشتر آمدنی یہان بدولت غلّے کي ھی * اور وہ انواع و اقسام کا ھوتا ھی * اُنکا تفصیل وار لکھنا دقت سے خالي نہین پر یہان کا اکثر اناج با مزہ وخوش ذایقہ ھوتا ھی * خصوصاً سکھداس کے چانول نہایت لطیف لذیذ خشبو ھوتے ھین * بادشاہ وزیر امیر بلکہ سارے دولتمند جنکو خدانے ذایقہ دیا ھی ھر روز پکواتے ھین اور چاہ کر کھاتے ھین * سچ تو یہہ ھی کہ اگر یے بہشت مین ھوتے تو حضرت آدم علیہ السلام گیہون کا دھیان نکرتے * توڑنا کھانا تو معلوم * غرض غلہ کی بھتایت زراعت کی کثرت پر موقوف ھی اور اسکا مدار بارش پر * ھرچند بعضے بعضے مقامون مین کھیتیان جھیل تالاب اورکوئي کے پاني سے بھي ھوتین ھین * خصوصاً پہاڑ کي ترائی مین (کہ وھان ندی نالے بیشتر بہتے ھین) قطعے وھانکي زمین کے بسا اوقات نمناک رھتے ھین * وہ چندان مینہہ کی محتاج نہین پر وہ کتني اور کیا بساط رکھتي ھی کہ غلہ اُسکا وفا کرے اور ایک خلق خدا کا پیٹ بھرے * الغرض اکثر زمینین یہان کی جوقابل جوتنے بونے کے ھین اُنکي زراعت موقوف بارش پر ھی * سینچنا وھان متعذر اور لاحاصل * کیونکہ وے اسقدر ھین کہ شمار بھي اُنکا دشوار ھی * پھر کسانون کا کیا مقدور جو اُنکے عُشر عشیر کو بھي پاني دے سکین * سیراب کرنا تو درکنار * یہہ قادر لایزال نے

ابر ھي کو قدرت بخشي ھی که ایک پل مین جل تھل بھر دیتا ھی * حاصل یہہ ھی که غلّے کي فراواني اور اناج کي ارزاني کا سبب مسبّب الاسباب نے باران رحمت ھي کو بنایا ھی * سینچے سچائے سے یہہ بات کہان * اور بعضي سیر حاصل (که وہ سال مین دوبار مزروع ھوتي ھی بلکه تین بار) سبحان اللّٰه کیا صانع ھی که ھیولاتو عناصر کا ایک کیا * پھر ایک کي ایک کو ضد بنایا * اور تاثیرات مختلفه انسے ظاھر کین بلکه ھر ھر واحد کو بھی خواص و اوصاف ایک سے نئے * چنانچه کسي ملک کي ھوا کچھہ ھی اور کسي شہر کي کچھہ * علی ھذا لقیاس پاني مین بھي کیفیت ایسی ھی کچھہ دیکھي جاتي ھی * ھرچندکه جنس مین اتحاد رکھتا ھو * آب گنگا جمنا مین کسقدر قربت ھی ساتھہ اسکے پانی کی تاثیر بلکه رنگت بھي جدي ھی * پھر جن دریاؤ زمین که کالے کوسون کا تفاوت ھی انکے پاني کی خاصیت کا فرق لکھنا زیادہ ھی * اور کوئے تو ساتھہ اس بات کے کہین کھاري کہین میٹھے ھوتے ھین * یہان تو رات دن کا تفاوت ھی * لکھنا اسکا محض لغو * زمین کي بھي ماھیت ایسي ھي کچھہ ھی کسي جاگھہ تو ایک سال مین دو دو تین تین مرتبے اناج پیدا ھوتا ھی * کہین ایک مرتبے کسي مقام مین مطلق نہین * گو که مینھہ سب جگھہ مساوي برسے سواے اسکے کہین کا چانول خوب ھوتا ھی کسي جگھہ کا گیہون کسي طرف کا چنا معہذا کمتي زیادتي بھي ھر اناج کي جا بجا دیکھنے مین آتي ھی * وجه اسکي کما حقّه ھمپر نہین کھلي * مگر آگ کي خاصیت وکیفیت مین فرق معلوم نہین ھوتا - شاید اسکا سبب یہہ ھو که وہ بدون

لکڑي کویلے و غیرہ کے علاحدہ موجود نہین ہوتي یا کچھہ اور ہوکہ آسے ہم نہین جانتے * العلمُ عندَ اللہ *

چند سطرین موسم بہار و برسات کي تعریف مین

اگرچہ فصل ربیع مین بھي اِس مُلک کے بیچ پھول پھل بُہتایت سے انواع و اقسام کے پھولتے پھلتے ہین * آم موراتے ہین * بلکہ گُلاب بھي باغون کے بیچ بیشتر اِسي فصل مین پھولتا ہی * اور جنگلون مین ٹیھو سرسون اِس کثرت سے کہ نگاہ کام نہین کرتي اور آنکھہ نہین ٹھہرتي * رنگت اُسکي عاشقون کے چہرے کي زردي زیادہ چمکاتي ہی اور ہوا آتش عشق کو دونا بھڑکتي ہی * ابیات *

جنکو وصلِ گُلرخان ہی اُنکو بھاتي ہی بہار
ہم سے مہجورون کو لیکن کب خُوش آتي ہی بہار
دیدِ گُل کیا کیجیئے بڑھتي ہی دوني بیکلی
خارِ ہجران اور بھي دلمین چبھاتي ہی بہار

فی الحقیقت رات دن آسکا خالي کیفیت سے نہین کیونکہ دھوپ بے حدت اور چاندني بے کدورت آندنون رھتي ہی * اور باو بھی عطریت و اعتدال کے ساتھہ بہتي ہی * چنانچہ آسکے جھو کے کي لپٹ دماغون کو مہکاتي ہی * اور رطوبت اجسام کي تازگي بڑھاتي ہی * مرزایانِ ہنداس موسم کو فصل بہار یا موسمِ بہار کہتے ہین * پر اکثر خاص و عام گُلابی جاڑا * ابتدا اِس رُت کي مین کی سنکرات ہی * یعنے آفتاب کا آنا بُرج حوت مین اور اِنتہا میکھہ کا آخر * یعنے بُرج حمل کا تیسوان درجہ * اور پنچمین بسنت جو ہواي کے پہلے

هوتي هی وہ ایک تیوهار هی کہ جہان میں رائج هوگیا * والا هولي موافق اِس حساب کے اس رت سے مُقدم هی * کیونکہ ڈهلینڈی چیت کي پہلی کو هوتي هی * لیکن نو روز کہ وہ عبارت تحویل آفتاب در برج حمل هی هولي کے آگے پیچھے هوتا هی * پر تهوڑے دنونکے فرق سے اور بعد سالهاے سال کے اتفاق ایسا هوتا هی - کہ هولي اور نوروز ایک دن جمع هوجاتے هین * لیکن اِس مُلک مین برسات کا موسم نہایت لُطف دکھاتا هی * آسمان پر رنگ برنگ کی گهٹا * چارونطرف خوش آیند هوا * زمین یک لخت سبزہ زار * هر ایک پہاڑ مثل گلزار - اور گلزار سراپا بہار * پهول طرح بطرح کے چمنون مین کهلے هوئی * درخت هرے هرے گنجان آپس مین ملے هوئے * نہرون کي لبریزي کا طور هي جدا * سبزے کي نو خیزی کا عالم هین علیحدہ - هرایک ندي نالا دریاو چڑها هوا * ڈبرا ڈهرا تالاب پاني سے بهرا هوا * سبزے کي لهک بیر بہٹی کي ڈهک بجلي کي چمک بادل کی کڑک ایک عالم دکهاتي هی * بگلون کي ڈار مینهہ کي پُهہار مورون کي جهنکار پپیہون کي پکار داونکو لبهاتي هی * تهم جا بجا گڑے هوے جهولے پڑے هوئے هنڈولے کهڑے هوئے اُنمین رنگ برنگ کي پوشاکین پہنے هوئے سیکڑون پری پیکرین جهولتیان هین * کوئی پینگ چڑها رهي هی * کوئي هنڈولا گارهي هی * کوئی پاؤن جوڑ کر کسیکے ساتهہ جهولتي هی * کوئي کسیکا دل لیکر بهولتي هی *

* ابیات *

هرایک کام مین اپنے مشغول هی * ادا اُسکي جوهی سو مقبول هی
چڑهي هی سبہون کو جواني کي مئی * جسے دیکهئے مست هی مست هی

عجب طرحکی رت هی برسات کی * که شکل اوربدابی هی دن رات کی
گھٹا کی یہه کثرت هی شام و سحر * بس اب ایکصورت هی شام و سحر
هرایکطرف هی بادلون کاهجوم * یہه کچھه مینہه کی هی زمانےمین دهوم
همیشه بند ها مینہه کا تارهی * برستا پڑا موسلا دهار هی
عیان هی هرایک چشمه باآب وتاب * پریک هی نہان چشمهٔ آفتاب
زمانےمین دور می ناب هی * بسا هر طرف عالم آب هی
نه دن کی خبرهی نه آب رات کی * اگر کچھه خبر هی تو برسات کی
شروع اس رت کی منکرات کرک کی یعنے آنا سورج کا سرطان مین *
اور تمامی اسکی سنگھه کا آخر مراد اسے تیسوان درجه اسدکاهی *
پس اس حساب سے ساون بهادون هین اس رت مین داخل هین *
اور اساڑهه کوار خارج لیکن خاص و عام مین چارون هین موافق
اسکے * پہلا اساڑهه هی اس مین اکثر ابر غبار آلود بلکه کاهی آندهی
کے ساتهه آتا هی * اور مینہه زور شور سے برس کر کهل جاتا هی *
دوسرا ساون اس مین بیشتر سہاونی سہانی گھٹائین * ٹهنڈی ٹهنڈی
هوائین * بارش بهی اکثر میانه ومعتدل * لیکن کئی کئی دن ابرگهرا
رهتا هی اور آفتاب چهپا رهتا هی * تیسرا بهادون بجلی اس مین
اکثر کڑکتی چمکتی هی * اور مینہه تڑیڑے سے برستاهی * پر بیشتر
جلد کهل جاتا هی اور اسکے آخر مین یون بهی هوتا هی * که ایک
طرف مینہه ایک طرف دهوپ * بلکه مبالغه یہان تلک کرتے هین
که بهادون کا مینہه اچنبهے کا هی که بیل کا ایک سینگ گیلا اور
ایک سوکهے کا سوکها رها * بنابر اسی کے اساڑهه کے دونگڑے ساون
کی جهڑیان بهادون کے تڑیڑے مشہور هین * چوتها کوار پر وه جاڑیکا

دُوار هی * مینهه اِس مین بهي بَرستے هین بلکه کئي کئي دن کي جهڑیان لگ جاتین هین * لیکن کوئی خاص طَور اُسکی بارش کا نه تها اِسواسطے لکهنے مین نه آیا *

چند سطرین میوون کے وصف مین

میوے بهي رَنگ بَرَنگ کے اِس سَر زمین کے بیچ اپني اپنی رُت مین هوتے هین * هر ایک گرد و نَواح مین جَهان تهان تربوز خَربوزے سے فالیزین مَعمور * اور سیب اَنار شَفتالو انجیر اَنگور وغیرہ کا باغون مین نہایت وُفور * لیکن نه ولایت کے سے حق تو یون هی که اِن مین اُن مین فَقَط نام کی شَراکت هی * اور ذات صفات مین اُس سریکا تَفاوت * پر هند کے بعضے خاص میوے کو که وهان کے میوون پر تَرجیح دیتے هین وہ آم هی * لیکن سچ تو یہه هی * که کهانے پینے کی چیزون مین عادت اور رَغبت کو دَخل بہت سا هی * یهین کے باشندے بعضے تو ایک میوے کو چاہ کر کهاتے هین * اور کتنے اُس کی بو سے بهاگ جاتے هین * چنانچہ کَتهَل کي باس سے راقم هین بیزار هی * حال آنکه ایک عالم اُسکا خَریدار هي * قِصّه مُختَصَر یہان کا خاص میوہ ایک اَنَنّاس هی جسکا وہ روشناس هوا اور جسکے تک مُنهه لگا پهر نه چُهٹا * باس اُس کی دماغ کا آرام * شیرہ اُس کا شیرۂ جان کا قوام * حَلاوت اُسکی ناشپاتي کو پهیکا کرے * رَنگ پر اُسکے بهي ٹَپک پڑے * اور شَریفه سب سے شَریف تر هی وَضیع و شَریف اُسکو چاہ کر مَنگواتے هین * بلکه اکثر صاحب ذایقه سَراہ کر کهاتے

هین * کٹہل بڑہل بھي اپنے اپنے مزے مین بے بدل هین لیکن اُسکے ایک هی کوئے سے جي پھر جاتا هی * اور یہہ اکثر کھانے مین آتا هی * اور کیلا تو سب میوٗون پر بھاری هی * اُسے اکیلے هي کھایا چاهیئے * کیونکہ حلوۂ بےدود هی * خُصوصًا اِمرت بان کہ عطریت مُلایمت حلاوت تینون اُس مین بخوبي موجود هین * اگرچہ چنپا کیلا بھی نہایت لطیف لذیذ خوبصورت خوش ذایقہ هی پر ویسا کہان * اب اور قسمون کا بیان لاحاصل هی * هر چند کہ بعضا اور بھي ایک طور کا مزا رکھتا هی اور هند کے سب ملکون مین هوتا هی لیکن بنگالے برابر کہین نہین * چنانچہ وہ دونون قسم خاص اِسي ملک مین هین * کولہ سنگترا بھي عجیب تر میوہ هی رنگت مین تو گُل سا * اور رس اُسکا مُل سا * باغ کي بہار دوني کر دیکھائے * اور گھر کو باغ بنائے * مزے مین بےبدل * صفرائی مزاج کے لیئے اِمرت پھل * هرچند زِیادتی اُسکي دانت کھٹے کرتی هی * پر زبان چٹکارے هی بھرتي هی * مُحمّد شاہ فردوس آرام گاہ نے نام قسم ثانی کا رنگترا رکھاهی - اِس لیئے کے اسم با مسمی هو * اور یہہ خاص شاہ جہان آباد مین نہایت پاکیزہ خوش ذایقہ رسیلا بڑا هوتا هی * اور لکھنو و غیرہ مین بھی بھلا چنگا * پر قسم اول اِن ملکون مین بہت بڑا نپٹ رسیلا بکثرت دیکھنے مین آیا هی * مزے مین بھی اتنا کہ برغبت کھایئے * لیکن سلہٹ اور بٹول کا کولا هر طرح سے اَولا هی * اُسکے هوتے کوئي اِنھین دستوري مین بھی نلے * بلکہ اِندراین کا پھل جانے * کیونکہ بیدانہ انگور بھي اُسکے آگے نہین پھلتا * اور کسي بشر کا جي اُسپر

نہیں چلتا * جہاں تلک مُبالغہ اُسکی حلاوت و عطریت پر کیجئے
بَجَا ہی * بلکہ قَسَم کھانی بھی اِسپر روا ہی * اور جنگل بھی
یہانکے ثَمر بَخش ہیں بیشتر گھسیارے لکڑھارے وہانسے بعضے بعضے
پَھل توڑ لاتے ہیں * اور عوامُ النّاس اُن کو مول لیکر کھاتے ہیں *
خُصوصًا جَھڑبیری کا بیر کہ سیکڑون لَڑکیاں لڑکے ٹوکرے پر ٹوٹ
پڑتے ہیں - بلکہ بعضے بعضے رَنڈیاں بھی چاہ کر کھاتیں ہیں *
لیکن مزا اُسکا فِی الحقیقت مُسافِرون سے پوچھئے کہ ہر ہر قدم پر
جہاز اُن کا دامن پکڑتے ہیں * اور کانٹے بیر بیر پاوُن پڑتے ہیں *
غَرض کھلائے بن نہیں چھوڑتے * قصّہ کوتاہ نچوڑ ہند کے میوُنکا آم
پر ہی * فِی الواقع عَجب پَھل ہی * کچا تو مادہ کھاوے اور پکانر *
رنگت میں کبھو پیلا کبھی ہرا * مزے میں کسیوقت کھٹّا کسیوقت
میٹھا * میٹھے کی مٹھاس سبب ثَمرقند کو حَلاوت بَخشے * اور کھٹ
مٹھے کی چاشنی آنارِ رُمّانی کے دانت کھٹّے کرے * درخت اُسکا باغ
کی ارایش * اور مَورکی بوباس دماغ کی آسایش * سایہ اُسکا مُسافرون کی
ارام گاہ * ہرایک تھکا ماندا دھوپ کا جلا آمیکا ہوا خواہ * ابیات *
کیون نہ درختون میں وہ ہوسربُلند * اُسکا ہی پھل شاہ و گدا کی پسند
ھند کے سب میوُنکا سردار ہی * رونق ہر کوچہ و بازار ہی
جو صَفَہانی اُسے ایکبار کھاے * میوے صَفَاہان کے سبھی بھول جاے
اُسکی مٹھائی کا کرون کیا بیان * ہیگا ہرایک کی وہ زُبان پر عیان
چوسے تو لَب کُھل نہ سکیں بار بار * کاٹے اگر بند چھری کی ہو دھار
اور مٹھائی جو کبھو ایک ذری * کھائے ایکبار تو بھر جاے جی
آم میں ہی ایک حلاوت عجب * رھتی ہی اُسکی تو ہمیشہ طَلَب

پیٹ بھرے جی نہ پر آسے بھرے * آدمی پھرکھاے نہ تو کیا کرے
ہوتا ہی شیرین تو بہت پال کا * ایک ہی ٹپکیگا بھی طُرفہ مزا
میووٗں میں ہی فوقیت اسکے تئین * باغ میں پھر کیون نہو بالانشین

بسکہ سراپا ہی بھرا اُس میں رس
کیون نہ ہر ایک میوے سے ہووے سرس

شوخ یہہ سیندُوریئے کا رنگ ہی * سیب ثمرقند بھی یہان دنگ ہی
ھیگا فوا کہ میں وہ ہر دل عزیز * سیب غُلام اُسکا بہی ہی کنیز
بعد اِسکے نیشکر مٹھاس اُسکی خُدا داد ہی * اور وہی ساری
مٹھائیون کی بُنیاد * اودہ لکھنو و غیرہ کے گنوار زمیندار اوکھہ کہتے
ہین اور دلّی کے قُرب جوار کے ایکھہ * اقسام اُس کے بہُت ہین اور
ہر قسم کا ایک نام علیحدہ لیکن صاحبان اُردو کی زبان پر سِواے
گنّے کتارے پونڈے کے اور قسمون کا نام جاری نہین * پہلا تو اسمِ
جنس سا ہی کہ ہر قسم کو کہہ سکتے پر دوسرا تیسرا خاص خاص
قسم کا نائون ہی چُنانچہ کتارا کرارا پتلا ہوتا ہی لنبائی مین تو
پونڈے سے کُچھہ برابر سرابر لیکن بہُت سخت اور کم رس کھانڈ
مصری و غیرہ اُسی سے بنتی ہی * پونڈا بھی دو طرح کا ہوتا ہی
یعنے سیاہ و سُفید اگرچہ سیاہ کو اکثر گنّون پر بعضے وصفون مین
سرسائی ہی پر اُسکی مٹھائی قدرے تلخی لیئے ہوتی ہی اور
بعضے کی شوریت کے ساتھہ * باوُجود اسکے حلاوت سے خالی نہین
ہرچند سختی اُسکی دندان و زبان کو اذیت دیتی ہی * بہرصورت
سُفید سب طرح سے بہتر ہی پور پور مین اسکی مزا * گنڈیری
اُسکی خوش ذایقہ اور گانٹھہ ہر ایک اُسکی رسکی گانٹھہ ساتھہ

اِسکی نَرم آیسی کہ پوپلا بے اذیّت کہاے بلکہ دودھہ کا بَچّا بھی بآسانی چوسے * رس اُسکا شیرۂ جان کو بڑھاوے * مٹھاس اُسکی کام و دَھن کو حَلاوت بخشے * * ابیات *

کیون نہو میوُن میں بلَند آمکی شان
کہیت آمکا ہی مِٹھائی کی کہان
ساتھہ طراوت کے ہی اُسکی مِٹھاس
کہاے جو پیاسا تو بُجھے اُسکی پیاس
فصل میں گنّے کی سفر جو کرے
پیٹ وہ رستے ہی میں رس سے بھرے
جتنے مسافر ہون وہ جھک جائیں کُل
باندھہ دے وہ پل میں مٹھائی کے پُل

حَلاوت مضمون سے میاھی نے خاصیت شہدکی پکڑی * قلمکی زبان بندھوگئی * راقم لکھنے سے باز رہا و اِلّاکتاب کو شکرستان بنادیتا * ہرچند ساگ پات اِس سرزمین میں بھانت بھانت کے ہوتے ہین کتنے بوئے سے اور کتنے بغیر بوئے * اصل یون ہی پتّاجب تلک درخت میں لگا رہے تَھدّھا رہے * مگریہان طُرفہ بَرگ ہی کہ ٹوٹ کر زیادہ تازگی پکڑے * بلکہ جون جون پُرانا ہوتا جاوے طراوت اور پیدا کرے * ہرایک امیر فقیر کی طبع کا مالوف ہی آدر مُدارات شاہ وگدا کی بیشتر اُسی پر مَوقوف * خَواہ اِس کو سونے روپے کی تہالی میں اُسکے آگے رکھیں خَواہ سفالی میں * مصرعہ * برگ سبز است تُحفۂ درویش * سرسبز ہرایک برگ * پرکیون نہو کہ لالہ رُخون کے مُکھڑے کی بہار دونی کر دیتا ہی * اگر اُسکا لاکھا

هونت پر نہو تو زندگی کا بناو پھیکا ہی * ہرچند کہ نمکین ہو * مسّی کی
دھڑی بغیر اُس کے رونق نہ پکڑے اگرچہ وہ کیسی ہی رنگین ہو *
اقسام اُس کی اکثر ہیں پر دلّی آگرے میں کپوری اور پیڑیکی بہت
بکری ہی کیونکہ اُن میں لطافت اور نزاکت بیشتر ہی * خصوصاً
پیڑی میں تو ایسی کہ احیاناً جو ہاتھہ سے چھٹ پڑے تو ٹکڑے
ہوجاوے * اودہ لکھنؤ سے لیکر بنگالے تلک بنگلے اور دیساوری کی * پر
حق تو یون ہی کہ مگھی نہایت نفیس و لطیف و خوشبو ہوتا
ہی * اگر ایک گلوری کوئی اُس کی کھائے * تو سارا گھر خوشبو سے
بھر جاے * ہرچند کہ پان کا لازم کتھہ چونا سپاری ہی * پر رنگ
ڈھنگ میں اُسیکا نام زبان پر جاری ہی * ابیات *
ساتھیون بن گو نہین کرتا وہ کام * لیتا ہی ہر ایک پر اُسکا ہی نام
دم میں وہ تبدیل کرے ذایقہ * تلخی و تیزی میں ہی اُسکی مزا
آٹھہ پہر پانی میں رہتا ہی تر * اُسکی حرارت نہین گھٹتی ہی پر
ذت ہی اُسے کھایئے بعد از طعام * ہاضمہ کا ہی وہ مُعین لا کلام
کیون نہو ہر ایک کو اُسکی طلب * ہی وہی آرایش بزم طرب
اِس لئے ہی شمع رُخون کی پسند * حُسن کا شعلہ وہ کرے ہی بلند
جو کوئی خوبانمیں اُسے مُنہہ لگاے * اُسکے وہ مُکھڑے کو بھبھوکا بناے
کیون نہ مہنگارون میں ہو اُسکا وقار * گلبدنون کے ہی وہ منہہ کا سنگار
گورا ہو یا سانولا جو اُسکو کھاے * غنچۂ لالہ وہ دہن کو بناے
بھاؤ میں کم ہی پہ بہت دے ہی سود * خوبی لب کی ہی اُسی سے نمود
کھائین نہ کیونکر اُسے انسان کُل * لبکو بنادیوے ہی وہ برگ گل
اِسلئے ہی معشوقون کے ہی مُنہہ چڑھا * رنگ سے دے عاشقون کو خون بہا

کیا کہون اُس برگ کے مین ڈھنگ کو * کرتا ھی خوبین اب گلرنگ کو
زیادہ نہ لکھہ وصفون کا اُسکے بیان * ہونہ کہین لال قلم کی زبان

چند سطرین پھولون کی تعریف مین

پھول بھی یہان سارے دیکھنے اور سونگھنے کے اپنی اپنی بہار مین بیشمار ہوتے ھین * رنگ ڈھنگ مین بھی کچھہ ایران توران وغیرہ کے پھولون سے کم نہین چنانچہ عباسی کئی رنگ کی بہت ڈھیر ھی * اورگل مہندی بھانت بھانت کی نپٹ چڑھی ھی * گلاب و یاسمن وسوسن کا وفور * نرگس و نسرین و نسترن سے چمن کے چمن معمور * زنبق و بنفشہ جدھر تدھر * صد برگ و تاج خروس چپے چپے پر * چمن کے چمن ریحان و ارغوان کے * تختے کے تختے لالہ و نافرمان کے * رعنا و زیبا جہان تہان * داؤدی و صدبرگ کی ھزارون کیاریان * آور وے پھول جو خصوصیت اِس سر زمین سے رکھتے ھین ھزارون ھین ھین * اگر اُن سب کے فقط نام لکھون تو یہہ فصل برابر گلستان کے ہو جاے * اور تھوڑے سے فایدے کے لئے کلام مین طول بہت سالازم آے لیکن مشہور و معروف خلق مین بیشتر اِتنے ھین * سیوتی - سُکھہ درسن - سورج مکھی - چنپا - چنبیلی - چاندنی - جائی جوھی جعفری - موگرا - موتیا - مدن بان - مولسری - کرنا - کپور - بیل - کنول - کیوڑا - کیتکی - گڑھل - ھارسنگار - نواڑی بیلا - کٹھہ بیلا - رتن منجری - رای بیل - رتن مالا - دوپہریا *

* ابیات *

ھی اِس مملکت کی عجب گل زمین
کہین پھول یہانکے سے ھوتے نہین

دل بستہ دیکھہ آنکو ھو باغ باغ * جو سونگھے تو بھر جاے بوسے دماغ

گندھے پھُندے ھے گر وہ محفل میں آئیں
تو مجلِس کا عالَم چَمَن کا بنائیں
جو پہنیں اُنہیں حسن اُنکا پھلے * کہ عاشق کا دل اُن پہ دُونا چلے
جو لکھنے کے قابل ھو مو کا قلم * نزاکت ھو کچھہ سیوتي کی رقَم
سفیدہ سحر کا جو حل ھو کے آے
صباحت ذرا اُسکي تب لکھّي جاے
کروں وصف کیا موگریکا بیان * کہ ایك ایک کلي اُسکي ھی عطردان
مُعطر ھی شدّت سے بیلے کي باس * پہ آتي نہیں حیف عاشق کو راس
جو سوتے میں آجاے اُسکي لَپَٹ
پھڑک جاے دل نیند جاوے اُچَٹ
ھی کرنیکی اِس مرتبہ مست بو
جو سُونگھے اُسے ٹُک سیہ مست ھو
مدن بان کی ادھہ کھلي ھر کَلي * بڑھاتی ھی عشاق کي بیکلي
خوشایند ھی نگہتِ راے بیل * رہے بزم میں اُسکي نت ریل پیل
چنبیلي کی بوھی نزاکت بھري * سجَکتي ھوئي سونگھے اُسکو پري
یہہ ھیں خُوشنُما جائي جُوھی کے پھُول
کہ دیکھہ اُنکو بس سرت جاتي ھَی بھول
صفائی کا عالم کہوں اُن کي کیا * کہ پائے نظر یہاں پھسل ھي پڑا
بہت موتیا کي پیاري ھی بو * ھر ایک گل سے اُسکی نیاري ھی بو
انوتھي نہو کیونکہ اُسکی کلي * نمائیت اُسکي ھی بو میں بھري
نُواری کي از بسکہ میٹھي ھی بو * دلوں کے وہ مقبول کیونکر نہو
جدا سب سے دو پہریا کا ھی روپ

کہان اُسکي رنگت کو لگتي هی دهوپ

گلون سے نرالا هی گل چاندني * چمن کا اُجالا هی گل چاندني

یہ چنپا کے پھولون مین هَیگی مہک

لپٹ اُنکي جاتی هی گردون تلک

مین رنگت مین تشبیہ دون آسے کیا

کہ بن پاس جوهر هی پکھراج کا

هر ایک گل کا هی رنگ و عالم جُدا

نہین لُطف سے کوئي خالي ذرا

جسے دیکھئے هر طرح خوب هی * طبیعت کا هر ایک کی مرغوب هی

یہہ گو هر طرف سستے بکتے پھرین

پہ خوبان جہان دیکھین سر پر دهرین

هوئے سستے یون تا کہ پہنے منگا * زن بی نوا و زن بادشا

جو عالم دکھاتے هین دمڑي کے پھول

وہ هرگز نہو موتیون سے حصول

پہنے کا اُنکو نہو کیونکہ چاؤ * کہ هوتا هی یہان کوڑیون مین بناؤ

کسی خوب کي دلمین کھبتی نہ آن

نہ هوتے جہان مین اگر پھول پان

القصہ کوئی پھول چمن دهر مین رنگ و بو سے خالي نہین * مصرعہ * هر گُلے را رنگ و بُوئے دیگر است * لیکن موتیا چنبیلي بعضے بعضے وصفون مین سب سے زیادہ هین * تیل عطر اُنہین کا نکلتا هی * اور هر ایک صاحب طبع اُسکو چاہ کر مَلتا هی * خُصُوصاً وے عورتین کہ جنکے مزاج مین سُتھرائی سُگھڑائی

بیشتر ہی * ہمیشہ بدن کو لگاتے اور بالون کو امہین بساتے ہي رکھتے ہین * تا چاہنے والے کي خواہش زیادہ بڑھے * اور چاہ کي آنکھہ اکثر پڑے * * بیت *

اگر تیل اور عطر ہوتے نہ یہان * تو رونق پکڑتا نہ حسن بتان
بڑھائی انہون نے ہین یہہ آنکی قدر
عجب چیز ہینگی غرض تیل و عطر

اور کیتکي کیوڑے کی بو باس صورت شکل کسی پھول سے نہین ملتي * انکا عالم ہین جدا ہی * اگر ہزار پھول خوشبو دھرے ہون اور کیوڑیکا ایک پھول بھی آسے * تو آنکي مہک اسکي لپٹ مین چھپ جاسے * گلاب و بید مشک اسکے عرق سے خجالت کھینچے * عطر کو اسکے کوئی عطر لگ نسکے * * بیت *

جو ایک پھول ہو کیوڑیکا دھرا * تو روشن نکیجی کہین لخلخا

چند سطرین اسپ کی تعریف مین

گھوڑے بھي بعضے بعضے اس مملکت کي زمینون مین نہیت اسلوب دار اور چالاک رہوار پیدا ہوتے ہین * خصوصاً جنگل کا گھوڑا نہائت اصیل شایستہ جانباز ہوتا ہی * اور دکھن کے بھي بعضے مقامون کا علیٰ ہذا القیاس - خصوصاً گھوڑي نہیت چالاک ہوتي ہی * پر ولایت کے گھوڑے کی قوت و چالاکی سے لگا ہی نہین کھاتی - کیونکہ جب بھاؤ مارا گیا اور اسکا لشکر تباہ ہوا تب ایک سردار بھل گھوڑیا بچکر بھاگ نکلا * جو نہین ایک درانیي نے اسے دیکھا و ونہین پیچھے لگا * غرض جب یہہ اسکے قریب پہنچتا مرہٹا سرپٹ پھینک جاتا *

دو تین کوس پر دم لیتا بعد ایک گھڑی کے جو مڑ کر دیکھتا تو
وہی مغل گھوڑا مارے خچڑ خچڑ کرتا چلا آتا ہی * تب پھر وہ گھوڑی
کو بدستور بھگا جاتا * آخر تیس یا چالیس کوس چلکر گھوڑی تھک کر
کھڑی ہو رہی اور درانی آن پہنچا * مرہٹا ناچار منہہ دیکھنے لگا
کیونکہ نہ گھوڑی میں سکت نہ اسمیں طاقت * ندان درانی نے ایک
نیزہ مارا * اور یہہ اسکی ضرب کھاتے ہی گھوڑی سے جدا ہوکر گر پڑا
سانس الٹی لینے لگا * تب مغل اسکے ہتیار ہمیانی اشرفیوں کی نقرئی
زین کی کاٹھی معہ ساز لیکر اپنے لشکر کو روانہ ہوا * اور گھوڑی کو
ناکارہ سمجھکر وہیں چھوڑا * بعضے اس واردات کو پٹیل مہاجی سیندھیا
سے منسوب کرتے ہیں * اور بعضے کسی اور سردار سے * واللہ اعلم بالصواب *

تعریف فیل

ایکن یہاں کے چوپاؤں میں ہاتھی عجیب خلقت ہی * صورت
سیرت میں سب سے جدا * قد و قامت میں نہایت اونچا * جسامت
میں کوہ پیکر * اور قوت میں اکثر حیوانوں سے بالا تر * رنگت میں
بیشتر سیاہ * خال خال بھورا بھی دیکھنے میں آیا ہی * سوا اس کے
بڑا چھوٹا بھی * لیکن چھوٹیکو کمیندھیا اور بڑے کو کنجل کہتے ہیں *
ناک کی جاگہہ اس کی ایک لنبی سونڈ اژدہے کی مانند * جس
چیز کو چاہے اس سے اٹھا لے * اور کان ایسے چوڑے کہ چھاج کی
برابر * جب انہیں جھڑجھڑائے * ایک ذرا سا باؤ کا آئے * دو دانت اسکے
طول میں ایک گز سے کچھہ کم و زیادہ غار دھن سے لگے ہوئے ایک
بھسوڈے کے ادھر اور ایک ادھر * سفید اسقدر کہ شمع کافوری کو

بے نور کردیں * اور سخت اِس مرتبہ کہ پہاڑ کو چکنا چور کردیں
طرفہ یہہ ہی کہ تمام اعضا اُس کے موافق ڈیل کے ہیں * لیکن
آنکھیں چھوٹي * وجہ اِس کی خالق کو بہتر معلوم ہی مخلوق
کیا جانے - پر اتنا خیال میں آتا ہی کہ صانع نے اُس کی آنکھوں
کو شاید اِسواسطے بڑا نکیا کہ خود بیں ہو جاتا * بلکہ خاکساری کی
خصلت عطا کی * چنانچہ تہاں پر کھڑا اکثر خاک سر میں سونڈ
سے ڈالا کرتا ہی * پر جس وقت ہتھیائي پر آوے شیر
خشمناک کي کیا تاب کہ اُس کے مُنہہ چڑھہ سکے * ایک چنگھاڑ
میں زہرا آب ہو جائے حملے کی نوبت بھی نہ پہنچے * چنانچہ
آزمودہ کار ایک فیلِ جنگی کو لڑائي کے وقت برابر ہزار سوارِ جرار
کے جانتے ہیں * واقعي کہ وہ بہادر بھی ایسا ہي ہوتا ہی کہ توپ
بندوق کو پھلجھڑي سے زیادہ نہیں سمجھتا *   * قطعہ *

چرخي کیا چیز ہی لاوے وہ جسے خاطر میں
بان بجلي کی کڑک کا کبھو پہنچے اُس تک
چاہے وہ توڑ کے جوں نیشکر اُسکي چھڑ کو
پاؤں کھجلا نے لگے سونڈ میں لیکر پواک

اُٹھا سونڈ اپنی کو چنگھاڑ مار * جو حملہ کرے فوج پر ایکبار
سواروںکا ستھراؤ ہو ایک قلم * پیادوں کے پھر خاک ٹھہریں قدم
کوئي آہ پاوے نہ جائے گریز * اُکھڑ جاے ہر ایک کا پائے گریز
فی الواقع فتح نشان اسی سے نمودار ہی اور وہي دل کا سنگار *
سواروں کے پرے کی اُسی سے زینت * لشکر میں اُسیکے یمنِ قدم سے
برکت * سوار اُسکا سب سے بُلند و بالا * قیمت میں بھی وہ اکثر

گھوڑون سے آعلی * کیونکہ گھوڑا پچاس روپیہ کا بھی نوکر لے سکے *
پر یہہ طالع مند ھی کے دروازے پر بندھے * سوارونکی ٹکڑی ایک
رسالہ دار کے ساتھہ بھي نکلتی ھی * پر اِسکی قور بادشاہ وزیر ھی
کے پیچھے چلتی ھی * گھوڑا کیسا ھي چالاک ھو چالیس پینتالیس
کوس سے آگے نہ چل سکے * اور یہہ اسّي پچاسی کوس جائے اور نہ
تھکے * اِس ڈیل پر سُبُک رو ایسا کہ سوار کے پیٹ کا پانی نہ ھلے *
اور آھٹ پاوُن کی کسیکو معلوم نہووے ۔ رحم دِل اِس مرتبہ کہ
چھوٹا لڑکا راہ میں جو پڑا دیکھے تو اُس کو سونڈ سے اُٹھاکر اسطرح
الگ رکھدے کہ ایک ذرہ صدمہ نہ پہنچے * حیادار اسقدر کہ سوائے
اپنی جنس کی مادہ کے کسی مادین پر رغبت نہین کرتا * معہذا
آدمی کے روبرو آستے بھی نہین ملتا * اور اُس کا بچّہ بھی بیشتر جنگل
مین پیدا ھوتا ھی * احیانا اگر ھتھنی گابھن آئے اور بستی مین
جنے تو حاکم کو نامبارک ھی * اور عمر طبیعی اُسکی مانند انسانکی
ایک سو بیس برس * جوانی ساٹھہ برس کے بعد * اور مستی
ھُشیاری کے ساتھہ * کیونکہ آسی عالم مین اپنا ایک سامھنا کرتا ھی *
اور ایک دوسرے سے کس کس گھات سے لڑتا ھی * کبھو تو یہہ اُسکو
دور تلک ریل لے جاتا ھی * کبھی وہ اِسکو اسیطرح ریل لاتا ھی * غرض
سونڈون کے پیچ مستکون کے رگڑے اور دانتون کے صدمے اُنھین کا جگر
ھي کہ آپسمین اُٹھاتے ھین اور تاب لاتے ھین * گویا پہاڑ سے پہاڑ ٹکراتا
ھی اور دیو سے دیو جُٹ رھا ھی * بشرکی کیا طاقت کہ اُسوقت
اُن کے پاس آسکے * اِلّا بھالے برادر اور بوڑي بردار بھالے لیئے اور چرخیان
داغے لگے ھي جاتے ھین * اور مھاوت اُنسے بھی زیادہ کام کرتے ھین *

اگر ایک مارا گیا تو دوسرا وونہین اُسپر قایم ہوا * آفرین ہی اُنکی پھرتي اور جانبازی کو کہ ایک دیو کے تئین اِس حالت مین اُنکُس اور آسن کے زور سے زیر کرتے ہین * * ابیات *

یہہ حق نے آدمي کو زور بخشا * ہوا تابع ہر ایک حیوان اُسکا
کوئی عہدہ برا اُس سے ہوا ہی * میان یہہ کلسرا ایک بد بلا ہی

القصہ راقم نے اسي سرزمین سے جو ہاتھی کو نسبت دي سو بنابر کثرت کے ہی * کیونکہ یہان بہتایت کے ساتھہ ہوتا ہی * او ترجیح بھي اُسکے بعضے اوصاف و قیمت مین مطلق اسپ پر منظور نہین * بلکہ خاص اِس مملکت کے گھوڑون پر ہی * اِسلیئے کہ ہاتھی اگر کیساھي خوبصورت پائل نچھول چالاک ہو پانچ چھہ ہزار روپي سے زیادہ نہین آتا * اورگھوڑا عربي عراقي ولایتي پچیس پچیس ہزار روپي بلکہ زیادہ کو بکتا ہی *

گینڈے کي صفت

گینڈا بھی ایک جانوربڑا قوي ہیکل عجیب خلقت ہی پاؤن اور پچھلا دھڑ اُسکا ہاتھي کا سا * گردن اُسکي لنبي گٹھی ہوئي شیر کي سي اور آنکھین کان منہہ بیل کي مانند * سبحان اللہ صانع کي کیا صنعت ہی کہ ایک حیوان کے جسم مین اجزا تین حیوان کے اعضا کی صورت ہین * اور بدن اُسکا لوہے سے سخت تر کہ تیرگولی بلکہ کوئی ہتیار اُسپر کارگر نہین ہوتا * اور اُسکے ماتھے کا کھاگ یہہ سخت و قوي کہ سنگ اُسکے آگے حکم پاپڑ کا رکھتا ہی * اور فولاد خشک پتے کا * پھر حیوان کا جسم تو کیا چیز ہي؟ عجب کیا ہی اگر ہاتھی

کے بدن میں وہ غار ڈالے * غرض یہہ حیوان کیا نر کیا مادہ سارے حیوانوں پر غالب ہی * اِسکی جنگل میں شیر ہاتھی ارنا کوئی نہیں آتا رہنے کا تو کیا ذکر ہی *

* بیت *

جہاں وہ ہو ہاتھی کا کب ہو گذار * کرے شیر سائے سے اُسکے فرار
غضب سے اگر مارے وہ اپنا کھاگ
جو ہوں کوہ کے پاؤں تو جائے بھاگ

پیدایش بھی اُسکی جنگل ہی میں ہوتی ہی *

ارنے بھینسے کے اوصاف میں

آرنا بھینسا بھی بڑا زورآور آھنی پیکر ہوتا ہی * سینگ اُسکے ایک گز سے کچھہ بڑے نپٹ نکیلے * اور رنگ ایسا سیاہ چکنا گویا تیل ڈھلتا ہی * دلیر اِسقدر کہ شیر سے نہیں ڈرتا * ہاتھی سے بھی خطرہ نہیں کرتا * اگر دو آرنوں میں ایک شیر آجاتا ہی تو اُسکو گیند بنا ڈالتے ہیں * ایک سینگو پر اٹھا دوسرے کی طرف پھینک دیتا ہی * دوسرا اُسی طرح اُسکی طرف اُچھال دیتا ہی * غرض جب تلک اُسکا دم نہیں نکلتا دم نہیں لینے دیتے * کبھو کبھو شہروں میں بھی ایسی لڑائی بادشاہ وزیر کے حضور ہوتی ہی * اور دیکھنے والوں کے تعجب سے ہوش کھوتی ہی * سواے اِسکے یہہ حیوان صورت دیو سیرت آپسمیں بھی ایسے لڑتے ہیں کہ بدن سینگوں سے چھن جاتے ہیں * اور سارے اعضا غربال بن جاتے ہیں * ایسی ایسی اوجھڑیں باہم چلتیاں ہیں کہ دیکھنے والوں کی مارے ہیبت کے جانیں نکلتیاں ہیں * اور بعضا ایسا جیوٹ ہوتا ہی کہ اکیلا

هاتي پر دوڑ پڑتا هی چُنانچه نوّاب آصفُ الدّوله مَرحوم جاڑے کے موسم میں ایک دن بکھرے کی جھیل کے جُنگل میں شکار کھیلتے تھے که کئی آرنے نکل آئے * بَندوقین اُنپر چَلنے لگین * که ایک اُنمین سے جُھنجھلاکر نوّاب حَسَن رِضا خان مرحوم کي هتھني کی طرف دوڑا اور پچھلے دَھڑ کو اُسکے سینگون پر اُٹھاکر ایسا ریلا که گر پڑی سنبھل نسکي غرض نواب مرحوم کي تو خیر گذري پر هتھني زخمي هوئي اور ارنا گولیون سے ندان مارا گیا * اور شهری بھینسا تو فقط لکڑهارے بنجارے هي کے کامکا هی * که وے لکڑیان یا گونین اُسپر لادین * اور همراه اپنے لئے بھرین * مگر اُسکي ماده کا دودھ بهت میٹھا گاڑھا سُفَید چکنا هوتا هی * اگر تازه دُها هوا لاغر پیئے تو فَربه هوئے * اور ضَعیف تَوانا * اسي سبب اکثر پَهلوان زور آور مُدَاومت اُسکي کرتے هین اور هر روز بعد وَرزش کے پیتے هین * لیکن ارني کا دودھ شَهري بَھینس سے سُفید تر هی * رنگ اُسکا خال خال بھورا بھی هوتا هی لیکن اکثر سیاه هی دیکھنے مین آیا هی * قطعه *

هوا هی جسم یون اُسکا سیه فام * که شیر اُسکا هی مثلِ آبحیوان
نه پیوے کسطرح هر ایک اسکو * بڑهاتا هی سدا وه شیرۂ جان

وجه اِن تینون حَیوانون کي تَعریف کی یهه هی که حَیوانات مُتَعارفه مین یهه عظیمُ الُجثّه اور قوی هَیکَل هین * بلکه دلیر بھي ایسے که شیرِ خشمناک اِن کا سامنا نهین کرسکتا * اور جو کر بیٹھتا هی تو مارا جاتا هی * سواے اِس کے مطابقت خلاصة التواریخ کي بھي منظور تھي *

گجراتي بيل گاڑي وغيرہ کے بيان مين

اور اِس سر زمين کے بيلون مين گُجراتي بيل سب طرح سے
اچھا هی * هر چندکه ناگورا بهي اور بَيلون سے بمرتبه بهترهی ليکن
اُس کو نهين لگتا * صورت شکل اُس کي نهايت خوب * ڈيل ڈول
نپت خوش اُسلوب * قدوقامت مين بهی بُلَند * بادشاہ وزير و فقير
هر کسي کي پسند * قدم ايسا چلےکه رهوار ترکي نه پهنچ سکے * دوڑ سے
اتنا که چالاک تازی پیچھے رهجاے * يون سنا هی که سابق بعضے اشرار
عَیّار احمد اباد گُجرات مين وهان کے بَيلون کو گاڑيون مين جوت
سوار هو رهزنی کو جنگل مين آتے تھے * اور مال متاع مُسافرون
سَوداگرون کا لوٹ ليجاتے تھے * هر چند سُوار گھوڑے اُن کے پیچھے
ڈالتے ليکن اُن کی گرد بهی نپاتے * اور يهه بهی مشهور هی که
گاڑي خاص اختراع اهل هند کا هی * بيٹھنےوالے اُس کےگرمی سردي
آندھي ميںهه مين نهايت آرام پاتے هين * فراغت سے چارآدمی
گپ شپ کرتے هوئے بيٹھے چلے جاتےهين * اور سفرمين کيفيت
حَضَر کی اٹھاتے هين * ليکن اُس کے پهئے دو هوتےهين چھتري
دار هو يا مُندی * اگر ڈهانچا اُس کا کُچھه چُھتاپے کے ساتھه هلکاهو
تو منجھولی کہلائےگی اور بهت چھوٹا اورسُبک هوگا توگيڈنی * اُس کے
بيل بهی حد چھوٹے هوتےهين انهين گَيڈی کهتے هين قسم هين اُنکی
علٰحدہ هی * اور چار پهيون کی رتهه وہ اِس سے کهين بهترهی به نسبت
اُسکے اونچے نيچے سے کم گرتی هی * هچکولا بهی اُسمين تهوڑا لگتاهی *
امير امرا کي سواري کے قابل هوتي هی * فی الواقع بعضی تو

ایسي هي خوش ڈول سُبُک نَقّاشي‌دار هوتي هي که دیکهنے والے نقش دیوار بن جاتے هین * اور ساز بهی اُسپر باناتی سادے یا کار چوبی و غیره نہیت صَفائی اور چَمَک کے ساتهه * اگر سورج اُس وقت زمین پر هووے تو اپني رتهه سے اتر اُس مین آبیٹهے * اور راجه اِندر بهی دیکهے تو اپنے تخت پر پهر پاون نرکهے * پر ساتهه اِن خوبیون کے بهی اُمرا اُسمین براے تفَنُّنِ طَبعَ کبهو کبهو سَوَار هوتے هین * اور بعضے بڑے آدمی میرزا مَنِش هر چند که چڑهتے کم هین لیکن هر مَوسم کا ساز اُنکي سَواري کي رتهه پر هوتا هی * چنانچه گرمیون مین خَس کا * اور برسات مین موم جامیکا * جاڑون مین باناتی * پر اکثر اُس مین مهاجن صَرّاف جَوهری مُتَصَدّي سوار هوتے هین * یا عورات هندو مُسلمان کی * اور بعضی اوباش بیگمین * یا بانکی کسبیان اپنی رتهون پرنہایت جَهمجَهماتے ساز سجوا بیلون کے گلون مین گُهنگرُو سینگون پر سونے روپے کی هنگوتیان اور ساؤنگیون مین تّالیان جهانجهه جوؤن مین رنگ لگوا بندهوا رکهوا سوار هو کر بڑے تّهسّے سے میلے تهیلے مین پهرتیان هین * یا باغون کي سیرین کرتیان هین * واقعي اُنکي آمد سے تماشائیون کے هوش و هواس جاتے هین * گویا چَهن چَهن کرتے هوئے پریون کے تخت چلے آتے هین *

* بیت *

جهان هوتا هی یون اُنکا گُذارا * کسے رهتي هی وهان تابِ نظارا

کهان هوتا هی حاصل لُطفِ دیدار

هرایک بن جاے هی بس نقشِ دیوار

جو اِس مین اُٹهه گیا پرده هوا سے * چهمکڑا ایک نظر آیا ادا سے

جو وہ تجلی کے بھی یون سامنے آئے * تڑپھہ کر اُسکے آگے لوٹ ھی جاے *

اور صاحب عصمت بی بیون کی رتھون پر گھٹاٹوپ پڑے ہوئے * چاندنیان کسیں ہوئیں *کیا دخل کہ ایک مو برابر اُنمین رخنہ یا سوراخ ہووے * چنانچہ نواب خالدوران و مُظفّر خان مرحوم کے ناموس کی رتھون پر بیشتر موتی میلی چاندنیان ہوتین تھین * علی ھٰذا القیاس میانون پر بھی * باوجود اِس کے کہ ایک بھائی میر بخشی تھا اور دوسرا ھفت ھزاری * فی الواقع تقاضا غیرت کا یہی ھی * کیونکہ جس کا میانہ رتھہ ایک جھمکڑے کے ساتھہ نکلے * مقرر تماشائیون بازاریون کے جی مین آوے کہ اس مین کوئی چمک چاندنی رشک پری جلوہ گر ہوگی * پس زنانی سواری کی رتھہ یا میانے کا پُر تکلّف ہونا بعضے بعضے ثقہ امیرون کے نزدیک بھی سخت معیوب ھی * اصل یہہ ھی کہ سواری اُسکی فی الحقیقت اچھی ھی * طور طرز اپنی اپنی پسند پر موقوف ھی * پر ھچکولے بہت برے * اور سواے اِس کے بھی بہت سی سواریان بھی صاحب سلیقہ لوگون نے اور کاری گرون نے بنوائین اور بنائین * چنانچہ ملوک و سلاطین کے واسطے تخت روان و نالکی * امیرون کے لئے جھالر دار پالکی * اور شہزادیون وزیر زادیون و امیر زادیون کے واسطے مہاڈول چونڈول سکھپال میانے اور غریبون کی عورتون کے لئے ڈولی * تا کوئی نجیب زادی اشراف زادی پیادہ پا نہ نکلے اور اُس کے قد و قامت کو کوئی نا محرم نہ دیکھے *

گھریال وغیرہ کے ذکر مین

اور یہان کے ہنرمندون کاری گرون کا ایک مخترع گھڑیال ہی
کہ اسی سے دن رات کی گھڑیان ساعتین دریافت ہوتی ہین *
شکل اس کی گول گندہ دل انگل بھر سے کچھہ زیادہ * خواہ
چھوٹا خواہ بڑا لیکن اژدھات کا بنتا هي * اور طریقہ گھڑی
ساعت کے جاننے کا یون هي کہ کسی مکان مین اس کو
لٹکا کر ایک طاس پر آب مین ایسی تانبے کي کٹوری کہ بلندی
و پہنائی اس کی بارہ انگل کی ہو اور ایک سوراخ اس کے
پیندے مین اتنا جس مین پانچ انگل کی سلائی ایک ماشے
سونے یا روپے کی آوے جاوے ڈال دیتے ہین * پانی اس مین
آہستہ آہستہ آنے لگتا ہی * آخر ایک گھڑی کے عرصے مین وہ بھر
کر ڈوب جاتی ہی * تب اس پر موگری ایک بار مارتے ہین
وونہین آواز ایک ٹھناک سے نکلتی ہی اور دور تلک جاتی ہی
سننے والے معلوم کرتے ہین کہ ایک گھڑی گذری * غرض رات دن
کے چار چار حصے کیئے ہین اور ہر ایک پاو کا نام پہر رکھا ہی *
لیکن گھٹنا بڑھنا اس کا رات دن کی کمی زیادتي پر ہی * اور وہ
نوگھڑي سے زیادہ اور چھہ گھڑی سے کم نہین ہوتا * خلاصہ یہہ
ہی کہ جب ایک گھڑی تمام ہوتي ہی تب اسے ایک بار بجاتے
ہین * اور دوسری کے بعد دو بار * یہان تک کہ پہر پورا ہو *
بعد اس کے از سر نو موافق پہر کي گھڑیون کے متصل بجاتے ہین
اور دو پہر کے وقت دونا * اسے شام و صبح کو چوگنا * اور اسیکا ناؤن

کُچھ ہی * سواے اس کے شیشۂ ساعت بھی اُسی کام کا ہی * لیکن جس جلسے میں وہ ہو وہیں کے لوگ اُس کے سبب گھڑی ساعت کے احوال سے واقف ہوتے ہیں * صورت اُس کی یہہ ہی کہ ایک شیشے میں ریت بھر کر اُس کا مُنہہ دوسرے کے مُنہہ سے ملاکر خوب مضبوط باندھتے ہیں لیکن ریت دوسرے شیشے میں آنے لگتی ہی جب کہ تمام آچُکتی ہی معلوم ہوتا ہی کہ ایک گھڑی گذری * غرض اِسی طَور سے دِن رات کی گھڑی ساعت کو معلوم کرتے ہیں * راقم نے ان صنعتوں کو کُچھہ فخریہ سمجھہ کر نہیں لکھا * فقط خُلاصةُ التواریخ کے مُصَنّف کی تبعیت کی ہی * کیونکہ ان امور میں مصنوعاتِ اہلِ فرنگ کے ایسے ایسے اپنے دیکھنے میں آئے ہیں کہ ہند کے اگلے پچھلے کاری گروں نے کبھو خواب میں بھی نہ دیکھے ہونگے بنانا تو در کنار * ہاں تعصُّب کی بات نِرالی ہی * پر خُدا حق کا والی ہی *

یہہ چند سطریں علم اہلِ ہند کے بیان میں

عِلم بھی ہندوُں کے یہاں اِتنے ہیں کہ اُن کا بیان وار لکھنا نِپٹ کٹھن ہی * کہ اُس دریاوٗ کا اور چھور کسی پیراک نے نہیں پایا * اور اُس کا کنارا کسی بہتے ڈوبتے کے ہاتھہ نہیں آیا * اُسی میں سے ایک بیدھی کہ سارے گُنوں کے بھید اُسی سے کُھلتے ہیں * اور دھرم دَیا کے رستے وہیں سے ملتے ہیں * ہر بِدیا کی وہی بُنیاد ہی اور تپشیونکی نگری اُسی سے آباد * کہتے ہیں کہ اِس

جہان مین پہلے جدھر تدھر پانی ہین موجود تھا سواے اُسکے ہر مخلوق معدوم و مفقود * مگر بشن الہی بڑ کے ایک پتے پر اُسکی سطح کے اوپر انگوتھے برابر قد سے سوتا تھا * کہ خالقِ مطلق نے اُسکی ناف مین ایک کنول کا پھول پیدا کیا * اور اُسکے اندر برمہا چار سر اور چار ہاتھہ سمیت آدمی کی شکل خلق ہوا * وہی اِس فرقے کے نزدیک واسطہ پیدائش کا ٹھہرا * اور بید آسمانی الہام ربانی سے اُسی کی زبانی سُنا گیا * چنانچہ اب تلک کہ ہزارون برس گذرے ہین سارے چھوٹے بڑے ہندو اُسیکے حُکمون کو مانتے ہین * بلکہ اپنے دھرم کی بُنیاد اُسی کو جانتے ہین * پھر برمہا کے پوتے منو نے آپ نشٹہ کو ترتیب دیا ایک انگ اُسی بید کا ہی * اور اُس مین بیان وحدانیت کردگار کا اور طریقہ معرفت پروردگار کا تفصیل وار لکھا ہی * بعد اِسکے اُسکے بیٹون پوتون نے کھٹ شاستر یعنی چھہ کتابین اُسی بید سے اخذ کر کے بنائین اور اُنکے بیچ ماہیت و شناخت مین معبود مُطلق کی بہت سی دلیلین ثابت کین * لیکن یہان عِلم اِلٰہی و طبیعی و ریاضی و منطق و مُناظرے پر موقوف ہی * اور یے چھون آپس مین بعضے مُقدّمات کے بیچ موافق ہین اور بعضون مین مُختلف * سواے اِسکے اکثر مُباحثے مناقشے کے رویے کہ ہرایک دانا و فہیم نے بقدر اپنی دانائی و طبع کی رسائی کے پیدا کیئے ہین اُنہین کتابون کی سیر کے نتیجے ہین * پہلا نیائے شاستر * مُصنّف اس کا گوتم ‌نیایک * حاصل اُس کے مضمون کا یہہ ہی کہ کارج - کارن - کرتا - یعنی فعل و سبب و فاعل بغیر کوئی چیز موجود نہین ہوتی *

اسلئے فاعلِ حقیقی بے جہت کوئي فِعل نہین کرتا لیکن مُختار
هی * بندے کي کیا طاقت کہ اُسمین دم مارسکے * یا اوّل و اَوسط
و آخر مین دخل کرے * جیسے کُمہار مٹّي کے وسیلے سے هاندی
موافق اپنی مرضی کے بناتا هی اور جسکام مین چاهتا هی برتتا
هی * اُن دونون کی مجال نہین کہ کہین ایسي بنا ویسي نہ بنا یا
یون نکرون کر * اِسي طرح مخلوق اپنی خلقت مین خالق کے
ارادے کے آگے بے مقدور هی اور مجبور * دوسرا وَیشیشِك شاستر *
بنانے والا اُسکا سوامی کنزاد اُس سے یہہ ظاهر هوتا هی کہ مدار
کار وقت پر هی * جو کام غیر وقت کیا جائیگا سواے حسرت کُچھہ
هاتھہ نہ آئیگا * چنانچہ اگر کسان بے موسم کُچھہ بوویگا اپنے بیج
بهي کهوویگا * گو مینہ برسے یا سینچے پر کهیتي مین ایك دانہ نہ
آگیگا * اور اُسکوسواے ثمر یاس کے کُچھہ پهل نہ ملیگا * پس جوکُچھہ
هی سو زمانا اُسيِ کي پرستِش کیا چاهئے بدون اُسکے تاثیر فعل
کي مُحال هی اور معدوم کا مَوجود هونا اِشکال * تیسرا سانکھہ شاستر *
جمع کرنے والا اُسکا سوامی کپِل * اُسکا ماهر حق و باطل کو جُدا
کرسکتا هی * کہتے هین کہ جو شی کہ چهوٹے چهوٹے دیکهنے مین
آوے وہ اَن آتما هی اور فاني * اور جو ایسي نہو وہ آتمان هی اور
باقي * غرض جِسم کو فنا هی اور روح کو بقا * پس آدمی کوچاهئے
یہان تک سعی کرے کہ اَن آتما سی آتما کو جب چاهے جدا کردے
اور پرم آتما یعنے بسیط محض سے ملے * چوتها پاتنجل * جامع اُسکا
سوامی اننت * حبس دم کا طریقہ اُنہین سے نکلا هی * اُس کے
مشّاق کا آئینۂ باطن ایسي جِلاپاتا هی کہ هر ایك کے دِل کا بهید

اُس پر کُھل جاتا ہی * حال میں اگلا پچھلا احوال جھمکا جاسے کہدے * اور اس میں مو برابر فرق نہ پڑے * جسم ظاہری بھی اُسکا اِتنا ہُلکا ہو جاتا ہی کہ جسوقت اِرادہ کرے باو میں اُڑے اور پانی پر پھرے * پانچوان و یدانت شاستر * مولّف اُس کا بیاس دیو * عالم اُس کا صاحب توحید ہوتا ہی * وحدت اُس کی آنکھون میں ایسی سماتی ہی کہ دوئی نظرون سے گِر ہی جاتی ہی * کثرت کو وہمی سمجھتا ہی اور وحدت کو یقینی * عقیدہ اُسکا یہہ ہی کہ ہرچند کایذات اُسی سے ہی پر جو کچھہ ہی سو وہی ہی * غرض جو مٹی کو کوزے سے اور لہر کو پانی سے چمک کو سورج سے نسبت ہی وہی موجودات کو اُسکی ذات سے * چھٹا میمانسا شاستر * ترتیب دینے والا اُسکا سوامی جیمن * جاننا اُسکا سب شاسترون پر مُقَدَّم کیونکہ صاحب تعلّق کا عمل اُسی پر ہی * کہتے ہین جو کچھہ ہی سو عمل ہی ہی سواے اُسکے ہیچ * جب تلک کھیت والا نہ جوتے بوئیگا * کھیت سے کیا خاک لیویگا * جسنے جو بویا وہی اُٹھایا * حاصل یہہ ہی کہ مُفلسی دولت نیکی بدی بہشت و دوزخ نتیجہ عمل کا ہی * اور سواے اِن چھہ کے * دھرم شاستر * برمہا ہی کے فرزندون نے بید سے نکالا ہی * کام کاج کسب چلن کہ برہمن چھتری بیس سودر کی گذران کے ہین اُسکی وہی بنیاد ہی * اور چار آسرم یعنے چار طریقے برمہہ چرج گرہست بان پرست سنّیاس و غیرہ ریاضتین عبادتین خَیر خَیرات دان پُن برت جس وضع سے کہ چاہئیے اور ہر ایک گناہ کا کفّارہ لغزشون کا چارہ انواع و اقسام کے جھگڑے قضیے کا فیصلہ عدالت کا روبکہ اُسی سے

ماخوذ هی * اِس علم کو فارسی عربي زبان مین فقه کهتے هین * بیاکرن * ایک علم هی که سنسکرت کی زبان کے مفرد مرکب کلمون کی بناوٗن کا جاننا اور ایک حال سے اُنکو بحال دیگر گردانا پوتهیوٗن کي عبارت کا ٹهیک پڑهنا اِسی پر موقوف هی * جب تلک اِس علم مین مهارت پیدا نکریگا اُنکي عبارت دُرست نه پڑهه سکیگا * جا بجا ٹهوکرین کهائیگا آخر گریگا * اگر کوئی چاہے که بدون نحو صرف کي مشق کے عربي عبارت صحیح پڑهه سکے یا اُس زبان کی کتابون کے مطلب جون کے تون کهه سکے کیا مجال * ویسي هی بدون اِسکي مشاقي کے سنسکرت کی کتابون پر روانی امر محال * کهتے هین شیش ناگ که حامِل زمین اُنکے عِندیۂ مین هي اُنهنے اُسکي شرح کي هی * سواے اِسکے اور بهی کتنے داناون نے اِس فن مین قاعدے قانون ایسے ایسے بنائے که مُبتدیون پر مُشکل مُشکل مسلے آسان هوگئے * هرده پُران * یعنے علم تواریخ * جوکوئي نُفُوس قُدسیه کا حال * اور عَالَم ملکوت کا احوال * خلقت کے پیدا هونے کی تفصیل و حقیقت قیامت صُغرا و کُبرا کی کَیفیّت راجاوٗن کے افسانے تپشیون کے قصّے دریافت کیا چاہے وه اُسکو پڑهے * کرم بپاک * کیا نادر کتاب هی * ماهر اُسکا کوڑهي کلنکي گونگے بهرے اندهے کانے لولے لنگڑے لُنجے کو سِواے اُنکے جو ازاري که همیشه تپ مین جلتا هی اور جِسکا سدا پیٹ چلتا هی جب چاہے بتادے که فلانے عمل کا یهه نتیجه هی که تونے اگلے جنم مین کیا تها * اور اُس سے چهٹکارا اِس دان پن سے یا اِس برت ریاضت سے پاویگا اگر اُس شخص نے اُسکے کهنے پر عمل کیا * خدا کے فضل

سے ترت چنگا ہوا * لیلاوتی * ایک کتاب علم حساب میں ہی
اسکی مہارت سے مشکل مشکل مسلے حساب کے اور دشوار
عقدے دقیقے ہندسے کے حل کر سکتا ہی * بیدک بدیا *
علم طب ہی مشتاق اسکا انسان کے بدن کی ماہیت سر سے
پانو تلک جسطرح سے کہ چاہئے جانتا ہی * اور اعضا کے جوڑتوڑ
ربط وضع ہیئت نبض کی کیفیت مزاج کی حقیقت بخوبی
پہچانتا ہی * بلکہ تشخیص ہر ایک بیماری کی اور تدبیر ہر ایک
آزاری کی اس سے ہو سکتی ہی * اکثر اوقات بگڑے ہوئے مرض
کی دوا اسی سے بن پڑتی ہی * بانی اس علم کا اگرچہ بیاس
دیو ہی لیکن اور بہی داناؤں نے اس فن میں نسخے معقول
معقول تصنیف کئے ہیں اور جا بجا رواج دیئے ہیں * جوتک بدیا *
علم نجوم ہی * خوانندہ اسکا ستاروں کی دراٰمد برامد کا
وقت ہر ایک برج میں بتا سکتا ہی اور انسان کے طالعوں کی
سعادت نحوست بلکہ رفع نحوست کی تدبیریں چاند گہن سورج
گہن کی ساعتیں اور تاثیریں جتا سکتا ہی * اہل عجم و عرب اس
علم کو انبیاء کرام سے نسبت دیتے ہیں * لیکن ہندو اس کے ظہور کا
سبب آفتاب کو جانتے ہیں اور ایک آد ان میں سے بید کو بہی
اس کا ماخذ کہتا ہی * سامدرک بدیا * خوانندہ اس کا آدمی کے
ہاتھہ کی لکیروں اور ماتھے کی چینوں کے ملاحظے سے چال ڈھال
کے طریقے سے اور بعضے اعضا کے خال و خط سے برا بہلا احوال آیندہ
بتادیتا ہی * شگن بدیا * دانندہ اس کا انسان حیوان چرندے پرندے
کی آواز سے شگن لیکر حقیقت حال اور اسکے مآل سے اطلاع

بخشتا هی * اور یہان کے لوگون مین وے شگُفتے مشہور هین *
سر بدیا * جاننے والے اُسکے داهنے بائین نتھنے کی سانس سے که
هر روز ایک وقت معین پر آتي جاتی هی سائل کو نیکی
بدی سے خبردار کرتے هین * آگم بدیا * اُسکے پڑهنے والےکو طرح
بطرح کی بڑهنتین یاد * سِحر و جادو کے چلن مین استاد * جس
باو بتاس کو ارادہ کرے ایک آن مین بندهوائے * عالَم جنّات اُسکے سامهنے
سر جهکائے * کِتهن کِتهن بیماریون کی دوا کرے * بڑے بڑے آزاریون
کو چنگا کرے دولت و منفعت جتنی چاهئے پیدا کرلے ٹوٹا گهاٹا
کبهو ندے * دوستون کو اپنے نہال کرے اور دُشمنون کو پایمال *
گاڑرو بدیا * اُسکا عالم سانپ بچّهون و غیرہ کے منترون کا حاکِم هوتا
هی اُنکے کاٹے کي چڑهی هوگی لہر چاهے تو اتارلے اور اُتری کو
چڑهاوے سواے اِس کے منتر کے زور سے جسکو آن مین سے چاهے حاضر
کرے * بلکه حسب و نسب بهی هر ایک سانپ کا کهہ سناوے
دهنک بدیا * آگاہ اُس کا کرتب تیر اندازی کا جیسا چاهئے جانتا
هی * اور کامِل اُس فن کا قوّت طبیعت سے وقت پر ایک تیر سے کتنے
هین تیر نکال کر دشمن کے سینے کو چهانتا هی * رتن پرچها *
اِس هنر کا جاننے والا لعل موتي هیرا پنّا پرکهہ لیتا هی - بلکه
هر ایک جواهر کا عیب هنر بتا دیتا هی * کوئی سنگریزہ نهین که
اُس کي خاصیت و پیدایش کا حال اُسپر ظاهر نهین * اور کوئی
نگینه نهین که اُسکی ماهیت سے وہ ماهر نهین * باستک بدیا *
یعنے معماری اُسکی مشّاقی سے قِسم قِسم کی عِمارتین طرح
طرح کي پُهلواریان حوض نہرین باٹین شائسته بنا سکتا هی اور

هر ایک مکان خاص کے خواص مفصّل بتا سکتا هی * رساین بدیا *
یهه علم اگر سیکهے تو سونا روپا تانبا پارہ وغیرہ بخوبی مار لیوے بلکہ راکهہ
سے روپا سونا بناکر دکها دیوے اسی صنعت کو مهوسی کیمیا گری
کهتے هین * اندر جال ایک علم هی * عالم اس کا انواع و اقسام کے طلسم
بناتا هی * اور عملِ تسخیر کے باعث سے ایک عالم کے دلون کو اُبهاتا
هی * جب چاهے جان کو اپنے تن سے نکالے اور دوسرے کے بدن مین
ڈالے * سواے اسکے ایسے ایسے اچرج اچنبھے دکهائے کہ ساری خلقت
بهیچک رهجائے * گاندهرب بدیا یعنے علم موسیقی * اُسکے عالم پر چهہ
راگ تیس راگنی کی ماهیت تین گرام کی حقیقت سات
سُر کی نسبت کُهل جاتی هی * ٹک دهرپد گیت سنگیت کی
ریت اُسی سے بن آتی هی * جس راگ کو چاهے نِجهہ
تجهہ سے گائے * اور جس ساز پر ارادہ کرے بخوبی بجائے * ناچنا
تو ایسے گُنی کے آگے بات هی * کیونکہ لَی تال کی سب کهوٹ
اُسکے هاتهہ هی * نٹ بدیا * اسکی دریافت کا فایدہ بازی گری
چالاک دستی بٹے بازی وغیرہ هی * اِس فن کے مشّاق ایسے
ایسے کرتب کسب دکهاتے هین خصوصًا رنڈیان اُنکی بلائے بے درمان *
جوان کو بوڑها کرین اور بوڑهے کو جوان * بانس پر کود مین لڑکا
لئے چڑهہ جائین * رسی پر دوڑتی چلی آئین * هونٹون کے سهارے
سے موتی پروئین * بڑے بڑے نڈگهٹون کے گیان ایک آن مین
کهوئین * غرض اُنکی چالاکیان بے باکیان دهیان مین نهین آتین
پهر زُبان کیونکر کہے اور قلم کسطرح لکهے * بعضے تو اُن مین نٹنیان
کهلاتی هین اور بعضی بهان متیان * گپج شاستر * ماهر

اُس کا هاتهي کي نیکي بدي عُمر بلکه هر ایک اُسکا عیب و هُنر بخوبي پهچانتا هی * سِواے اِس کے هر ایک بیماري کے علاج کا سلیقه اور اُسکي تندرستي کے حفظ کا طریقه جِسطرح سےکه چاهئے جانتا هي * سالوتر بدیا * اُس کی دانست کا نتیجه یهه هی که گهوڑے کے عیب هنر رنگ ڈهنگ وغیره بے تامُّل پهچان لے بلکه جو عَیب بچهیڑا آینده نکالیگا اُس کو فی الحال بتلادے * اور اُسکی هر ایك بیماري کي دوّا موافق قاعدے کے کرے * اغلب هی که اِسبات مین سچ هو کے *

چند سطرین سیرت مین هندوستان کے فقیرون کی اور بیان مین اون کی گروهون کے

پهلي گروه سنیاسیون کي * طریقه اُن کا خواهِش نفساني و لذّتِ جِسماني کا چهوڑنا * اور ریاضتِ شاقّه مین تکلیفِ مالایُطاق سے مُنهه نموڑنا * بدن کو یهان تلک مٹّي لگائے رکهتے هین که تهین جم جاتین هین * اور بالون کو اِسقدر اُلجهائے رکهتے هین که لٹین بندهه جاتین هین * دن رات دهیان معبود سے لگائے اور اُس کي بندگي مین سر جُهکائے رهتے هین * نه کسي سے علاقه نه کسي چیز کی تمنّا * سر سے پاؤن تلك ننگے بهبهوت سراسر ملے ننگ و ناموس کو تجے راه مولا مین کیا کیا صعُوبتین سهتے هین * اگرچه ظاهر اُن کا خراب حال هی لیکن باطن داتا کے فیض سے مالامال * هرچند اُنهون نے بندے جسماني برباد کي پر عمارت روحاني آباد کي * ایک فرقه اُن مین سے چُپ سادهے اپنے نفس سے

مُباحثے مُناظرت کر رہا ھی * کسي نے اپنے تن بدن سے دست
بردار ھو آسمان کي طرف ھاتھہ بُلند کر دامن مطلوب کا پکڑا ھی *
کوئی درخت مین اُلٹا لٹک کر نفس امّارہ کو تپشا کي آگ مین
جلاتا ھي * بعضا اپني عبادت کے مقام مین صُبح و شام رام سے
لَو لگائے کھڑا ھی * کوئي اِس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکي
باندھہ اُس عالم کو دیدۂ دِل سے دیکھہ رہا ھی * غرض یے لوگ
اوقات اپني جپ تپ ھي مین گذارتے ھین * اور ھر آن مین
اپنے نفس کو مارتے ھین * اِنکي عبادتون کے چلن کٹھن ھین *
دوسرے کي کیا طاقت کہ اُنکو ادا کر سکے بلکہ اُنپر دھیان بھی
دھر سکے * مثل مشہور ھی جاکا کام تا ھي کو چھاجے * اگر اِس
گروہ کی ھر ایک قوم کا ناوٗن اور راہ و رسم کا بیان عبادتون کا
تمام عُنوان لکھنے مین آتا تو قصہ بہت بڑھہ جاتا * دوسري
جوگیون کي * یے بھي اپنے خدا کي یاد دِن رات کیا کرتے ھین
اور حبس دم کي کثرت سے سیکڑون برس جیا کرتے ھین * باوجود
بار رِیاضت انکا جامۂ خاکی ایسا ھلکا ھی کہ ھَوا مین اُڑتے ھین
اور پاني پر پھِرتے ھین * عمل کے زور سے جب چاھین اپني
روح کو نکالین اور دوسرے کے جِسم مین ڈالین جسکي شکل چاھین
بن جائین * غَیب کی خبرین کہہ سُنائین * راکھہ سے تانبے کو سونا
کردین * جادو کے زور سے ایک عالم کو موہ لین * بیرون سے اِن کو
صحبت * بیتالون پر اِنکي حکومت * مرتے ھوئے آزاری بات مین
چنگے کرین * پراے من کی تُرت بوجھہ لین * بے پروائی ناآشنائی
اِنکي ریت * سچ ھی، کہ جوگی کس کی میت * ھرچند کہ مقدر

جنتر منتر کیمیا گری میں سنیاسیوں کو بھی سکت ہی پر جوگیوں کی اِن کاموں میں شہرت بہت ہی * تیسری بیراگیوں کی * سچ مچ یہہ تو بیراگ میں بھرے اور جوگ میں کھرے ہیں * اوقات انکی بڑے مزے سے کٹتي ہی * دن رات اپنے اپنے طور کی تپشا میں لگے رہتے ہیں اور رام کی نیہہ میں پگے * خلقت سے وارستہ * خالق کے آگے دست بستہ * ہرایک اپنے اپنے مُرشدوں کي راہ پر چلتا ہی * اُسکي پگ ڈنڈي سے باہر نہیں نکلتا * اکثر اہل مذاق اُنمیں استُتیں اپنے خدا کي وحدت و معرفت میں بنا بنا صُبح و شام گاتے ہیں * اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں * اُن کے عقیدے میں خاص عبادت معبود کی اور راہ کشود کی یہي ہی * کتنے حالت وجد میں آ کر بے ساختہ ناچنے لگتے ہیں * بلکہ چرخ مارتے پھرتے ہیں * اُنکے نزدیک خُلاصہ عبادت کا اور طریقہ ہدایت کا یہي ہی * یہاں تک کہ اِس کیفیت میں جسنے ایک قدم بھی دھرا اپنے اعتقاد میں ایک درجہ منزل مقصود کا طی کیا * بعضے اُسکا نام زبان ہیں سے تیرتے ہیں * اور اُسکی یاد کي سُمرنیں پھیرتے ہیں * کتنے مُراقبہ کئے خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھے بیٹھے ہیں * بُہتیرے بیدانت شاستر کے مطالع میں لگے ہیں * کہ واحد مُطلق کی وحدت کے اسرار و معرفت کے آثار دریافت کرکے اپنے خانۂ دل کو پُر نور کریں * اور اُسکي تاریکیاں دور کریں * اِن میں بھی بہت سے فرقے ہیں * ہر ایک اپنے اپنے پیشوا کے نام سے پکارا جاتا ہی * چوتھي * نانک پنتھیوں کي * اداسي بھي یے ہي کہلاتے ہیں * سرگروہ

اِنکا بابا نانک * یے بھي اپنے پیشواؤن کے اِرشاد موجب خدا
کي حمد و ثنا مین رهتے هین * پر اِنکي عبادت کا خُلاصه یهه
هی که مُرشدون کے بتائے هوئے دوهرے چھند کبت گاگا کر سُنتے والون
کو محظوظ کرین * اور کسي چیز پر دهیان نه دهرین * پانچوین
جتیون سیوڑون کی * یے بھي کڑی کڑی ریاضتین بڑی بڑی
محنتین کرتے هین * چالیس چالیس دن برتي رهتے هین *
بھوکھ پیاس کے دُکھه مُدّتون سهتے هین * اپنے جسم کو بخوبي
نهین پالتے * کھانے پینے کا نام بھي اکثر زبان سے نهین نکالتے * برسات
بھر چلتے پھرتے نهین بلکه پاؤن بھي نهین پسارتے * که مُبادا کسی
کیڑے مکوڑے کو صدمه پهنچے * آنکي بڑی تپشا جانداروں کي رکّھیا
هی * اِسي واسطے آگ نهین جلاتے * کھانا نهین پکاتے * عمارت
کا بنانا چراغ کا جلانا کوؤن کا کھدانا بلکه آنهے پاني بھي نکالنا بُرا جانتے
هین * شاید کسی جانور کي اذیّت کا سبب هو * علاوه انکے ترکاریان
سبز میوے مُطلق نهین کھاتے کیونکه آنکے نزدیک ایسي چیزین
جانداروں کي مانند هوتی هین * اگر بهت بھوکے پیا سے هوتے هین
تو موافق حاجت کے اپنے مریدون کے گھرونسے مانگ تانگ کر
کھا پي لیتے هین * اور کپڑا لتّا بھي ضروری هی اپنے پاس رکھتے
هین * خالقِ حقیقي کے قائل نهین * کیونکه آنکے مُرشدون کا فرموده
یهه هی که جیسے گھاس آپ سے آپ آگتي هی اور بونے والا آسکا
کوئي نهین * ویسے هی اِنسان و حیوانات وغیره کي پیدایش بھی هی
بلکه قدیم سے یونهین چلي آ ئي هی * اور عذابِ آخرت کو بھي
نهین مانتے * کهتے هین که انسان کا جِسم مجموعه چار عُنصُر کا

هي جب وہ پاش پاش هوا هر عُنصُر اپني اصل سے مل جائيگا
پهر عذاب کسپر اور کسکے واسطے * چُنانچه اسي باعث آگ پاني
مُردون‌کو دينا جسطرح که سب هندون کے مذهب مين روا هی آنکے
نزديک بيجا کہتے هين * اگر بجهے چراغ مين تيل ڈالا کيا فايدہ *
لطف يہہ هی که مُنہہ سر کے بالون‌کو قينچي يا استرا غير کے هاتهہ
سے لگوانا بدعت جانتے هين * اور اپنے هاتهہ سے اُکهاڑنا عبادت * خاص
رياضت اُنکي دنتون نکرنا مُنہہ نہ دهونا نا پاک رهنا نہ نہانا * اگر
گوہ موت سے هاتهہ بهر جائے نہ دهوئين نا پاک نجانين * اسي لئے
تمام هُنُود کہ صانع مُطلق کو برحق اور ثواب عذاب عاقبت کا بيشک
جانتے هين * اِس فرقے سے بيزار هين * اور ان سے هم صُحبت هونا
بلکہ بولنا بهي روا نہين رکهتے * اور يون کہتے هين اگر ايک طرف
سے مست هاتهي مرکہنا زنجير تڑائے هوئے اتا هو اور ايک طرف سے
سيوڑا * هاتهی کيطرف جائے اور اُس کي طرف مُنہہ بهي نکيجيے *
برهمن بهی مذهب قديم کو جو بيد کے موافق شروع آفرينش سے
رائج هوا هی مُسَلَّم جانتے هين * اور اُس طريق کو کسي فرقے نے
آپهي آپ هدايت کے لئے اِختراع کيا هی نہين مانتے * سوا ے
اِسکے کسي مُخالف مَشرب‌کو اپنے مذهب مين نہين لاتے هرچند
وہ مِنّت کرے * اور جو کوئي اُنکے طريق سے برگشتہ هوکر دوسرا
مذهب اختيار کرے پهر اگر اُنکے دين کا طالب هو اُسکو بهی اپنے دهرم
مين نہين ملاتے اگرچہ بہتيري سماجت کرے * اور اس مذهب مين
چار آسرم يعنے چار آئين هين * پہلا برمہہ چارج * وہ عبارت اس سے
هی کہ بياہ نکرے اور علم ظاهري باطني کی تحصيل و تکميل مين

لگیے * دوسرا گرھست * یعنے شادی کرکے خانداری کے کامون مین مشغول
ھووے * تیسرا بان پرست * اور وہ یہہ ھی کہ جب ادھیڑ ھو اور
بیٹا صاحب اولاد تب گھر بار چھوڑ کر جورو سمیت جنگل مین
جاوے تپشا مین دھیان لگاوے اور پھلون کے سواے کچھہ نکھاوے *
چوتھا سنیاس * یعنے سب علاقون سے بالکل ھاتھہ اُٹھا کر سخت سخت
ریاضتین مُشکل مُشکل عبادتین بجالاوے * اور چار برن یعنے چار فرقے
ھین * پہلا براھمن کا * آئین اُس کا بید خوانی اور عُلوم حقیقی
مین اوقات بسر لیجانی * دوسرا چھتری کا * کام اُس کا حکومت
عدالت سپہ گری * تیسرا بیس کا * چلن اُس کا سوداگری سود
بٹہ لینا دینا سواے اِن کے اور بھی کسب کرتب کرنے * چوتھا
سودر کا * اُس کا شیوہ سیوا کرنی ان تینون فرقون کی * القصہ
ھندوستانی کیا ھندو کیا مُسلمان اکثر خوش پوشاک - خوش خوراک
ھنس مُکھہ - نیک سیرت - مِلن سار - وفادار - چلن کے اچھے -
اشنائی کے پکے - بات کے سچے - خلیق - شفیق - رحم دل -
قابل - قایم مزاج - صاحب انصاف - سیر چشم اشنا پرست -
عالی ھمت - صاحبِ دیانت - ھوتے ھین * چنانچہ مہاجن
ایسے امین اگر کوئی شخص ھزارون روپیے اپنے مخفی کسی
صراف کے پاس بطریق امانت بدون شہادت رکھوائے پھر جس
وقت مانگے وہ بے عذر بلا توقف اُسی وقت حوالے کرے
اور جو کوئی خوف راہ کے سبب یا کسی اور باعث اس قرار پر
اپنے روپیے اُس کو سونپے کہ مین فلانے شہر مین لونگا یا میرے
عیال وھان ھین اُن کو پہنچیدین تب بھی وہ ایک قلیل نفع پر اُن

کو لیکر ایک کاغذ کے ٹکرے پر هندی خط سے بدون لفافه و مہر
اپنے اُس گماشتے کے نام پرجس کي دوکان اُس ملک مین هی
کُچهه لکهه دیتا هی * جب وه شخص اُس پاس پہنُچتا هی وه
خوش مُعامَله مُوافق اِس کے لکہے کے بلا حُجّت روپیہ اس کے هاتهه
دیتا هی تا وه جانے که راست بازون کے لین دین کا چلن کسقدر
راستي دُرستي کے ساتهه هی * اسیطرح کے نوشتےکو درسني هُنڈي
کہتے هین اور اُسکے نفع کو هُنڈاون اور اگر وه شخص کسي کے نام پر
بهجوائے تو اُس پرزے کو معه اُسکے خط وه صرّاف اپنے گُماشتے کے
پاس پہنُچوا دیتا اور اُسکی رسید اُس کو منگوا دیتا هی هرچند
راه کتني هی دور هو * اسطرح کے نوشتےکو فقط هُنڈي کہتے هین *
عجیب تر اس سے یهه هی اگر درسني هُنڈی والا سواے مکان
معهود کسي اور شهر مین اُس کاغذ کے ٹکرےکو کسي صرّاف کے
هاتهه بیچے تو وونهین لے لیوے اور روپیہ اُسکے حوالے کردے * اس سے
بهی ایک اچنبھےکی بات هی * اگر کوئی سوداگر راه کے ڈر سے اپنا
مال متاع مہاجنون کے حوالےکرے تو یے نیك طینت اپني اجرت
لیکر اُس کوجہان مالك کہے حفظ و آمان سے بجنس پہنچوا دیوین *
اور نُقصان اپنےذمّے لیوین امي معاملے کا ناوُن بیمان هی * بیت *
جتنے هین باشندۂ هندوستان * قابل و دانا و رسا رُتبه دان
هوکہین مُنہه سے وه برغبت کرین * داد و ستد مین نه تفاوت کرین
حلم وحیا شرم و وفا اُن مین هی * لُطف وکرَم جود وعطا اُن مین هی
عالم اُلفت مین یهه هی اُنکا حال * جان تلك دیتے هین کیا چیز مال
بس یهي رکهتے هین صفات بشر * ایک مین موجود هین جگت کے هنر

چند سطرین سپاہ کی کیفیت مین

اور سپاہ اِس دیار کی بیشتر وفادار جان نثار نمک حلال خاوند
کے کام پر جان سے درگذرے رفاقت نچھوڑے مرمٹے پیٹھہ ندے *
بیشتر یہان کے ملیچلون جانبازونکا قاعدہ یہہ ہی جب تیر گولی وغیرہ
سے نَوبت گُذر جاتي ہی اور مُتھہ بھیڑ کي ساعت آتي ھي تب
گھوڑے چھوڑ دیتے ہین اور تلوارین سونت کر آتارے ہو جاتے ہین *
اِس واسطے کہ اگر طرفین سے ایک دوسرے پر غالب آئے تو اُس
وقت ایسا نہو کہ کچھہ اور مت پھر جائے اور یہہ جي مین سمائے کہ
سوار تو ہین ہین آؤاب گھوڑونکو بھگائے * اور جانین سلامت لیجائے *
کیونکہ جان عجب چیز ہی اور نہایت عزیز * مثل مشہور ہی
جی سریکھا پاھنا ملے نہ دوجي بار * اِس سے پہلے ھی پائے گُریزکو
کاٹ ڈالئے تا کھیت ہاتھہ سے نہ چُھٹے * گومر کٹے تو کٹے * ابیات *
بہادر جو نامی ہین وقت ستیز * بدن مین نہین رکھتے پائے گُریز
قدم آنکے ہرگز نہ پیچھے پڑین * بہم کٹ مرین آخر ایسے لڑین

پڑے آن مین چل کب وہ یہہ ہین اچل
نہ ہرگز تلین گو زمین جائے تل

اور بعضے زمیندار بھي یہان کے جو کبھي سبب حاکم سے پھرجاتے
ہین * تو لڑائي کے وقت کتنے بھائي بند اپنے مُعتمد عورات پر
تَعَین کرتے ہین * جس وقت اُنھون نے دیکھا کہ حاکم غالب آیا
اور اِنھون نے زندگاني سے ہاتھہ اُٹھایا * اُس وقت وے مارے
غَیرت کے سنگدلي اختیار کرکے یکلخت عورتون کو قتل کرڈالتے

هین * پهر آپ بهي مارے جاتے هین * اِسي فعل کا نام جوهر
هی * پر یهه حرکت کُچهه زمیندار هین سے خُصوصیت نهین
رکهتی * بلکه بعضے نُجبًا غیرت مَند بهي جس وقت دیکهتے هین
که آبرو مین بٹا لگتا هی تو بادشاهون سے بگڑ بیٹهتے هین * جان
سے گذر جاتے هین * پر آن بان سے هاتهه نهین اُٹهاتے * چُنانچه راقم
نے اپنے والدِ مرحوم سے یهه نقل سنی هی که مُحمّد شاه فردوس
آرام گاه کے عهد مین پیش از نادر شاهی همارے دلي مُشفقون
مین حسن ذکي خان نام ایک سیّد بهڑایچ کے رهنے والے نوّاب
عُمدۃ الملک امیر خان بهادر مرحوم کے رفیق تهے * نهایت بامُروّت
صاحب همّت آشنا پرست * درماهه اُن کا تین سو روپے تها *
لیکن بیس دن سے زیاده وفا نکرتا * اِسواسطے که اُنکے گهر مین
بیشتر دوستونکا مجمع رهتا تها * جسنے جو چیز چاهی وونهین
موجود هوئی * غرض میر موصوف کے یهان هر مهینے دس دن
عسرت رهتی تهي اور بیس دن فراغت * اپني ذات کا خرچ یهه
تها * که کهانا تو دو چار آشناؤن کے ساتهه * پهنے کا ایک جوڑا *
سواري کا ایک گهوڑا * لیکن حد چالاک بیش قیمت * زین لگام بهی
نهایت پر تکلف * سنهري هتیار * ملازم دو خدمتگار * دو چیلے
ایک نفر * اور کارباری اُنهین مین سے ایک چیلا * چنانچه اُسکو همیشه
یهي تقیّد تها که گهوڑے کے اگے گهاس اور چولهے مین دهوني
همیشه رہے * تا کوئی نجانے که حسن ذکي کے یهان فاقه هی *
القصه شاهجهان آباد مین ایکدن اُکسی پٹهان کے هاتهه سے ایک
کهسیارا نادانسته مارا گیا * اُسنے جو مفر کهین نپایا * اُس بزرگ

کي خدمت مین آیا * اور یون اظهار کیا * که جس بستي کےتم
سید هو مین وهین کا پٹهان هون * میرے هاتهه سے بےقصد ایک
خون هوگیا هي تمهاري اُمّید پر آیا هون اگر مجهے چهپاؤ اور میری
جان بچاؤ تو عین جوان مردی و مردانگي هی * اُس جوان مرد
نے بے تاٌمل کہا که بسم الله بیٹهه تیرا گهر هی کچهه اندیشه نکر
یهه خبر سنتےهي جتنے آشنا که پاس اشنائی اور نشهٔ مردمی رکهتے
تهے آکرآنکے شریک هوئے * غرض سو سے کچهه زیاده بهلے آدمی مرنے
پر مُستعد هو بیٹهے * کوتوال کا هواؤ نه بڑهسکا که اُدهر کا اراده کرے *
کیونکه سر گذارونکا سامنا اُس سے هووے جو پہلے اپني جان سے
درگذرے * آخر یهه ماجرا حضور اعلی مین من و عن عرض هوا *
وونهین عمدة الملک کو فرما بهیجا که حسن ذکی خان تمهارا رفیق
هی اُسے سمجهاؤ که اُس خوني سےدست بردار هو * اور بلا مُهلت
بندگان حُضور کے سُپُرد کرے * تا وه اپنے کئے کي سزا پاوے * اور
ایسي جُرأت کوئی اور پهر نکر بیٹهے * نوّاب مرحوم نے حُکم حضور
کے موافق عمل کیا پر اُس عزیز نے نمانا بلکه روزگار سے دست بردار
هوا * تب نوّاب نے بادشاه سے عرض کر بهیجا که میر ذکي نے
اپني جان اور روزگار سے هاتهه اُٹهایا * هر چند که اُسکی نافرمانی
خانه زاد کو بهی حد ناگوار هی * لیکن اِس کا تدارُک هو نہین
سکتا ناچار هی * آگے جو حُضور کی مرضي * لیکن گُستاخی
مُعاف هی جس خون کے انتقام کے باعث هزار خون هونوین اُس
کا مُعاف هی کرنا بہتر هی * که شر قلیل خیر کثیر کے لئے جایز
هي * آخر حُضور اعلی سے خون مُعاف هوا * پر اُس مرد نے نوّاب

مرحوم کا پهر روزگار نکیا * اور میان عاقل کنجل پوشون کے سردارکي وساطت سے نواب صمصام الدوله خان دوران بهادر کی سرکار مین نوکر هوا * پهر اُنهین کے ساتهه نادر شاه کی لڑائي مین کام آیا * پر لاش اُس جوانمرد کي عاقل بیگ کي لاش سے بیس قدم آگے تهي * بیت *

جو اسنے کیا تها وه مردون کا کام * رهیگا قیامت تلک اُس کا نام
نباسے سُخن جان جوکهون اُٹهائے * رسے بات باقي جو مر جائے جائے
نواب وسے سپاهي نه وسے قدردان * رهي کهنے سُننے کو ایک داستان

عورتون کے اوصاف مین

عورات اِس ملک کي یعنے بعضے هندنیان جنکو اپنے خاوندون سے ایسي تعشّق کی حالت هي که سوز فراق کي جلن سهه هی نهین سکتین * اور اُنسے جُدا یکدم ره هي نهین سکتین * وسے بعد اُنکے مرنے کے لباس دلهنون کا پهن بناؤ سنگار کر بن ٹهن ارگجا سوندها لگا اُس کي لاش کے ساتهه اگر موجود هو نهین تو اس کا کپڑا هاتهه مین لے آگ مین جل جاتي هین * اور اپنے سونے سے بدن کو راکهه بناتي هین * تا دنیا مین نام اُن کا روشن رہے * اور عُقبی مین بهت سا سُکهه ملے * رباعي *

نسبت نه ستي سے دو پتنگے کتنُن
اُس مین اور اس مین هی علاقه بهی کهین
وه آگ مین جل مرتی هي مردے کے لئے
یهه گهر بُجهی شمع کے پهرتا بهی نهین

اور بعضیان اُنمیں گو نہین جلتین پر ونا و حیا کے باعث اچھا پہنا اچھا کھانا سواے اِس کے جو زیب و زینت کی چیزین هین بعد اپنے خصم کے ترک کرتي هین * رات دِن تپشا مین کاتتي هین اور دکھہ بھرتي هین اگرچہ نوجوانین کیون نہون * بلکہ ایک رات کي بیاهي بھي اِسي طریق پر چلتي هی اور تمام عُمر آگ بغیر جلتي هی * غرض دوسرا گھر کرنا اُن کے مذهب مین عاقبت کا گھر کھونا اور دنیا مین سارے کُنبہ کا ناوُن ڈبونا هی * اگرچہ مُسلمانون کے دین مین اس کا کُچھہ گناہ نہین لیکن اکثر یہان کے باشندون کے خاندان مین بھي یہي رسم جاري هی * خُصوصاً قصبات مین تو یہان تلک هی اگر فقط منگني هوئی هو اور اُس کا منگیتر مرجاے تو اُس کو رنڈسالہ پہنا کر سُسرال مین بھیج دیتے هین * یا میکے هی مین رکھتے هین * حاصل یہہ هی کہ وہ اپني زندگاني عبادت و قُرآن خوانی مین بطور بیواوُن کے بسر کرتي هی * جب تلک جیتي هی دُکھڑا بھرتی هی * هرچند کہ اُسکو لیي عالِم فاضِل کیون نہو پر اِسبات مین جاهِل بن جاتا هی * اور شرع کے طریقے سے هاتھہ اُٹھا تا هی * بیت * ستي هونے مین بس ایک نام هیگا * ولے بن آگ جلنا کام هیگا

وہ چھٹ جاتي هی دُکھہ ایک آن بھر کر
یہہ اپني زِندگی کاٹے هی مر مر

وہ مر مٹتي هی یارو ایکباري * اِسے رهتي هی دائم دم شماري
کہان آناً فاناً تن جلا نا * کہان دن رات رہ رہ من جلانا
غرض عورت وهي هی خوبصورت * جو پہنے هی سدا ملبوسِ عصمت
هی عصمت نیکبختي کي نشاني * نہو تو خاک هی پھر زِندگانی

محبوبون کی صفت مین

یہان کے حسین بھي حُسن مین بے نظیر اور چمک مین ماہ مُنیر ھین * یہہ مین نہین کہتا کہ خوبان سے کوئي مُلک خالی ھی * لیکن اس سر زمین کے معشوقونکي چال ھي نرالی ھی * تراش خراش آن و ادا ناز و انداز سجاوٹ لگاوٹ بناوٹ بانکپن پھبن جو یہان ھی سو کسي اور مُلک مین کہان * یہہ بات مشہور ھی کہ خاص مُلک دھلي بے پھبن حُسن کے حق مین خاصیت سوھن کی رکھتا ھی * جو سیم تن ٹکسال باھر یہان آتا ھی * ترش ترشا کر چند روز کے بیچ حسن مین کھرا ھوجاتا ھی * غرض یہان کے ھر ایک محبوب کو طریقے دل فریبی و دلربائی کے یاد * چالاکي و بیباکی مین جسے دیکھو وہ اُستاد * جب قصد کرے ایک نگاہ سے دانأون کو دیوانا بنا دیوے * اور زاھدون کے لباس زھد ایک آن مین لوٹ لیوے * عابد صد سالہ اُسکے ساغر چشم کو دیکھتے ھی خراباتي ھوجائے اور زاھد کُہنہ سال سومناتي * ابیات *

ھر ایک مشّاق فنِّ دلفریبی
ھر ایک پر ختم ھی بس جامہ زیبی

جسے دیکھو وہ رعنائی مین یکتا * ادا و ناز مین لیلی سے اعلی لب شیرین جو ٹک وہ اپنے کھولے * توشیرین جز تصدّق کچھہ نبولے سدا عاشق کنٹھین بیمار رکّھے * جسے آنکھون سے چاھے مار رکّھے جو دیکھے متّقی ٹک اُسکا جلوا * تو دیوے رونمائي مین وہ تقوی کرے غارت مسلمانون کا ایمان * اگر چاھے تو ھندو ھون مُسلمان

بناوے بتکدہ مسجد کو دم میں * دکھاوے کُفر کا عالم حرم میں
ہی مدح خوبرویان حد سے باہر * قلم قاصر ہی لکھے اِس کو کیونکر *
القصہ اِس مملکت کی تعریف اور یہان کے رہنے والون کی توصیف
جہان تک کیجئے بجا ہی * کیونکہ ہر ایک چھوٹا بڑا آیا گیا دانا
بینا اِس سرزمین کو سراہتا ہی * بلکہ اپنی بود و باش بھی یہین
چاہتا ہی * چنانچہ اکثر بلاد کے باشندے آنکر بسے اور اپنے وطنون
کو بھول گئے * فقیر سے امیر ہوئے اور محتاج سے غنی * بیت *
لوگون سے معمور ہی سارا جہان * لیک عجب مُلک ہی ہندوستان
آیا سحر کو جو یہان ایک فقیر * شام سے پہلے آسے دیکھا امیر
ہوگیا ایک آن میں پیادہ سوار * آیا تھا نا کام ہوا کام گار
فی الواقع اورنگ زیب کے وقت تلک بلا شُبہہ یہی صورت تھی
اور آبادی کی بہتایت * پر فرخ سیر کے عہد سے سلطنت
میں بگاڑ پڑا اور محمد شاہ بسبب عیاشی کے سنبھال نسکا *
ہرچند کہ اُس کے وقت تلک بھی انتہی پہنچہ کا سا عالم رہا *
پر احمد شاہ کے عصر میں تو نبیڑا ہی ہوگیا * کتنے امیر ثقہ خانہ
نشین ہوئے اور بعضے نجیب غیرت منہ مارے اِفلاس کے دروازہ
بند کر کے مرگئے * اکثر تتر بتر تین تیرہ ہوکر جہان تہان جابسے *
خوشا حال صوبۂ بنگ کے باشندون کا کہ صاحبان عالیشان کی
یہان ریاست ہوئی اِسی سبب سے آج تلک یہہ گونا آباد ہی *
و اِلّا ہر طرف داد و بیداد ہی * مگر اِن دنون اشرف الاشراف
صاحب اِنصاف نواب گورنر لارڈ مارکویس ولزلی بہادر دام اقبالہ کا
اِستقلال سلطنت اور اِنتظام مملکت پر ارادہ ہوا ہی اغلب ہی کہ

فضل ایزدي و لُطف سرمدي سے پورا هووے * اور چند روز میں
پھر کر یہہ اِقلیم کي اِقلیم هي رَونَق پکڑے * * بیت *
حُکومت رہے اُسکي صُبح و مسا * هر ایک نام لے اُسکے اقبال کا
الغرض تمام هندوستان صوبۂ بنگ و دکھن و قندهار سمیت بیس
صوبے ایک سو نوّے سرکار چار هزار دو محال کو شامل هی اور
آمدني اُسکي آٹھ ارب آٹھ کروڑ آٹھ لاکھ اسّي هزار پانسو
ترامي دام هی *

هر گاه کہ تھوڑا سا وصف و احوال اِس مملکت کا لکھنے میں
آیا اب لازم هی کہ هر ایک صوبے کا بھي احوال کچھہ کچھہ لکھوں
اور قلم کي چالاکي و روانگي دیکھوں *

صوبۂ دار الخلافۃ شاه جہان آباد

capital

هندي فارسي کي تاریخونسے یون معلوم هوتا هی کہ شہر *historians*
هستناپور گنگا کے کنارے پر اگلے زمانے میں تختگاه هندوستان کے *in early times* *capital*
بادشاهون کي تھا * وسعت و رونق بھی اُسکي اُس عصر میں حد *extent* *splendour* *age*
سے باهر تھي زبان اُسکے بیان سے قاصر هی * اگرچہ اب بھی *beyond description* *insufficient*
نہایت آباد هی لیکن جیسا پانڈون اور کوروؤن کے وقت میں
بستا تھا سو کہان * جب کہ دونون فرقون میں بیرا کھیري هوئي *it was peopled* *sects* *dissension*
اور پھوٹ پڑي تب پانڈؤن نے اِس ملک کو چھوڑا اور شہر اِندر *disagreement arose*
پرست کہ جمنا کے کنارے پر تھا اُسمیں آئے بلکہ اپنا دارالسلطنت *capital*
بھي اُسی کو ٹھہرایا * بعد ایک مدت کے راجہ انکپال تونوڑ نے *appointed*
بیر بکرماجیت کے ایکہزار کچھہ اوپر دو سو سن میں ایک قلعہ

دو سے بارہ سو سن کے

شہر اپنے نام کا بنایا - چُنانچہ سُلطان قُطبُ الدّین ایبک و سُلطان
شمسُ الدّین التمش نے بعد اُسکے اپنا رہنا اُسمین مُقرّر کیا * مگر
سلطان غیاثُ الدّین بلبن نے ایک اور قلعہ چھہ سو چھیاسٹھہ ہجری
مین بنا کیا اور اُسکا نام مرزغن رکھا * پھر سُلطان مُعزُّ الدّین کیقباد
نے سن چھہ سو چھیاسی مین جمنا کے کنارے ایک اور شہر پُر
فضا و عمارات اُسکی دل کشا آباد کیا - نام اُسکا کیلو گڑھی رکھا *
اُسیکی امیر خُسرو نے قِرانُ السّعدین مین تعریف کی ھی * بعد
ازان سُلطان جلالُ الدّین خلجی نے شہر کو شک لعل اور سلطان
علاءُ الدّین نے کوشک سبز بسا کر اپنا اپنا اُنمین ایک کو دارُ السّلطنت
کیا * پھر سلطان غیاثُ الدّین تغلق شاہ نے سن سات سو پچیس
ہجری مین شہر تغلق آباد کی تعمیر کی * پھر اُسکے بیٹے سلطان
محمّد مُعزُّ الدّین جونان نے ایک اور مُلک کی بُنیاد ڈالی اور ہزار
ستُون کا ایک قصر بنایا * سواے اِسکے اور بھی مکانات سنگ رُخام
کے پاکیزہ پر فضا بنائے * پھر سلطان فیروز شاہ نے سن سات سو پچپن
ہجری مین شہر فیروز آباد نہایت وسعت و عظمت کے ساتھہ
بسایا اور جمنا کو کاٹ کر اُسکے نیچے لایا ساتھہ اِسکے تین کوس کے
فاصلے پر ایک اور محل مع منارۂ جہان نُما بنایا * چُنانچہ وہ منارہ
ابتک قایم ھی * عوام النّاس اُسکو فیروز شاہ کی لاٹ کہتے ھین *
بعد اُسکے سلطان مُبارک شاہ نے مُبارک آباد آباد کیا * اور نو سی
اُنتالیس ہجری مین همایون بادشاہ نے قلعۂ اِندر پرست کی مرمّت
و تعمیر کرکے دین پناہ نام رکھا اور اپنی تخت گاہ مُقرّر کیا * پھر
شیر شاہ پٹھان نے کوشک سبز کو اُجاڑ کر ایک اور شہر بسایا ، اور اُسکے

spacious; praised; having peopled; built; founded; palace; pillars; alabaster stone; spacious; pure; extent + magnificence; distance; conspicuous lit. world exhibiting; the common people; minaret; continuing; capital; having laid waste

بیتے سلیم شاہ نے سلیم گڑھہ بنایا اینتک بھي وہ شاہ جہان آباد
مین جمنا کے اندر قلعہ ارک کے سامھنے موجود ھی * اگرچہ ھر
ایک نے آن بادشاھون مین سے ایک ایک شہر بسا کر اپنا
دارُ السَّلطَنت مُقرَّر کیا لیکن ھندوستان کے بادشاھون کي تخت
گاہ مُلک بمُلک دلّي ھی مَشہور ھی * پھر سن ایکہزار اتھتالیس
ھجری مین مطابق بارھوین برس جلوسي کے شاہ جہان صاحب corresponding to
قران ثاني نے دلّي کے قریب ایک شہر بُنیاد کیا اور شاہ جہان آباد
اُسکا نام رکھا * اُسکي خوش نیّتي سے اُس مُلک نے یہہ رونق اور good government (lit. amiability)
آبادي پکڑی کہ جتنے مُلک اگلے بادشاھون کے لکھنے مین آئے تھے abundance
گم نام ھوگئے فقط اُسیکا نام رھگیا - جیسے سمندر مین بہتیرے بڑے unknown to fame
بڑے دریاؤ ملےھین پر نام اُسکا ھي باجتاھي * قلعہ بھي اُسکا سنگ stone
سُرخ کا اِس مضبوطي و خوش اُسلوبي کے ساتھہ بنا ھی کہ معمار red, angel, well proportioned
قضا و قدر کي زبان اُسکے اوصاف مین لال ھی پھر ساخت تو اُسکي of death, praises, construction
جو ھیے باھر سي امر مُحال * علاوہ اِسکے مکانات قسم قسم کے مُتعدد پاکیزہ خاصے many pure & excellent, besides, (is very difficult)
اور باغ بھی اُسکے گلشن جہان کے خلاصے * نہرین جاري جابجا flower garden, flowing, canals, some, everywhere
حوض ھر ایک مکان مین کٹورا سا بھرا ھوا * جدھر دیکھئے کیفیت reservoir, like a cup, features
نئی نظر آئے - اور جس طرف نگاہ پڑے وھین رہ جائے * اگر رضوان glance, sight, gardener of Paradise
وھاں کي بہار دیکھتا - تو روضۂ رضوان کی دربانی سے ھاتھہ اُٹھاتا spring, garden of paradise, post of doorkeeper, would take its discharge

* بیت *

جنان کا ھر مکان اُسکا نمونا * خوش اُسلوبي مین بلکہ اُسسے دونا twice
پھلین پھولین ھمیشہ وھانکے گلزار * خزان آن تک نہین پاتي کبھو بار fullblown, autumn, anytime
نرالي جگ سے رنگ و بو گلونکي * حلاوت اور ھی کچھہ ھی پھلونکي superior (lit. apart), world, sweetness

وهان کي طايرون کا رنگ هي اور * هي آنکي زمزمے کا ڈهنگ هي اور
مين هر يک شي کو دون تشبيه کسے * که ملتي نهين اسے اور آسے
گرد اُس قلعۀ مبارک کے ايک کهائي نهايت چوڑي چکلي گهري
بهي ايسي که عمق زمين اسکے ورے - اور وه اتنے کهين پرے *
پاني اُسکا ايسا لطيف و شفّاف اگر ايک خشخش کا دانه بهي
اُسکي تهاه مين هوئے تو اندهيري رات مين صاف نظر آئے * اور جو
اندها بهي اُس مين غوطه لگا سکے تو بلا شبهه نکال لائے * بيت *
نظر آتي هي اُسکي ته مين رائي * کهان يهه آب گوهر مين صفائي
اگر پڑ جاے اُسکے بيچ اک بال * تو يون آوے نظر موتي کا جون بال
جمنا بهي اُس قلعے کي تشنۀ ديدار هوکر جانب شرقي سے آئي
اور اُسکے تلے نهايت آب و تاب سے بهنے لگي * پهر نواب علي مردان
خان مرحوم درياے مذکور کو کاٹکر شاه نهر سر مور پهاڑ کے اوپر سے
لايا * کوچه و بازار کي رونق زياده بڑهي - اور شهر کي آبرو دوني
هوئي * اکثر لوگون کي حويليون مين بنبے ٹهنڈے پاني سے معمور
رهنے لگے اور حوض و تالاب بهي دولتخانه والا کے بهرپور * باغون مين
وهان کے شادابي اکثر رهنے لگي * اور چمنون مين طراوت بيشتر *
حقا که وه بزرگ بهشتي تها که اُسکي کمائي سے شاه و گدا کو
فيض هوا *

* بيت *

رکهے حشر مين اُسکي حق آبرو * که فيض اُسکا جاري هوا کو بکو
شهر پناه اُسکي سنگي نهايت پخته و مضبوط عرض و طول و بلندي
و خوش اُسلوبي اُسکي عقل احاطه نهين کرسکتي * بلکه ايک جهت
کي پيمايش کا دهيان نهين دهرسکتي * اندر باهر اُسکي بستي

1. method — birds — singing
2. correspond — everything — can I compare
3. deep — trench — spacious
4. beyond — depth — somewhere
5. poppy plant — pure + transparent
6. bottom
7. doubtless — blind — dive
8. precious stone — bottom — mustard seed
9. like — one
10. east — being desirous for a sight — side
11. underneath — flows — grace
12. royal canal — deceased — above mentioned
13. doubled — lane
14. full — was — pipes
15. overflowing — pond — palaces
16. excessive — freshness — verdure — garden beds
17. poor — truly — example — an inhabitant of heaven
18. liberal
19. from lane to lane — day of judgment — was circulated — liberality — honour God
20. long — protecting wall — stony — solid
21. side — beauty — cannot comprehend
22. population — contemplation

سے باهر - چپے چپے پر آبادي جدهر تدهر * عمارتین انواع و اقسام — hand breadth — different kinds

کي خوبصورت کثرت سے * حویلیان طرح بطرح کي خوش اسلوب — abundantly

بہتایت سے * باغون کي بہار بے خزان - چمنون مین دایم طلسمات — in abundance — wonders

(always · garden beds · without autumn · spring)

کا سا سمان * هر یک محله اسکا اقلیم سے زیادہ پر فضا * چھوٹے سے — موسم — spacious

(country · division)

چھوٹا کوچه اسکا شهر سے بڑا * هجوم خلایق هر سر راه - هر ایک — lane

(road · crowds of people)

مقام ایک تماشا گاه * شهر شهر گاوُن گاوُن کے باشندون نے اپني — a spectacle — inhabitants

بہبودي اور آسایش جو دیکھي بود و باش وهین اختیار کي * غرض — welfare — here

(residence · repose)

هر صنف کے اشخاص و هر ملک کي اشیا جب چاهو کثرت سے — kind — abundantly

(men · articles)

دیکھہ لو * کسي چیز کي کمتي کسي وقت ممکن نہین که هو * اگرچه — deficiency

بازار سارا هي اسکا اپنے عالم مین اعلی هی - پر چاندني چوک — everywhere

(supreme · concourse)

تمام شهر کا اجالا هی * هر دوکان اسکي بے مانند * جس جنس کو — splendour — beyond comparison

دیکھو بادشاه پسند * صحن یہه کشاده که دل کھل جاے - صاف — approves — independent

(broad · area)

ایسا که آدمي چانول بکھیر کر کھاے * دلال اس بازار کا سوداگرون — having scattered

(broker)

کو آنکھه اٹھا کر نہین دیکھتا * بساطي وهان کا جوهریون کو خاطر — pedler

(jewellers)

مین نہین لاتا * دوکان ایک بزاز کي اسطنبول کے بزاز سے برابر * — does not regard

کوٹھي ایک صراف کي تمام ایران کے صرافے برابر * — banking house

في الواقع اس مقام فرحت انجام کو جتنا سراهیئے بجا هی * لیکن — in fact

اردوے معلی کا عالم هین جدا هی * فضا اسکي نہایت پاکیزه — royal camp — distinct

(people)

و وسیع * عمارات وهان کي بمرتبه اسلوبدار و رفیع * صحن اسکا رشک — extensive

(area · elevated · symmetrical · in some degree)

صحن گلزار * دوکان هر ایک بازار کي بہار * اهل حرفه سبکے سب — tradesmen

(amusement)

مرفه احوال * کوٹھے انکے نقد و جنس و جواهر سے مالامال * نه کسي — contented — full

چیز کي وهان کمي * نه کوئي بشر اس آبادي مین غمي * بیت * — man

ھی دروازہ اُسکا گلستاں کا باب * بیاض جہاں کا ھی وہ انتخاب
whiteness, door, selection

فضا اُسکی دیکھے اگر ایک نظر * تو دل تنگ ہووے نہ پھر عمر بھر
distressed, glance

بہلاتی ھی ایک لخت غم اُسکی سیر * خوش آتی ھی بس دمبدم اُسکی سیر
for a moment, is amusing, perpetually

سماں وہاں کا دیکھے اگر ایک ذرا * تو مانی نہ لے نام ارژنگ کا
state

بہت مین نے یوں اُسکی تعریف کی * ھی اُردو کی بولی کا ماخذ رھی
source

اور نخاس کے بازار کی طرز ھی جدی * فضا اُسکی فضائے عالم سے بھی بڑی *
spaces, fashion, slave or cattle markets, world

صحن اُسکا اقسام کے چارپاؤں سے مالامال * زمین اُسکی نہایت صاف بتا —
is full, various kinds, area

ڈھال * ھر یک طرف خلق کا ایک دنگل * جابجا چہل پہل * چابک سوار
concourse, people, level

قسم قسم کے گھوڑوں کو پھیر رہے ھین * خریدار دلالوں کو گھیر رہے ھین *
buyers, were instructing, were surrounding

سودا وھانکا کسمت بکسمت * ھر ایک دلال کوڑیالا مال مست * کوئی
honest, ready money, the trade, happy

گھوڑے کے مول تول کے لئے ھاتھ لاتا ھی * کوئی کھڑا انتوھی چکاتا ھی *
standing, trafficing, are fixing price or settling of

ایک طرف سپاھی پیشہ بھلے آدمی چبوتروں پر اپنے اپنے زین
gentlemen, saddle-

پوش بچھائے حقے لگائے بیٹھے ھین * کسی طرف بانکے تیترھے اپنی
-cloth, fops, striking at-titudes.

مجلس جمائے بیٹھے ھین * ایک طرف کئی شہدے شکستے سلفے
ruined, small balls of tobacco

کے دم مارتے ھین * کہیں دو چار ابخے بخنے زیادہ گو اپنے ازھائی
regular exquisites, are smoking, intolerable bab-blers

چانول جدے ھی بگھارتے ھین * غرض میلے کی سی دھوم اور
like, concourse

چھڑیوں کا سا ھجوم ھر روز سوائے جمعہ کے دوپہر ڈھلے تلک رھتا ھی *
crowds, sticks

الغرض اس ملک مبارک بنیاد ھر ایک محلہ خوش سواد * اور
district, fortunate, in short, environs

ھر مقام آباد * بنابر اس کے مسجدین خانقا ھین مدرسے پاکیزہ
monasteries, in addition, schools

و دلچسپ کثرت سے ھین - اور خانہ باغ بھی بہتایت سے * لیکن
pleasing, in abundance

سن ایک ہزار ساتھ ھجری مین مطابق چوبیسوین سال شاہ
corresponding to

جہانی کے نائب شہر مین ایک جامع مسجد سنگ سرخ کی
stone, red

foundation

ایسي بني که اگلون نے نه ویسي دیکھي نه پچھلونے سني - نیو
recent times

اسکي تا به سمک * منارے اسکے سر بفلک * گنبد چرخ بلا گردان
preserved from evil — sky — dome — up to the sky — up to the bottom of the earth

اسکے گنبدونکا * عالم بالا تلک جلوہ اسکي برجیونکا * زینه اسکے منبر
pulpit — stairs — small towers — splendour — heaven

کا پایۂ عرش سے اونچا * ستون کہکشان اسکے ستون در سے نیچا *
pillars — galaxy — throne of the deity

محراب اس کي محل اجابت دعا * نمازی وهان کا مقبول درگاہ کبریا
God — court accepted — worship — arch

دیوارین سد سکندر سے بلند تر * صحن اسکا صحن فردوس کے برابر *
paradise — walls

هرچند مسجد و باغ اور مسافر خانے کی بنا سے بهي فائدہ
serai — although

لاکلام هی * کیونکه بنانے والے کا دنیا مین نام اور خلق کو بلاشبه آرام
doubtless — mankind — unquestionably

هی * لیکن حمام کي تعمیر هر پیر و جوان کي راحت کا موجب
cause — case — old construction — warm bath

هوتي هی * اور هر شخص کے دلکي کلفت کهوتي هی * چنانچه
goes away — distress

بادشاهي حمام اس شهر مین ایک فیض عام هی * کوئی
the public good

بشر محروم نهین * ساخت مین فلاطون کے حمام سے خوبتر *
was better — construction but had used it — man

در و دیوار اسکے خوش اسلوب سراسر * سطح اسکے گنبد کي کرۂ نار
region of fire — surface — entirely — door

سے ملی هوئی اور دیوارون کی نیو مرکز زمین سے لگي هوئی *
centre

جامه خانه اسکا بهترین مکانات * حوض وهان کا خشک مزاجون
superior — wardrobe

کے لئے آب حیات * مطبخ اسکا مخزن آتش سوزان کا * ماہ آئینه
burning fire — source — kitchen — life

اسکے تابدان کا * حرارت اسکی حرارت غریزی کو بهڑکائے * اور
natural heat — heat — skylight

رطوبت اسکي رطوبت اصلي کو بڑهائے *
moisture

القصه اس شهر کا هر مکان لاثاني * ساتهه اسکے عمارات کي فراواني *
abundance — incomparable — in short

پر بستي کے اندر جیسي مکانات کي کثرت هی * ویسي هی باهر
abundance

قبرون کي بهتایت * اکثر پادشاهون وزیرون امیرون کے مقبرے
sepulchre — tombs

اطراف مین هین * پر مشهور تر مقبرہ همایون بادشاہ کا کیقباد
more celebrated

کی کیلو گڑھی مین جمنا کے کنارے پر هی * سواے اسکے وہ
علما فضلا فقرا کہ اپنے عہد مین مشهور آفاق تھے اُنکے مزار بہی
اس کثرت سے هین کہ ایک شهر خموشان بستا هی *

سرکار نار نول ایک قدیم قصبہ هی دهلی سے پچاس کوس
کے فاصلے پر * آب و هوا وهانکی نهایت خوب * سواد اُسکا هر ایک
صاحب طبع کا مرغوب * عمارتین اُسمین اکثر پختہ و سنگین *
مہندی وهانکی نپٹ رنگین * کهیت اُسکے بستی کے قریب *
اکثر اوقات لڑکے وهان کے باشندون کے کھیلتے کھیلتے کھیتون پر
جانکلتے هین اور گھر کو آتے هوئے مہندی کے پتے اپنی جوتیون مین
بھر لیتے هین * غرض گھر پہنچتے پہنچتے پاؤن اُنکے لال عنّابی
هو جاتے هین * شکار بهی هر قسم کا بہتایت سے چنانچہ چڑیمار
پیسے کے چار چار تیتر بیچ جاتے هین * پھر گوشت اور ترکاری
کسکو غرض هی کہ منگوائے اور کھائے مگر بضرورت یا بسبب عادت *
سواے اسکے پھول پھل هر ایک موسم کے خوشبو خوش ذائقہ بافراط
میسّر آتے هین اور خواهش مندونکے دل و دماغ کو راحت و آرام
پہنچاتے هین * متوطّن وهان کے نجبا شرفا هر قوم کے پر شیخ
سید اکثر بلکہ فضلا علما بهی * محمد شاہ فردوس آرامگاہ کے وقت
تلک شهر مذکور خوب آباد تها * اور عالم فاضل یهہ غالب تھے کہ
ماہ رمضان مین مقدور نہ تها کہ دو پهر ڈهلے تلک نان بائی یا
بھٹیارا تنور گرم کرے یا بھڑ بھونجا بھاڑ جھونکے یا کوئی بازار مین
دن دیئے حقہ پیئے * احیانا اگر کسی سے ایسی حرکت هو جاتی
تو محتسب کے هاتھہ سے اُسکی آبرو جاتی * شهر کے اندر باهر

limits درگاهین اکثر * کیونکه هزارون بزرگ صاحب کمال اُس سرزمین *tombs of saints.* (*excellent*)

tomb مین آسوده هین * لیکن صاحب ولایت سید محمد ترک مزار *buried*

infidels اُس بزرگ کا بستي کے اندر هي * سال هاے سال گذرے که کفار *cemetery*

کے هاتهه سے وه بزرگوار شهید هوا * عجیب و غریب حکایات و *killed* (*wonderful strange*)

connect with خرق عادات اُسکے مزار سے وهان کے باشندے منسوب کرتے هین * *miracles*

walk round اور اپني مرادون کے لئے جمیرات کو جاکر وهان چوکیان پهرتے هین * *desires*

لیکن بُت خانه دیهرا اُس وقت تلک قصبهٔ مذکور کي اطراف *idol house hindu temple*

مین کوئي هندو بنا نسکا تها *

of the nobles جب احمد شاه کي بادشاهت هوئي ملک و معاش وهان کے نجباکي (*subsistence*)

welfare گهٹنے لگي * جماعت مین اُنکي تفرقے نے راه پائي * جسنے سبهیتا *to decrease* (*distress*, *assembly*)

solitude اپنا جدهر دیکها اُدهر کي راه لي * آخر شهر مذکور ویرانه بن گیا

اور جسنے چاها وهان عمل کر لیا * اب تلک تو یهي حالت هي *took possession*

آگے دیکهئے کیا هو * الغیب عند الله *

اور شاه جهان آباد سے تیس کوس کي مسافت پر پاني پت (*journey*)

ایک قدیم قصبه هي * شیخ شرف بوعلي قلندر وهین پیدا هوا اور *ancient*

چالیس برس کا هوکے دلّي مین آیا * پهر خواجه قطب الدین کي

outside خدمت مین مشرّف هوا لیکن بیس برس تلک علوم ظاهري کی *he became exalted*

heart تحصیل مین رها جب نور رباني کي تجلّي اُسکے آئینهٔ باطن *attainment* (*splendour*, *of God*)

choice مین هوئي ساري کتابین جمنا مین ڈبو دین اور مسافرت اختیار

کي * جس وقت روم مین پهنچا شمس تبریز و مولوي روم سے

prophets استفاده اُٹهایا * سواے اِنکے بهي وهان کے اکثر اولیا سے بهت سا *he obtained proff*

فایده پایا * ندان اپنے وطن کو پهرا * جب که وهان پهنچا کنج

عُزلت مین بیٹھا یہان تلک کہ جہان سے اُٹھہ گیا * اُسکے بھی retired
کشف وکرامات کا ایک عالم گواہ ھی * اور مزار ایک جہان کی manifestation tomb world miracles
زیارت گاہ * pilgrims shrine

سرھند قدیم شہر ھی سامانے کے مُتعلّقات سے * فیروز شاہ
نے اپنی سلطنت مین سن سات سو ساٹھہ ھجری کے بیچ اُسے
جُدا کرکے ایک علاحدہ پرگنہ مُقرّر کیا * آبادی و رونق اُسکی پھر separate
دن بدن بڑھتی گئی *

temple سرھند سے بیس کوس کے فرق پر بھوانا گھاٹ ایک معبد
ھی * بیشتر لوگ اُسکو مہا دیو کہتے ھین * ھندوُونکی قدیم very many
great پرستش گاہ ھی * لیکن فدائی خان کوکہ کہ اُمراے عظام سے place of worship
تھا اُسنے عالم گیر کے سن چار جلوسی مین وھین رھنا اختیار کیا *
generations نام اُسکا بجنور رکھا * وھان کے راجا کو کہ کئی پُشت سے راج
agreeable کرتا تھا حسبُ الحکم بادشاہ کے نکال دیا اور ایک باغ نہایت مطبوع according
very wonderful خوش قطع پانچ درجے کا بنایا * عمارتین اُسکی نپٹ انوٹھی اور shape buildings degrees
however sad بیٹھکین نہایت لگونہین * جی اگر کیسا ھی اُداس ھو تو وھان seats
لگ جاے بلکہ دلپر اُداسی پھر کبھو نہ آئے * سواے مکانات کی
rivulet صنعت کے یہہ عجب کام کیا کہ دامن کوہ کی آبجو کو اُس باغ art foot of the mountain wonderful
مین اِس حکمت سے لایا کہ وھان جتنے حوضون اور نہرون مین skill
فوّارے تھے اُسیکے پانی سے چھوٹنے لگے محتاج خزانے کے نرھے * اور fountain need
گلاب بھی اِس کثرت سے اُسمین پھولتا ھی کہ موسم مین ھر روز abundance
abridgement انگنت پھول خوش رنگ و پاکیزہ اُترتے ھین * چنانچہ خُلاصۃُ innumerable
التواریخ کا راقم لکھتا ھی کہ مین موسم بہار مین جسدن اُس گلزار writer spring

سراپا بہار کي سير کو گيا تھا اُس دن چاليس من گُلاب کے پھول اُس
باغ سے اُتر کر گُلاب خانے مين گئے تھے * بيت *

heaps روِش پر بھي اُسکي تھے پھولون کے ڈھير pathway
نہوتے تھے پر سيُر سے اُسکي سير

increase غرض سال بسال پھُولون کي وھان ترقي اور بہار کي زيادتي تھي increase
on the south side تھانيسر ايک پراني بستي ھي سرھند سے تين کوس پر جنوب رو
قريب اُسکے کور کھيت نام ايک بڑا تالاب ھي ھندي کتابون مين
اُسکو ناف زمين لکھا ھي اور پيدايش کي اِبتدا بھي ھندوءون کے centre
نزديک اُسي مکان مين ھوئي ھي * حاصل يہہ ھي کہ اُسکو بڑا in short
eclipse تيرتھہ جانتے ھين اور نہانا اُسمين ثواب عظيم great reward * خُصوصًا سورج گہن holy place
high & low مين * کيونکہ اُس روز دور دور سے گروہ گروہ رنڈي مرد عام خاص بلکہ crowds
سب چھوٹے بڑے آنکر وھان جمع ھوتے ھين اور نقد و جنس
charity انواع و اقسام کے ظاھر openly و مخفي secretly خيرات کرتے ھين * ھرچند کہ of different sorts
means اُنمين کوئي کيساھي بخيل يا مُفلس poor ھو پر اپني قدر و طاقت miser
سے زيادہ دان پُن کرتا ھي * بلکہ سوائے تالاب مذکور کے اٹھتاليس alms
کوس تلک جتني جھيلين تالاب حوض کوئے اَطراف شہر کے اور وے on every side
seats مکانات جنکے نزديک سرستي ندي بہتي ھي بلکہ وے بيٹھکين flows
بھي کہ اگلے مُنيون کے نام سے مشہور ھين اور قديم کتابون مين mendicants
مسطور اُن سبکو تيرتھہ holy جانتے ھين * اِسي سبب پاندو اور کورو کہ it is written
پيشوا ھندوؤن کے تھے آپسمين لڑ کر وھين مارے گئے * chiefs
اور چاليس کوس دلّي سے پرے شمال رو سنبھل ايک قديم beyond
شہر اُسمين ھر مندر ايک پُراني پرستشگاہ ھنود کي ھي * کہتے temple

incarnation هين كه دور آخري مين ايك اوتار وهين سے نكليگا * in the last days

worshippers قريب اسكے نانك متا * بابا نانك كے چيلے اور سيوك وهان اكثر disciples

جمع هوتے هين اور جپ تپ مين مشغول رهتے هين * اتّر طرف devotions

sulphur lead

borax آسكي كماؤن كا پهاڑ سونے - روپے - تانبے - سيسے - لوهے - گندهك - سُهاگے -

falcon hawk

claw seizing كي كهان اُس مين هى * سواے اسكے باز و شاهين اور چنگل گير mines

پرندے وهين سے آتے هين بلكه سُرهگاے - مُشك كے هرن - ريشم كے كيڑے

honey پهاڑيے ٹانگن - اكثر وهين هوتے هين اور سفيد شهد بهي بهتايت ponies

protected

inaccessible سے وهين ملتا هى * ازبسكه بستي اسكي محفوظ اور بے لگاؤ هى inasmuch as

بسبب اسكے اڑتلے كے زميندار وهان كے بادشاهون سے نهين دبتے under the protection

هميشه بغي رهتے هين * راقم ايك مرتبے همراه نواب آصف الدوله rebellious

society

مرحوم كے حسن رضا خان بهادر مغفور كي رفاقت مين نانك متے deceased

opportunity تلك گيا هى * ليكن پهاڑ كي گهاٹي مين اتّفاق جانے كا نهين هوا pass

in fact بلكه كوئي شخص لشكر كا وهان نهين جا سكا * في الواقع راه اُس

پهاڑ كي نهايت سخت اور كُڈهب هى * ليكن پهاڑيے وهان كي جنس tortuous

walnut ميوه اكثر لاكر لشكر مين بيچ جاتے تهے خُصوصًا اخروٹ بهتايت especially

سے اور نهايت سستے *

الغرض اِس صوبے مين دو دريا بڑے هين ايك جُمنا كه سرچشمه

اسكا معلوم نهين * اكثر سيّاح جهان گرد خُصوصًا وے كه چين سے travellers

پهاڑون كي راه آتے جاتے هين اُنكي زباني يون سُنا هى كه يهه

دريا چين سے هوكر پهاڑون كو كاٹتا هوا بشبهر مين پهنچا هى

cause كهتے هين كه اُس مُلك مين سونا بهت هوتا هى * وجه اسكي

effect

philosophers يهه هى كه اكثر سنگ ريزے وهان كے تاثير پارس كي ركهتے هين gravel

copper لوها تانبا آنکو لگ کر سونا هوجاتا هی لیکن پہچانے نہین جاتے *

اِسواسطے وهان کے باشندے گهوڑے - ٹٹو - بیل کے پاون مین

نعل باندهه کرچرنےکو وهان کے پہاڑ پر چهوڑ دیتےهین * بسا اَوقات several

اُنکے نعل سونے کے بن جاتے هین * اور اُس مُلک کے حاکم کے

basins یہان نقارے kettle-drum بهی سونے کے هین پهر اور اشیا articles اور ظروف کا تو کیا

شُمار هی * reckon

القصّه دریاے مذکور اُس دیار country مین سے هوکر سرسور مین آیا

هی * چُنانچه وهان کے زمیندار سلاطین هند کو بلکه وهان کے وزرا

اُمرا تلک دریا کی راه سے برف کشتیون پر بهیجتے تهے * اِسی سبب

عوامُ النّاس everyone وهان کے راجا کو برفی راجا کہتے تهے * پهر وهان سے

پہاڑ پرهوکر اُس زمین مُسَطّح level پر پہنچا هی که شاه جہان نے وهین

اُسکے کنارے پرایک قصر palace عالیشان بنایا هي بلکه هرایک امیرصاحب

منزلت of rank نے سواے اُن کے بعضے بعضے اوربادشاهي بندون نے بهي

beautiful موافق اپني قدر و حوصلے desires کے عمارتین ستهري ستهري دل چسپ

Beautiful بنائین هین اِسي جهت reason سے وهان ایک معموره cultivated spot مختصرسا لگونهان

بن گیا اورمُخلص پور اُس کا نام هوا * چُنانچه بادشاه اکثر اَوقات

walk وهان سَیرکو جاتے تهے اور حظ pleasure اُٹهاتے تهے * اُسي مقام سے

شاه نهر که آدهي جمنا برابر هی شاه جہان آباد مین کاٹ کر لیگئے

هین * اور دریاے مذکور پہاڑ سے اُتر کر اکثر محال کي تازگي کا

باعث هوا هی * چُنانچه قلعهٔ ارک اور کتنے مکان بادشاهي امیرون

کے اُسي کے کنارے هین * پهر وهان سے متهرا اور گوکُل اور بندرابن

مین پہُنچا * یے دارُ الخلافة سے پندره فرسخ leagues کا عرصه رکهتے هین *

پھر اکبر آباد کے تلے گیا چُنانچہ وھان بھي اکثر عمارت بادشاھی
اور امیرون کي حویلیان لب دریا ھین • بعد اسکے اِٹائے کے شھور قلعے bank
کے نیچے جا نکلا • پھر کالپی کے مُتّصل گیا اُسکے بعد اکبر پور مین near
چُنانچہ عمارتین راجہ بیربل کي اُسي کے کنارے پر ھین • اور راجہ
مذکور شہر مسطور ھي مین پیدا ھوا اور اُسي شھر کے تلے دریاے above mentioned
چنبل اور بیتوہ اور دھسان سواے اِنکے اور بھي دریاو گوندوانے کي
طرف سے جُدے جُدے آکر اُسمین ملے ھین • پھر جمنا ملکون سے
مین ھوکر اِلہ آباد کے قلعے کے نیچے گنگا سے آ ملي •

knows اور دوسرا دریاو گنگا اُسکے بھي سر چشمے سے کوئي واقف نہین
paradise of Vishnu لیکن ھندوؤنکے عقیدے مین یون ھی کہ گنگا بیکنٹھ سے اُتري • شرح explanation faith
اِسکي ھُنود کي قدیم کتابون مین ھی • اور کیلاس پربت پر ھو چین کے mountain
مُتّصل جا نکلی چُنانچہ فردوسي کے شاھنامے مین ھی کہ پتّھر کي near
عمارات سیاوُش بن شاہ کیکاؤس کی لب گنگ ھین • پھر وھان سے
inclosure کوھستان بدري مین آئی وھین ایک اِحاطہ برف کا ھی کہ ھیماچل mountainous
futur world اُسکو کہتےھین • ھندو اپنی کایا کو اُسی مین گلانا باعث آخرت کي bodies
نجات کا جانتےھین • چُنانچہ پانڈون نے جاکر اپنے بدن اُسمین گلائے • salvation

to such an extent لیکن کنارے اُس دریا کے اُس پہاڑ مین اِس قدر بُلند ھین کہ
پاني بدقّت دکھائي دیتا ھی ناو پر آدمی پار نہین جا سکتے • with difficulty
اِس واسطے گُذارے کی جاگہہ بڑے بڑے موٹے رسّے دونون کنارون کے passage
assistance درختون سے مضبوط باندھتےھین اور چھینکون پر اُنکے سہارے سے پار nets
men اُترتے ھین • غرض بدري ناتھہ کي پرستش کو خلایق شھر شھر worship
سے آتی ھی لیکن اِس طرح کا طور گُذاریگا جو کسي آدمي نے

نہین دیکھا بسبب اِسکے آتے جاتے اُسپر نہایت ڈرتے ھین *

بعد اُسکے دریاے مذکور بدری ناتھہ کے پہاڑ سے بہتا ہوا سری نگر having flowed

تلے آیا اور وھانسے رکھی کیش مین جاکر ھر دُوار کے پہاڑ مین جا beneath

نکلا ھی * اگرچہ گنگا سر تا سر ھندوؤن کے مذھب مین پوجنے کے religion

قابل ھی علی الخصوص اُس مقام کے بیچ * چنانچہ ھر سال بیساکھی especially

کے نہان کو ھر طرف سے ایک خلقت آکر وھان جمع ھوتی ھی *

پر جس سال کہ مشتری دلو مین آتی ھی زبان ھندی مین اُسے planet jupiter Aquarius

کُنبھہ کہتے ھین اُس برس دور دور کے لوگ کثرت سے آتے ھین اور

وھان نہاتے ھین * حاصل یہہ ھی کہ وھان کا نہانا دان پُن charity

اور ناخن لینا سر مُنہہ کے بال مُنڈانا بڑا ثواب جانتے ھین * بلکہ cutting nails cutting virtuous action

مُردون کی ھڈّیون کو بھی اُس جگہہ گنگا مین ڈالنا وسیلہ نجات dead men hope of salvation

کا سمجھتے ھین * اور پانی وھان کا بطور تُحفے کے بہنگیون مین like a present

مُلک بمُلک پہنچاتے ھین * لُطف یہہ ھی کہ مُدّتون virtue

پانی اُس دریا کا اگر باسنون مین رھے مُطلق نہین بگڑتا کیڑا never spoil

اُس مین کبھو نہین پڑتا * ساتھہ اِس کے میٹھا اور ھلکا سارے

دریاؤن کے پانی سے ھی * اِسپر خوبی یہہ کہ ھر ایک کے مزاج

کو راس آتا ھی * یہان تلک کہ بعضے بیمارون کو شفا بلکہ کتنی puts to rights health

مزمن بیماریون کو فایدہ دوا کا بخشتا ھی * باوجود اِس کے تندرستون کو chronic bestows notwithstanding

توانائی تازگی معدے کو صفائی قوّت ھاضمہ کو ترقّی دیتا ھی * strength stomach digestion

ھواے اِن باتون کے حرارت غریزی کو بڑھاتا ھی * بھوکھہ زیادہ natural heat

لگاتا ھی * رنگ لال کرتا ھی اور مزاج بحال * اِسی واسطے ھندوستان good

کے بادشاہ اور اکثر اُمرا کہین ھوئین پر اُسی کا پانی پیتے ھین *

قصہ مختصر یہہ دریاؤ ہردوار سے سادات بارہ کی بستی میں abbreviated
ہوتا ہوا ہستنا پور کے متصل جاپہنچا * پھر وہاں گدھہ مکتیسر و near
انوپ شہر و کرنباس و سورون اور بداؤن کے قریب اور وہاں سے قنوج
کے متصل ندان شیوراج پور اور کھجوے و مانک پور و شہزاد پور
میں ہوتا ہوا قلعۂ الہ آباد کے تلے جا نکلا ہی * وہیں جمنا بھی
کئی دریاؤں سمیت آس میں آملی * پھر گنگا چنار گڑھہ اور
کئی محالوں کے تلے ہوتی ہوئی بنارس کے نیچے جا پہنچی *
غرض پٹنے کے تلے پہنچتے پہنچتے بہتر دریاؤ اتر اور دکھن کے
پہاڑوں سے جدے جدے آکر اس میں ملے پر نام اسیکا باقی رہا *
with difficulty اور مگر پاٹ بہت بڑھہ گیا کہ کنارہ وہاں بدقت نظر آتا ہی breadth
برسات میں تو دکھائی ہی نہیں دیتا * پھر وہاں سے راج محل
و مرشد آباد و میر داد پور و ہجراهٹی میں ہوتی ہوئی جہانگیر
نگر کے تلے پہنچی * ڈھاکہ بھی اسی کا نام ہی * بعد اسکے کئی
east
فرسخ جاکر دو حصے ہوئی * ایک تو شرق رو جاکر چاٹگام میں leagues
شور دریا سے مالگیا نام اسکا پدماوتی ٹھہرا * دوسرا جنوب کی طرف
بہکر تین ٹکڑے ہوا * ایک کو سرستی کہتے ہیں * دوسرے کو جمنا * having flowed
rivulets تیسرے کو گنگا * پھر اسکے چھوٹے چھوٹے ہزار سوتے ہوکر بندر
چاٹگام کے نزدیک دریاے عمان میں مل گئے * بعد اسکے سرستی
ascertained اور جمنا بھی اس میں آملیں * پر تحقیق یہہ ہی کہ گنگا راج محل
سے آگے بڑھہ کر متصل قاضی ہٹے کے جب پہنچی نام اسکا پدما
ہوا * وہیں سے ایک سوتا جدا ہوکر مرشد آباد کی طرف گیا پھر
sea ندیا میں پہنچ جلنگی سے مل کلکتے کے نیچے ہو دریاے شور سے جا ملا

اَسی کا نام بھاگیرتی هی اور پدّا که اصل گنگا هی وہ چاٹگام میں جاکر سمندر سے ملی * لیکن ڈھاکے سے یہہ دریاو تین کوس پر هی مُتّصل اُسکے بوڑھی گنگا * قصّہ کوتاہ چاٹگام کے دریا تلک پہنچتے پہنچتے گنگا جمنا سرستی کے هزار موتے هوگئے * — to cut short a long story

اور اکثر سیاحون کی زبانی منّےمین یون آیا هی که گنگا کے کنارے پر اِبتدا سے اِنتہا تک بیشتر مُنھہمرد چور مُفسد راهزن بستے هین * وجہہ اِسکی ایک لُطف سے صاحب خُلاصۃ التواریخ نے یہہ لکھی هی که از بسکه اِسمین نہانے سے گناہ لوگون کے جسم سے دور هوتے هین اغلب که وے هی بطور تناسخ پیکر اِنسانی مین جنم لیکر خلق کو یہان اذیّت دیتے هین * — travellers; evil doers; robbers; highwaymen; transmigration; like

فی الجمله صوبۂ مذکور کی هوا قریب اِعتدال کے هی اور زراعت اُسمین بارانی و سیلابی اور کہین کہین کوئن سے سه فصله هوتی هی * میوہ بھی اِیران و توران تلک کا گونا گون کثرت سے اور پھول خوشبو اور رنگین طرح بطرح کے بہتایت سے هر فصل مین هوتے هین * عمارتین بھی بڑی بڑی پختہ سنگین و خشتی اِفراط سے بنتی هین * صوبۂ اکبرآباد اُسکی مشرق کی طرف - صوبۂ لاهور مغرب کی طرف - صوبۂ اَجمیر جانب جنوب - کماؤن کا پہاڑ جانب شمال * اور پلول سے اکبرآباد لیکر تا لودهیانہ کنارۂ دریاے ستلج طول ایک سو ساٹھہ کوس کا اور سرکار ریواڑی کے کماؤن کے پہاڑ تلک عرض ایک سو چالیس کوس * غرض شاهجہان آباد و سرهند و حصار فیروزہ و سہارنپور و سنبھل بداؤن و ریواڑی و نارنول آٹھہ سرکارین مُتعلّق اُنکے — even; in short; inundation; by rains; cultivation; of various kinds; crops; season; in abundance; bricks; طرف = side; length; breadth; connected with

دو سو انتیس محال * آمدنی اِس صوبے کی چوھتر کروڑ ترسٹھ لاکھ پینتیس ہزار دام - اور یہہ اصطلاح میں متصدیوں کی پچیسواں حصّہ پیسے کا ھی *

revenue — districts — ¹⁄₂₅ of a pice — idiom — accountants

صوبہ مستقر الخلافۃ اکبر آباد

آگرہ ایک گاؤں پرگنۂ بیانہ کے متعلّقات سے تھا * سلطان سکندر لودی نے اُس مکان کو پُر فضا دیکھہ کر تخت گاہ مقرّر کیا * اور ایک شہر نہایت خوب بسایا * اُسکے بعد بادل گڈھہ مشہور ھوا * پھر شاہ جلال الدّین اکبر نے ممالک محروسہ کا بیچوں بیچ سمجھہ کر ایک قلعہ نہایت مستحکم بنایا * ساتھہ اسکے شہر بھی نہایت وسیع و خوش اُسلوب پُر عمارت بسایا * سچ تو یہہ ھی کہ کسی جہان دیدہ نے قلعہ اِس متانت کا اور شہر اِس وسعت کا نہیں دیکھا * جمنا چار کوس تلک شہر کے درمیان بہتی ھی دونو طرف عمارتیں عالیشان اور رنگ برنگ کے مکان خدا کی قدرت کا تماشا دکھاتے ھیں * باوجود اِسکے اشخاص ھر قوم کے اور باشندے ھر مُلک کے کثرت سے مجتمع * علی ھذا القیاس اجناس و اشیا بھی ھفت اقلیم کی جیسی چاھئے ھر وقت بہتایت کے ساتھہ موجود * بھانت بھانت کے میوے ھر شہر و ولایت کے اور رنگ برنگ کے پھول ھر فصل میں بخوبی بہم پہنچتے ھیں * پر وھان کے خاص میوون میں خربوزہ نہایت شیرین و خوش مزہ و خوشبو ھوتا ھی * لیکن کچھہ چھوٹا اِسی واسطے اکبر آباد کی جمالی مشہور ھی * پان بھی وھان کا نازکتر ساتھہ عطریّت کے * سواے اِسکے اشیا بھی انواع و اقسام کی لطیف

و اعلا بنتي هی* کاریگر بهي اپنی اپنی صنعت مین کامل موجود* خصوصًا کار چوب یہان کا سنہری رپہری نہایت چوکھا اور جگمگا ہوتا هی * بنابر اسکے اکثر سوداگر کارچوبي تہان اور چیرے خرید کر ملک بملک لیجاتے هین اور انتفاع اکثر اٹھاتے هین *

قصہ مختصر شہر مذکور نہایت آباد و بارونق هی * مزار بهی اسمین علما و اولیا کے اکثر هین* اور مقبرہ محمد اکبر بادشاہ وشاہ جہان کا قریب اسکے نہایت اسلوب و نمود کے ساتھہ هی *

بیانا قدیم زمانے مین ایک بڑا شہر تھا اور قلعہ بهی اسکا نہایت مضبوط و محفوظ * اگلے وقت مین گنہگار بندیوانون کو وهین رکھتے تھے * مہندي وهان کي نپٹ رنگین * اور آم بهی بہت بڑا وزن مین قریب ایک سیر کے *

سیکري ایک گاؤن هی آسی کے علاقے کا اکبر آباد سے بارہ کوس پر* اکبر بادشاہ نے شیخ سلیم چشتي کے فرمانے سے وهان ایک قلعہ سنگین بنایا * ساتھہ اسکے عمارتین اچھی اچھی خانقاهین خوب خوب مسجدین پاکیزہ پاکیزہ بنائین* پھر فتح پور اسکا نام رکھہ کر دار السّلطنت مقرّر کیا * متّصل اسکے ایک بڑا تالاب هی دوکوس کے پھیر مین کنارے پر اسکے ایک بڑا ایوان و ایک مینار عالیشان علاوہ اسکے ایک مکان هاتھي لڑانے کا بہت بڑا اور چوگانگاہ نپٹ پر فضا قریب اسکے سنگ سرخ کي کہان چنانچہ ستون اور چٹانین سواے انکے عمارات کے لوازم جس قدر اور جتنے اندازے کے درکار هون وهان سے نکل سکتے هین *

گوالیار نامی قلعہ هی آب و هوا اسکي نہایت خوب استواري

مضبوطي بهي نہت مشهور * تا اُسلوب سلطنت جو زندانی قابل حفظ کے هوتے تهے اُنکا ٹهکانا وهین تها باشندے وهان کے بمرتبه زبان آور * گوئیے نهایت با اثر * اور محبوب دلربائي مین خوب چالاک اور قیامت بے باک هوتے هین * مزار شیخ محمد غوث کا بهي وهین هی کہتے هین که شیخ مذکور اپنے عہد کے صاحب کمالون مین ممتاز تها * اور تسخیر مریخ اُسکے عمل مین تهي *

کالپی ایک شهر هی جمنا کے کنارے * بہت سے صاحب کمال درویش اُس سر زمین مین بهي آسوده هین * ساتهه اِس کے مشهور هی که بهیم کے تودے کے غار مین وهان فیروزے اور تانبے کي کهان هی * لیکن مداخل ومخارج اُسکے برابر هین * پرگرمی اپنے موسم مین وهان حد سے زیاده پرتي هی * یهان تک که آسکي اطراف مین بیشتر بادسموم چلتي هی * اکثر راه رو آسکي حدت سے تونس کر اذیت پاتے هین بلکه بعضے تو مرهي جاتے هین * اِسي ڈر سے وهان کے باشندے اِس رُت مین بیشتر گهرون مین بیٹهے رهتے هین پهرتے چلتے نہین مگر بضرورت گرمي کا وقت ڈال کر * مصري بهی وهان کي بلاد هند مین مشهور هی *

متهرا قدیم بستي هی اِسی دریا کے کنارے پر * کنهیا کي پیدایش وهین هوئی هی * اور هندوي کتابون مین بزرگی و برتري اُس طبقے کی بہت لکهی هی * فی الواقع هندوونکا بڑا تیرتهه هی * آغاز آفرینش سے اُسکو پرستش گاه جانتے هین * ٹهاکر وهان کا عالم گیر کے وقت مین کیشو راے تها * چنانچه بادشاه نے اُسکے مندر کو توڑ کر وهین ایک مسجد بنائي هی * اور عبدالنبي خان

فوجدار نے وسطِ شہر میں ایک مسجدِ عالی بنا کر دُنیا میں نام کیا * اور عاقبت میں ثواب لیا * سواے اِسکے بھرانت میں دریا کے کنارے سے اندر تلک کئی سو سیڑھیاں سنگین و پُختہ بنائیں چنانچہ جیٹھہ بیساکھہ میں بھی کچھہ اوپر سو پانی میں ڈوبی رھتی ھیں * بسبب اِسکے زینت گھاٹ کی بڑھہ گئی اور نہانے والوں کو راحت حد سے زیادہ ھوئی * حاصل یہہ ھی کہ ھندووں کو بھی راضی کیا اور شہر مذکور میں نیکنام ھوا *

قنّوج قدیم شہر ھی گنگا کے کنارے * نہت خوش آب و ھوا * میوہ بھی وھاں کا اکثر خوب با مزہ ھوتا ھی *

بلھور کہ ایک پرگنہ سرکار مذکور کا ھی آسکے تعلّقے کا ایک قصبہ مکن پور * درگاہ سید بدیع الدّین عُرف شاہ مدار کی وھیں ھی * اکثر لوگ آسکو مانتے ھیں خَصوصًا عوام بیشتر ارذال * اور فقیر بھی اِس گھرانے کے ایسہی کچھہ اکثر جاھل *

قصّہ مُختصر اِس صوبے میں بھی دریا دو ھی نامود کے ھیں * ایک تو جَمنا جِسکا احوال سابق لکھنے میں آیا * دوسرا چنبل کہ اکبرآباد سے آٹھہ کوس کے فرق سے ھوتا ھوا بھداور و سرکار ایرج کے محال سے گذرتا ھوا اکبر پور کہ متعلق کالپی کا ھی وھاں پہنچکر جُمنا سے جاملا * لیکن دریاے مذکور کی برامد کا مقام مالوے کے متعلقات سے ھی یعنے خاص پور * غرض گھاٹم پور اِس صوبے کے پورب طرف * گنگا اُتّر رُخ * چندیری دکھن طرف * پلول پچّھم رخ * طول صوبۂ مذکور کا گھاٹم پور الہ آباد کے متعلق سے لیکر تا پلول کہ شاہ جہان آباد کے عملے سے ھی ایک سو ستر کوس * اور عرض

قنوج سے تا بہ چندیری کہ وہ مالوے کے مضافات سے ہی
سو کوس *

القصہ سرکار اکبر اباد و باڑي و الور و تجارہ و ایرج و کالپي و
سانوان و قنّوج و کول و بروڈھہ و منڈلاور وگوالیار و غیرہ چودہ سرکارین
متعلّق آن سے دو سو اٹھہ سٹھہ محال * آمدنی آٹھانوے کروڑ اٹھارہ
لاکھہ پینسٹھہ ہزار آٹھہ سو دام * لیکن برسون سے سرکار قنّوج صوبۂ
اودھہ مین داخل ہی *

ڈیگ کنبھیر وبھرت پور بھی گویا صوبۂ اکبر آباد کے مُتعلّقات
سے ہین * اٹھارہ اٹھارہ یا آنیس آنیس کوس کا فاصلہ آنسے اور شہر
مذکور سے ہی * قلعے آنکے نہایت مستحکم و محفوظ وکلان * ساتھہ
اسکے اسباب جنگي اور ذخیرے ہر ایک مین اس بہتایت کے
ساتھہ کہ سالہاے سال قلعے والے محتاج ان آمور کے نہون خُصوصًا
بھرت پور مین بالفعل وہی رنجیت سنگھہ کا مسکن ہی * قلعۂ
مذکور سب سے زیادہ مضبوط و مُحکم * چنانچہ آسکے گرد کی کھائي
ایک چھوٹی سی ندي ہی کہ ناؤ آسمین چلے * سواے اسکے اور
اسباب اور آثار حفاظت کے بہت سے ہین * پر وسعت مین ڈیگ
کا قلعہ آسّے زیادہ ہی * لیکن مستحکم ومحافظ ایسا نہین * چنانچہ
ذو الفقّارُ الدّولہ نجف خان میر بخشی نے بھی نَوَل سنگھہ کی
لڑائی مار کر آسکو چھین لیا تھا * لیکن بھرت پور کا ارادہ نکیا بلکہ
ٹال دیا * بنا آنکی راجا بدن سنگھہ سورج مل جاٹ کے باپ سے
شروع ہوئی اور اس امر کی ترغیب راجا جی سنگھہ جی پور
والے نے آسکو دی * بلکہ موجب آسکي ترقی کا بھی کچھواھون

هین کا خاندان پڑا * چنانچہ ایسری سنگھہ نے محمد شاہ فردوس
آرام گاہ سے ایک لاکھہ چالیس ہزار روپیہ پر میوات کا بھی اسکو
اجارا کروا دیا * سوائے اسکے ملکی مالی ہر امر میں اسکا مددگار
تھا وجہ اسکی یہہ ہی کہ جی نگر کے راجاؤن نے جاٹون کو اپنا
مدد راہ ٹھہرایا تھا * تالیف قلوب کے لئے آپ بھی انسے بسلوک
پیش آتے تھے * اور حضور اعلی سے بھی رعایتین کرواتے تھے * پھرتو
دولت اُنکی دن بدن بڑھنے لگی اور ریاست رونق پکڑنے * بدن
سنگھہ نے اپنے جیتے جی سورج مل کو مختار کیا اور آپ الگ ہو
بیٹھا * اِسلئے اُسنے زیادہ گڑھون کی تیاری کی اور شہرون کی آبادی
کو ترقی بخشی * سپاہ کے احوال پر بہت متوجہ ہوا * ہر ایک
رسالہ دار سردار سے بیشتر سلوک کیا * بنابر اسکے اکثر کارہاے عمدہ
اُسکے ہاتھہ سے نکلے بلکہ بعضے بت باہری کام آسنے کئے * چنانچہ
نواب ذوالفقار جنگ سید صلابت خان میر بخشی پر غالب ہوا *
اور نواب حکیم خان سا بہادر اُس معرکے مین مارا گیا * غرض
اُنکی ریاست کو جو ایک مدت رہنا ہی بسبب اِسکے سواے راجا
رتن سنگھہ کے جو ہوا سو مدبر اور شجاع * پر راجا مذکور کچھہ
بودا نتھا مگر عیاش و غافل * اِسی سبب سے روپانند کیمیاگر کے
ہاتھہ سے کشتہ ہوا * قصہ مختصر شورشین اور شرارتین تو یے
اورنگ زیب کے وقت سے کرتے تھے * چنانچہ زور آور سنگھہ اکبرآباد
و شاہ جہان آباد کے قافلے اکثر لوٹ لیجاتا تھا اور مسافرون بیچارون کو
اقسام کی ایذائین پہنچاتا تھا * سامنی کی نواح مین ایک
گدھی بھی اُسنے اپنے حفظ کے لئے نہایت مستحکم بنائی تھی *

اُسکے اڑتلے سے فوج بادشاھی سے بھی کتنے دنون لڑا * چنانچہ
اکبرآباد کے ناظم نے ھرچند اُسکے اپنے کا قصد کیا پر کچھہ نہوسکا *
لاچار دست بردار ھوا * آخر شاھزادہ بیدار بخت نے آکر
تین مہینے تک اُسکا مُحاصرہ کیا * جب ذخیرہ نبڑچکا تب زور آور
سنگھہ شہزادے کی خدمت مین دست بستہ حاضر ھوا بلکہ
ھمراہ اُسکے دکھن گیا * اورنگ زیب بسکہ اُسکے ھاتھہ سے بتنگ تھا
توپ کے منہہ دھر کے اُڑادیا * پھر جاٹون نے اپنا رئیس راجا رام
کو مقرر کیا * قصّہ کوتاہ بُنیاد اِنکی عالمگیر کے وقت سے بندھی *
پھر جون جون سلطنت ضعیف ھوتی گئی یے قوت پکڑتے گئے *
چنانچہ ابتلک کہ شاہ عالم کا اٹھتالیسوان سن جلوسی ھی راجا
رنجیت سنگھہ سورج مل کا بیٹا اُسی قوت و تسلّط کے ساتھہ اپنے
ملکون پر محیط ھی *

صوبۂ خوش سواد الہ اباد

ھندوی نام اُسکا پراگ ھی اکثر ھندو تَربینی بھی کہتے ھین *
جلالُ الدین محمد اکبر نے گنگا جمُنا کے بیچ ایک قلعہ سنگین و محکم
مکانات بھی اُس مین مُتَعَدَّد و دلچسپ و مستحکم بناکر ایک
شہر بھی خوش سواد وھان بسایا * نام اُسکا اللّٰہ باس رکھا * پھر شاہ
جہان نے مُعمّی باِلہ آباد کیا * ان دونون دریاؤن نے قلعے کی جانب
شرقی کے متصل اتصال پایا ھی اور ایک سوتا بھی قلعے سے نکل کر ان
مین آملا ھی * بنابر اسکے نام اِس مکان کا تربینی ٹھہرا * اور اِس
سوتے کو ھندو سرستی کہتے ھین * لیکن کتب ھندی مین یہہ

هين کا خاندان پڑا * چنانچه ایسري سنگهه نے محمد شاه فردوس آرام گاه سے ایک لاکهه چالیس هزار روپی پر میوات کا بهی اسکو اجارا کروا دیا * سوائے اسکے ملکی مالی هر امر مین آسکا مددگار تها وجه آسکی یهه هی که جی نگر کے راجاؤن نے جاٹون کو اپنا مد راه ٹهہرایا تها * تالیف قلوب کے لئے آپ بهی آنسے بسلوک پیش آتے تهے * اور حضور اعلی سے بهي رعایتین کرواتے تهے * پهرتو دولت آنکی دن بدن بڑهنے لگی اور ریاست رونق پکڑنے * بدن سنگهه نے اپنے جیتے جي سورج مل کو مختار کیا اور آپ الگ هو بیٹها * اِسنے آسے زیاده گڑهون کی تیاري کی اور شہرون کی آبادی کو ترقی بخشی * سپاه کے احوال پر بہت متوجه هوا * هر ایک رساله دار سردار سے بیشتر سلوک کیا * بنابر اِسکے اکثر کارهاے عمده آسکے هاتهه سے نکلے بلکه بعضے بت باهری کام آسنے کئے * چنانچه نواب ذوالفقار جنگ سید صلابت خان میر بخشي پر غالب هوا * اور نواب حکیم خان سا بهادر اس معرکے مین مارا گیا * غرض آنکی ریاست کو جو ایک مدت رهنا هي بسبب اِسکے سوائے راجا رتن سنگهه کے جو هوا سو مدبر اور شجاع * پر راجا مذکور کچهه بودا نتها مگر عیاش و غافل * اِسی سبب سے روپانند کیمیاگر کے هاتهه سے کشته هوا * قصه مختصر شورشین اور شرارتین تو سے اورنگ زیب کے وقت سے کرتے تهے * چنانچه زور آور سنگهه اکبرآباد و شاه جهان آباد کے قافلے اکثر لوٹ لیجاتا تها اور مسافرون بیچارون کو اقسام کی ایذائین پہنچاتا تها * سامني کی نواح مین ایک گڈهی بهی آسنے اپنے حفظ کے لئے نہایت مستحکم بنائی تهی *

اُسکے اڑنے سے فوج بادشاھی سے بھی کتنے دنون لڑا * چنانچہ اکبرآباد کے ناظم نے ھرچند اُسکے اینے کا قصد کیا پر کچھہ نہوسکا * لاچار دست بردار ھوا * آخر شاھزادہ بیدار بخت نے آکر تین مہینے تک اُسکا مُحاصرہ کیا * جب ذخیرہ نبڑچکا تب زور آور سنگھہ شہزادے کی خدمت میں دست بستہ حاضر ھوا بلکہ ھمراہ اُسکے دکھن گیا * اورنگ زیب بسکہ اُسکے ھاتھہ سے بتنگ تھا توپ کے منہہ دھر کے اُڑادیا * پھر جاٹون نے اپنا رئیس راجا رام کو مقرر کیا * قصّہ کوتاہ بُنیاد اِنکی عالمگیر کے وقت سے بندھی * پھر جون جون سلطنت ضعیف ھوتی گئی یے قوت پکڑتے گئے * چنانچہ ابتلک کہ شاہ عالم کا اٹھائیسوان سن جلوس ھی راجا رنجیت سنگھہ سورج مل کا بیٹا اُسی قوت و تسلُّط کے ساتھہ اپنے ملکون پر محیط ھی *

صوبۂ خوش سواد الہ اباد

ھندوی نام اُسکا پراگ ھی اکثر ھندو تَربینی بھی کہتے ھین * جلالُ الدین محمد اکبر نے گنگا جمُنا کے بیچ ایک قلعہ سنگین و محکم مکانات بھی اُس مین مُتُعَدَّد و دلچسپ و مستحکم بناکر ایک شہربھی خوش سواد وھان بسایا * نام اُسکا اللّٰہ باس رکھا * پھرشاہ جہان نے مُسمّیٰ بالہ آباد کیا * ان دونون دریاؤن نے قلعےکی جانب شرقی کے متصل اتصال پایاھی اور ایک سوتا بھی قلعے سے نکل کر ان مین آملا ھی * بنابر اسکے نام اِس مکان کا تربینی ٹھہرا * اور اِس سوتے کو ھندو سرستی کہتے ھین * لیکن کتب ھندی مین یہہ

نہیں لکھا کہ سرستی یہاں سے نکلی هی * سواے اسکے قلعے میں ایک درخت هی اسکو اکھی بٹ کہتے هیں * معنی اسکے پایدار * اور هندی کتابوں سے یہہ بھی دریافت هوتا هی کہ قیام درخت مذکور کا قیامت تلک هی * چنانچہ نور الدین محمد جہانگیر نے اسکو کٹوا کر ایک توا لوہے کا بہت بھاری اس مقام پر رکھوا دیا تھا * چند روز کے بعد وہ درخت پھر پھبکا اور اس توے کو توڑ کر باهر نکلا * حاصل یہہ هی کہ هندو اسکو بڑا تیرتھہ بلکہ پرستشگاهوں کا بادشاہ جانتے هیں * جب کہ سورج مکر کا هوتا هی یعنی جدی میں آتا هی * گروہ گروہ زن و مرد نزدیک دور سے آکر وهاں جمع هوتے هیں * ایک مہینے تلک روز نہاتے هیں اور اپنی ھوت کے موافق دان پن کرتے هیں * سواے اِسکے سرکار والا میں بھی هر شخص کچھہ روپے داخل کرتا هی علاوہ اِسکے هنود از بسکہ وهاں کے مرنیکو بہتر سمجھتے هیں * اِسی سبب زمانۂ سابق میں بعضے تو نجات آخرت کے لیئے کتنے اِس امید پر کہ کسی راجا راؤ کے یہاں جنم لیویں جیتے جی اپنے تئیں ارے سے چرواتے تھے * شاہ جہان صاحب قران ثانی کے وقت سے یہہ عمل موقوف هوا لیکن قلعہ شاہ عالم بادشاہ کے چوالیس سن جلوسی میں صاحبان انگریز نے توڑ کر اِس اسلوب کے ساتھہ بنایا کہ اسکا نقشہ هی اور هوگیا * سچ تو یہہ هی کہ آگے قابل بزم تھا اب لائق رزم هوا * لیکن یہہ معمورہ آگے نہایت آباد تھا چنانچہ اِس میں بارہ سرائیں اور بارہ دایرے تھے * اب تلک بھی کئی موجود هیں * لیکن وہ عالم کہاں شرف المکان بالمکین * اور دائرہ وهاں کے باشندے خانۂ فقرا کو

کہتے ہیں * پر اُسکے محوّطے میں مکانات مُتعدّد ہوتے ہیں * بلکہ بیشتر مسجد و خانقاہ بھی اس میں دیکھی ہی * چُنانچہ شاہ خوب اللہ کا دائرہ نہایت وسیع و کلان اور مشہور جہان تہان ہی * پھر معلوم ہوا کہ عُلماء و مشایخ بھي یہان مُدّت سے رہتے ہیں * لیکن خُلاصۃ الہند کے موٗلّف نے جو احوال اُنکا قلم انداز کیا اور مُطلَق نہ لکھا * اغلب کہ اُسکو خبر نہوئي کہ یہان بھی اہلُ اللّٰہ موجود ہیں * کیونکہ اکثر صوبون کے فقراء و مشائخ کا احوال اُسنے ثبت کیا ہی * پھر صوبۂ مذکور کے فُقراے مشاہیر کے حالات کي تحریر سے کیونکر ہاتھہ اُٹھاتا * چنانچہ حاوي فضائل صوري و معنوي شیخ محمد افضل الہ آبادي و عباسي و نقشبندی کي وفات گیارہ سی چوبیس ہجري میں ہوئی اور تالیف اِس کتاب کي سن گیارہ سی ساٹھہ میں *

اور تیس کوس صوبۂ مذکور سے پرے بنارس ہی * ہندي کتابون میں نام اُسکا بارانسی بھي لکھا ہی اِس لئے کہ یہہ بستی درمیان دریائے برنہ اور آسي کے واقع ہی * کاشی بھی اِسکو کہتے ہیں اور مہادیوٗ سے منسوب کرتے ہیں * غرض شہر مذکور نہایت قدیم ہی عمارات اُسکي سنگین و پُختہ و بُلند اکثر لبِ دریا * لیکن حویلیون میں انگنائي ندارد * سواے اِسکے اندر باہر بستي کے ہزارون بُت خانے الگنت شِوالي سیکڑون کُندہے * اور ٹھاکر یہان کا بسیسر ناتھہ * چُنانچہ اُسکا بڑا مندر تہا * عالم گیر نے تُڑوا کر وہان ایک مسجد بڑي عالیشان بنائي * شہر کے لوگ اُسکو بسیسر کي مسجِد کہتے ہیں * سوائے اِسکے اور بھي کئي نامی

بُتخانے توڑے اور مسجدیں اُنکی جاگہہ بناکیں *

قصہ کوتاہ شہر مذکور اب بھی آباد ہی * لیکن کوچے اُسکے نہایت تنگ و تاریک و بدبو * بلکہ بعضی گلیوں میں تو دھوپ کا گذر بھی نہیں ہوتا * اِسي باعث زمین وہاں کی بیشتر سیلی رہتی * پر دریا کنارے کي عمارتیں سب کی سب دل چسپ قابلِ سیر * اور باغات بھي شہر کے پچھم طرف نپٹ سہاونے الگونہیں کہ انسان کا وہاں جي کبھو اُداس نہو * ہرچند اُسکے کوئي پاس نہو * حسن بھي وہاں کا نہایت چمک تمک کے ساتھہ اگر فرشتہ بھي دیکھے تو دیوانہ ہوجائے پریزاد تو کس شمار و قطار میں *

غرض معمورۂ مذکور کیفیت سے خالي نہیں دید کے قابل ہی ساتھہ اِسکے علم ہندي کا بھی گھر ہی * کیونکہ بڑے بڑے پنڈت اچھے اچھے برہمن بید کے پڑھانے والے شاستر کے بیدوں کے جاننے والے اور جوتکی نجومی گنی ہر فن کے بکثرت اُس شہر میں رہتے ہیں * اِسي واسطے برہمن برہمن زادے دور دور سے تحصیل کو آتے ہیں * اورمدتوں پڑھتے پڑھاتے ہیں چنانچہ ابتلک بھی مدرسہ ہندي کا موجود ہی * صاحبان عالیشان نے بھي اخراجات اُسکے بدستور جاري رکھے ہیں * اور اکثر آزاد منش عبادتي تپشي اِس لحاظ پر کہ مرنا وہاں کا باعث نجات کا ہی اپنے وطن چھوڑ دُنیا سے ہاتھہ اُٹھا رام سے لو لگا وہیں رہنا اِختیار کرتے ہیں بہتیرے بوڑھے کہنہ سال کتنے آزاري جینے سے مایوس ہوکر وہاں آتے ہیں * اور دنیا سے اُٹھہ جاتے ہیں * از بسکہ لوگوں کی آہر جاہر ہر ایک سمت سے رہتی ہی * اِسی سبب اُسکي آبادي کم نہیں ہوتي *

کپڑا بھی وھان ریشمی و زربافی خوب بنا جاتا ھی * خصوصاً
تاش بادلہ نہایت جگمگا * اور مشروع و کمخواب تو واقعی بعد
گجرات کے بنارس کے برابر ھند میں کہیں نہیں بنتا * اگرچہ
مشروع مؤ میں اب تیار ہونے لگا ھی لیکن یہہ قماش و ملائمت
کہان * پاجي اور نجیب کا سا فرق ھی *

پچھم طرف شہر کے اورنگ آباد کي سرائے پختہ اور نہایت
کشادہ * داھنے اسکے بچاس موچن کا تالاب * اس سے کچھہ آگے
بڑھہ کر بستی سے باھر قدم شریف * اکثر وضیع و شریف پنجشنبہ
کے دن وھان جاتے ھیں * شام تلک صحبت اور لوگون کی کثرت
رھتي ھی * ھر چند کہ نشست گاھیں اور خانقاھیں کم ھیں
لیکن لطف سے خالي نہیں * علاوہ اسکے اس قطعے میں اکثر
مسلمانون کی قبرین ھیں * چنانچہ مزار شیخ محمد علی حزین
گیلاني کا بھی وھیں ھی * اس مرحوم نے اپنے حین حیات میں
اسے بنوایا تھا * بلکہ کبھو کبھو پنجشنبہ کو وھاں جاکر بیٹھتا اور
کچھہ خیرات بھی کرتا * * بیت *

جو بقا اپني فنا سمجھے وہ دکھہ بھرتے نہیں
مرمٹے جو زندگي میں وے کبھو مرتے نہیں

غرض بعد ھنگامۂ بکھیر وہ عارف بے ریا سن گیارہ سی اسي ھجري
میں بہشت نصیب ھوا *

چنارگڑھہ ایک قلعہ ھی پہاڑ پر سنگین و بلند و محفوظ * لیکن
نشیب و فراز اس میں بہت ھی * گنگا اسکے نیچے بہتی ھی *
قریب اسکے ایک قوم عالم گیر کے وقت تلک سر و پا برھنہ جنگل

مین رهتي تهی * اور تیر اندازی و شمشیر زني مین اپني آوقات بسر کرتي تهی یعنی کتنے صحرا نشین یا پہاڑیئے اُسوقت مین رهزني کرتے تهے * لیکن بالفعل بلکہ سالہاے سال سے اُسکے مُتَّصل ایک معمورہ هی کہ اکثر هندو مُسلمان آسمین بستے هین * اشیا و اسباب بهی ضروری موافق اُنکے بہم پُہنچتے هین * اور قلعہ مذکور هر چند آگے بهي با رونق تها پر جب سے صاحبان عالیشان کے قبضے مین آیا هی خوب تیّار سجا سجا یا رهتا هی * قریب آسکے قاسم سُلَیمانی کی درگاہ هی * نہایت خوش عمارت پُر کَیفیت مکانات آسمین سنگین و پُختہ و مُتعدّد اپنی وضع کے اُسلوب دار و با قرینہ * خُصوصًا وسط مین ایک مسجد بہت بڑي پاکیزہ و آستوار جیسے انگوٹهی مین نگینہ . جنگلا بهی اُسکے اطراف کا نہایت سُہاونا هرا * مرض خفقان کی دوا * * بیت *

هی شاداب و سر سبز وهانکي زمین
وہ جنگل هی گُلشن سے بہتر کہین

اور چنّار سے دکهن طرف آٹهہ کوس کے فاصلے سے گنگا کے کنارے پر مرزا پور هی * هر چند کہ بستي اُسکي چهوٹي هی لیکن خوب آباد * و خوش سواد * عمارتین پکّی بیشتر * لیکن اکثر بیپاریون کے گهر * سُفید پونڈا وهان کا مشهور هی * اگرچہ هوگلی کا بهی گَنّا نپٹ نرم اور میٹها هوتا هی لیکن وہ ساتهہ ان خوبیون کے کلانی اور گُندگي بهی رکهتا هی *

گڑهہ کالینجر سنگین قلعہ هي نپٹ بے لگاوُ ایک بڑے اونچے پہاڑ پر * اسکي اِبتدا سے کوئی واقف نہین * چشمے اکثر آس

مین جوش کھاتے ھین * اور تالاب بڑے بڑے آب زُلال سے بھرے
ھوئے ایک لُطف دکھاتے ھین * بھیڑون کا بُتخانه وھین ھی * اور
قریب اُسکے گھنے درختون کا ایک جنگل ھی * بیشتر اُس مین
آبنوس کے پیڑ * لوگ وھانسے ھاتھي بھي پکڑ لاتے ھین * اور
پاس اُسکے لوھے کی کھان * بلکه بعضے بعضے جاگھه سے الماس کي
ٹلیپن بھي ھاتھه لگتین ھین * اور باشندے وھانکے سود مند
ھوتے ھین *

جون پور بڑا شھر ھی گومتي اُسکے اندر ھوکر نکلي ھي *
فیروز شاه نے اُسکو اپنے عھد سلطنت مین فخرُ الدین مُحمّد جونان
که اُسکا چچا تھا اُسکے نام پر آباد کیا * از بسکه شھر مذکور
شور پُشتون اور مُتھه مردون مین واقع ھوا تھا * فوجدار اُسکے بیشتر
خونریزي و سفّاکي مین مشغول رھتے تھے * لیکن آب و ھوا اُسکی
باشندون مُسافرون کے مِزاج سے موافق * فضا اُسکي فضائے گلزار سے
فائق * حویلیان اُس مین اکثر پُخته و سنگین * چھپّر کے مکان
کھین کھین * اگرچه آبادی اُسکي اب ویسي نھین لیکن غنیمت
ھی کیونکه باغ خزان رسید کا ایک آدھه چمن دید کے قابل رھجاتا
ھی * اور اھلِ نظر کو ایک لُطف دکھاتا ھی * خُصوصًا جامع
مسجد وھانکي اپني ساخت مین لاثاني ھی * فی الواقع پُخته
کارون کي ایک نِشانی ھی * عِمارت اُسکي تمام و کمال سنگین *
اینٹ گارے کا اِس مین نام بھي نھین * بیت *
بناوے کوئي ایسي اب کیا مجال * مرمت بھي ھي اُسکی امر محال
تعمیر اُسکي سلطان شرق ابراھیم شرقي نے آٹھه سو باون ھجري مین

گي * اور دارين مين نيک نامي لي * تاريخ آسکي بنا گي مسجد جامعُ الشّرق هى * پُل بهي وهان کا اِقليم هند مين بے مانند هى دير پائي اور پُختگي آسکي اظهرُ مِنَ الشّمس * سيکرون برس گذرے هين ليکن معلوم يهه هوتا هى که آج بنا * اور ابهي تيّار هو چُکا هى * بنا آسکي مُنعم خان خانخانان نے اکبر بادشاه کى سلطنت مين کي * اور مهتمم آسکا نوّاب مرحوم کا فهيم غُلام تها * قطعه آسکي تاريخ کا يهه هى * قطعه *

خانخانان خان منعم اقتدار * بستة اين پل را بتوفيق کريم

نام او منعم ازان آمد که هست * بر خلائق هم رحيم و هم کريم

ره بتاريخش بری گر افگني * لفظ بد را از صراطُ المُستقيم

حق تو يهه هى که يهه تاريخ آسکي بجا هوئي * کهنے والے کي طبعيت خوب لگي * خدا آسکے تعمير کُنندے کو مُستغرق درياے مغفرت کرے * اور پُل صراط پر آسکي دستگيری و مُعاونت * بيت *

هى دريا دلي کا يهه آسکى نشان * خدا اِسکو قائم رکھے جاودان

سرائين بهى کئى تهين ليکن بالفعل ايک پُخته پُل کے جُنوب رُخ اور دو کچّى شِمال رو * ليکن کُچهه ايک فاصلے سے پهليل و عِطر بهى وهان کا نهايت خوشبو هوتا هى * چُنانچه اکثر بلاد بطريق تحائف بهيجواتے هين * اور خوشبوئى ساز سوداگر بهى اطراف مين اِسکو ليجاتے هين * غرض سُگندراے اور بيلے کا تيل تو وهان کا سا کهين نهوتا * گُلاب خجالت سے آسکے آگے پانى هوجائے * اور سُهاگ کے عِطر کى باس بهى آسکے هوتے خوش نه آئے * بيت *

بدن مين ملے آسکو جو مرد و زن * تو بن جائے هر ايک دولهه دُلهن

چندیلی کا بھی علی ھذا القیاس * لیکن مشہور یون ھی کہ
چندیلی بارھہ کی اور بیلا جونپور کا * پر اپنے تئین اِس مین
شک ھی * اور وھان کے نُجبا اکثر ذھین و صاحب علم و دانشمند
ہوتے ھین * چنانچہ متقدمین مین مُلّا محمود کیسا ایک صاحب
کمال فاضل گُذرا ھی کہ اپنے وقت مین یکتائے عصر تھا * اِس
زمانے مین تو اُسکا ہونا معلوم * شمس بازغہ آتے علم حکمت
مین ایسا لکھا ھی کہ اسفار اربعہ اُسکی فصاحت و بلاغت کو
نہین پُہنچتی * اور شفا اُسکی عبارت کی خوبی کو نہین لگتی *
باوجود اِسکے مسائل حکمیہ کا بھی جامع * بالفعل کتب درسیہ
سے ھی * فُضلا اُس مین جون جون غَوص کرتے ھین کیفیتین پاتے
ھین اور طلبہ درس سے فائدے اُٹھاتے ھین * اور مُتاخرین مین
بھی مولوی میر عسکری و مولوی ابو الفضل و مولوی ابوالخیر واقعی
کہ ھر ایک اِن بزرگوارون میں علم و فضل مین یگانہ و افتخار زمانہ تھا *
حاصل یہہ ھی کہ شہرِ مذکور بھی ایک دارُ العلم ھی * اِس گئے
گذرے پن پر بھی سر رشتہ علم کا کُچھہ نہ کُچھہ چلا جاتا ھی *
اب بھی ایک آدھہ فاضل مُستعد نظر آجاتا ھی * چُنانچہ مجمع
فضائل خفی و جلی مولوی روشن علی آرایش دودمان شریعت *
وضیاے محفل فضیلت * بالفعل وھانکے مکتب مین موجود ھی *
اکثر طلبہ اُسکی بدولت فیض پاتے ھین * اور درجۂ فضیلت کو
پہنچ جاتے ھین *

قصہ کوتاہ صوبۂ مذکور کی اب و ھوا نہایت خوب ھی * میوے
بھی اقسام کے ہوتے ھین خصوصًا انگور نہایت رسیلا خوش مزہ

میٹھا بڑا بکثرت بکتا هی * اور پھول بھی هر فصل مین دیکھنے سونگھنے کے بہتایت کے ساتھہ * خصوصًا موگرا بہت بڑا و گندہ نپٹ خوشبو هوتا هی * ایک پھول اُسکا حکم عطردان کا رکھتا هی * زراعت بھی بہتایت کے ساتھہ هوتی هی * لیکن موٹھہ کم یاب * جوار باجرہ کمتر * اور کپڑے کے اقسام سے جھونا اور مہر گل خوب بنا جاتا هی * اور دریاؤن مین بڑے دریاؤ اِس صوبے مین گنگا جمنا سرجو * طول اِسکا مغجھولی جونپور سے لیکر اُتر کے پہاڑ تلک ایک سو ساٹھہ کوس * اور عرض چونسا جو گنگا کا ایک گذر هی اُسے گھاٹم پور تلک ایک سو تیس کوس * صوبۂ بہار اِسکے پورب طرف * اکبر آباد پچھم رُخ * صوبۂ اودھہ اتّر طرف * ماندھہ گڈھہ دکھن طرف * اِلہ اباد - غازی پور - بنارس - جونپور - چنار - کالینجر - کڑا - مانک پور - و غیرہ سولہ سرکارین مُتعلقات اِنکے دو سو سینتالیس محال * اور آمدنی سات کروڑ ساٹھہ لاکھہ ایک سٹھہ هزار دام *

صوبۂ اودھہ

هندی کتابون مین نام اِسکا اَجُدھیا راجارام چند کا مولد و تخت گاہ هي * اِسي جہت سے هندو اِسکو بڑا معبد جانتے هین کیونکہ راجا مذکور عالی نژاد و نیک نہاد تھا * ساتھہ اِسکے دَولت ظاهري و باطني سے بھی مالامال * عجائب غرائب افعال اُسّے وقوع مین آئے * اور بہت سے اُمور نادر اُسنے دِکھائے * چُنانچہ شور دریا پر پُل باندھا * اور انگنت بندر ریچھہ کي فوج لیکر لنکا پر چڑھہ گیا * پھر راون کو مار کر اپنی جورو کو قَید سے چُھڑا لایا *

اِسی قبیل سے اکثر حالات اُسکی راماین میں لکھی ہین *

غرض شہر مذکور ایک سو اٹھتالیس کوس کے طول اور چھتیس کوس کے عرض میں بستا تھا * اور اُسکے سواد میں جو کوئی خاک چھانتا سونا پاتا * ایک کوس پرے اُسکے گھاگرہ سرجو سے ملکر قلعے کے تلے جا نکلی ہی * اور قریب شہر کے دو بڑی بڑی قبرین ہین * طول اُنکا سات سات آٹھہ آٹھہ گز سے کم نہین * عوام اُنکو حضرت شیث و ایُّوب سے منسوب کرتے ہین * بنابر اِسکے پنجشنبے کو اکثر لوگ وہان جاکر فاتحہ پڑھتے ہین * اور بعضونکے نزدیک رتن پور مین کبیر جُلاہے کی قبر ہی * شخص مذکور سُلطان لودی کے وقت مین تھا * بنارس کے بیچ مُدّتون جپ تپ کرتا رہا * فُقرا کے نزدیک بڑا مُوَحِّد و صاحِبِ کمال تھا * چنانچہ اُسکے طبع زاد اکثر دوہرے اہلِ مذاق کے وِردِ زبان ہین * سچ ہی کہ صحبت و معرفت اُنسے ٹپکی پڑتی ہی *

فیض آباد عُرف بنگلہ * تین کوس اودھہ سے مغرب رُخ ایک آبادی نو اِحداث ہی * نہایت پُر فِضا و دِلکُشا * سرزمین وہانکی نِہت خوب مرطوب * مِہندی بھی وہانکی قیامت رنگین چُہچُہی * انگور بیدانہ شہتوت اور سوائے اِنکے اور بھی بعضے میوے ترکاریان پھول خوشبو رنگین اِفراط سے ہوتے ہین * خُصوصًا چنپا و لالہ * پر خربوزہ حد بُرا اور پھیکا صُورت حرام *

وجہ اُسکی بنیاد کی یہہ ہی جب صوبہ داری مُلکِ مذکور کی اِنتقال پاکر مُحمّد شاہ فِردوس آرام گاہ کی سلطنت مین نوّاب بُرہانُ المُلک سعادت خان بہادُر کے نصیب ہوئی * بعد اُنکی

وفات کے قائم مقام اُنکا داماد نوّاب وزیرُ الممالک ابو المنصور خان صفدر جنگ بہادر مغفور ہوا * کیونکہ فرزندِ نرینہ اُنکے نتھا * اُسی بزُرگ نے بُنیاد اِسکي ڈالي * لیکن بطَور چھانوُني کے *

جب نوّاب شجاع الدّولہ بہادر ابن صفدر جنگ وزیرُ الممالک کو ریاست پہنچی * بعد ھنگامۂ بکسر کے مزاج اُسکا اِسکي آبادی پر آیا * چنانچہ کتنے محل اور باغ پاکیزہ و خوش عمارت اُسنے لبِ دریا بنائے * اور ایك ترپولیا بھی نہایت بلند و دلکشا مُتّصل قلعہ اور چوک کے قریب بنایا * بلکہ اپني بود و باش بھي وھین مُقرّر کي * بسبب اِسکے اکثر سرداروں مُصاحبوں نے عمارتین تعمیر کین * یہان تلک کہ ھر ایک چھوٹے بڑے نے موافق اپنے مقدور کے حویلي بنائي چنانچہ ایک معمورۂ معقول ھوگیا * پر کھپریلین اکثر تھین اور پختہ عمارتین کم * لیکن معمارِ قُدرت کے اِرادے مین جو اُسکي آبادی کو پایداري نہ تھی بلکہ خرابی منظور تھی کہ سن گیارہ سے اٹھاسی مین بعد نوّاب حافظ المُلک حافظ رحمت خان کی شکست کے نوّاب موصوف کا واقعہ ھوا * اور مقبرہ اُسکا وھین بنا * پھر مسند حکومت پر اُسکا خلفُ الصّدق نوّاب آصفُ الدّولہ بہادُر وزیر ابن وزیر بیٹھا * اُسنے دار الحکومت لکھنؤ کو بدستورِ سابق مُقرّر کیا * بلکہ عمارات و باغات بھي خوش قطع و دلچسپ وھان بنائے * آخر اُسکي آبادي بمرتبہ گھٹي اور اِسکی بستی نہایت بڑھي * چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ سے بیس ھجري ھین اور نواب سعادت علیخان بہادر وزیر ابن وزیر دام اقبالہ کی حکومت کا آٹھوان سال دونون شہر اسی نہج پر ھین *

بہرایچ ایک قدیم شہر ھی سرجو کے کنارے نہائت وسعت
و کیفیت کے ساتھہ انبار ائیان اُسکی گرد و نواح میں اکثر * اور پھلواریان
جا بجا بیشتر * تربت رجب سالار کی اور درگاہ سالار مسعود غازی
کی وھین ھی * سنتے ھین کہ رجب سالار تغلق شاہ کا بھائی تھا *
اور سالار مسعود غازی کے احوال مین اختلاف ھی * بعضے کہتے
ھین قوم کا سید لیکن سلطان محمود غزنوی سے بھی قرابت قریب
رکھتا تھا * اور بعضون کا قول یہہ ھی کہ ایک پٹھان تھا لیکن شہید
ھوا * غرض درگاہ اُسکی ایک عالم کی زیارت گاہ ھی * سال مین
ایکبار دور دور سے لوگ میدنی کے ھمراہ چلتے ھین * کتنے سیاح
اکثر بیپاری پر نیچ قوم لال لال نیزون سمیت ھزارون دفالی گاتے
بجاتے ساتھہ لیکر اپنی اپنی بستیون سے نکلتے ھین * غرض جیٹھہ
کا پہلا اتوار اُسکے عرس کا دن ھی * یے اُسسے دو تین دن پہلے وھان
آ پہنچتے ھین اور اعتقاد انکا یہہ ھی کہ وھی اُسکے بیاہ کا روز تھا
چنانچہ شہانے کپڑے اُسکے گلے مین تھے کہ مارا گیا * اِسی جہت
سے ایک تیلی رُدَولی کا ساکن پلنگ پیڑھا کچھہ اسباب عروسی
سمیت اُسکے مزار پر بھیجتا ھی * اپنے زعم مین ھر برس اُسکا
بیاہ کرتا ھی * برسون سے یہہ رسم اُسکے خاندان مین چلی آئی
ھی بلکہ ابتلک بھی جاری ھی * غرض رجالے کے اعتقاد سے بھی
خدا پناہ مین رکھے کہ رسوائی سے خالی نہین * اور گرد و پیش
اُسکے گنبد کے جتنے درخت ھین اُنمین رسیان ڈال کر کوئی اپنا
ھاتھہ باندھتا ھی کوئی پاؤن کوئی گلا * القصہ انواع و اقسام کے سانگ
لاتے ھین * اور اپنے گمان مین اُسی سبب سے مرادین پاتے ھین *

دیوکن مُدّت سي پیسون کي ٹک سال هی اُتر کے پہاڑ وںسے سونا - روپا - تانبا - سرب - سہاگہ - شہد - چوک - کچور - سونٹھہ - پیپل - باوبرنگ - لون - هینگ - موم - پشمینہ - ٹانگن - باز - جُرہ - شاهین - و غیرہ سِواے اِسکے اور بہت سي چیزین پہاڑ کي پہاڑیئے لاتے هین اور بیڈہچ جاتے هین * بسبب اِسکے لوگونکا هُجوم اور خرید فروخت کي دھوم وهان رهتی هی *

نِمکھار مصرک ایلك نامی جاگہہ اور هندوؤنکي بڑي پرستشگاہ هی * گومتي اُسکے قلعے کے تلے جا نِکلي هی * نزدیک اُسکے ایک حوض هی برمهاورت کُنڈھہ اُسکو کہتے هین * پانی اُسکا اندر هي اندر جوش کھاتا هی * ساتھہ اِسکے ایسا چکّر مارتا هی کہ آدمی کي قُدرت نہین جو اُسمین غوطہ لگا سکے * بلکہ جو چیز کہ اُسمین گِرے فی الفور نِکل پڑے * هنود کے نزدیک بڑا تیرتھہ هی * مشہور هی کہ جِتني کتابین هندی کہ گردشِ فَلکي سے اور اِنقلاب دهری سے گُم هوئین تهین تپشیون اور مُنیون نے اپني طبیعت کي جَودت اور ذهن کي حِدّت سے اُسکے کنارے پر نئے سرسے اُنهین دُرست کیا اور لِکها * هر ایک اُنکے مطالب سے فیضیاب هوا * قریب اُسکے ایک سرچشمہ چهوٹي سی ندي کا هی کہ وہ گومتي مین مِلي هی * ایک گز کا چوڑا چار اُنگل گہرا * جب اُسکے کنارے برهمن بید خوان منتر پڑهتے هین اور وقت پرستش جسقدر چانول و غیرہ اُسمین ڈالتے هین پهر اُنکا نشان بهي نہین پاتے *

لکھنؤ بہت بڑا شہر هی گومتي کے کنارے آگے بهي دارُ الحکومت تها * لیکن نوّاب شُجاعُ الدّولہ بہادُر مرحوم نے

بعد بکسر کے ھنگامے کے یہہ رُتبہ فیض آباد کو بخشا * چُنانچہ اِنتقال بھي اِس سراے فانی سے وہیں کیا * پھر نوّاب آصِفُ الدّولہ بہادُر مغفور نے اِسیکو نوازا اور دارُ الامارت ٹھہرایا * آبادی اُسکي بہت بڑھہ گئي کہیں سے کہیں جا پہنچي * اب بھي بدستور حاکم نشین یہي ھی * لیکن بیہڑ پر جو بستا ھی اُسے نِہایت نشیب و فراز اُسمیں واقع ھی * بیت *

کسیکا گھر ھی ٹیلے پر ھوا میں
کسیکا جھونپڑا تحتُ الثّرا میں

غرض شہر مذکور میں کئي سرائیں اور بہت سے کٹرے ٹولے محلّے آباد ھیں * جس محلّے میں شیخ مینا کی درگاہ ھی اُسے میناگری کہتے ھیں اکثر لوگ پنج شنبےکو فاتحہ کے واسطے وھاں جاتے ھیں * اور بیشتر عوامُ النّاس فاتِحہ اُنکي گڑ پینے پر دِلاتے ھیں * اور بیرون شہر شرق کي طرف لکھہ پیڑے کے قریب مزار پیر جلیل کا ھی * لیکن اُسکي قبر کا چبوترا قدِّ آدم بلند و بے زینہ ھی * اِس باعث کوئی مُتّصل اُسکے جا نہیں سکتا دور ھي سے فاتحہ پڑھہ جاتا ھی * ھر جُمعےکو وھاں اکثر تماش بین جوان براے سیر اور اکثر جُہلا پواج عقیدے سے جاتے ھیں * اور ماش کي کھچڑي اور کڑوا تیل چڑھاتے ھیں * گستاخی مُعاف سواے کشف و کرامت کے یے دونوں بزرگ خوش ذایقہ بھي کئي تھے کہ بعد رحلت ایسي نذر قبول کي * اور کس چیز پر روح کو اُنکي رغبت ھوئي * شہر کے اُتر رخ گومتی کے کنارے شاہ پیر مُحمّد کا ٹیلہ ھی * آگے وھي دارُ العلم تھا * اکثر طلبہ و علما وھاں پڑھتے پڑھاتے تھے * اور اپني

اوقات بخوبي بسر ليجاتے تھے * منقول ہے کہ شیخ موصوف کو سواے
نعمت فقر کے دولت علم بھي تھي * في الجملہ مرد صاحب کمال
و صاحب حال وقال تھا * زندگی میں وہ مقام اسکا مسکن تھا * بعد
مرگ مدفن ہوا * اور مسجد بھي اسپر ایک نہایت عالیشان و
وسیع * گنبذ اسکے بمرتبہ بلند و رفیع * اور مینار اسکے گومتي کے
اس پار پچھم اور اُتر کے آنے والون کو تین چار کوس سے نظر آتے
ہیں * کلس انکے ابتلک ویسے ہي جگمگاتے ہیں * اور قریب اِسے
پورب طرف پنج محلہ ہی * کثرت استعمال سے نون اسکا حذف
ہوگیا ہی اور جیم چے سے عوض * چنانچہ اکثر لوگ پچ محلہ کہتے
ہیں * مکان مذکور نواب ابو المکارم خان کا دیوان خانہ تھا * اور یہہ
بزرگ لکھنؤ کے شیخون سے ہي مگر امیر تھا * اور وجہ تسمیہ مکان
مسطور کي یہہ ہی کہ زمانۂ سابق میں یہان دو منزلے مکان کو
دو محلہ اور سہ منزلے کو سہ محلہ کہتے تھے * شاید یہہ پنج منزلہ تھا
اِس سبب نام اسکا پچ محلہ ہوا * قصہ مختصر جب نواب برہان
الملک سعادت خان مرحوم قبایل سمیت اِس شہر میں رونق افزا
ہوئے * اِس مکان کو پانسو رُپے کرایہ کو لیا * چنانچہ کرائے نامہ
اسکا نواب مرحوم کی مہر سے آج تلک انکی اولاد کے پاس موجود
ہی * لیکن کرایہ چند روز ہي دیکر موقوف کر دیا تھا * اور
اسکے بدلے کوئی گاون یا جاگیر بھي مرحمت نکي *

غرض نواب وزیر الممالک صفدر جنگ ابو المنصور خان بہادر
مرحوم کے عہد حکومت تلک بنا اسکي جون کي تون رہی *
جس وقت نواب وزیر اعظم شجاع الدولہ بہادر مغفور مسند ریاست

پر بیٹھے تب مکانات اور شیخ زادون کے بھی لیکر اِس مکان کے
شامل کئے * بلکہ ایک آدھ بارہ‌دری اور بنوائی * پھر عوض اُسکے اور
وے مکان جو آپ لئے تھے دوگوان گاون مالکون کی جاگیر کردیا *
چند روز کے بعد وہ بھی سرکار میں ضبط ہوگیا * لیکن یے شیخ زادے
نوّاب ابو المکارم خان مرحوم سے نسبت قرابت کی نرکھتے تھے مگر
ہم وطنی کی پھر * نوّاب وزیر ابنّ الوزیر آصفُ الدّولہ بہادُر خُلد
مکان کا جب دَور آیا * اُنہون نے مکان مسطور کو نئے سر سے تعمیر
کیا * نقشا ہی اور کردیا * بلکہ بہت سی حویلیان لوگون کی جو
اُسکے اطراف و جوانب میں تھین شیخًا دروازے سمیت وے
گروادین * اور اُنکی جاگہہ عمارتین نئی نئی وضع کی خوش
قطع و دِل چسپ بنوائین * چنانچہ سنگی بارہ دری اور باولی
والا مکان اُنہین میں سے ہی * سِوائے اِنکے بھی بہت سے مکانات و
باغات بنائے کہ ہر ایک اپنی وضع میں بے نظیر * اور نقش و نگار
و صفائی میں بہ از صفحۂ تصویر ہی * خُصوصًا دَولت خانہ کہ
اشرفُ المکانات ہی * اِسواسطے اُس جَنّت مکان کی اکثر آرام گاہ
وہی تھا * تاریخ اُسکی بنا کی * دولت خانۂ عالی * مُولّف کے
نتائج طبع سے ہی * لیکن خَیرُ العمارت اِمام باڑا ہی * واقعی کہ
ایسا اُستوار و پایدار کوئی مکان نہین * اور کسی عمارت میں اِس
شان کا دالان نہین * * بیت *

حضیض اُس کی اوج فلک سے بلند
نہ پہنچے جہان وہم کی بھی کمند

مسجد بھی وہان کی تمام شہر میں نمودار * عمارت اُس کی

نہایت استوار * ہر ایک برج اسکا وسعت میں مسجد جامع کی
برابر * اور رفعت میں برج فلک سے ہمسر *   * بیت *

ملائک زمین پر ہوں ساکن اگر
عبادت کریں بس وہیں بیٹھ کر

اب نواب آصف الدولہ بہادر مغفور کے بعد نواب یمین الدولہ ناظم
الملک سعادت علی خان بہادر وزیر ابن وزیر نے جو مسند حکومت
پر اجلاس فرمایا * اور افضال الہی سے ملک موروثی اپنا پایا *
علی ہذا القیاس متوجہ تعمیر پر ہوا * چنانچہ کیا کیا مکان
عالیشان دل کشا بلکہ ایک رمنا بھی نہایت پر فضا بنایا * اور
جتنے باغ تھے انکی رونق کو دونا کر دکھایا * خصوصاً وزیر باغ اور
موسی باغ میں ایسی عمارت انگریزی دل چسپ بنائی کہ بہار وہاں
سے کبھو نہیں جاتی * اور خزاں ہرگز آنے نہیں پاتی * بیت *

طلسمات کا سا ہی اس میں سماں
کوئی جا کے وہاں پھیر جاوے کہاں

فی الواقع ہرایک عمارت قابل تعریف و لائق توصیف ہی * لیکن
بہترین عمارت بناے مکان علم مجازی حضرت عباس علیہ السلام
ہی * کہ نواب رفیع المکان نے خلوص عقیدت سے سن بارہ سی
سترہ میں از سرنو کس خوبی سے اسکو بنوایا * اور ہزار ہا روپیہ
اسکی تعمیر میں اٹھایا * تاریخ اسکی بناکی مرزا قتیل شاعر کے
اس مصرع سے نکلتی ہی *   * مصرعہ *
این گنبد جدید بنائے سعادت است * الہی اسکے بنانے والے کی بنیاد
دولت کو مستحکم رکھیو * اور توفیقات نیک کو اسکی زیادہ کیجیو *

پچھم طرف پائین اُس کے لب دریا میرزا ابو طالب خان کا
اِمام باڑا هي * بنا اُس کی تمام شہر کے اِمام باڑون سے مُقَدَّم هی *
چُنانچه اُسکی بُنیاد کو ساٹھه برس تخمینا گذرے * ریاست اُس
وقت نوّاب صفدر جنگ بہادُر مرحوم کی تھي *

بعد اِسکے نوّاب وزیرُ الممالک شُجاعُ الدَّوله بہادُر کے عہد دَولت
مین جَوهری محلّے کے مُتَّصِل باقر خان نے ایک اِمام باڑا بنایا *
اور دونون جہان مین فایده اُٹھایا * خانِ مرحوم مغلِ وِلایت زاعمدهٔ
روزگار تھا * کئی سی سوار مُغل و غیره اُسکے رِسالے مین تھے * اب
آغا فتح علي خلفُ الصّدق اُسکا قَیدِ حیات مین هي * اُنکي
زباني معلوم هوا که اِسکي بُنیاد کو اکتالس یا پینتالیس برس
گُذرے هین العلم عند الله *

اور چَوک سے مُتَّصِل دکھن طرف فرنگی محل * وجه تسمیه
اُسکي یهه هی که اکبر پادشاه کے عہدِ سلطنت مین اِس مکان
کے بیچ ایک فراسیس سَوداگر اُترا تھا * جو که بے اِذن حضورِ اعلیٰ
کے یهه امر وقوع مین آیا مُلازمانِ حُضور کو گوارا نهوا آخر اُسکو
اِخراج کیا * پھر اَورنگ زیب کے وقت مین حسبُ الحُکمِ بادشاهی
مکانِ مسطور مُلّا قُطبُ الدّین شهید کے فرزندون کو ملا * چُنانچه
ابتک بھي اُنکي آل اولاد کي سُکونت وهین هی * لیکن وجه
معاش جو اُنکی بند هوگئی یهه صرف قُصور طالع کا هی * والا آج
نواب وزیر کي سرکار سے هزارون پرورش پاتے هین * وارد صادِر یہان
سے بہتیرا کُچھه لیجاتے هین * پھر یے تو اِستحقاق زیاده رکھتے
هین * کیونکه اٰباء و اجداد سے اِس خاندان عالي کے نمکخوار و شُکر

گذار هین * جسوقت مزاج جناب عالی کا تک ایک متوجه هوا یهه قلیل تو کیا چیز هی ماورا اسکے نعماء کثیر پائینگے * اور مدت العمر کو بے نیاز هو جائینگے * لیکن کل امر مرهون باوقاتها * بیت *

تا در نرسد وعدهٔ هر کار که هست
سودے نکند یاری هر یار که هست

حاصل یهه هی که مکان مذکور قدیم مدرسه هی بڑے بڑے فاضل مدرس وهان گذرے هین * بلکه ابتلک بهي سررشته درس و تدریس کا جاري هی * چنانچه سواے شهر کے طلبه اطراف و اکناف سے وهان تحصیل کے واسطے آتے هین * اور فیض انسے اٹهاتے هین * حق تو یهه هی که اس شهر مین چرچا علم و فضل کا به نسبت اور بلاد کے زیاده هی * کیونکه فریقین کے فاضل یهان موجود هین * لیکن سنیون کے فرقے مین مستثنی مولوی مبین صاحب اور فرقهٔ ناجیهٔ اِمامیه مین مولانا سید دلدار علی سلمه الله تعالی وحید عصر هی * تبحر اس بزرگ کا اسکي تحریر سے هویدا هی * اور خوش بیاني اسکي تقریر سے پیدا * سیکڑون اشخاص اسکي بدولت گمراهي سے نکلے * اور منزل هدایت کو پهنچے * مذهب اِمامیه کو ترقی کامل اسنے بخشي * ارر هندوستان مین نماز جمعه و جماعت اسي نے کي * شعرا بهي جتنے اس شهر مین هین کیا فارسي گو کیا ریخته گو کهین نهین * وجه اسکي یهه هی که بعد برهم هونے شاهجهان آباد کے اکثر غریب امیر میرزایان هندوستان سے نواب صفدرجنگ و شجاع الدوله بهادر کے عهد مین آکر اس شهر مین بسکونت دایمی ساکن هوئے * پس شهر تو عبارت اشخاص سے هی یهي دلی هو

گیا * اور باشندے بھي اسکے بسبب کثرت صحبت و تتبع زبان تلفظ صحیح کرنے لگے * یہان تک که جنکي طبع موزون تھي شاعر ہوگئے * باجود اِسکے بھي لہجے مین تفاوت بہت رهگیا * لیکن محاورے مین کم * که زبان دان هي اُسکو سمجھے اور اُسیکي طبعیت اِسپر لگے *

بُتخانے بھي اندرون و بیرون شہر کے هین * لیکن نعل دروازے کے پچھم طرف کالکا کا بُتخانه قدیم هی * هر پیر کو وهان هنود جمع هوتے هین اور اُسکي پرستش کرتے هین * پر هولي کے بعد کئی دن رات کو روشني اِفراط سے وهان رهتي هی * اور دکھن طرف شہر کے باهر بھواني کا مٹھ هی * وهان بھي اٹھوارے مین ایک مرتبه هندو پوجا کو جاتے هین * اور پکوان و غیرہ بھی چڑھاتے هین مگر هولي کے آٹھوین دن بڑا میلا هوتا هی * تمام شہر کے هندو بلکه مسلمانان تماش بین اور رنڈیان بھی اُسي قبیل کي هزارون جاتي هین * اور جھمکڑے اپنے خواهشمندونکو دکھاتي هین * تا شام اُسکے مندر کے گرد و پیش ایک دنگل جمع رهتا هی * بلکه اُسکے قریب جتنے باغ هین وے بھي آدمیون سے معمور رهتے هین * غرض اِسطرح کا میلا شہر مذکور مین دوسرا نہین هوتا * نام اُسکا آٹھون هی *

سورج کُنڈھ ایک تالاب هی شہر سے چار کوس پچھم دکھن کے درمیان * وهان بھي هر برس برسات کے اخیر هندو زن و مرد لاکھون نہانے جاتے هین * بلکه دور دور کے باشندے بھي وهان اپنے تئین پہنچاتے هین * ساتھه اِسکے مسلمان بھی هزارون نظر باز سجے سجائے اِدھر اُدھر * اور کسبیان بھي تمام شہر کي اپنے تیئن بنائے چنائے

جدھر تدھر جلوہ گر * غرض تا شام وھان بھیڑ بھاڑ رھتي ھی *

بلگرام ایک بڑا قصبہ ھی اکثر وھانکے لوگ قابل و شاعر و صاحب طبع ھوتے ھین * قصبۂ مذکور مین ایک کوان ھی * جو کوئي چالیس دن متصل اسکا پاني پیئے خوب گانے لگے * سواے اسکے اکثر اھل کمال یہان گذرے ھین * چنانچہ سید جلیل القدر عبد الجلیل بلگرامی بڑا شاعر * علم عربي و فارسي مین خوب ماھر * فرخ سیر کے وقت مین گذرا ھی * بلکہ سندھہ کي وقائع نگاري بھي اسکو حضور اعلی سے مقرر تھي *

بعد اس بزرگ کے میر غلام علي آزاد بھي شعر و سخن و علم و فضل مین اپنے معاصرین کے بیچ لا ثاني تھا * بلکہ اشعار عربي تو اس فصاحت و بلاغت و بہتایت کے ساتھہ * کہ اھل ھند مین کسي نے اسکے آگے بھي نہین کہے * قصاید اسکے اس بات پر دال ھین * اور اسکي تعریف مین فصیحان عرب کي زبانین لال * پیدایش اسکي گیارہ سي چودہ ھجری مین اور وفات اسکي سن بارہ سی دو مین *

قصہ مختصر صوبۂ مذکور کي آب و ھوا نہایت خوب ھی * اور اناج اکثر قسم کا یہان پیدا ھوتا ھی * خصوصاً استعمالي اور جھنوان چانول نہایت خوش ذایقہ و سفید و پاکیزہ و خوشبو ھوتے ھین * اور ھندوستان کے اکثر متعلقات سے اس صوبے کے کتنے ھین محالون مین کھیتیان تین مہینے پہلے بوئي جاتي ھین * اور بعضے مقامون مین دریا جیٹھہ کے مہینے مین چڑھتے ھین * اکثر قطعے زمین کے پاني مین ڈوب جاتے ھین * پر جون جون پاني زیادتي

کرتا ھی دھان زیادہ پھپکتا ھی * اور بڑھتا * اگر بال لگنے سے پہلے پانیکی طغیانی ھو جائے تو دھان اُس کھیت کے بال نہین اتے * اور جنگلون مین یہان کے ارنے شیر کثرت سے ھوتے ھین * خصوصًا گورکھہ پور بہرایچ کی اطراف مین * سِواے انکے ھرن پاڑھے و غیرہ جانور صحرائی بِافراط نظر آتے ھین * اگرچہ دریاو اِس صوبے مین بہُت ھین لیکن بڑے تین * گھاگرا - سرجو - تاسنی * طُول اُسکا سرکار گورکھہ پور سے قنّوج تلک ایک سَو تیس کوس * اور عرض کوہِ شمالی سے تا سدّھور تابع اِلہ باد ایک سو پندرہ کوس * شرق کی جانِب اسکے بِہار * شِمال کی طرف پہاڑ * جُنوب کی سِمت مانک پور * مغرب کی طرف قنّوج * اودھہ - بہرایچ - خیر اباد - لکھنؤ - گورکھہ پور - پانچ سرکارین * مُتعلّق اُسکے ایک سَو ستانوے محال * آمدنی چھہ کروڑ پانچ لاکھہ چالیس ھزار دام *

صوبۂ سراپا بہارِ بِہار

دارُ الحُکومت اُسکا عظیم آباد عُرف پٹنہ ھی * نِہایت خوش سواد و خوش آب و ھوا گنگا کے کنارے * اور اُس مقام مین اِس دریاؤ کو اتھارہ گنگے ندّی بھی کہتے ھین * طُول آبادی کا بہُت بڑا اور عرض چھوٹا * عِمارتین سابق مین کھپریل کی بیشتر تھین اب پُختہ بھی ھین * کیونکہ آبادی و رَونق شہر مذکور کی صاحِبانِ انگریز کی ریاست مین بڑھگئی ھی * چُنانچہ باقی پور تین کوس شہر سے پرے پچّھم طرف اور اُتّے تین کوس آگے دانا پور سے دونون معمورے معقول آباد ھوئے ھین * اکثر

صاحبوں کی کوٹھیاں حویلیاں باغ وہاں ساتھہ ایک لُطف و قرینے کے ہیں * غرض شہر سے تا باقي پور اور وہاں سے دانا پور تلک بستي هي بستي هی * فاصلہ نہیں * شہر پناہ اُسکي خام * مگر دریا کی طرف کي الگ خشتي هی اور قلعہ وہاں بنام هی * في الحقيقت ايک عمارتِ کلان خشتي هی * لیکن اب پُراني هوگئي * مکانات اُس میں مُتعدّد ہیں * اور قریب اُسکے پچّھم کي طرف ایک مسجد و مدرسہ نہایت کُشادہ و خوش عمارت اگرچہ عمارت اُسکي اب پراني هوگئي هی لیکن شہر مذکور میں لاثاني هی * گو کہ مسجدیں کُہنہ و نَو بہُت سي ہیں * یوں سُنا هی کہ بِنا اُسکي نوّاب سَیف خان مرحوم نے ڈالی تھي پر تعمیر نوّاب هَیبت جنگ نے کي * بالفعل نوّاب سراجُ الدّولہ کي نواسیوں کے قبضے میں هی * پورب دروازے کے آگے ایک مسافت بعید پر جعفر خان کا باغ هی * اور پچّھم دروازے سے ایک کوس کے فاصلے پر شاہ ارزان کي درگاہ * سواد اُسکا سُہاونا هر ایک مکان لگونہاں * هر پنجشنبہ کو شہر کے لوگ بکثرت وہاں جمع هوتے ہیں * اور کلچنیاں کسبیاں بھي تمام شہر کي جاتیاں ہیں * ناچ کي صُحبت تا شام بلکہ کُچھہ ایک رات گئے تلک رهتي هی * لیکن صاحبانِ عالیشان کي ریاست سے پہلے ازدحام خلائق کا بکثرت هوتا تھا اب اُسقدر نہیں * پر تھوڑا بہت مجمع هو هي رهتا هی * کیونکہ کوئي مُزاحِم و مانع نہیں * جِسکا جي چاها گیا جِسکا جي نچاها نگیا * دکھن رُخ اُس درگاہ کے ایک اِمام باڑا هی جلے کے کنارے * تعزیے تمام شہر کے عاشورے کے دن وہیں دفن هوتے ہیں * صحن

اُسکا نپٹ کُشادہ اور مُصفّا * اور ھوا نِہایت خوش آیند و پاکیزہ * خُصوصًا برسات مین جوکوئي وھان جائےنِہایت حظ اُٹھاے * بیت

جو چاھے کہ کھولے دل تنگ کو
کرے دید وھان کے ذرا رنگ کو

غلّہ بھي اقسام کا بکثرت ھوتا ھی * بیشتر ارزاني رھتي ھی * اور دودھہ نہایت گاڑھا چکنا دھي بھی نپٹ خوش ذایقہ چکا بہتایت سے بہم پہُنچتا ھی * اور ترکاریان ھر قِسم کي بافراط اور سستي * لیکن تر میوے بعضے بعضے خوب ھوتے ھین * خُصوصًا انار نہایت خوش مزہ بہت بڑا دانہ بھي اُسکا گندہ نپٹ رسیلا * اگر چہ ولایت کا سا تو نہین لیکن ھندوستان کے اکثر بلاد کے انارون پر شرف رکھتا ھی * غرض جلال آباد کے انار سے کلاني و خوبی مین کچھہ کم نہین * کپڑا بھي اقسام کا خوش قُماش اِس صوبے مین بنا جاتا ھی * خُصوصًا ململ شیخ پورے کي مشہور * لیکن حُقّے اور بعضے ظروف سیسے کے عظیم آباد سے بہتر کہین نہین بنتے * توتا بھي امرت بھیلا اورکنچلا کثرت سے ھوتا ھی * اگر کوئي اُسکو پالے اور پڑھائے تو جلد بولے اور بخوبی پڑھے *

تیس کوس شہر مذکور سے جنوب کی طرف دامن کوہ مین گیا ایک بڑا معبد ھنود کا ھی * دور دور سے ھندو وھان آکر اپنے جد و آبا کي ارواح کے لئے دان پُن کرتے ھین * خُصوصًا چلّے کے جاڑے مین جب آفتاب قوس مین آتا ھی ھزارون اشخاص مرد و زن اُس مکان مین نزدیک دور سے آکر جمع ھوتے ھین * پھر منتر پڑھہ پڑھہ ترپن سرادھہ سے اپنے مردون کی روح کو مسرور کرتے ھین

اور اُس عمل کو اُنکی نجات کا موجب اور اپنی بہترین عبادت جانتے هین * قریب اُسکے سنگِ مرمر کی کہان هی * بیشتر وهان ظُرف و زیور سنگِ مذکور کا بناتے هین * اور اپنی دستکاری کی خوبیان دکھاتے هین * کاغذ بھی اوّل اور بہار مین بہتر سے بہتر بنتا هي *

سرکارمُنگیر * خُلاصةُ التّواریخ کے روسے معلوم هوتا هی که عالم گیر کے عہد مین یا آسّے سابق ایک دیوار سنگین گنگا سے پہاڑ تلک بنا کر صوبۂ بہار کی انتہا آسکو مقرّر کیا تھا * لیکن سالہاے سال سے الی الان که سن اٹھتالیس جلوسی شاہ عالَم کے هین اُسکا نشان بھی سُنّے دیکھنے مین نہین آیا * خُدا جانے تھی یا نه تھی * پر دریا کنارے ایک قلعه پُخته البتّه تعمیر هوا تھا بِالفعل بھی مَوجود هی * لیکن عِمارت آسکی جا بجا سے گر پڑی هی * اندر اُسکے صاحبان انگریز نے بنگلے اور بعضے مکان پُختہ بھی بنائے هین *

اور جہاڑ کھنڈ کے پہار تلے بیَج ناتھه ایک معبد هی اسکومہادیو کا مکان کہتے هین * وهان پیپل کا ایک درخت که آسکے اُگنے کا آغاز کسیکو معلوم نہین * وهانکے مجاورون مین جسکو اِحتیاج خرچ ضروري کی هوتي هی وہ کہانا پینا چھوڑ کر آسکے نیچے آ بیٹھتا هی اور مہادیو سے اِلتجا کرتا هی * دو تین دِن کے بعد ایک پتّا لکھا هوا قلم غیب سے بخطّ هِندی اُسکے پاس آن پڑ تا هی * آسے رپی جتنے که آسکی قسمت مین تھے اور نام دینیوالے کا بلکه آسکے باپ دادا زن و فرزند کا بھی معه ملک و سمت هر چند که پانسو کوس پر کیون نہو ظاهرِ هوتا هی * تب وہ آسکو اپنے سردار پاس لیجاتا هی * وہ مُطابق آسکے ایک کاغذ لکھه دیتا هی *

اُسیکو ہندوی بیچناتھہ کہتے ہیں * پھر طالب اُسکو لیکر اُس شخص کے پاس جاتا ہی * فی الفور وہ زر مسطور حاصل کاغذ کے حوالے کرتا ہی * چنانچہ خلاصۃ الہند کے مؤلف نے لکھا ہی کہ ایک برہمن وہاں کا میرے نام پر بھی لایا تھا میں نے سعادت جان کر زرِ معلوم ادا کیا * نادر تر اُسّے یہہ ہی کہ اُس معبد میں ایک غار ہی کہ مجاوروں کا رئیس سال میں ایکبار شیوبرت کے دن اُس غار میں جا کر خاک اُٹھا لاتا ہی * اور ہر ایک مجاور کو اُس میں سے دیتا ہی * بقدر اُس کے نصیب کے وہ خاک سونا ہو جاتی ہی *

ترہت قدیم سے دار العلم ہندی ہی * آب و ہوا وہاں کی نہایت خوب * دہی وہاں کا چکّا اور نہایت خوش مزہ بہت تحفہ بلکہ خلاصۃ التّوار یخ کے مصنّف نے لکھا ہی کہ ایک برس تلک نہیں بگڑتا * اغلب کہ یہہ مبالغہ ہو کیونکہ عقل و نقل کے خلاف ہی * اور دودھہ بھی علی ہذا القیاس کہتے ہیں کہ اگر پانی اُس میں ملا دیوے تو غیب سے اُسے ایک صدمہ پہنچے * اور بھینس بھی اُس بستی میں اِتی بڑی اور قوی ہوتی ہی کہ شیر اُس کو شکار نہیں کر سکتا * علاوہ اُس کے برسات میں ہرن - بارہ سنگے - شیر - بکثرت اکٹھے ہو کر بستی میں آتے ہیں * اور باشندے وہاں کے حظ اُنکے شکار سے اُٹھاتے ہیں *

سرکار چنپارن کی زمین قابل میں اگر ماش بکھیر دیویں تو بے رنج کشتکاری اُگ اُٹھیں * اور اُس کے جنگل میں پیپلیں بہت پیدا ہوتی ہیں *

رُھتاس قلعہ ھی ایک بلند پہاڑ دُشوار گُذار پر چودہ کوس کے پھیر میں کھیتیاں آس میں اکثر ھوتي ھیں * چشمے بھی بہت سے جوش مارتے ھیں * اور جس جگہہ وھاں چارگز کھودیئے پانی نکل آئے * آبشاریں بیشتر تالاب برسات میں دوسو سے کچھہ اوپر *

القصّہ اِس صوبے میں گرمی بشدّت جاڑا معتدل * دو مہینے سے زیادہ لباس پنبئی کی احتیاج نہیں ھوتي * مینھہ چھہ مہینے آگے برستا تھا اب بھي پانچ مہینے سے کُچھہ کم و زیاد برس رھتا ھی * زمین یہاں کی تمام سال دریاؤں کي بہتایت سے شاداب رھتي ھی * باو بشدّت نہیں چلتی * گرد بھي نہیں اُڑتي * کِشتکاری جیسي چاھئے ویسي ھوتي ھی * خُصوصاً دھان یہانکے نہایت پاکیزہ اور چُنندہ * پرکساری ایک اناج کثرت سے ھوتا ھی * نِپت سستا بد مزہ مٹر کي مانند * مُفلس تہیدست یا کمینے اُسے کھاتے ھیں * گوکہ وہ سبب بعضے امراض کا بھي ھوتا ھی * اگرچہ دریا اِس صوبے میں بہت ھیں پر گنگا - سون - گنڈک - کلان تر * لیکن سون جبالِ جُنوبی سے آکر منیر کے نزدیک گنگا سے ملي * کہتے ھیں کہ نربدا اور وہ ایک چشمے سے نکلي ھیں * اور گنڈک شِمال کي جانب سے آ حاجي پور کے قریب * کرم ناسا ایک دکھن کے پہاڑ سے نکلکر چونسا گذر میں * اور پُن پُن جُنوب کي طرف سے آ قنّوج کي آبادي سے گُذر عظیم آباد کے نزدیک * غرض بہتّر دریاو آیسے کہ جن میں ناو چلے اور چھوٹے انگنت گنگا سے شہر مذکور تک پہنچتے پہنچتے ملے * اکثر ھندو خاص کرم ناسا کو اُترتے ھوئے یہہ احتیاط کرتے ھیں کہ ایک قطرہ اُنکے بدن تک نہیں پہنچتا *

نہانے کا تو کیا ذکر ھی * پر خُلاصۃ التّواریخ کے مُولّف نے لکھا ھی * کہ جس مقام میں گنڈک گنگا سے ملی ھی جو کوئی وھانکا پانی پیئے اُسکے گلے میں گھینگا نکلے * رفتہ رفتہ نارجیل کے برابر ھوجاے * اور سیر المتاخرین والا یہہ لکھتا ھی کہ حاجی پور کی آب و ھوا کی یہہ خاصیت ھی * اکثر وھانکے لوگ اِس مرض میں گرفتار رھتے ھیں اور گھینگے اُنکے گلونکے ھار * لیکن واقع میں اُسکے خلاف ھی شاید چالیس پچاس برس آگے یہہ بات ھو تو ھو اب تو نہیں * ھان بعضے بعضے اشخاص کے گلون میں البتّہ سو یہہ کہاں نہیں * اور پانی دریاے مذکور کا بشراکت گنگا بلکہ نرا ھزارون آدمیون نے پیا اب تلک بھی پیتے ھیں * لیکن گلا کسیکا سوجتا بھی نہیں گھینگے کا تو کیا ذکر ھی * مگر ایک بوڑھی گنڈک مُظفّر پور کے تلے بہتی ھی اُسکے پانی کا یہہ اثر مُقرّر ھی * بلکہ مبالغہ یہاں تک کرتے ھیں کہ چرند پرند جو اُسکا پانی پیئے یہہ بیماری اُسکے گلے پڑے * چُنانچہ مُظفّر پور کے اکثر حَیوان و انسان اِس بلا میں مُبتلا رھتے ھیں * وہ جو سناتھا کہ ایک سرزمین کی چڑیا کوّے کے بھی گلے میں گھینگا ھوتا ھی وہ یہی ھی *

اور سالگرام ایک پتّھر حاجی پور کی اطراف میں ھوتا ھی رنگ اُسکا سیاہ مقدار میں چھوٹا گول روغنی فارسی میں سنگ محک اُسے کہتے ھیں * راقم خُلاصۃ التّواریخ کا یہان تک لکھتا ھی کہ چالیس کوس کے عرصے تلک قصبۂ مذکور کی نواح سے نکلتا ھی * ھندو اُسکو بھی ایک مظہر الٰہی سمجھکر پرستش کرتے ھیں * بلکہ برھمنون کا عقیدہ یہہ ھی * جو

بت که توت جاے قابل پوجنے کے نہین مگر یہہ پتھر *
قصّہ کوتاہ طول اِس صوبے کا تیلیا گدھی سے لیکر رھتاس تلک ایک سو بیس کوس * اور عرض ترھت سے کوہِ شمالي تلک ایک سو دس کوس * شرق رُو اِسکے بنگالہ * غرب رُخ الٰہ آباد * جانب شمال اودھہ * جنوب کي طرف ایک بڑا پہاڑ * حاجي پور - مُنگیر چنپارن - سارن - ترھت - پٹنہ - بہار - آٹھہ سرکارین * مُتعلق اُنسے دو سو چالیس محال * آمدني آٹھائیس کروڑ سات لاکھہ تینتیس ہزار دام *

صوبۂ بنگالہ

جہانگیر نگر عُرفِ ڈھاکہ ایک بڑا شہر آبادي و خوش سوادي مین بمراتب بہتر * ہر مُلک کي اشیا اُسمین ہر وقت مُہیّا * ہر قوم و اِقلیم کے لوگ اُسمین ہزارھا * اصل نام اُسکا بنگ تھا لفظ آل کہ اُس سے مِلا * وجہہ اِسکي یہہ ہی کہ بنگلا زبان مین آل بڑے پُشتے کو کہتے ہین * اور اُسے باغ و زراعت وغیرہ کے گرد پاني کي محافظت کے لیئے بناتے ہین چُنانچہ اگلے زمانے مین اِس ملک کے زمیندار دامن کوہ مین کہ زمین وہانکي نیچي ہوتي ہی دس دس ہاتھہ کے اونچے اور آٹھہ آٹھہ ہاتھہ کے چوڑے پُشتے بناکر مکانون کي بُنیاد اُنکے اندر ڈالتے تھے اور کھیتیان بھي اُسي طور پر کرتے تھے * بِنابر اِسکے یہانکے عوام نے اِس مُلک کا نام بنگالہ رکھہ دیا * گرمي اِس دیار مین چالیس پچاس برس سابِق اِعتدال سے قریب تھي * اور جاڑا نہایت کم * برسات جیٹھہ سے شروع

ہوتی تھی اور چھہ مہینے رہتی * لیکن بالفعل بعضے ملکون میں
گرمی اُسّے کہیں زیادہ * چنانچہ سال گذشتہ میں تو ایسی پڑی
تھی کہ ایک عالم نے اذیّت کھینچی * بلکہ اکثر حیوان انسان حرارت
سے تلف ہوئے * جاڑا بھی اِتنا پڑتا ہی کہ سیر بھر روئی کا بالاپوش
انسان رات کو اوڑھہ سوئے لیکن ٹھٹھر نہیں ہوتی * بلکہ پہر دِن
چڑھے سے لیکر دو تین گھڑی دِن رہے تلک رضائی کی حاجت
نہیں * اور دو پہر سے سپہری تلک ایک دوپٹّا کافی ہی * لیکن
اِس موسم میں کوہرا اکثر پھوہار کی مانند پڑتا ہی * بلکہ کبھی
کبھی تو آسمان دھوان دھار ہو جاتا ہی * سورج پہر ڈیڑ
پہر دن چڑھے تک نظر نہیں آتا * اور برسات پانچ مہینے کی
بلکہ کچھہ کم * شُروع اُسکا آدھے جیٹھہ سے * اور آخر کاتک کا
اول * معہذا اگر جیٹھہ کی اِبتدا میں یا کاتک کی اِنتہا میں
کسی برس مینہہ برسیں تو کچھہ مُضائقہ نہیں * کیونکہ
کبھی کبھی غیر موسم کیا پچّھم کے مُلکوں میں نہیں برستے * دھان
اِس ملک میں بیشتر ہوتا ہی * اقسام اِسکے بہت ہیں * اگر
ایک ایک دانہ ہر قسم سے لیوین تو ایک تھلیا بھر جائے * لُطف
یہہ ہی کہ ایک کھیت میں تین تین بار پیدا ہوتے ہیں *
جسقدر پانی بڑھے زیادہ پھیکے * بال اُسکی پانی میں نہ ڈوبے *
کھیت والوں نے جو کبھو اُسکو ماپا تو پچاس پچپن ہاتھہ سے کچھہ
اوپر پایا * اور رعیّت یہانکی حاکم سے سر کشی نہیں کرتی *
زر واجبی ایک برس کا آٹھہ مہینے میں بطور اقساط کچہری میں
آپ پہنچا دیتی ہی * گھر اِس بلاد میں بیشتر چھپّر کے اگر چہ

کتنے دالدار مضبوط خوش اسلوب دیرپا ہوتے ہیں بلکہ بعضے بعضے بنگلون میں تو پانچ پانچ چار چار ہزار روپے لگ جاتے ہیں * پر دیوارون کی جگہہ ٹٹیان * کیونکہ کچی دیوار یہان کی نہین ٹھہرتی * مگر خشتی سو غریبون کو کہان میسر * بلکہ اکثر صاحب مقدور بہی بسبب خست کے نہین بناتے * اور باسن ان اشخاص کے گلی تھوڑے سے برنجی * بستیان بہی بیشتر یہان کی درختون مین ہوتی ہین * یعنے ایسی جگہہ گہر بناتے ہین کہ اِدہر اُدہر اُسکے درخت ہون * خدا نخواستہ اگر ایک گہر کو آگ لگے تو کانون کا گانون پھک جاتا ہی * پہر اپنے اپنے گہرون کے نشان کسیکو معلوم نہین ہوتے مگر ان درختون کے آثار سے * بوریا بہی اِس نواح مین بعضا بعضا ملایمت مین ریشم کے برابر اور صفائی مین محمودی کی چاندنی سے کہین بہتر * بلکہ گرمیون مین فرش اسکا اِسکے آگے گرد * اور یہہ آسے سرد * سیتل پاٹی اُسکو بجا کہتے ہین * واقعی کہ اسم با مسمی ہی * خوراک خاص یہان کے لوگون کی مچھلی - خشکا - کڑوا تیل - دہی - لال مرچ - ترکاری - ساگ - بلکہ مچھلی حضرت یونس کے وقت کی بہی اگر پائین تو کہا جائین * اور ترکاری کے ناون کوئی پتا ہاتھہ چڑھے ممکن نہین کہ اُسے ہاتھہ اُٹھائین * لون بہی زیادہ کہاتے ہین * لیکن اِس ملک کے بعضے بعضے مقام مین کم بہم پہنچتا ہی * پر روٹی گیہون - جو - چنے - کی اگر کیسی ہی خوب ہو نہین کہاتے * بکری کا گوشت - مرغ - گہی - اِنکے مزاج سے موافق نہین * بلکہ ریاض السلاطین کا مصنف لکہتا ہی کہ ان غذاون کو اکثر معدہ اِنکا قبول نہین کرتا * احیاناً

جو کھا جاویں تو اِستغراغ کردین پر اپنے دیکھنے مین نہین آیا * اور کسي تھیٹھہ بنگالی سے صُحبت بھي نہین رھي * شاید اُنکی یہہ عادت ھو تو ھو ھر کسي کي تو نہین * اور پہناوا عوامُ النّاس کا خواہ وہ مالدار ھو خواہ مُفلس موافق ستر کے * کیونکہ مرد ایک سُفید کپڑا جسکو دھوتي کہتے ھین ناف کے نیچے سے باندھتے ھین زانو تلک اُسّے ڈھکتا ھی * اور دو تین پیچ کی ایک اپڑي سر کے گرد لپیٹ لیتے ھین * چند یا ساری کُھلی رھتي ھی * مگر جو اھل ھند یا کسي اور مُلک کے باشندے یہان آکر بسے اور دو دو تین تین پُشتین اُنکي گذر گئین * یا جنکو ھندوستانیونسے اکثر صُحبت رھي * یا روزگار پیشہ اھل خِدَم * جامہ نیمہ بھی پہنتے ھین * اپنے گھرون مین بیشتر اِسي طور پر گذران کرتے ھین * لیکن خُلاصةُ التّواریخ والا جو لکھتا ھی کہ زن و مرد کپڑے نہین پہنتے ننگے رھتے ھین * اُسکی مُراد بھی یہی ھی * یعنے جسپر لفظ پہننّے کا صادق آئے ویسی پوشِش اِنکی نہین * اور یہہ جو تصریح کرتاھی کہ کارو بار باھر کا بھی خاص عَورات سے متعلق ھی خُصوصیّت اِس امر کي بالفعل تو ثابت نہین * اُس عصر مین شاید ھو * پر لباس اکثر عَورات کا بھی ایسا ھي کچھہ ھی * کیونکہ ایک ھی کپڑے پر بسے بھي اِکتفا کرتی ھین * نام اُس کا ساڑی ھی * اِس طَور سے کہ ایک ادھواڑ اُسکی ناف سے لے پنڈلیون تلک لپیٹتین ھین اور دوسري سے پیٹھہ گردن اگلا دھڑ * سر بسا اوقات کُھلا رکھتي ھین * بلکہ پانوُن بھي ننگے پاپوش نہین پہنتین * اور سفر یہان بیشتر ناؤ پر * خُصوصًا برسات مین * کیونکہ کشتیان

اِس مُلک مین اقسام کی بہتائت سے گھاتون پر چھوتی بڑی مُہیّا رهتی هین * جسوقت مُسافر چاهے سوار هو بیتھے * اور جس شهر کو چاهے بآرام چلا جاوے * اور گرمی جاڑے کے مَوسم مین رتهین گاڑیان چوپالے بلکه پالکي تلک بہم پہنچتي هی * جسپر چاهے آسپر سوار هو * لیکن اچھا گھوڑا هاتھه نهین لگتا مگر بڑے مول کو * پر هاتھی بکثرت هوتے هین * اور موتي - جواهر - عقیق - یشم - مُطلقًا اِس سر زمین مین نهین * مگر اور مُلکون سے آتا هی * پھل سواے انگور و خربوزه انواع و اقسام کے یهان هوتے هین * خصوصًا آم - انناس - کیلا - که هر ایک اِس خوبي کےساتھه اور بلاد هند مین نهین هوتا * لیکن خاص اِس نواح کے میوون مین ایک گُلاب جامن هی اگرچه میتھي تو خوب نهین هوتي پر اُسکے هضم هونے تلک جب ڈکار آتي هی گُلاب کي باس آتي هی * پھول بھی سبھی طرح کے هوتے هین * پر کیوڑا کثرت سے * اور مادھو لتا بلکه یهه قسم خصوصیت اس ملک سے رکھتی هی * اور بعضے مقامون مین سونٹھه سیاه مرچ بھی پیدا هوتي هی * اور پان تو اقسام کے بافراط * ریشم بھی نہیت بہتائت سے * بلکه کپڑا بھي ریشمي قسم قسم کا یهان خوب بنا جاتا هي که ویسا اور کہین کم دیکھنے مین آتا هي * سچ تو یهه هي که کپڑا سُفَید بھي اقسام کا خواه مہین هو خواه گزهواڑ اس مملکت کے بعضے شہرون مین ایسا خوش قُماش تیار هو تا هي که دیکھنے والا اُس سے کیفیّت آب روان کي اُتھاتا هي * اور پہننے والیکا تن سُکھه پاتا هي * في الواقع اُسکي بافت کي صنعتین اور ساخت کي کیفیتین

اور دیار کے باشندے باریک بین بھی پا نسکین * ھرچند ایلٹ عمر آدھیڑ بن مین رھین * بنّے کا تو کیا ذکر * اِس واسطے یہان کے سردار اپنے ھمسرون کے لئے بطریقِ سوغات بسا اوقات کپڑا اجناس اِس قسم کی بھجوا یا کرتے تھے * اور سوداگر اکثر اپنے نفعے کے لئے مُلک بملک لیجایا کرتے تھے * چُنانچہ طَور ثانی تو بدستور جاری ھی * لیکن اوّل مین بسبب انقلابِ زمانہ بمراتب خلل پڑ گیا * اور چیرے خانہ جو یہانکے ناظم حضور اعلی مین اِرسال سال بسال کیا کرتے تھے وہ مُحمّد شاہ کے بعد یکسر مَوقوف کردیا * بلکہ اپنی پگڑیان پھیر رکھین اور ھی سودا سرون مین سمایا * آداب کا طریقہ ایک لخت بھلایا * شرابِ نخوت و رعونت مین سرشار ھوئے * اور آداب کے طریقے سے یک لخت دست بردار * لیکن خُمار اُسکا خوب ھی کھینچا * سَو طرح کا صدمہ جان و دل کو پہنچا *

لکھنوتی قدیم شہر ھی * احوال اُس کا یون کر ھی * کہ بنگالے کی سرحد مین کوچ ایک بستی ھی ایک شخص نے اُسکی نواح سے خُروج کیا آخر صوبۂ بہار و بنگ کو لے لیا پھر اِس شہر کو بسایا * اور اپنی تخت گاہ ٹھہرایا * چنانچہ دو ھزار برس تلک شہر مذکور دار ُالحکومت صوبۂ بنگ کا رھا * بعد اُسکے تانڈا ھوا پھر جہان گیر نگر بعد اِسکے مرشدآباد * بلکہ ابتلک بھی صوبۂ مسطور کے ناظم کی بود و باش اسی مین ھی * قصّہ کوتاہ جس وقت ھمایون بادشاہ لکھنوتی مین رونق افزا ھوا اُسکی آب و ھوا کو جو اچّھا دیکھا جنّت آباد نام رکھا * اب وہ ملک ایسا اُجڑا ھی کہ ھزارون درندے گزندے

وهان اپنے گھر بناتے هین ٭ فقط قلعے کے دروازے کا نشان اور مسجد طلائی کے کچھہ آثار نظر آتے هین ٭ بیت ٭

هزارون هین تھے جس جگہہ بوستان
وهان اب نهین ایک گل کا نشان
جہان مسندین بادشاهون کی تھین
وهان ایک گدا کا بچھونا نهین

مشرق طرف شہر کے چھته بهته ایک جهیل هی ٭ باندهه اُسکا اب تلک قائم ٭ لیکن جب که آبادی کی بُنیاد مُستحکم تهی برسات مین پانی کا گذار شہر مین مطلق نهوتا تها ٭ اب یکسر سطح آب هوجاتا هی ٭ بلکه کشتی بهی بآسانی آتی جاتی هی ٭ اور قلعے سے ایک کوس کے فاصلے پر ایک قدیم عمارت تهی ٭ اس مین ایک حوض بهی نهایت متعفّن نام اُسکا پیاز بازی تها ٭ جو کوئی پانی اُسکا پیتا اقسام کی بیماریون مین گرفتار هوکر مر جاتا ٭ کہتے هین که اکبر کے عہد سے پہلے گنه‌گارون کو وهان قید کرتے تهے ٭ که اُسکا پانی پیکر جلد هلاک هو جائین ٭ سُلطان ممدوح اِس امر کا مانع هوا اور اِس دستور کو اُٹھا دیا ٭

مُرشد آباد ایک بڑا شہر بهاگی رتی کے کنارے اورنگ زیب کے وقت بسا ٭ لیکن دریا کے دونو کنارون پر پہلے اُس جگہہ مخصوص خان سوداگر نے ایک سراے بنا کر مخصوص آباد نام رکها تها ٭ کتنی دوکانین اُس مین تهین ٭ جب جعفر خان نُصیری کو اصالةً صوبه داری بنگالے اور اُڑیسے کی محمد عالمگیر نے عنایت کی اور مُرشد قلی خان خطاب دیا ٭ تب اُسنے وهین شہر آباد

کیا اور مرشد آباد نام رکھا * بلکه دار الحکومت اسیکو ٹھہرایا *
چنانچہ ابتلک بھی سن بارہ سی بیس ہجری ہین اور ریاست
صاحبان کمپنی دام ظلہم کی * بود و باش ناظم کی اسی مین ہی *
طول اسکا چارکوس سے کچھ زیادہ * چیولی بوٹی دار اور ساڑي یہان
کی مشہور * باغات و عمارات بھی فی الجملہ * لیکن نہ قابل
تحریر * اِلّا موتی جھیل و گوری بنگلے کی * سو وہ خراب و مسمار
ہوگئین * زبانون پر فقط نام رہگیا * ہان ایک نوّاب سراج الدّولہ
کا خلاصۂ عمارات امام باڑا ابتلک قائم ہی * زبان بھی اس شہر کے
لوگون کی بہ نسبت یہان کے اور بلاد کے باشندون کی درست * وجہ
اسکی ہم صحبت ہونا اکثر اوقات ہندوستان زادون سے * کیونکہ بعد
شاہ جہان آباد کی برہمی کے قبل از حکومتِ صاحبانِ عالیشان
بیشتر وے اسی شہر مین وارد ہوئے تھے * بلکہ سکونت بھی
اختیار کی تھی * شہر مذکور البتّہ لطف سے خالی نہین * لیکن
دریا سے نشیب مین واقع ہی اگر پشتہ دریا کا یا اکبرپور کی جھیل
کا باندھہ خدا نخواستہ برسات مین ٹوٹے تو سارا شہر ہی ڈوبے *
چنانچہ سن بارہ سی سولہ کے اخیر مین طغیانی آب سے بھگوان
گولے کی طرف کا پشتہ جو ٹوٹ گیا محلّے کے محلّے غرق ہوگئے *
یہانتک کہ نوّاب مظفر جنگ مرحوم کے نو ساخت مین پانی
گھٹنون سے کچھہ اوپر تھا * بلکہ اور عمارتون مین بھی * علی ہذا
القیاس کہتے ہین کہ ایسی پانی کی طغیانی ایک مرتبے نوّاب
مہابت جنگ کے عہد مین بھی ہوئی تھی * حافظ حقیقی اب اس
آبادی کو محفوظ رکھے اور پشتون کو پہاڑون کا سا استقلال بخشے *

بندر هوگلی اور سات گام آدهه کوس کا باهم فاصلہ رکھتے هین * ساتگام کي شہرت اور آبادی بہت بڑي اور پُر عمارت تهی* حاکم وهین رهتاتها * جب یہہ مقام دریاؤن کی طُغیانی سے اُجڑا هوگلي کی آبادی نے کمال رَونق پکڑی * فَوجدار یہان کا علاقہ حُضورِ اعلی سے رکھتا تها * بنگالے کے ناظِمون کا چندان مُحتاج نہ تها * جعفر خان نے فوجداری بندر مذکور کی بادشاہ سے درخواست کر کے نظامت مین لگا لی * اور هر ملک کے سوداگرون تاجرون سے مُراعات شروع کی * محصول واجبي سے ایك دام زیادہ نہ لیتا * بلکہ کچھہ اُس مین سے بهي چهوڑ دیتا * پهر تو فرنگ و چین و ایران و توران و عرب وعجم سے اکثر تجارت پیشون کی آمد و شد هونے لگي * بلکہ بہُتیرے مالک جہاز نے بود و باش بهی اپني یہین ٹهہرائی * لہذا شہر مذکور کی آبادي نہائت بڑهہ گئی* اگرچہ اکثر اقوام کے تاجر یہان تھے لیکن مغلون کا اِعتبار بیشتر تها * اور اهل فرنگ کو قلعے اور برج کي بنیاد ڈالنے نہ دیتے * مگر کوٹهیون کی تعمیر کا حُکم تها جب فَوجدارون نے سخت گیری اور زیادہ طلبی شروع کی شہر مذکور ویران هوگیا * اور صاحبانِ عالیشان کي رِعائت و حمائت و آساني محصول سے کلکتہ زیادہ تر آباد * کہ بالفعل دارُ الحُکومت هی *

شہرِ کلکتّہ زمانۂ سابق مین ایک گاؤن تها * وجہ تسمیہ اُسکی یہہ هی کہ کالی نام یہان ایک بُت هی اور بنگلہ زبان مین کتا صاحب کو کہتے هین * اِس سبب سے نام اِسکا کالی کتّا ٹهہرا * پهر رفتہ رفتہ زبانون کے تغیرات سے یے بهی گر گئی کلکتہ

رهگیا * لیکن آباد هونا اُس کا اور صاحبان عالیشان کي کوٹهیون کا بنّنا جسطرح هوا بیان اُسکا یهه هی * کہ نوّاب جعفرخان کی نظامت تلک کمپنی بہادرکی کوٹهي هوگلي میں گهول گهاٹ سے مُتّصل مُغل پُرسے کے قریب تهی * ایکدن یکایک زوال کے وقت زمین وهان کی دهسنے لگی * اُسوقت صاحبان انگریز کهانا نوش کر رسے تهے * بارسے سردار تو گرتے پڑتے نهایت جدّ و کد سے نِکلے * لیکن مال و اسباب تمام وکمال معه اکثر ذي روح اُس مکان کے ساتهه پاني میں غرق هوا * بلکه بعضے انسان بهي تلف هوگئے * پهر مسٹر چانک نے بنارسي باغ کو مول لیکر درخت اُسکے کاٹے اور کوٹهي بنانی شروع کی * پر دو منزله سه منزله عمارتین بنانے کا اِراده کیا * جب دیوارین اُٹهه چُکین شهتیرون سے چهت پٹنے لگي * وهان کے شُرفا نُجَبا خُصوصًا مُغلون نے کہ تاجرون میں عُمده تهے میر ناصر فَوجدار سے کہا کہ جب نامحرم ایسی بلند کوٹهون پر چڑهینگے تو هماري ناموس کي بے ستري هوگی مُطلَق حُرمت نرهیگی * فَوجدار نے اِس مضمون کی عرضي نوّاب موصوف کو لِکهه بهیجي * اور مُتعاقب اُسکے اُن سبکو روانه کیا * پهنچتے هی حُضور میں وسے فریادي هوئے * جعفر خان نے فی الفور پروانه تعمیر کی منّاهی کا نهائت تاکید سے لکهه بهیجا * فَوجدار نے پڑهتے هی اُسکو حُکم کیا کہ کوئي راج مزدور بڑهی وهان نجائے * اور عمارت ناقص پڑی رہے ۰ صاحب موصوف اِس حرکت سے نهائت آزرده هوا بلکه اراده لڑنے کا کیا * لیکن سپاه قلیل تهی اور جهاز بهی ایک علاوه اِسکے مُغلون کي کثرت فَوجدار کی حمائت اِس ارادے کو فاسد جان کر فسخ کیا * اور جهاز

کا لنگر اُٹھا لیا * آخر کنارے کي بستی کو آتشی شیشے سے جلاتا
هوا چل نکلا * فوجدار نے هرچند اُسکے روکنے کا تدارُک کیا لیکن
پیش رفت نهوا * اور جہاز سمندر مین جا پُہنچا * پھر وهان سے
دکھن کی طرف روانه هوا * اُن دنون اورنگ زیب وهین تها *
اور غنیمون نے چار طرف سے رسد بند کي تهي * لشکر پادشاهی
مین قحط عظیم تها * کرناٹک کی کوٹھي کے سردار نے بہت سا
غلّه جہازون پر لادکر لشکر مین پُہنچایا * اور خدمت شایسته بجالایا *
مَوردِ الطاف و عنایات هوا * اور اقصاے مطالب و مقاصدکو پہنچا *
جہان پناه اُسسے بلکه فرقهٔ انگریز سے راضي هوئے * یہان تک که سند
و فرمان محصول کی معافی کے اور کوٹھي کی تعمیر کے عنایت
کئے * تب مسٹر چانک پادشاهی احکام و فرمان دکھن سے لیکر
بنگالےکو پھر آیا * اور وکیل مع نذر و پیشکش ناظم کے پاس بھیجے *
اخر سند کوٹھي کے بنانے کی حاصل کرکے بُنیاد ڈالي * اور
شہر کي آبادي پر مُتوجّه هوا * تجارت کا بھي کار و بار بخوبي
کرنےلگا * ابتلک بھی وہ کوٹھی قائم هی پُرانا قلعه اُسیکو کہتےهین *
القصّه شہرِ مسطور نہایت کلان و معمور بھاگی رتي کے کنارے
نہیت اُسلوب کے ساتھه واقع هی * آبادي اُسکي دید کے لائق *
عمارات اُسکي عمارات چین وصفاهان سے فایق * تعمیر کا طور هی نیا *
نقشا هر ایک مکان کا جُدا * حویلیان پخته گچ کی برابر برابر *
سڑکین ستھري هموار سراسر * فضا اُنکی رشکِ فضاے باغِ اِرم * اور
هوا غیرت نسیمِ صُبحدم * سبزي پر اُنکي زُمرُد زهر کھائے * اور سُرخی
سے مونگے کا جگر خون هوجاے * علاوه اِسکے مع جبینون کا اِزدحام *

حسن کی گذری کي ایک دھوم صُبح و شام * * ابیات *

جو اِندر بھی اُسوقت اِیدھر کو آئے * تو اپنی سبھا میں کبھو پھر نجاے
اگر دیکھے ٹک اِس شبستان کو * پری چھوڑ دیوے پرستان کو
بشر کو کہاں پھر نظارے کی تاب * جگر برق کا یہاں تو ھوتا ھی آب
نکھو اپنا جی مُفت ای بیخبر * سمجھہ کر ذرا اِس جگہہ دید کر

ھر ایک محلّے میں عالمِ طلسمات * ھر کوچے سے ارژنگِ مانی مات - گھر ھر بیوپاری کا ھر ملک کي اجناسِ متعدّدہ سے بھرا ھوا * صرّافي کی ھر دوکان میں روپی اشرفي کا تودہ لگا ھوا * بازار میں ھر طرف چہل پہل * شیشہ آلات کی دوکانیں رشکِ شیش محل *

* ابیات *

کُھلا بازار اور رستے کشادہ * بیاضِ جدولي ھو جیسے سادہ
دو رستہ اھلِ حرفہ اور دکاندار * لڑي موتي کی ھو جیسے نمودار
اِدھر کو جوھري اودھر کو بزّاز * اِدھر صرّاف اودھر کو طلا ساز
رُپی اور اشرفي دیکھے برستے * دھرے تختے پہ جون نرگس کے دستے
کناري اور گوٹے اور مُسلسل * مِثالِ برق کرتے ھیں جھلاجھل
جو کچھہ چاھو تم اسباب جہان سے * بہم وہ جنس پہنچے ایک دُکان سے

فی الواقع آبادي اُسکي اکثر آبادیون سے دوني * اور بستي اُسکي بہت سي بستیون سے بڑي * کیونکہ جیسا بازار خشکی میں دو رستا ھي ویساھی ناو جہاز کی کثرت سے پانی میں بھي ایک شہر بستا ھی * لیکن سبب آبادي کی ترقي کا یہہ ھی * کہ ھرایک صاحب گورنر اِسکي تعمیر کي افزائش پر مُتوجّہ رھا * اور لکھا رُپیا اِس کام پر اُسنے سرکار دَولت مدار کا خرچا * خُصوصًا

نواب گورنر جنرل لارڈ وازلی مارکویس بہادر نے تو اتنا گت پیسا اُتھایا * ساتھہ اِسکے شہر کا اُسلوب بھي نہایت خوب کر دکھایا * چنانچہ ایک عمارت ایسي عالیشان بنائي * کہ جسنے شہر کی رونق حد سے زیادہ بڑھائي * تشبیہ اُسکي کس سے دیجئے کہ جہان مین اُسکا نظیر نہین * ثانی اُسکو کسکا کہئے کہ کسی عمارت کي ایسي تعمیر نہین * سچ تو یہہ هی کہ جیسي اُسکے بنانے والے کی اِمارت مین آن بان جدي هی * ویسی هي اُس مکان کی عمارت کی شان جُدی هی * * قطعہ *

شفافي و صفائي یہان تک هی جسمے نت
نورِ صفاے صبح کو رهتا هی اِنفعال
نقش و نگار اُس پہ هین ایسے کہ حُسن کا
اُنسے نگار خانۂ چینی کرے سوال
اور اِرتفاع یہہ هی اگر عوج ابن عوق
اُسپر کرے نگاہ تو پگڑي کو لے سنبھال

جسقدر اُس مکان کی تعریف کیجئے بجا هی * اور جتنا اس شہر کو سراهئے روا هی * واقعی بلادِ هند مین اب ایسی پر عمارت آبادی کہین نہین * اور تاجرون سوداگرون کي کثرت بهی اِتنی کہین نہین * صاحبانِ کمپنی کی مدّت سے تجارت گاہ هی * اور سرداران انگریز کی قدیم عشرت گاہ * بالفعل اکثر صِنف کے اشخاص مُتمول اور صنّاع صنعت گری مین کامل یہین بکثرت موجود هین * اور اشیا و تحائف بهی انوع و اقسام کے * علی هذا القیاس خرید فروخت کا سررشتہ بخوبي جاري * خوش و خُرم هرایک بیپاري *

لیکن رنگین کپڑے جلد بد رنگ ہو جاتے ہیں * خصوصاً لال کا
تو رنگ رہتاہي نہیں * اور اشیاے قوامی بھی مثل شربت و
خمیرہ و معجون شتاب سڑ جاتي ہیں * بلکہ خشک دوائیں بھی
بیشتر بگڑ جاتي ہیں * سبب اسکا ہوا کی شوریت و عفونت و
رطوبت * چنانچہ گھروں کی زمین ہمیشہ نمناک رہتي ہی *
بلکہ دو دو تین تین گز دیواریں بھي * نیچے کے مکان تو قابل بودوباش
کے نہیں * اگر دومنزلہ سہ منزلہ مکان نہ بنائیں * تو یہاں کے باشندے
مطلقاً آرام نپائیں * اور پانی بیشتر تالاب کا پیتے ہیں یا مینہہ کا *
کوئے تمام یہاں کے کھاری * اور آب جاري دریاے شور کے قرب سے
نپٹ بھاري * خصوصاً جوار کے وقت * مراد اسّے الٹا بہنا دریا
کا اور بھاٹا مخالف اس کا * غرض اس ساعت پانی یہاں کے دریا کا
پینے والے کے حق میں سم ہی * بلکہ آب تیغ دو دم ہی * خدا نخواستہ
جسنے اسکو پیا * وہ بیچارہ کب جیا * پس اکل و شرب خلق کا
تالاب کے پانی پر ٹھہرا * اسی واسطے بنا تالاب کی اس ملک میں
اکثر ہی * اور ایک نام خاص بھی بعضے بعضے تالابوں کے لئے مثلاً
لال دگّی چورنگی وغیرہ * اور سواے اس جوار بھاٹے کے وسط ماہ
کی تین تاریخوں میں اور آخر ماہ کي ایکبار دن رات میں پانی
بصورت دیوار بلند ہوکر نہایت زور شور سے دریاے شور کی طرف
سے آتا ہی * جہاز بھی اسکے تلاطم سے ہل جاتا ہی * پھر ناو تو
کیا چیز ہی اسوقت اگر گھرے پانی میں ہوئی تو تو بچی * اور
جو کنارے کے متصل لگی تھي تو اسکے صدمے سے خشکی میں
جا پڑي اور ٹکڑے ہو گئی * اسي واسطے ملّاح ایّام مذکور میں

چھوٹی بڑی ناوین بھاری بھاری لنگر ڈال کر کنارے سے دور رکھتے
هین * بنگلا زبان مین اسطرح کی موج کا ناون ھمّا ھی * لیکن
برسات مین اس قوّت و شورش سے نہین آتا * آب و ھوا بھی یہان
کی بہ نسبت زمانۂ سابق کے بالفعل اچھی ھی * چندان بد
نہین خصوصًا جاڑے کی رت مین تو ھمیشہ اعتدال پر رھتی ھی *
یون درد دکھ انسان کو کہان نہین ھوتا ؟ کونسا شہر ھی کہ بیمار
جہان نہین ھوتا ؟ لیکن بواسیر - کھجلی - داد - ضعف معدہ -
پورب مین بکثرت ھی * اور پچھم مین بقلّت - اور نکوا - سانجر -
فیل پا - گھینگا - خاص اسی سرزمین مین ھوتا ھی وھان مطلق
نہین * مگر کبھی کبھی کسیکو بسبیل ندرت * اور ارمنی محلے
مین بڑے بازار وچینی بازار کے بیچ ارمنی گرجا ھی بہت اونچا
کشادہ * مشہور بھی سب گرجون سے زیادہ * تعمیر اسکی آغاز ناظر
ارمنیون کے سردار نے سن ایک ھزار سات سو چوبیس عیسوی مین
کی * اگرچہ اس شہر مین گرجے انگریز و پرتکیش و غیرہ عیسائیون
کے بہت ھین پر شہرت اسیکی بیشتر ھی * اور گھڑی بھی اس
کی نہائت معتبر * مسجدین بھی یہان کثیر ھین لیکن نہ قابل
تحریر * مگر رمضانی درزي نے ایک مسجد پختہ مربّع نو برج
کی ستھل ھٹی مین بنائی ھی * واقعی تعمیر اسکی اسکے حوصلے
سے باھر ھی * اور یہان کی سب مسجدون سے بہتر * امام باڑے
بھی علی ھذا القیاس بہتیرے * کیونکہ کوئی سرکار و جمع دار
خانساماں ناظر و غیرہ نہوگا کہ جسنے اپنی حویلی کے متّصل نہ
بنایا ھو * لیکن ایک چھوٹا سا گنبد دو تین ھاتھ کا اونچا اور چبوترا

بھی اسی قدر لنبا چوڑا * مگر بعضے بعضے چوبدار جمعدار نے یا کسی صاحب کی ہندوستانی بی بی نے مخروطہ اور مکانات کے ساتھہ بھی بنایا ہی * اور بہت سا پیسا اسکی تیاری میں اٹھایا ہی * لیکن ایسے اشخاص تعمیر کے سلیقے اور تعزیہ داری کے طریقے سے کیا واقف ہیں ؟

اور محرم کی ساتوین کو یہان کے باشندے جتنے تعزیہ دار ہین شدے اور علم اٹھاکر بیٹھک خانے تلک شیون کرتے ہوئے لیجاتے ہین * اور وہانسے اسی ہیئت سے پھر اپنے گھر آتے ہین * رستون مین خلائق کی کثرت سے رستہ کم ملتا ہی * اور شانے سے شانہ چلنے والون کا چھلتا ہی * سپہری سے رات تلک یہہ عالم اور ہر ایک گلی کوچے مین ماتم رہتا ہی اسیکا نام یہان کے لوگون نے دو پہر یا ماتم رکھا ہی * اور اسی دن ہر ایک چھوٹے بڑے امام باڑے مین یہان کے زن و مرد مرغ کا سالن اور روٹی یا پلاؤ پکاپکا لیجاتے ہین * اور اسپر فاتحہ امام کی دلاتے ہین * غرض مرغ اسقدر ذبح ہوتے ہین * کہ اسدن اگر شہر مین ڈھونڈے تو ایک پر بھی نپاوے * مگر انکے لہو کا ایک نالا ہر گلی کوچے مین بہتا نظر آوے * سواے اسکے یہانکے پواج و ارذال اس روز امام باڑون مین جاتے ہین * اور عجیب عجیب سوانگ لاتے ہین * مثلا جس شخص نے ایک امام باڑے مین عہد کیا تھا کہ میری یہہ مراد اگر اس سال مین برآئیگی * تو مین یہان بیٹھکر اپنے سر پر چولھہ رکھہ کھیر پکاونگا وہ کھیر پکاتا ہی * اور جسنے اپنی منت کے بر آنے پر قفل لگانے کا وہان عہد کیا تھا وہ اپنے منہہ مین قفل لگاتا ہی *

هرچند کہ آسکے دونوں گال چھد جاتے ھیں * کیونکہ آسکے اِدھر آدھر دو پتڑیان لوھے کي ھوتی ھین اور بیچ مین ایک پتلاسا میخچہ * شکل آسکی گھوڑے کے دھانے سے کچھہ ملتی ھی * غرض یہہ خرِ نامُشخّص، آسکو اپنے مُنہہ مین لگاکر اِمام باڑے کے گنبذ کے آس پاس پھرتا ھی * اگر تین پھیرے مین قُفل کُھلکر گر پڑا تو اِسنے جانا کہ میري نذر نہایت قُبول ھوئی * اور اگر ساتوین پھیرے مین گرا تو فی الجُملہ * اور وہ جو کھیر سر پر پکاتا ھی وہ حالت اپني ایسی بناتا ھی کہ لوگ جانین اِسکو ٹھنڈ لگتی ھی کُچھہ اُوڑھہ بھی لیتا ھی گو کہ گرمی کی رُت ھووے * غرض اُسکی حالتِ گدائی کو اور قُفل کے خود بخود گر پڑنے کو چھوٹی اُمّت کرامت سمجھتی ھی * اور اِجابت کی علامت * طُرفہ تر یہہ کہ اُس جاھل کا ساتھہ اِسکے یہہ بھی عقیدہ ھی کہ اگر کسی اور اِمام باڑے مین سواے اِمام باڑۂ معہود یہہ کام کرین تو نہ کھیر پکے اور نہ قُفل کُھلے * احیانًا اگر کوئی عالم اُس جاھِل کو چاھے کہ اِس فِعلِ نا شائستہ سے باز رکھے کیا مجال * بلکہ جنابِ اِمام کے بھی مانع ھونے سے ترک اِسکا اُسّے امرِ مُحال (ع) هرکس بخیالِ خویش خبطے دارد * اور عشرے کے دن کوئی خاص طَور یہان نہین دیکھا و الّا لکھنے مین آتا *

اور یہانکے ھنُود کی بھی بعضی بعضي پوجا کا طَور جُدا ھی چُنانچہ دُرگا پوجا مین اور کالی پوجا مین اور کاتک پوجا مین سے اپنے اپنے گھرون مین بڑے بڑے روغنی بُت ھر ایک کی شبیہ معیّن پر بنوا کے رکھتے ھین * اور اُنکو روزِ معہود بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے سے دریا مین لیجا کر ڈال دیتے ھین * عوام یہانکے

اِسکو بھسان کہتے ھین * غرض دُرگا پوجا بہت دھوم اور ھُجوم کے ساتھہ ھوتی ھی * اور اُسکے لوازم مین یہانکی خلقت بہت رُپیا پَیسا اپنا کھوتی ھی * نام اِسکا نَوراتر - اِبتدا اِسکی کَوار سُدی پروا سے اور اِنتہا دسمی کو * لیکن چھٹ سے ستمی اشٹمی نَومی تک تھاپنا کرکے پوجتے ھین * یعنے ایک کورے گھڑے مین پانی بھر کر اُسکے آگے پرستش مین مشغول ھوتے ھین * اور دسمی کو بسرجن کرتے ھین یعنے دُرگا کو دریا مین ڈال دیتے ھین * اور اَیّام مذکور مین خُصوصًا چھٹی سے دسوین رات تلک اکثر ھندو بنگالی اپنے حَوصلے اور مقدور کے مُوافِق مجلس عَیش کی جماتے ھین * اگرچہ بیشتر اِن مین تھوڑدلے ھین پر اِس کام مین بہت سا رُپیا اُٹھاتے ھین * چُنانچہ یہان کے آعِزّہ مُتموّل مُسلمانون کی بھی دعوت کرتے ھین * بلکہ صاحبانِ عالیشان کی بھی * غرض اکثر قَوم کے اشخاص اور سردار مجلس مین جاتے ھین * اور ایک حظ اُٹھاتے ھین * فرش رنگ برنگ کا ھر مکان مین اور شمیانے کے تلے نہایت پاکیزہ و مُصفّا * شیشے کے جھاڑ فانوسین قندیلین مُتعدّد رَوشن جابجا * پاندان عطردان نُقرئی و طلائی قرینون سے دھرے ھوئے * سیکڑون چنگیرون مین ھار پھول طُرّے بھرے ھوئے * بھانڈ بھگتیون اور کنچنیون کے طائفے دس دس بیس بیس * پوشاکین بھی اُنکے گلون مین نفیس نفیس *

* ابیات *

مُسلسل کناری بنت کی چمک * کڑے اور توڑے کی تسپر جھنک
نظر چشم کی کسطرح تاب لائے * کہان تک دل عاشقان پِس نجائے

سطح فرش کی ہر دو جانب انگریزون پر تکیشون ارمنیون کی بیبیان اور مستیمسائین پُر تکلُّف لباس پہنے ہوئے کُرسیون پر جلوہ گر * حُسن کا بازار لگا ہوا اِدھر اُدھر * * ابیات *

جو یوسف بھی اُس بزمِ دلکش مین آئے
تو دل ایک نظّارے پر بیچ جائے
یہہ ہر مہ کا چمکا ہوا رنگ ہی
کہ اِندر کی بھی اپچھرا دنگ ہی
ہر ایک اپنے جوبن سے مغرور ہی
قیامت ہی آفت ہی بس دور ہی
جو آوے پری اِس شبستان مین
تو جاوے نہ ہرگز پرستان مین
پھر اِنسان نا چیز کا ظرف کیا
حواس اُسکے کیونکر رہین یہان بجا

سچ تو یہہ ہی کہ ہر قوم کی مجلس اور خوبرؤن کی شان جدی ہی * اور ہر گروہ کے گُلرخون کی آن بان جُدی * ع *

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

قصّہ مُختصر ہر شب سحر تلک ناچ راگ کا سمان بندھا رہتا ہی * اور تماشائیون کا ہُجوم لگا رہتا * پھر دسوین کو تیسرے پہر سے شام تلک دریا پر بھی ایک کیفیّت اور زن و مرد کی کثرت رہتی ہی * سوائے اِسکے اور بھی کئی میلے اپنے اپنے موسم مین یہان ہوتے ہین * لیکن نہ اِس خوبی و کیفیّت کے ساتھہ * بنابر اِس کے طور اُنکا تحریر نکیا * اور اُن کی تفصیل مین فائدۂ مُعتدبہ ندیکھا *

شہر سے اندک فاصلے پر جنوب کیطرف فورٹ ولیم قلعہ ہی
بنا اُسکی پلاسی کی فتح کے بعد کرنیل کلیو کے عہد مین ہوئی *
لیکن معلوم یہہ ہوتا ہی کہ گویا آج بنا ہی * اور ابہی تیار ہوا *
معہذا اسباب و لوازم جتنے کہ قلعے کو اور اُسکے باشندون کو درکار
ہون ہمیشہ مہیا رہتے ہیں * بلکہ دن بدن اِن اُمور کی ترقی و
زیادتی ہی * ساخت کا تو اُسکی مذکور کیا ساخت ہی جُدی *
عمارت کی طرز ہی نئی * اِس بلاد کے کسی قلعے سے نہین ملتی *
چار دیواری باہر سے تو پُشتے کی مانند * اور اندر سے نہایت بلند *
کنج کاو اُسکے کون پا سکے * اور بچاؤ اگاؤ کسکی مجال جو بتا سکے *
واقعی ایک عالم کے لئے حُکم طلسم کا رکھتا ہی * دید اُسکی
حیرانی بڑھاتی ہی * اور سیر سرت بھلاتی ہی * ابیات *

حصار اسطرح کا زمین پر کہین * کوئی دوسرا ہمنے دیکھا نہین
عجب کیا جو معمار قدرت اُسے * کہے ہی یہی ایک حصن حصین

اور قلعے کے پچھم دریا کے پار لیکن کنارے پر بعد ایک باغ کے
قدرے فاصلے سے صاحبان کمپنی دام ظلہم کا باغ سرا پا بہار ہی
لیکن بے محوطے * پر بہت بڑا اور کُشادہ کہ عقل کے اِحاطے مین
آنہین سکتا * پھر محوطے اِسکے گرد کوئی کیونکر بناوے * اور فضا
اُسکی حد سے زیادہ کہ طائر وہم اُسکے باہر جا نہین سکتا * پھر
بشر اُسکے اُدھر کیونکر جاوے * سچ تو یہہ ہی جیسے اِسکے مالک
ریاست و حکومت مین حُکام زمان سے بر تر ہین * ویسی ہی
یہہ لطافت و کیفیت مین باغہای جہان سے * جسطرح اُنکی
حشمت کو زمانے مین ترقی ہی * اُسی طرح اُسکے درختون کی

کثرت کو * فی الواقع کہ اِسکا ہر ایک چمن گلزار کے برابر * اور نقشہ باغ ارم کے نقشے سے کہین بہتر * زمین اُسکی سراسر صاف و ہموار * اور روشین لال لال اِس مین بخوبی نمودار * سبزہ زارون کے گرد انواع و اقسام کے میکرون اشجار * اور پتّے اُنکے سبز زمرّد وار *

* ابیات *

ہر ایک خار اِس باغ کا مثل گُل
گیاہ اِسکے چمنون کی سُنبل سے کُل
شگفتہ نہو اِس مین کسطرح دل
ہوا اِسکی رہتی ہی نت مُعتدل
ہین رنگت مین بہتر جواہر سے پھول
جو دیکھے اُنہین جائے سُرت اپنی بھول
سُنی وہان کے طائر کی جسنے صدا
نہ طالب ہوا راگ کی تان کا

پُھولون پھلون کے بھی درخت ہزارہا * بلکہ اکثر ایسے جنکا نام بھی کسی نے نہین سُنا * اور بعضے ایسے کہ جنکو اکثر اشخاص نے نہین دیکھا * چُنانچہ لونگ - جائے پھل - دارچینی - کبابچینی - کافور - کے درخت اُس مین مُتعدّد ہین * بلکہ جائے پھل کا درخت ایک آدھ پھلا ہوا بھی وہان دیکھنے مین آیا ہی * اور اُس کے پتّے کو جامن کے پتّے سے کچھہ مُشابہ پایا * لیکن جُھمکا ایک پھول ہی کہ وہ خاص اِنہین ملکون مین ہوتا ہی اُسکے پتّے سے تو مشابہت کُلّی ہی * اور لونگ کا پتّا بھی کچھہ ویسا ہی * پر دارچینی کا بیر کے پتّے سے ملتا ہی * اور کافور کا شفتالو کے پات سے * تالاب بھی

اسمین بہت سے ہین اور نہرین بھي کتني ہین ناودانین انکی دریا سے متّصل * چنانچہ جوار کے وقت جن دنون شدّت ہوتی ہی پانی انہین کي راہ سے تالابون مین آتا ہي * اور بھاٹے کے وقت نکل جاتا ہی * مکان بھي اس مین تین چار ہین لیکن لب دریا ایک عمارت انگریزي نہایت دلچسب پر مختصر * اور خوش اسلوب سراسر * ساخت اسکي بڑی بڑي عمارات سے فائق * ساتھہ اسکے ہر موسم کے لائق * ہوا اسکی ہر مزاج کو راس آوے * ساکن اسکا بسا اوقات حظ اٹھاوے *

* ابیات *

نہ گھبرائے تنہا بھی وہان آدمی
کبھو ہو نہ ہرگز اداس اسکا جي
طلسمات کا سا ہی اس مین سمان
پھر انسان چھوڑ اسکو جاوے کہان

اور چار روش کی وسط مین کرنیل کیت کا مقبرہ ہی * محوّطہ اسکا ہشت پہلو اور اسکے گنبذ مین آٹھہ ستون دروازے بھي چار اندر اسکے سنگ مرمر کا ایك ستون تین چار ہاتھہ لنبا لیکن نہایت خوب ترشا ہوا * اور شیشہ سا چمکتا * اوپر اسکے صاحب قبر کي تصویر * اور پاس اسکے ایک عورت کي بھي شبیہ دلپذیر جاي عبرت ہي کیونکہ یہہ رکن حکومت ایکدن یہان حکومت کر رہا تھا آج اس ستون کے نیچے گڑا ہوا ہي * اور ہر ایک عضو بدن خاک مین ملا ہوا * ایک روز اس ستون کا بھي حال دگرگون ہو جائیگا * اور گنبذ کے بھی نقشے مین تغیّر آئیگا * بیت *

عمارت کي تعمير سے هاتهه آتها * ٹک اِک خانۂ آخرت کو بنا
یہہ هي چند روزہ همیشہ هي رو * تواِسکے لیئے دیسے گھر کو نہ کھو
قصّہ مُختصر یہہ باغ همیشہ ڈھڈھا اِور هرا بهرا رهتا هي *
سبب ظاهری اِسکا یہہ هی کہ سوائے داروغہ اور کارکُنون کے سَو
باغبان بھي نوکرهین * اور وے رات دن درختون کی غور پرداخت
کیا کرتے هین * اور دریا بهي نہایت مُتّصل هی * لیکن حقیقةً
مالکون کي نِیّت * کیونکہ سَو باغبان اِسکے ایک ضلعے کے درختون
کو بهي سینچ نہین سکتے * اور دریا کا قُرب بسا اَوقات مَزارع و باغ کو
مُضر پڑتا هی * پس حاکم کا خوش نیّت هونا عجب چیز هی *
چندن نگر عُرف فرانس ڈانگا چهوٹا سا ایک شہر هی کلکتّے سے
بارہ کوس کے فاصلے پر * فرانسیس کی کوٹھی اُسي مین هی *
عمل دخل بهي وهان همیشہ اُنهین کا تها ۔ صاحبان انگریز کچهہ
مُداخلت نکرتے تهے * لیکن چند سال عناد و فساد جو باهم هوا
بِنابر اِسکے صاحبانِ عالیشان نے اُس کو چهین لیا بالفعل بهی
اِنهین کے تحت مین هی *
چوچڑہ هُگلی کے نزدیک دکهن کی طرف ایک کوس کے
تفاوُت سے همیشہ ولندیز کے تحت و تصرُّف مین تها * کئی برس
سے صاحبان انگریز نے اُسپر بهي قبضہ کرلیا * سبب اِسکا موافق
هونا اُنکا فرانسیس سے *
شیو رام پور بهي دریائے مذکور کے کنارے پر ایک چهوٹي
سي بستي هي کلکتّے سے چهہ کوس پر اُس پار * اچانک کا اور اُسکا
آمنا سامنا دریا بیچ مین علاقہ اِسکا دنا مار سے * صاحبون کو کچهہ

کام نہین * کوٹھي اُسي فرقے کي وھان بتلک قائم ھی * لیکن اچانک کلکتے کے مُتعلّقات سے ھی * چُنانچہ وھان بھی لارڈ ولزلي بہادر نے ایک عمارتِ خوش نُما اور باغ پُر فضا بنایا ھی * صحن اُسکا مانند رمنے کے وسیع * اور ھوا ھر موسم مین مثل ھوائے ربیع * وحشي اُسمین اکثر بے مثال * اور طائر بہتیرے نادر جمال * دیکھکر اُنکو اِنسان نقشِ دیوار بن جائے * اور خُدا کي قُدرت یاد آئے * مُشرک بھي بے اِختیار فتبارک اللهُ احسنُ الخالقین پڑھنے لگے * اور کافر بھي بے تامل اَلحمدُ للهِ ربِّ العالمین کہہ اُٹھے * سڑک بھي وھانسے کلکتے تلک ایسي سیدھي ھموار بنائي کہ کجي نام کو نرھي * ساتھہ اِسکے دو رستہ درخت سایہ دار لگوا کر رستہ گُلزار کیا * اور چلنے والون کو سو طرح کا آرام دیا * بیت *

ھمیشہ ھی اُسپر ھوا باغ کي * فضا اُسکی ھَیکي فضا باغ کي

سرکار سِلہٹ آبادی اُسکی پہاڑون مین ھی * گینڈے کي ڈھال وھانکی مشہور * في الواقع نہایت خوب و خوش اُسلوب ھوتي ھی * ھندوستان کے کسي مُلک مین ایسي سپر کہین نہین بنتي * میوے بھی وھان کے اکثر خوش ذائقہ * چنانچہ بہتر سے بہتر اُن مین کَولا ھی * احوال اُسکا سابق اِسّے لکھا گیا * سِواے اِسکے چوب چیني بکثرت بہم پہنچتي ھی * اور اگر کے درخت بہتایت سے وھان کے پہاڑون مین ھوتے ھین * آخر برسات اُنکو کاٹ کر آب و ھوا مین ڈال دیتے ھین * بعد چند روز جہانسے جتنا اگر اچّھا ھاتھہ لگا اُسکو رکھہ چھوڑا اور بُرےکو پھینک دیا *

سرکار رنگ پور گھوڑاگھاٹ * ریشم وھان بکثرت بہم پہنچتا ھی *

اور ایک میوہ ضخامت میں مثلِ چار مغز اور مزے میں مانندِ انار بیج اُس میں تین اور نام لٹکن اِسي سرزمین سےتعلّق رکھتا هی * ٹانگن بھي ابلق پہاڑون سے لاکر وںہین بیچ جاتے هین * اور لینے والے اُن سے اور مُلکون مین نفعے اُٹھا تے هین *

سرکار بگلا سمندر کے کنارے * وهان بھي ایک قلعه تھا چار طرف اُس کے درخت گنُجان بیشمار تھے * اور جُوار بھاٹا بطور کلکتّے کے اُس مقام مین بھي آتا هی * لیکن اکبر کے اُنتیسوین سال جُلوسي مین پہر دن رہے ایک روز عجب ایک سَیل نمود هوئی * تمام شہر ڈوبا * راجا وهان کا ناوٗ پر چڑھه کر بھاگا * غرض پانچ ساعت جوش طوفان کا رها * اور تموُّج دریا کا نه گھٹا * ساتھه اِس کے بجلي چمکا کی بادل گرجا کیئے مہینه برسا کیا * آخر دو لاکھه جاندار حیوان و اِنسان سے سَیل فنا مین غرق هوئے * اور خُلاصةُ التّواریخ مین یهه لکھتا هی که شُروع ماهِ هِلالي سے چودھوین تلک وهان کے دریا سےمَوجین پہاڑ کی برابر هر روز آٹھتي هین * اور پندرھوین سے بتدریج گھٹتی هین * لیکن تاریخ بنگاله سے یهه بات دریافت نہین هوتي *

قریب اُسکے کام روپ هی اُسي کو کانورو بھی کہتے هین * عورتین وهان کی نہایت شکیل * فنِّ جادوگری مین بے عدیل * دور از عقل اُن کي فُسون سازی و شُعبدہ بازي کی نقلین کرتے هین * ازان جُمله یهه هی که جس دانا کو چاهین ایک آن مین دیوانه کر دیوین * بلکه جس اِنسان کا اِرادہ کرین ایک پل مین حیوان بنا لیوین * نباتات بھي وهان کے عجیب و غریب هین *

چنانچہ پھولون کي باس توڑنے کے بعد کئي مہینے تلک بدستور رھتي ھی * اور آم کے درخت انگور کی مانند تاکون پر پھیلکر پھولتے پھلتے ھین * اِس سے بھي نادر تر یہہ ھی کہ درخت اگر کاتیئے تو عرق شیرین ٹپکنے لگے * یہان تک کہ پیاسون کي پیاس بُجھا دیوے * اور ریاض السّلاطین سے یہہ معلوم ھوتا ھی کہ زمانۂ سابق مین وھان عمل کوچ بِہار کے راجاؤن کا تھا * لباس وھان زن و مرد کا فقط ایک لُنگی * اور لہجہ گُفتگو کا کوچ بِہار کے باشندون سے مِلتا ھوا *

قریب آسکے ولایت آشام ھی * نہایت وسیع بیچ مین آسکے دریاۓ برمہا پُتر مغرب سے مشرِق کی طرف بہتا ھی * آب و ھوا اُس کے کنارے کی مُتوطِّن و مُسافِر کے لیئے مُساوي ھی * لیکن اُسّے دور کي - مُتوطّن سے تو موافق اور غیر کے حق مین سم * برسات آٹھہ مہینے کي اور چار مہینے جاڑے کے بھی مینھہ سے خالي نہین * پھول اور پھل بھی ھندوستان و بنگالے کے وھان بیشتر بہم پہُنچتے ھین * بلکہ سِواے اُن کے بہُتیرے خاص اُس سر زمین مین پیدا ھوتے ھین * دھان کي نہایت کثرت * اون کي بمرتبہ قِلّت * اور گیہون - جَو - مسور - مُطلَق نہین بوتے اگرچہ زمین وھان کي قابل ھی جو کچھہ بوئین سو آگے * مُرغ اُس سرزمین کا بڑا لڑاکا * آپ سے چوگنے کے مُقابِل ھو اور یہان تک لڑے کہ مغز اُسکا پاش پاش ھوجاے * پر لڑائي سے باز نہ آئے * مرمٹے * حریف کے آگے سے نہ ھٹے * ھاتھي بھي اُدھر کے جنگل مین بیشتر خوش جمال و کلان * ھِرن - بارہ سینگے - نِیل گاو - مینڈھے فِراوان *

صوبۂ اُڑیسہ

آگے اِس میں اَنتیس قلعے پختہ تھے * دو تین اب بھی ہیں * اور آب ہوا بھلی چنگی * لیکن آٹھہ مہینے برسات تین مہینے ٹھنڈ ایک مہینے گرمی * پھول بھی اپنی اپنی رُت میں بہت ہوتے ہیں * خُصوصاً چنبیلی نہایت نازُک خوشبو اور کیوڑا تو جنگل جنگل پھولتا ہی * پان بھی اقسام کے پیدا ہوتے ہیں * دھان کے کھیت اکثر * اور خوراک وہان کے لوگون کی خُشکا مچھلی بینگن بیشتر پر رات کو پکاتے ہیں * صُبح کو کھاتے ہیں * سوائے اِسکے خطّ و کِتابت تاڑ کے پتّون پر فُولاد کے قلم کو مٹّھی میں پکڑ کر لکھتے ہیں * کاغذ سیاہی کا اِستعمال بہت کم * اور وہان کے ایک گاؤن میں ہیجڑے بہت ہوتے ہیں اِس لیئے وہ ہجڑا گاؤن کہلاتا ہی * کپڑا بھی اُس مُلک کا بُرا نہیں ہوتا * اور چلن اکثر کوڑیون کا *

دکھن طرف دریاے شور کے کنارے شہر پُرسوتم پور ہی * بُتخانہ جگناتھہ کا راجا اِندرسین نے وہیں بُنیاد کیا * کچھہ اوپر چار ہزار برس اُسے گذرے * قریب اُسکے ایک اور دیہرا ہی * اُسکو آفتاب سے منسوب کرتے ہیں * بارہ برس کا حاصل اُس مُلک کا اُسمین لگا ہی * دیوارون کی اُچان ڈیڑھہ سو ہاتھہ اور چَوڑان اُنیس ہاتھہ * اکثر جہان دیدہ اُسکو دیکھہ کر مقام حَیرت میں آتے ہیں * بلکہ نقش دیوار بن جاتے ہیں *

تریاراج بھی وہان سے نہایت قریب ہی * مرد اُس نواح کے

رفتیون کا سا بناؤ کرتے هین * اور گهنا بهی ویساهي پهنتے هین *
لیکن عورتین فقط ستر عورت پر اکتفا کرتی هین * اور پوشش
بیشتر پتونکی وهان رائج هی *

طول اس صوبے کا ایک سَو بیس کوس اور عرض سَو کوس
سرکارین جلیسر کٹک و غیره پندره * اور محال اُنکے تعلّقے کے
دو سو تیس * آمدنی چالیس کروڑ ایکتالیس لاکهه پانچ هزار دام *

صوبهٔ مبارک بُنیاد اورنگ آباد

بعضی تاریخون سے معلوم هوتا هی که اگلے زمانے میں اِس
شهر کو دهارا نگر کهتے تهے * بعد اِسکے نام اِسکا دیوگیر هوا * جب
سُلطان محمّد فخرُ الدّین جونان دهلی کے بادشاه نے تمام دکهن
چهین لیا نام اِسکا دَولت آباد رکها * اور قلعےکو دارُالسّلطنت بنایا *
بعد سُلطان مَوصوف تمام دکهن دلّی کے سلاطین کے قبضے سے
نکل گیا * جب تین سَو برس گذرے شاه جهان نے قلعهٔ مذکور
پر پهر قبضه کیا اور عالمگیر کو صوبهٔ مسطور کی صوبه داری عنایت
کی * شاه زادے نے قریب اُسکے ایک شهر بساکر اورنگ آباد نام
رکها * رنگ ڈهنگ اُسکی آبادی کا دیکهکر آنکهین حظ اُٹهائین *
کُشادگی سے اُسکی دل بسته ایک لخت کُهل جائین * هوا اُسکی
باد بهاری کی طرح خوش آیند * عمارات وهان کی هر ایک
صاحب طبع کی پسند * پانی مین وهان کے شراب انگوری کا
اَثر * هر فصل اُس مقام مین مانند ربیع تازه و تر * شُروع جَوزا
سے سُنبُله کے آخر تک مینهه برسا کرتا هی * اور باغ و جنگل

مین پھل بھی ہر ایک قسم کا بکثرت خوش ذایقہ و خوش رنگ لگاکرتا ہی * ساتھہ اِسکے غلّے کي فراواني اناج کی ارزاني ہمیشہ * کپڑا خوش قُماش قِسم قِسم کا * جواہر گران بہا چوکھا ہر وقت موجود * سواے اِسکے تُحفہ جات ہر مُلک کے اور نادرات ہر جزیرے کے جس وقت چاہو لو * باشندے بھی وہان کے خوش لباس و خوش معاش و اہلِ دولت و صاحبِ ثروت بیشتر * اور خوب رو بھي حُسن و ادا مین بے مانند یکسر * طول صوبے کا ڈیڑھہ سَو کوس کا اور عرض سَو کوس * آٹھہ سرکارین * مُتعلّق اُن سے اسّي محال * آمدني اِکاون کروڑ باسٹھہ لاکھہ اسّي ہزار دام *

صوبۂ بِرار

ایک مُلک ہی دکھن کي طرف کے دو پہاڑون مین ایک کا نام بِندا کاویل نرنالہ و میل گڈھہ آسي پر ہین * اور دوسرے کا سبھّا ساہور و رام گڈھہ آسکے اوپر * آب و ہوا وہانکي بد نہین اطراف مین اُسکي زِراعت کي بہتایت * اور جنگلون مین ہاتھیون کی کثرت * پر مُلک مذکور مین چودھري کو دیس مُکھہ - قانون گو کو دیس پانڈ - مُقدّم کو پٹیل - پٹواري کو کُل کرني کہتے ہین *

گُنار ایک قلعہ ہی نہایت مُستحکم و سنگین بلند پُشتے پر آسکي تین طرف کو دو ندیون نے اِحاطہ کیا ہی * مفتوح ہونا آسکا نِہایت اِشکال * اور لینا آسکا بِدونِ اہلِ قلعے کي سازش امرِ مُحال *

کھرلا سطحِ زمین پر پتھر کا ایک گڈھہ ہی * بلندي مین

فلک فرسا * اور اُستواري مين پہاڑ سا * اندر اُسکے ایک چھوٹي سي پہاڑي هی * قریب اُس کے جاکر منّت و زاری کرتے هین * اور دُعائین مانگ مانگ ماتھے رگڑتے هین * چار کوس وهان سے ایک کُوا هی جس جاندار کي هڈّي اُس مین گِرتی هی سنگ بن جاتي هی * اور میل گڈهه کے پاس جو ایک چشمه هی اُس مین تو کوئي چیز گرے سنگ هی بنے *

بیرا گڈهه مین هیرے کي کهان * اور کپڑا بهي وهانکا مُصوّر حیرت افزائے جهان *

اندرو و نرمل مین کان فولاد * اور ظُروف سنگین وهان کے نادرِ روزگار * بیل بهي وهان کا نهایت خوب * سوائے اِسکے کرک ناتهه مُرغ ایسا کہ جِسکي هڈّي تلک سیاه *

اور اُسي صوبے کے مُتعلّقات سے بِشن گیا ایک بڑی پرستش گاه هی کُنڈهه اُسکا کوس بهر کے طول و عرض مین * چار طرف اُس کے اونچے اونچے پہاڑ اور بندر وهان بیشُمار * پانيِ اُسکا کهاری * لیکن مایه صابون و شورے کا اُسے حاصل هوتا هی * بلکه آئینے کا بهی *

اگرچه اِس صوبے مین دریاؤ بہت هین لیکن گوتمی کو سب پر ترجیح * جیسے گنگا کو مہادیو سے علاقه هی - اُسکو گوتم منی سے * عجیب و غریب نقلین حکایتین اُسکي بهی لِکهه گئے هین اور آج تلک پرستش کرتے هین * نِکاس اُسکا کوه سنبھا سے اور جوش مارنا ترنبک کے قریب * بعد اِسکے یهه ندّي احمد نگر مین هو برار مین آئي * اور وهان سے سرکار تلنگانا کیطرف جانِکلي * جب

مشتری برج اسد مین آتي هی دور دور سے سیکڑون هندو وهان آتے هین * اور ثواب جانکر نہاتےهین * یہه میلا اکثر مُلکون مین مشہور هی * تاپي و تپتي کو بهي صدق دل سے مانتے هین * اور پرستشگاه جانتے هین * لیکن پورنا دیول گاوٗن کے متّصل جاری هی پر ایک سِرا اُسکا بارہ کوس بالا تر تاپي سے اور دوسرا نزدیک گانوٗن مذکور کے *

القصّہ طول اِس صوبے کا بٹالے سے بیراگڈھہ تلک دوسو کوس * اور عرض بندر سے هندیا تلک ایک سو اسّی * شرق رو اُسکے بیرا گڈھہ غرب رو مکهرا باد * شمال کي طرف هندیا * جُنوب کی طرف تلنگانا * سرکارین دس مُتعلّق اُن سے دو سو محال * آمدني ساٹھہ کروڑ بہتّر لاکھہ ستّر هزار دام *

صوبہ خاندیس

دارُ الخلافت اُسکا بُرهان پور تپتی کے کنارے * عرض و طول مین بہت بڑا * آبادی اُسکي حد سے زیادہ * باشندے وهان کے بیشتر صاحب هنر * اور اطراف مین باغات اکثر * میوے بهانت بهانت کے جهان تهان * پهول قِسم قِسم کے اپنی اپنی رُت مین فراوان * اجناس قیمتي هر مُلک کی بازار مین بیشُمار * صندل و اگر کے دُوکانون مین جدهر تدهر انبار * گرمیون مین آندهیون کی شدّت * اور برسات مین کیچڑ کي بہتایت * کهیتیان جوار کی اکثر * اور دهان کي کمتر * لیکن چانول وهان کا نہایت اعلی اور خوش ذائقہ * پانون کي فراواني اور ترکاریون کي ارزاني بیشتر

رهتی هی * کپڑا موٹا مهین اقسام کا بہم پہنچتا هی لیکن اِلایچہ سری صاف سِرون - وهان کا نہایت خوب هوتا هی * آگے یہہ مُلک غریب خان حاکم کے نام پر تھا * جب شیخ ابو الفضل نے آمیر کا قلعہ لیا صوبۂ مذکور اکبر بادشاہ نے اپنے دوسرے بیٹے کو جس کا دانیال نام تھا دیا * اور نام اُسکا دان دیس رکھا * زمیندار اُس کے اکثر بِھیل - کولی - گونڈ *

چانگ دیو ایک گاؤن هی اُسکے قریب تپتی اور پورنا باهم ملے هین * هندو اُس مقام کی پرستش کرتے هین اور چکر تیرتھہ اُسکو کہتے هین *

قصہ مُختصر دریاؤ اِس صوبے مین بہتیرے هین * لیکن اُن مین تاپی اور وہ گونڈوا نے وِبرار کے بیچ سے نکلی اور پورنا بھی وهین سے * لیکن گِرنی اور تپتی نے چوپرے کے مُتّصِل اِتّصال پایا * اُس مقام کو بھی هُنود معبد جانکر دور دور سے پوجا کو آتے هین * اور اپنے گُمان مین بہرۂ کامل اُٹھاتے هین *

قصّہ کوتاہ طول اِس صوبے کا پور گاؤن سے کہ هندیا کے مُتّصل هی تا تلنگ کہ احمد آباد سے قریب هی پچھتّر کوس * اور عرض جامودھہ سے کہ قریبِ بِرار هی پال تلک اور وہ مالوے سے نزدیک هی پچاس کوس * شرق کی طرف اُسکے برار * غرب کیطرف کوہ جُنوبی * جُنوب رُخ چالنا * شمال روہالوا * سرکارین اُسکی پانچ * اور مُتَعَلّق اُنسے ایک سو بارہ محال * آمدنی چار کروڑ چھتّیس لاکھہ تیس هزار دام *

صوبۂ مالوا

دارُ السّلطنت اُسکا اُجّین * راجا وھانکا بیر بکرما جیت * اَوصاف اُس کے قیاس سے باھر * اھل سلف اُنکو تحریر کر گئے ھین * بلکہ دفتر کے دفتر بھر گئے ھین * واقعی اِس ڈھن کا راجا ھندوستان مین پھر نہین ھوا * اور مُحتاجون کا کام کِسي نے اِس خوبي سے نہین کیا * سن اُسکے ھند مین آج تلک لکھتے ھین * ساتھہ اِسکے شھر مذکور کی بھي وسعت مین بہُت سا مُبالغہ کیا ھی * بلکہ کتابون مین لکھا ھی * دریاے سپرا اُسکے تلے موج مار رھا ھی * عجیب تر یہہ کہ کبھو کبھو ایک آدھہ موج دودھہ کي بھی اُسمین آجاتھی ھی * اور ایک خلق تھلیان ھانڈیان بھر لاتي ھی کہتے ھین کہ یہہ اچنبھا بارھا لوگون نے دیکھا اور یہي عمل کیا *

چندیری ایک قدیم شھر ھی بہت بڑا نہایت دلکشا * بود و باش اُس مین اقوام کی * بازار تین سو چوراسي * سرائین تین سو ساتھہ اور مسجدین بارہ ھزار *

تومن ایک قصبہ ھی بیتوہ ندّی کے کنارے * ایک آدھہ جل مانس بھی کبھو کبھو دریاے مذکور مین نظر آجاتا ھی * اور تماشائیون کو گرداب حیرت مین غوطے کھلا تا ھی * سواے اِسکے قصبۂ مسطور مین ایک بتخانہ اِتنا بڑا ھی اگر نقّارہ اُس مین بجے تو باھر آواز کوئي نہ سنے *

منڈو ایک بڑا شھر ھی بارہ کوس کے عرصے مین چند مدّت حاکم نشین بھي تھا * قلعہ مین اُسکے ایک مینار ھشت منظري

بے نظیر * ساتھہ اِسکے تعمیرات قُدما کي نہایت کلان و دلپذیر *
اور مزار سلاطینِ خلج کے بھي اکثر * لیکن عجیب یہہ ھی کہ
سُلطان محمود ابن سُلطان ھوشنگ کے گُنبذ سے گرمیون مین پاني
ٹپکا کرتا ھی * نادان اُسکو مُدّتون سے کرامت سمجھتے ھین *
پر دانا اُسکي حقیقت حال کو ادنیٰ تامُّل مین پا جاتے ھین *
کہتے ھین کہ اُس دیار مین پارس پتّھر بھی کبھو کبھو نکل آتا
ھی * لوھا تانبا و غیرہ جو اُس سے لگے سونا ھین بن جاتا ھی *
دھار ایک قصبہ ھی اگلے زمانے مین راجہ بھوج کي تخت گاہ
تھا * بلکہ اور بھي راجاؤن کے وقت مین وھي چندگاہ دارُ الحُکومت
رھا * القصّہ زمین اِس صوبےکي بنسبت بعضی زمینون کے کُچھہ
اونچی ھی * اور سب کي سب قابلِ زراعت * دونو فصلین
بخوبي ھوتي ھین * غلّہ سب طرح کا بُہتایت سے خُصوصاً گیہون
خشخش * اور میوون مین گنّا - آم - خربوزہ - انگور * لُطف یہہ ھی کہ
حاصل پور مین انگور دو بار پھلتا ھی * اور پان بھي اچّھے سے اچّھا
ھوتا ھی * بارش چار مہینے تلک * ھوا اکثر اِعتدال پر * چنانچہ
جاڑون مین روئي دار کپڑے کي حاجت اور گرمیون مین شورے
کے پاني کی نہین ھوتی * لیکن برسات مین کبھي کبھي بالاپوش
کی اِحتیاج پڑتي ھی * چھوٹے بڑے وھان کے تین برس کي عُمر
تلک لڑکون کو افیون دیتے ھین * اگرچہ دریاؤ صوبہ مذکور مین
بُہت ھین * لیکن بہترینِ دریا نربدا شپرا - کالي - سندھہ - بیتوہ
گوتي - اور کنارے ھر ایک دریا کے دو دو تین تین کوس تلک
ھموار وصاف * علاوہ اِس کے آنپر پھول بھی اقسام کے رنگین وخوشبو *

بلکہ سنبل و درخت سایہ دار ہر ایک ہو * اور جنگلون میں بھی بیشتر تالاب و سبزہ ڈھڈھا * درخت سہاونے ہزارہا * طول صوبے کا کوتے کے تلے سے بانسواڑے تلک دو سو پینتالیس کوس * اور عرض چندیری سے تا ندربار دو سو تیس کوس * جانب شرقی اسکے باندھو * غربی گجرات و اجمیر * شمالی نرور * جنوبی بگلانا * اجین و رایسین و چندیری و سارنگ پور و بیجا گڈھہ و مندو و غیرہ بارہ سرکارین * متعلق اسے تین سو نو محال * آمدنی چھتیس کروڑ نوے لاکھہ ستر ہزار دام *

صوبۂ دار الخیر اجمیر

اجمیر قدیم شہر ھی نہایت خوش آب و ہوا * بیٹھل گڈھہ سے لگا ہوا سواد اسکا صاحبان طبع کا مرغوب * اور آبادی اس کی نہایت خوب * درگاہ خلاصۂ عارفین خواجہ معین الدین چشتی کی بستی کے اندر جھالرے کے کنارے ھی * اور قریب اس کے اسی نواح میں سید حسین مشہدی بھی آسودہ عوام اسکو خنگ سوار کہتے ہیں *

القصہ خواجہ ممدوح بیٹا خواجہ غیاث الدین چشتی کا * اور قوم کا حسینی سید * تولد اسکا پانسو سینتیس ھجری میں سجستان کے بیچ لیکن جب پندرہ برس کا ہوا * پدر عالیمقدار اسکا قضائے الٰہی سے موا * انہیں دنون ابراہیم قندوزی کی نظر توجہ اسپر پڑی * جذبۂ طریقت نے فی الفور اسے کھینچا * وونہیں رستا معرفت کا وہ ڈھونڈھنے لگا * ندان ھرون میں جا نکلا وہان خواجہ

عُثمانِ چِشتي کي صُحبت سے بہرۂ کامل اُٹھایا * پھر عبادت و
ریاضت مین غرق ھوا * جب بیس برس کی عُمر ھوئي * تب
شیخ عبدُ القادر گیلانی سے کُچھہ فائدہ حاصل کیا * جب کہ سُلطان
شہابُ الدّین غوری ہندستان کو فتح کرکے دِھلی مین آیا * تب
یہہ بُزرگ گوشہ نشیني کے قصد سے اجمیر مین تشریف لایا * ایک عالَم
اُسکی پَیروی سے منزل مقصود کو پہُنچا * زندگانی اِسنے دُنیا مین
ستانوے برس کی * آخر رجب کی چھٹی کو ھفتے کے دن سن
چھہ سَو چھتّیس ھجری مین وفات پائی * مزار اُسکا آج تلک خلق
کي زیارت گاہ ھی * جتنے بادشاہ کہ اِس بزرگ کي وفات کے بعد
ھند مین ھوئے اِسکی درگاہ مین نذرین چڑھایا کیئے * خُصوصًا
جلالُ الدّین محمد اکبر کہ زیادہ تر اِعتقاد رکھتا تھا بارھا پیادہ پا
اجمیر مین آکر زیارت سے اِسکی اور سیّد حُسینِ خنگ سوار کی
مُستفید ھوا *

اجمیر سے تین کوس پرے پُھکر ھی عُمق اُس تالاب کا
آج تلک کسی نے نہین پایا * تہ کو اُسکی پاوُن کسیکا نہین لگا *
ھُنود کا قدیم تیرتھہ ھی * بلکہ سارے تیرتھون کا گُرو * عقیدہ
انکا یہہ ھی کہ انسان اگر سارے تیرتھون مین پھرے اور روئے زمین
کے مندرون کی پوجا کرے جب تلک اُس مین نہ نہاویگا * ثواب
کُچھہ نپاویگا *

چیتّور مشہور قلعہ ھی اِسي صوبے کے مُتَعلّقات سے - اورکوکندھہ
کہ تابع اُسکا ھی وھان جنت کی کھان - اور چیتن پور مین تانبے
کی * لیکن یہہ مقام علاقہ مانڈل سے رکھتا ھی سابق رانا کے

تصرّف میں تھا * اکبر بادشاہ نے ایک مُدّت لڑکر آسے لیا * قصّہ آسکا مشہور و معروف هي * اور زمانۂ سابق میں یہانکے رئیسونکو راوَل کہتے تھے * اب ایک مُدّت سے رانا کہتے ہیں * قوم اُنکی کہلوت - لیکن اپنے گروہ کو اولاد نوشیروان عادل کي جانتے ہیں * اور اِس وجہ سے کہ اُنکے دادا نے اپني بود و باش موضع سیسودیہ میں کي تھی سیسودیہ کہلاتے ہیں * سِواے اِسکے ایک برہمن جو اُنکا غمخوار ہوا تھا اُس جہت سے اپنے تئین برہمن بھی ٹھہراتے ہیں * اور اِن کے خاندان کا یہہ دستور هی کہ رانا جب مسندِ حکومت پر بیٹھے قشقہ آدمي کے لہو سے اپنے ماتھے پر کھینچے *

قصبۂ سانبھر لون وہان کا نہایت مشہور هی اور بیشتر کھانے میں بھی وهي آتا هی * شہر کے نزدیک چار کوس لنبا کوس بھر چَوڑا ایک چشمہ هی * پانی اُس کا نپٹ کھاری * لیکن تاثیر اُس کي یہہ هی جہان زمین کھود کر پانی سے آسے بھر دیا اور زمین نے جذب کیا تمام قطعہ اُسکا نمک آلود ہو جاتا هی * جہان کھود کر اُسکو کنارے پر ڈال دیا اور پانی چھڑکا لون صاف آسمین سے نکل آتا هی * ہر سال کئی لاکھہ رُپَی کا لون وہانکے بیپاري بیچتے ہیں * اور محصول سرکار والا میں داخل کرتے ہیں *

الغرض تمام زمین صوبۂ مذکورکي ریتلي * پانی دور تلک جو کھودے تو نکلے * بونے جوتنے کا مدار بارش پر * اِسي سبب زِراعتِ ربیعي بقلّت ہوتي هی اور فصلِ خریف میں باجرہ جوار موٹھہ بکثرت * ساتوان یا آٹھوان حصّہ غلّے کا دیوان کو دیتے ہیں * مال گذاري کا رواج کم هی * جاڑے میں وہان جاڑا قریب

باعتدال * اور گرمي مين گرمي کمال * اکثر مقامون مين جنوب کي طرف کوہ سار * اور بيشتر زمينين دشوار گذار * بنابر اسکے کچھواہے اور راٹھوڑ سواے اُنکے اور بھي راجپوت سلاطين سے چندان دبتے نہين * لشکر بادشاهي ايکبار وهان جا نہين سکتا * علاوہ اسکے کوسون پاني نہين ملتا *

طول صوبے کا آنبير سے بيکانير و جسلمير تلک ايک سو اٹھسٹھہ کوس عرض نہايت سرکار اجمير سے بانسواڑے تک ڈيڑھہ سو کوس * پورب طرف اُسکے اکبرآباد * پچھم طرف ديبالپور تابع مُلتان * اُتر طرف قصبات دهلي دکھن طرف گُجرات * اور سرکارين اُسکي اجمير - چيتوڑ - رنتنپور - جودھپور - ناگور - سروهی - و بيکانير سات مُتعلّق اُنسے ايک سو تيئيس محال * آمدنی پچپن کروڑ تين لاکھہ ساٹھہ هزار دام *

صوبۂ گجرات

کُتُب تاريخ سے خُصوصًا وہ تاريخ جو سلطان بهادُر والی گُجرات کی تصنيف هی اُسسے يهہ ظاهر هوتا هي کہ شهر پٹن اور چندے چانپانير بهی تختگاہ تهے * جب سلطان احمد بن سلطان محمد بن سلطان مُظفّر شاہ سن آٹھہ سو بارہ هجری مين تخت سَلطنت پر بيٹھا * اور درياے سابرمتی کے کنارے ايک قلعۂ متين بنا کيا * بلکہ عمارات بهی نئی نئی وضع کی سنگين و رنگين بنا کر ايک شهر نہايت وسعت کے ساتھہ آباد کيا * نام اُسکا احمد آباد رکها * اور دارُ السّلطنت اُسے قرار ديا * سواے اِسکے بتّيس برس اور چهہ مهينے اپنی حکومت کے ايّام آبادی کے اِنتظام مين جو اُسنے

اگر ایک دم دُھوپ میں رکھیئے تو پگھل جائیں * اطراف میں اُسکے آونت گھوڑا نہایت قوی و چالاک ہوتا ہی *

سومنات قدیم بُتخانہ ہی * نہایت مشہور * شور دریا اُسسے تین کوس * تابع اُسکے پانچ بندر * سرستی بھی قریب اُسسے نکلی ہی * ہندو اُسکو بڑا تیرتھہ جانتے ہیں * مشہور ہی کہ پانچ ہزار برس اُس سے آگے پانچ چھہ کروڑ آدمی جادو کرون کی قوم سے سرستی اور ہرن کے درمیان ہنسی خوشی آپس میں لپٹ لپٹ کر گِرے اور ڈوب ڈوب گئے *

سومنات سے آدھہ کوس سانگھا ایک مکان ہی سِری کشن کے پاؤن میں وہیں ایک صیّاد کے ہاتھہ کا تیر لگا * اور سرستی کے کنارے پیپل کے درخت تلے بَیکنٹھہ باسی ہوا * بنابر اِسکے اُس مکان کو معبد جانتے ہیں * اور اُس درخت کو پیپل سر کہتے ہیں *

قصبۂ مول میں ایک معبد ہی مہادیو سے منسوب * ہر سال برسات سے پہلے روزِ معیّن ایک پرندہ کبوتر سے چھوٹا پر چونچ اُسکی موٹی رنگت سِیاہ سُفید اُس دیہرے کی چھت پر آ بیٹھتا ہی * اور ایک دم کلولیں کرکے یہان تلک لوٹتا ہی کہ جی سے گُذر جاتا ہی * اُس دن شہرون کے لوگ وہان جمع ہوتے ہیں * اور طرح بطرح کے بخُور کرتے ہیں * پھر سیاہی وسفیدی سے اُسکی اندازہ بارش کایعنی سیاہی سے تفوّلِ بارش اور سفیدی سے خُشکی *

مُتّصل اُسکے دوارکا ہی * جگت بھی اُسکو کہتے ہیں * بڑا معبد ہی * جب سِری کشن متھرا سے باہر نکلا وہین آکر اُسنے

بسا لیا * اِس لیئے اُسکو بھی پرستش گاہ جانتے ھین *

نزدیک اُسکے کابھی ایک قصبہ ھی اھیرون کا مسکن * وے ھندوٗن کے طریقے سے خارج ھین * پر زن و مرد حسین ھوتے ھین * جب نیا حاکم وھان آتا ھی اُس سے قول لیتے ھین کہ عورات سے بد کاری کا مواخذہ نکرے * تب بود و باش اِختیار کرتے ھین * و اِلا وطن چھوڑ دیتے ھین * نزدیک اُسکے ایک زمین ھی طول مین نوے کوس - برسات سے پہلے سمندر اُبلتا ھی اور پانی مین وہ تمام ڈوب جاتی ھی * جب بارش موقوف ھوتی ھی پانی گھٹنے لگتا ھی * آخر زمین نکل آتی ھی اور لون بہت سا ھاتھہ لگتا ھی *

کچھہ ایک جُدی ولایت ھی * عرض طول اُسکا اڑھائی سو کوس کا * سندھہ اُسکے پچھم طرف * زمین وھان کی بیشتر ریتلی * اونٹ وھان کثرت سے پیدا ھوتے ھین * اور بکریون کی بھی اِفراط ھی * سواے اِسکے تازی گھوڑے وھان کے مشہور و معروف * وجہ اُسکی یہہ ھی کہ کسی زمانے مین ایک سوداگر کتنے عربی گھوڑے دریا کی راہ سے لیئے جاتا تھا * اِتفاقاً اُسکا جہاز ٹوٹ گیا * کئی گھوڑے ایک تختے پر بہتے ھوئے کنارے پر آلگے اور اُس مُلک مین پہنچے * آج تلک اُنکی نسل اُس نواح مین باقی ھی *

القصہ ھَوا اِس صوبے کی اِعتدال پر رھتی ھی * جوار باجرے کی پیدائش بیشتر * چنانچہ مدار خلائق کی خورش کا اُسی پر ھی * اور زراعت ربیعی کمتر * گیہون بلکہ بیشتر غلّے مالوے اجمیر سے اور چانول دکھن سے آتے ھین * اور جنگلون مین یہان کے

درخت اِس کثرت سے هیں که لذّت شکار سے لوگ اکثر محروم رهتے هیں * آم کي بهي يهه اِفراط هی که پٹّن سے تا برودهه سوکوس کا عرصه هي ايك لخت آسکے درخت نظر آتے هيں * ساتهه اِسکے آم بمرتبه ميٹھے اور خوش ذائقه * بلکه کيريان بهي حلاوت سے خالي نهين * انگور و انجير بهی علی هذا القياس * عجيب تر يهه هی که خربوزه گرمي اور جاڑے مين بافراط مُيسّر آتا هی * اور پهول بهی هر رُت کا اِس کثرت کے هوتا هی که بازار گلزار بن جاتا هی * اگرچه درندے اور بهي اِس نواح مين هين ليکن چيتونکا اِسقدر وفور هی که هر سال صيّاد سيکڑون پکڑ لاتے هين اور صَيد افگني اُنکو سِکهلاتے هين * بَيل بهي وهانکے خوش ظاهر قوي فربه گِران قيمت - چنانچه ايک جوڑي اگر پانسي رُپّی سے کچهه زياده کو آئے تو سستي هی * اور چالاک بهی ايسي هوتي هی که تمام دن مين پچاس کوس طی کرے * مطلق نه تهکے * دريا چهوٹے بڑے اس صوبے مين بهت هين * ليکن نامی ساير متي باترک مهندري نربدا تپتي سرستی هرن * طول آسکا برهان پور سے دوار کا تلک تين سو کوس * عرض جالور سے تا بندر دامن دو سو ساٹهه کوس* شرق رو آسکے خانديس * غرب رو دوارکا * شمال رو جالور اور ايدر * جُنوب رو بندر دامن اور کهنبايت * احمد آباد - پٹّن - نادوت - بهڑونچ - برودهه - چانپانير - کودهره - سورٹهه - اِسلام نگر - نوسر کارين* تابع آنکے ايک سو اٹهاسي محال * تيرة بندر * آمدني اٹهاون کروڑ اٹهتيس لاکهه نوّے هزار دام *

صوبۂ ٹھٹھہ

اگلے زمانے میں برہمن آباد ایک بڑا شہر یہانکی تختگاہ تھا قلعے میں اسکے چودہ سو برج تھے تھوڑے تھوڑے تفاوت سے * چنانچہ ابتک اسکے برجوں اور دیواروں کا کچھہ نشان باقی ہی * بعد اسکے دیور پائے تخت ہوا * بالفعل ٹھٹھہ دار الحکومت ہی * دیبل بھی اسیکو کہتے ہیں * فی الواقع ایک شہر کلان و عظیم الشان ہی دنیا کی چیزیں اسمیں ملتی ہیں * خصوصاً موتی * سوا اسکے اکثر بنادر کی اجناس * پردستور اس ملک کا یہہ ہی کہ زمیندار تیسرا حصہ زراعت کا سرکار میں داخل کرے * اور دو آپ لیوے * لیکن کان نمک و آہن سے محصول بہت سا ہاتھہ لگتا ہی * اور چھہ کوس شہر سے پرے زرد پتھر کی کہان ہی * جس اندازے کا سنگ چاہیں اسے نکال کر تر شوائیں اور عمارت میں لگوائیں * لیکن مدار کار بیشتر کشتیوں پر * چنانچہ وے انواع و اقسام کی چھوٹی بڑی چالیس ہزار کے قریب وہانکے دریا میں تیار رہتی ہیں * اگرچہ اسکی نواح میں شکار اقسام کا ہاتھہ لگتا ہی لیکن گورخر و خرگوش و کوتاہ پاچہ و خوک صحرائی و ماہی کا شکار بکثرت * اور خوراک وہانکے لوگوں کی اکثر دہی خشکا مچھلی * بلکہ مدار خورش کا اسی پر ہی * یہان تک کہ مچھلیوں کو سکھا - تیل میں ڈال - کشتیوں میں بھر - اکثر بنادر و اطراف میں لیجاتے ہیں * اور لوگ انکو مول لیکر کھاتے ہیں * پھر تیل کو وے ناؤن کے کام میں لگاتے ہیں * اور پلوہ ایک مچھلی نہایت لذیذ

هوتي هى - ليكن خاص اُسى مُلک مين- وه بهى نپٹ مزےدار و
باحلاوت * ساتهه اِسکے چار مهينے تلک بگڑتي نهين * اور باغون مين
رنگ برنگ کے پهولون کی بهتايت * اقسام کے ميوون کی کثرت *
خصوصًا آم بهت خوش مزا هوتا هى * لُطف يهه هى که
خربوزے کی ريندياں جنگلون مين خودرو پيدا هوتي هين *
ديکهنے کے لائق بلکے کهانے کے قابل * ڈائنين بهى تهٹهے کی مشهور
هين که لڑکون کے کليجے منتر کے زور سے تُرت ليجاتي هين * اور
اُنکي ماؤن کے دلون مين داغ ديجاتي هين * کهانا تو اُن کے
حُضور کِسي کو کهانا لاِزم نهين * کيونکه اُس وقت اُنکا تير نظر
جس پر چلے اُسے مارهى رکهے * سواے اِس کے کبهو کبهو اَيسي
حالت اُن پر طاری هوتي هى که اُس وقت جسکو ديکهتي هين
هوش مين وه نهين رهتا * پهر کئی دانے انار کے مانند اُسکے پاس
سے اُسکے هاتهه لگتے هين * کِسي حِکمت سے ايک لمحه اُنکو
اپني پِنڈليون کے اندر رکهه چهوڑتي هى تب تلک وه بيچاره
بيهوش پڑا رهتا هى * ندان آگ پر اُنکو رکهه ديتي هى * جب
وے پهيل کر طباق کي صورت پکڑتے هين * تب اپني همجنسون
مين حِصّے کرکے کها جاتي هي * وهان اُسکا کام تمام هو جاتا
هى * اِتفاقًا اگر وه بد ذات پکڑي جاے تو لازم هى که اُسکي
پِنڈليون کو چير ڈاليں * فورًا وے دانے نِکل پڑينگے * چاهئے که جسکے
جِگر کو صدمه پُهنچا هى اُسے کِهلا ديوين * خُدا کي قُدرت سے وه
شِفا پائيگا * اور کليجا اُسکا بچ جائيگا * اور يهه بِلشت چرغ کو
بهى منتر کے زور سے ايسا رام کرتي هى که اُسپر سوار هوکر دور

دور تلک جاتي هی * بلکه بعضے مُلکون کی خبر لاتي هی * اور
جوکوئی عامل چاهے که اُسکو اِس چلن سے باز رکھے * تو اُسکي کنپٹیان
داغے اور آنکھون میں لون بھر کر چالیس دن تلک لٹکا رکھے * کھانا
بے نمک کھلائے * ساتھه اِسکے بڑهنت بھي اُسکے بُطلان عمل کے اپنے
پڑھے * تب وه اپنا منتر بھول جائیگي * اور اُس چلن سے باز
آئیگي * لیکن بیشتر اِس پیشے کي رنڈیان هوتي هین اور مرد
کم * صاحبِ خُلاصه لکھتا هے که مین نے بچشم خود ایک لڑکے کا
کلیجا ایک ڈائن کو لیجاتے دیکھا هے * هرچند که عقل مین نهین آتا
که جنسِ بشر مین اِسطرح کي عورت یا مرد هو که جگر کسی کے
سینے سے بدون چاک کیئے نکال لیجائے اور کوئی ندیکھے * لیکن خدا
کي قُدرت معمور هی اُسکي صنعت سے کچھه دور نهین * بعضے
اِنسان کو یهه بھي قُوّت دی هو * اگر همارے مُدرکے نے اِدراک
نکیا تو یهه لازم نهین که وه حقیقت مین بھي نهووے * یا اُسکي
نظر مین مُوثّرِ حقیقی نے آیسي تاثیر دی هو که جس لڑکے کي طرف
نگاه بد سے دیکھے اُسکے جگر کو صدمۀ عظیم پهنچے * یا کوئي افسون
اُسے آیسا یاد هو که جس مین اِسطرح کا اثر هو ـ مجازًا اگر اهل
عُرف نے کلیجا لیجانا یا کھاجانا کها تو مُضائقه نهین * سواے
اِسکے ڈائنین اور ایک منتر آیسا جانتي هین اگر کوئی چکّي کا
پاٹ اُنکے گلے مین ڈال کر ڈبوادے تو نهین ڈوبتین * اور آگ
مین جلا دیوے تو نهین جلتین *

هنگلاج ایک مکان هے ٹھٹّھے سے سٿّر کوس دُرگا سے منسوب اُتّر
اور پچھم مین دریاے شور کے نزدیک * لیکن پانی کی نایابي اور

راه کي خرابي بمرتبه هی * علاوه اِسکے بهیلون کي رهزنی کا خوف * اِس‌لیئے هر کوئي وهان جا نهین سکتا * مگر بعضے اتیت خصوصاً سنیاسي بهوکهه پیاس کو گوارہ کرکے وهان جاتے هین اور پرستش کرتے هین * غرض آتے جاتے پندرہ دِن سے کم نهین لگتے *

سرکار هیوستان تابع اِس صوبے کے دریاے سندهه کے کنارے * نزدیك اُسکے ایک بڑا تالاب هی طول اُسکا دو دِن کي راہ * کتنے ماهي گیر اُسپر ایک سطح خاکي بنا کر ساکن هوئے هین هر روز مچهلیان مارتے هین * اور اپني اَوقات گذارتے هین * اور اِس صوبے مین مُلتان و اوچ کي حدّون سے ٹهٹّهے و کیچ مکران تلک شمال رو بلند بُلند پتّهر کے پهاڑ هین * اکثر بلوچون نے اور بعضے پٹهانون نے اپني بود و باش وهین مقرّر کي هی * اور اوچ سے تا گجرات جنوب رخ ریتل کے پهاڑ * بهیٹون کي گروہ نے اِستقامت اپني وهان ٹههرائی * لیکن اُنکے رئیسون کي سکونت جسلمیر مین هی * اور راجپوتون کی اکثر قومون نے بهکر سے نصیر پور و امر کوٹ تلک سکونت کی * سواے اِنکے سودهه و چارپچه بلکه بهتیرے اشخاص وهان آکر ساکن هوئے *

دریاؤ بهي اِس صوبے مین کئی هین لیکن بڑا دریا سندهه * چنانچه اکثر سوداگر مُلتان اور بهکر سے اسباب و اجناس دریا کي راہ سے کشتیون پر ٹهٹّهے مین لیجاتے هین * یهان تلک که جمیع مُسافر بلکه بڑے بڑے لشکر ٹهٹّهے کی طرف غیر از راہ دریا نهین جاتے * ایسا وقت کم هوا هوگا که خشکي کي راہ سے لوگ اُدهر کو

جائیں * اور پانی کی نا یابی و راہ کی دشواری سے رنج نہ اٹھائیں *

طول صوبے کا بھکر سے کیچ مکران تلک اڑھائی سو کوس * عرض قصبۂ بدین سے تا بندر لاھری سو کوس * شرق رو اسکے گجرات احمدآباد * غرب رخ کیچ مکران * شمال رو بھکر * جنوب رخ دریاے شور * سرکاریں اسکی ٹھٹھہ - سیوستان - نصیرپور - امرکوٹ چار * متعلق آنکے ستاون محال - اور پانچ بنادر * آمدنی نوکروڑ انچاس لاکھہ ستر ھزار دام *

صوبہ ملتان

قدیم شہر ھی ھر صنف کے اشخاص آمدیں آباد * اشیا بھی ھر ملک و ھر قسم کی بیشتر موجود * خرید وفروخت کا بازار مدام گرم رھتا ھی * عراقی گھوڑے قندھار کی راہ سے سوداگر لاتے ھیں * اور وھاں بیچ جاتے ھیں * جاڑوں کی ھوا معتدل * گرمی کے موسم میں گرمی بشدت * برسات کم * زبان وھانکے باشندوں کی لاھوری * لیکن سندھی اس میں ملی ھوئی * شطرنجیاں اور قالینیں بھی گلزار وھاں کی مشہور ھیں * سواے اسکے سلیقہ تقلید کا اس دیار کے کاریگروں کو خوب ھی * چنانچہ بندر کی چھینٹوں کی نقل ایسی بناتے ھیں * کہ اصل کر دکھاتے ھیں * قلعہ وھانکا خشتی * اور مزار مخدوم بہاء الدین زکریا کا بھی وہیں * سوائے اسکے بہت سے بزرگوں کے مزار پر انوار اس شہر میں زیارت گاہ خلائق ھیں * اور شہر مذکور سے چار کوس کے تفاوت پر سید زین العابدین کی درگاہ * سلطان سرور بیٹا اسی بزرگ کا ھی * وھاں بھی گرمیوں

میں چار طرف لوگ زیارت کو آتے ھیں * کئي روز بھیڑ بھاڑ رھتي ھی *

اور چالیس کوس وھانسے پرے مغرب رو دریا کے اس پار ایک پہاڑ کے دامنے میں بلوچوں کا شہر * سُلطان سرور وئہیں مدفون ھی * ھرطرف سے ایک خلق وھان زیارت‌کو آتي ھی * اور نذریں چڑھاتي ھی * خُصوصاً جاڑوں کے نکلتے دوردور سے لوگ آتے ھیں * یہان تلک کہ مُلتان سے اسکے مزار تک چالیس کوس کا فاصلہ ھی * کوئي رستا آدمیوں کي بھیڑ سے خالي نہیں ھوتا * ھر جاگہہ جنگل میں دنگل ھی دکھائي دیتا ھی *

اور قصبۂ اوچ میں قبر شَیخ جلال ابن سیّد محمود بن سیّدجلال بُخاري کي ھی * مخدوم جہانیان اسیکو کہتے ھیں * سن سات سَو سات ھجري میں شب برات کو وہ مُتولّد ھوا * ھر چند کہ جانشین و مُرید اپنے باپ کا ھی * لیکن شَیخ رُکن الدّین ابوالفتح سہروردي سے بھي بہت سا فایدہ اسئے پایا ھی * بعد اِس کے دھلي میں آکر شَیخ نصیرُالدّین چراغ دھلي سے بمرتبہ فیض اٹھایا * آخر چہار شنبے کو اِتفّاقاً عید قُربان بھی اسي دن تھي وفات پائي * ملنگ اور جلالئے فقیر اسیکے خاندان کے مُرید ھیں *

اور شہر پٹن کہ اجودھن بھي اسیکو کہتے ھیں دیبال پور کي وہ سرکار ھی مُلتان کے پورب طرف * وھان شیخ فرید شکر گنج ابن شَیخ جلال الدین سُلیمان فرّخ شاہ کابلی کي آولاد * وطن انکا قصبۂ کُھتوال مُلتان کے نزدیک * مشہور ھی کہ اسکے نگاہ کي تاثیر سے خاک کے تودے کے تودے شکر ھوگئے تھے * اِسي سبب سے لقب اسکا شکرگنج

گنج هوا * نِدان پانچوین مُحرمّ کو هفتے کے دِن چهه سو ست ستهه هِجری مین پٹن کے بیچ مُلک عدم کا راهی هوا * قِصّه کوتاه سرکار دیبال پور مین دو قوم ڈوگر و گوجر سواے اِنکے اور بهی قومین که تمرّد و رهزنی اُنکي شُهرت رکهتي هی ساکن هین * جب برسات آتي هی ستلُج و بیاه دونو دریاؤ کئي فرسنگ پهیلتے هین * سرکار مذکور کے سِحالوں کی زمین پر اکثر اَوقات ایک سطح آب هوجاتي هی * غرض هر سال وهان طوفان آتا هی* اور طوفان نوح کو یاد دلاتا هی * پهر جسوقت دریاؤ هٹ جاتا هی رُطوبت و طراوت کے باعث اَیسا گُنجان جنگل هو جاتا هی که پیادہ بهي راه نهین چل سکتا سوار کا تو کیا مقدور * اِسي سبب اُس دیار کو لکهی جنگل کهتے هین * اور مُفسد مذکور اُسیکي پناه کے سبب اور اِس باعث که دریاؤ کئي ٹکڑے هوکر اُنکے مساکن مین بهتا هی رهزني و دُزدي نِدهڑک کرتے هین * اُمَرا و حُکّام پادشاهی سے اُنکي تنبیه قرار واقعي هو نهین سکتي * جاڑا اُس دیار مین میانه - گرمی بَشِدّت * خریف مین زِراعت جوار کي - ربیع مین گیهون کي بخوبي هوتي هی *

اور مُلتان کے پچهم طرف پانچ کوس کے تفاوت سے دریاے چناب پر بلُوچونکا مُلک هي * اُس مین اُنکے دو سردار * ایک تو دودایي - که تیس هزار سوار اور پچاس هزار پیادہ اپنے ساتهه رکهتا هی * دوسرا هوت - که بیس هزار سوار تیس هزار پیادیکا سردار تها * دونون آپسمین مُخاصمت کے سبب اپني اپني سرحد پر آکر اکثر لڑا بهڑا کرتے تهے * لیکن بادشاه کے جادۂ اِطاعت سے

قدم باهر نہین دهرتے * چنانچه پیش کش معمولي همیشه حضور اعلی مین پہنچاتے تہے * اور اپنے اپنے مُلک کو تصرّف پادشاهي سے بچاتے * وکیل بهي هر ایک کی طرف سے صوبهٔ مُلتان کے حضور حاضر رهتا تہا * که احکام پادشاه کے اور امر صوبهٔ دار کے بخوبي بجا لاوے * تغافل شعاري و سهل انکاري کا شیوه اختیار نکرے *

غرض ولایت بلوچون کي نپٹ آباد اور زراعت دونو فصلون کی اُسمین بافراط هوتي تهی * حاصل بهي علی هذا القیاس * سوای اسکے چورون اور رهزنون کا وهان گذر نہین * کہتے هین که مُلتان کا مُلک سُلطان علاؤ الدّین ثاني کی سلطنت مین دهلی کے علاقے سے نکل گیا تہا * اور اُسپر قوم لنگاه مُتصرّف هوئی تهي * پهر سُلطان حُسین لنگاه حاکم مُلتان نے اپنی حکومت مین جب ملک سُهراب و غیره بلوچون کو کُمک کے لیئے کچ مکران سے بُلوایا کورر کوٹ سے دهنکوٹ تلک اُنکی جاگیر مین دیا * بلکه اکبر کے عهد سلطنت مین بهي راجه تودر مل دیوان بادشاهی نے اُس ولایت کو بلوچون هین پر مُتعیّن رکہا * اور خراسان و هندوستان کے مابین ایلٹ لشکر جرار مُتعیّن کیا * سواے اسکے اُنکی حدون مین ایک دیوار مُستحکم بنا کی *

جنوب رُخ مُلتان کے بهکر ایک قلعه نہایت متین اور نپٹ سنگین هی * کُتب تواریخ سابق مین نام اُسکا منصوره لکهه گئے هین * طُرفه اِتّفاق هی که دریاے سنده پنج رود پنجاب سے ملکر قریب اُسکے پہنچا * پهر دو ٹکڑے هوکر بقدر ایک حصّے کے قلعهٔ

مذکور کے اتّر طرف گیا * اور بقدر دو حصّہ دکھن طرف * غرض مُحکمی اور مضبوطی اُسکی اطراف میں مشہور ہی * ہرچند فوج کثیر ہو پر اُسے لے نسکے * گرمی کی اُس دیار میں اِفراط اور بارش کي قلّت * میوہ بھي اقسام کا پاکیزہ و لطیف ہوتا ھی * لیکن ایک جنگل لق و دق بھکر و سیوی کے مابین واقع ھي * گرمیون میں تین مہینے تلک باد سموم وہان چلتی ہی * جب دریاے سندھ کئی برس کے بعد دکھن کی طرف سے شمال کي جانب آتا ھی دیہات آدھر کے خراب ہو جاتے ہین * بناٴبر اِسکے چھپر کے گھرون میں باشندے وہان کے آوقات گذارتے ہین * رواج پکّي عمارتون کا کم ھی * طول صوبے کا فیروز پور سے سیوستان تلک چار سو کوس * و عرض خطر پور سے جسلمیر تلک ایک سو پچیس کوس * اور جونہتھے کو اُس میں ملائین تو طول کیچ مکران تلک چھہ سو ساٹھہ کوس کا ٹھہرتا ھی * شرق رو ملا ھوا سرکار سرھند سے * غرب رو اُس کے کیچ مکران * شمال کیطرف پشور * جُنوب کی سمت صوبۂ اجمیر * مُلتان و دیبال پور و بھکر تین سرکارین * تابع اُن کے چھیانوے محال * آمدني چار کرور چھیالیس لاکھہ پچپن ہزار دام *

صوبہ لاھور

لاھور قدیم شہر ھي راوی کے کنارے * کہتے ہین کہ راجا رامچند کے بیٹے بلونے اُسے آباد کیا * اور بعضي تاریخون میں نام اِسکا لہوّر و لہاوّر لکھہ گئے ہین * جب کہ آسمان کي گردش سے بعد

گذرنے کتنے دورون کے آبادی اِس کی ویران ہوئي اور تھوڑے سے نشان کہین کہین رهگئے * تب دارُ الحکومت اِس ولایت کا سیالکوٹ ٹھہرا * بعد اِسکے جسوقت سلطان محمود غزنوي نے هندوستان کو فتح کیا * ملک ایاز کہ اُسکا منظور تھا اِس شہر کے آباد کرنے پر مُتوجّہ هوا * یہان تلک کہ ایک پکّا قلعہ بناکر نئے سر سے شہر آباد کیا * پھر سلطان محمود کے فرزندون مین سے خسروشاہ و خسرو ملک دونون باپ بیٹون نے تازہ اِس ولایت کوفتح کرکے لاهور کو دارُ السّلطنت کیا * غرض اٹھتیس برس تلک دارُ الحکومت سُلطان محمود کی اولاد کا رها * بعد اُنکے کسي هند کے پادشاہ نے اِس شہر مین اِستقامت نکي * بسبب اِسکےبیرونق پھر هوگیا * آخر ایک مُدّت کے بعد تاتار خان سُلطان بہلول کے ایک امیر نے دارُ الامارۃ اِسکو مُقرّر کیا * اُسکے بعد بابر بادشاہ کے بیٹے کامران مِرزا نے وهان بود و باش کي * پھر تو آبادی اِسکي زیادہ بڑھہ گئي * بعد اُسکے اکبر نے اپنے عہد سلطنت مین اِسکي آبادي پر توجّہ فرمائی * اور ایک شہر پناہ خشتی اِسکے گرد بنائي * بلکہ ایک دولتخانہ بھي تعمیر کیا * وہ اِسکي رونق کا موجب زیادہ تر هوا * پھر نورُ الدّین مُحمّد جہانگیر نے بڑي بڑي عمارتین بناکر ایک مُدّت نزُول اِجلال فرمایا * اور رونق کو اِسکي زیادہ بڑھایا * چنانچہ وے عمارتین عالمگیر کے وقت تلک بھی موجود تھین * سواے اِسکے کُچھہ کُچھہ عمارتین حویلیان شہزادون نےبھی شہر مذکور مین بُنیادکین * بلکہ اُمراے والاشان نے بھی * خُصوصًا عمارت ابو الحسن آصف خان بن اعتمادُ الدّولہ

کي نہايت زينت بخش هوئي * اور شاهجہان کی بھی
بادشاهت مين آبادی اسکی دن بدن بڑهاکي * جب عالمگير کا
وقت آيا تب دریاے راوی آيسا چڑها که شهرکے اکثر باغات
و عمارات کو صدمۂ عظيم پہنچا * تب بادشاه نے چوتهے سن جلوسي
مين ارشاد کياکه ايک باندهه مستحکم بنائين * که عمارات کو
بار ديگر اسطرح کا صدمه نه پہنچے * فرمان برداروں نے بھي ويسا
هي باندهه مضبوط کوس بهر کے طول کا باندها * اور اکثر جاگہه
سيڑهيان پکی دریا مين بناکر کنارے کو خوش اسلوب کر ديا *
بلکه عمارتين پکي پکی اور حويليان اچهي اچهي اب دريا
بنا کر شهر کو بهي صفحۂ تصوير بنا ديا * غرض چوتهے سال
کی شروع سے چاليس برس تلک هر سال مرمت و تعمير
اسکی سرکار والا سے هوتي رهي * اور مبلغ کثير خرچ هوا
کيئے * پهر تو يہه خجسته بنياد يک دست آباد هوا * لوگون کي
کثرت اور هنرمندون کي بہتايت آيسي کم کسي شهر مين هوئي
هوگی * مفلسي و تنگدستي کے دروازے يک لخت مفقود *
اجناس هفت کشور بلکه اشياے بحر و بر بافراط موجود * خريد
فروخت ليل و نہار لين دين کا هميشه گرم بازار * اگرچه کوچه و بازار
مسجد سے خالي نه تها - ليکن دريا کے کنارے مقابل دولتخانۂ عالمگير
کے ايک مسجد سنگين عاليشان آيسي تعمير هوئی جسکي بنا پر
پانچ لاکهه روپۓ صرف هوئے * سواے اسکے شهر کے بيچون بيچ
وزير خان عرف حکيم علم الدين شاهجهاني نے ايک جامع مسجد
آيسي خوش قطع بنا کي * که شهر کي رونق دوچند هوگئي *

مزار بھي اکثر بزرگون کے شہر مین هین * خصوصًا پیر علي هجویري
کہ جامع فضیلت و ولایت تھا وہ بھي ونہین آسودہ هی * لیکن
آنا اُس بزرگ کا غزنین سے لاهور مین سلطان محمود کے ساتھہ
هوا * بلکہ سلطان ممدوح کا عقیدہ یہہ هی کہ صوبۂ مذکور کی فتح
اُسیکے یمن قدم سے هوئي * اور مقبرہ جہانگیر پادشاہ کا دریاے
راوي کے اُس پار شاہ درے کے متّصل واقع هی * لگا هوا اُسکے
مقبرہ آصف خان ابو الحسن جہانگیري کا * اگرچہ حواشيِ شہر
مین باغ اکثر پُرفضا هین * لیکن باغ شالامار کہ شاہ جہان نے نقل
باغ کشمیر کي بنایا هی * اُسکي سیر سے اکثر خاطر بستہ کو
شگفتگي اور دل پژمُردہ کو تازگي هوتي هی *

جب کہ احوال دار السّلطنت کا قدرے لکھنے مین آیا * لازم
هوا کہ کُچھہ کُچھہ قصبات کا بھي تحریر کیجئے *

جالندھر ایک قصبۂ قدیم دو آبے مین هی * شاہ ناصر الدّین
ونہین مدفون هوا * اور مزار اُسکا زیارت گاہ خلائق ٹھہرا * خصوصًا
گرمیون مین اکثر اشخاص وهان زیارت کو جاتے هین * اور نیازین
نذرین اُسکي قبر پر چڑھاتے هین * کہتے هین کہ شیخ مرحوم
اپنے وقت مین صاحب ولایت و خلاصۂ اهل ریاضت تھا * اور
مزار شیخ عبد اللّٰہ سلطان پوري کا بھي اُسي کی نواح مین هی *
کمالات و حالات اُس کے مشہور و معروف * خطاب اُسکا سلیم شاہ
کي سلطنت مین شیخ الاسلام تھا * پھر همایون و اکبر کے عہد
مین مخدوم الملک ٹھہرا *

اور اُسي دو آبے مین بجواڑہ بھي ایک پُرانا قصبہ هي صاف

و بادلہ ڈوریہ بچھولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سنہري آنچل دار وھان کا ھند میں مشہور ھی * لیکن چھینٹ سلطان پور ھی میں خوب چھپتي ھی * بلکہ بادلہ بھي وھین کا نہایت چمک کے ساتھہ ھوتا ھی *

اور دوآبے میں ھیبت پور بھٹي ایک پرگنہ ھی وھان کے گھوڑے عراقی کي مانند ھوتے ھین * چنانچہ بعضے بعضے دس دس پندرہ پندرہ ھزار رپی کو بکتے ھین *

اور بھٹي ھیبت پور کے متعلقات سے چک گوردھر گوبند ایک مقام ھی اس مین ایک باغ نہایت پر فضا * اور ایک تالاب نپٹ خوشنما * سیر کے قابل * اور دیدہ کے لایق ھی * چنانچہ بیساکھي کے دن وھان ھزارون آدمي جمع ھوتے ھین *

اور آگے دو تین کوس پر رام تیرتھہ ایک بڑي پرستشگاہ ھی ھنود وھان کي بھی پرستش کا نتیجہ ثواب عظیم جانتے ھین *

کئي کوس وھان سے پٹالہ ایک قصبۂ دلکشا اور معمورۂ خوش آب و ھوا ھی * بسانے والا اس شہر کا رام دیو بھٹي ھی * کہ کپور تھل کا زمیندار اور اپني قوم کا سردار تھا *

مشہور ھی کہ سابق اسے ایک مرتبہ پنجاب مین اسطرح کا طوفان آیا کہ ستلج سے چناب تلک تمام زمین سطح آب ھوگئي * بسبب اسکے عمارتین ڈھہ گئین * اور بستیان خراب ھوئین * بلکہ ھزارون ذي حیات بھي ڈوب کر ھلاک ھوئے * چنانچہ طوفان کے جانیکے بعد بھي ایک مدت یہہ سر زمین ویران پڑي رھي * بعد ایک عمر کے بعضے بعضے جاگہہ آباد ھوئي * لیکن مغل بلخي

و کابلی از بسکہ ہر سال پنجاب پر دوڑا کرتے تھے اِس جہت سے
یہہ وِلایت مُدّتوں خراب رہی * زراعت اِس میں بہت کم ہوتی
تھی * حاصل بھی چنداں نہ تھا * جب سلطان بہلول لودی کا وقت
آیا * تب تاتار خان صوبہ دار لاہور کا ہوا * اور اُسنے راے رام دیو
بھٹی نے تمام پنجاب کو نَو لاکھہ ٹکے پر اِجارے لیا * اِتفاقاً ایسی
وارادت در پیش ہوئی کہ راے مذکور مُسلمان ہوا اور یہی
اُسکی پیش آمد کا باعث ٹھہرا * بعد اِسکے آٹھہ سو ستہتر ہجری اور
پندرہ سو بیر بکرماجیتی میں خان موصوف کی اِجازت سے پٹّالے
کو کہ محض ایک جنگل تھا آباد کیا * وجہ تسمیہ اُسکی یہہ
ہی کہ شہر کی بُنیاد کے وقت بد شُگنی ہوئی تھی * بسبب
اِسکے جاگہہ بدلی * قریب ہی اُسکے ایک پُشتے پر بنا اُسکی پھر
ڈالی * اور پٹّالا پنجابی زبان میں مُبادلے کو کہتے ہیں * اِسواسطے
قصبۂ مذکور کا یہی نام رکھا * پھر بہُت سے جنگل کٹوا کر گاؤں
بسائے کھیت بوائے آخر ایک پرگنہ مُقرّر ہو گیا * چُنانچہ تحصیل
اُسکی اَورنگ زیب کے وقت میں تو گنج قارون سے بھی کچھہ
افزود تھی * القصّہ قصبۂ مذکور اِبتدا میں چنداں آباد نہ تھا *
شمشیر خان خوجہ اکبر کے وقت جو وہاں کا کروڑا ہوا اُسنے
ایک مکان حاکم نشین اور تالاب لطیف و باغ وسیع وہاں بنا کر
رَونق اُسکی دو چند کردی * پھر دن بدن آبادی بڑھتی گئی
یہاں تک کہ ایک شہر معقول ہوا * بعد اُسکے شیخُ المشائخ
کروڑے نے ایک عِمارت نِہایت انوٹھی اور پُھلواری بہت خاصی
بنائی * اُسنے آبادی کو اور ترقّی دی اور بہار تازہ بخشی * پھر

آورنگ زیب کے وقت وزیر خان عُرف مرزا مُحمّد خان جب امین
هوا اُسنے عالم گیر کے بارهوین سن جُلوسي مین تمام دُکانین
بازار کي پُختہ کردین * اور بانکے رای اور سُبحان سنگ دونون قانون
گوؤن نے بلکہ اُنکے بیٹون نے بهي کتنے مکانات پُر فضا بنائے * سواے
اُنکے ایک کاروان سراے اور پُرہ بهي بنا کیا * بعد اِسکے قاضي عبدُ الحيّ
نے عمارتین سنگین و رنگین بنائین ساتهہ اِسکے ایك بازار کاروان
سرا بهي نهایت وسیع * اور ایک مسجد جامع بمرتبہ رفیع بنوائي *
بلکہ ایک باغ بهي بہت بڑا دل کُشا بنوایا * پهر تو شهر کي رَونق
چَوگُني هوگئي * اور آبادي حد سے زیادہ بڑهي * بعد اُنکے گنگادهر
هیرانند کے بیٹے نے ایک پکا کُوا شهر کے بازار مین کُهدایا *
ساتهہ اِسکے ایک باغ معہ باولي سواد شهر مین لاهور کے رستے پر
بنایا * غرض دونون مقامون کو آبرو بخشي * اور وهان کے باشندون
کو بلکہ مُسافرون کو راحت دي * از بسکہ دونون کا پاني آبِ گنگا
سے مُساوي هی بسبب اِسکے اُنکے پاني کا نانون گنگادهر مشهور هوا *
اگرچہ اطراف شهر مین باغ بیشُمار و گُلزار پُر بہار هین - لیکن امر
سنگهہ قانون گوئے ایک باغ شالامار کے مُشابہ نهایت مطبوع و
دلچسپ بنایا * اور اُسکے تین درجے رکهے - اوپر کا درجہ شمشیرخان کے
تالاب پر مُشرف هی القصّہ اُسکي سَیر کوئي غم نهین جسے نهین
کهوتي * اور اُسکی دید سے طبیعت کسیکي کبهی سیر نهین هوتی *
سواے عمارات و باغات کے - اندر شهر کے اور باهر اُسکي اطراف مین
بہت سے مردان خُدا آسودہ هین * اُنهین مین سے شهابُ الدّین
بُخاري و شاہ اِسمٰعیل و شاہ نعمتُ اللّٰہ و شَیخ اَللّٰہ داد هین *

که هر ایک اپنے عصر میں اہلِ کمال و صاحب حال تھا ٭

اور وہاں سے دو کوس پر موضع مسالی - اُس میں مزار شاہ بدر الدین کا ہی ٭ سلسلہ اُس عزیز کا پیر دستگیر کو پہنچتا ہی ٭

چار کوس پٹالے سے دیپال ڈال - اُس میں درگاہ شاہ شمس الدین دریائی کی ھي ٭ اُس بزرگ کی بھي کرامات و خرق عادات زبان زد خلائق ھین ٭ غرض ابتلک بھی اُسکی درگاہ چھوٹے بڑون کی زیارت گاہ ھی ٭ ھر جمیرات کو وہان بھیڑ ھوتي ھی ٭ خصوصاً نو چندی جمیرات کو تو زن و مرد بکثرت دور دور سے بھی آتے ھین ٭ اور نذرین قسم قسم کي چڑھاتے ھین ٭ بلکہ اپنے مطلبون پر نذرین مانتے ھین اور مرادین پاتے ھین ٭ پر اچنبھا زیادہ یہہ ھی کہ اُس بزرگ کي درگاہ کے خادم ھندو ھین دیپالی کی آولاد سے ٭ ھرچند اھل اسلام نے چاھا کہ اُس جماعت کو وھان سے دفع کرین اور اِس خدمت کو چھین لین پر کچھہ پیش رفت نہوا ٭ چنانچہ عالمگیر کے وقت تلک تو مجاور وھی لوگ تھے اب کی خدا جانے ٭

قریب اُسکے دھیان پور ایک مکان ھی وھان بابا لال ایک درویش بڑا موحد صاحب کمال رھتا تھا ٭ باوجود اِسکے سلیقہ تقریر کا بھی اُسکو خوب تھا ٭ چنانچہ وحدانیت و معرفت اِلٰھی اِس خوبی سے بیان کرتا تھا کہ سامعین حظ وافر اُٹھاتے تھے ٭ اور اُسکے کلام کے سننے کو اکثر آوقات آتے تھے ٭ اور نظم ھندی بھی اُسکي اِس مضمون کی بہت ھي ٭ بلکہ اکثر اشخاص اُسکو ورد وظیفے کے طور سے پڑھتے ھین ٭ اور بہت سے خاص و عام اعتقاد اُسے رکھتے ھین ٭ کہتے ھین کہ دارا شکوہ کی اُس بزرگ سے بیشتر

ملاقات تهي ۔ اور کلمه و کلام عارفانه بهي باهم اکثر رهتي تهي ۔ چنانچه چندر بهان منشی شاهجهانی نے طرفین کے جواب و سوال کو جمع کرکے ایک کتاب عبارت فارسی مین نهایت مربوط لکهی هی ۔

باره کوس پٹالے سے راوی کے کنارے بابا نانک کا مکان هی - عالمگیر کے وقت تلک اُسکي آولاد ونهین رهتی تهي ۔ غرض اپنے وقت مین وه بڑا جوگی تپشی دهرمي تها ۔ هندوٴنکے اکثر فرقے اُسکی کرامات کے قائل هین ۔ خصوصًا سکهه اُسکو بهت مانتے هین ۔ اور اتیتون مین ایک فرقه نانک پنتهیون کا جو هی - اُسکا سلسله اُسی کو پهنچتا هی ۔ بهت سے دوهرے اُسکے جنمے وحدانیت و معرفت تپکی پڑتي هی مشهور هین ۔ چنانچه اکثر اهل مذاق اُنکو ذوق شوق کي حالت مین پڑهتے هین ۔ اور آنسو اُنکے ٹپک پڑتے هین ۔

قصه کوتاه پندره سو چهبیس بیر بکرماجیتی مین مطابق جسکے آٹهه سو چورانوے هجري مین تلونڈی کے بیچ یهه تپشي پیدا هوا ۔ اور ونهین اپنے نانا کے گهر مین پلا ۔ لیکن لڑکائی سے اسکو جپ تپ کا دهیان تها ۔ رام سے دن رات لَو لگائے هی رهتا ۔ چُنانچه آثار فقر کے اور کشف و کرامت کے آسی سن مین اس سے ظاهر تهے اور اکثر اشخاص اسکے معتقد ۔ آخر بهت سے ملکون کي سیر کرکے پٹالے مین آیا ونهین کہ خدا هوا ۔ اور قصبهٴ مذکور کے ایک گاوٴن مین دریا کنارے رهنا اختیار کیا ۔ از بسکه شُهره حق شناسی اور خُدا پرستی کا اُسکي مُلک بمُلک پهنچا ۔ ایک عالم اطراف ممالک سے آکر اُسکا مُرید هوا ۔ چنانچه ایک گویّا مردانه

نام اُسکا بڑا مُقرّب تھا * وہ اُسکے اکثر دوھرے اِس لُطف سے کاتا
کہ ایک عالم ریجھہ جاتا * بلکہ اُسکے کمال کا اِعتقاد لاتا * ندان وہ
تپشیون و ریاضتیون کا پیشوا - سلیم شاہ افغان کے عہد سلطنت
مین ستّر برس سے کچھہ اوپر ھو کر بیکُنٹھہ باسی ھوا * اگرچہ
لکھمیداس اُسکا بیٹا سپوت تھا - لیکن جوگ کي دولت جو اُسکی
قسمت مین نہ تھی - لهذہ نام کھتری کو کہ اُسکا خاص مُصاحب
تھا گُرو انگد خطاب دیکر مرتے وقت اپنا قائم مقام کر گیا * وہ
تیرہ برس اُسکا جانشین رھا * جب مرنے لگا لاولد تھا * بنابر اِسکے
اپنےداماد کو کہ اُسکا امر داس نام تھا خلیفہ کیا * اُنّے بھی
بائیس برس تلک سررشتہ فقر کا جاری رکھا * اور ایک خلق کو
گرویدہ کیا * پھر بیکُنٹھہ کا رستہ لیا * اگرچہ اَولاد اُسکی تھی ولیکن
آخري وقت اُسنے بھي اپنے داماد رام داس کو اپنی جاگہہ پر
بٹھلایا * اُسنے سات برس تلک زندگی کی اور وھی راہ چلی *
آخر ھستی کی بستی تجی * بعد اُسکے گُرو ارجُن اُسکا بیٹا اُسکے
مقام پر بَیٹھا * آخر پچیس برس کے بعد اُسکا بھی اِنتقال ھوا * پھر
گُرو ھرگوبند اُسکا خلف خلیفہ ھوا * اٹھتیس برس تلک جیا *
اور اُسی چلن پر چلا * اُسکے بعد گُرو ھرراے اُسکا پوتا جانشین
ٹھہرا * کیونکہ بیٹا اُسکا اُسکے آگے ھی مرچُکا تھا * قصّہ کوتاہ وہ
بھی اپنے گھرانے کے مُریدون مُعتقدون کو سترہ برس راہ بتاتارھا
اُسکے پیچھے گُرو ھرکشن اُسکا بیٹا خورد سال تھا تین برس تلک
جوگ کی مسند پر بیٹھا رھا * لیکن اُسکے بعد ایک چھوٹا بیٹا
گُرو ھرگوبند ھی کا تیغ بہادر نام پھر جانشین ھوا * اورگیارہ برس

تلک اپنے جدّ و آبا کے طریقے کو بدستور اُسنے جاري رکھا * آخرُالامر بادشاھي امیرون کی قید مین پھنسا قصّہ کوتاہ سن ایک ھزار اِکامي ھجري مین کہ مُطابق اُس کے سترہ سن عالمگیری تھے حسبُ الحُکم بادشاہ کے جہان آباد مین مارا گیا * لیکن خُلاصۃُ الھند کی تصنیف کے وقت گُرو ھرگوبند راے گُرو تیغ بہادر ھی کا بیٹا اپنے باپ کا جانشین تھا * اور بائیس برس اُسکي سجّادہ نشینی کو گُذرے تھے * القصّہ مُرید بابا نانک کے اکثر صاحب حال قال ھوتے ھین * اور اُنکي خاص عبادت یہہ ھی کہ اپنے مُرشدون کے دوھرے راگ مین گائین * اور لوگون کے دلون کو لُبھائین * دوست و دُشمن کو ایک سا جانین * سواے اپنے ھادیون کے کسی سے علاقہ نرکھین * فی الواقع جو نانک پنتھیون کا فرقہ اپنے مُرشدون سے اِعتقاد رکھتا ھی ایسا کوئی اور کم ھین رکھتا ھوگا * چنانچہ وارد صادر کي خِدمت اپنے مُرشد کے نام پر عِبادت عظیم جانتے ھین * ھرچند کہ کیساھي اجنبي ھو * بلکہ چور اور رھزن تلک جب بابا نانک کا نام اُسنے لیا پھر یے اُسکو اپنا بھائی ھي سمجھینگے * اور مُوافق مقدور کے خدمت بھی کرینگے *

پٹالے سے دو کوس اچل نام ایک مکان ھی سیام کارتک مہادیو کے بیٹے سے منسوب * قدیم پرستشگاہ * وھان ایک بڑا گڑھا ھی آگ سے معمور * لیکن آگ اُسکي تاثیر آب سرد کي رکھتي ھی * موسم بہار مین ھزارون اتیت جوگي اور بڑے بڑے تپشي ریاضتی آکر وھان اُترتے ھین * سواے انکے اور بھی ھِندو چھوٹے بڑے زن و مرد اطراف و اکناف سے آتے ھین * کثرت خلائق

کوسون چهه دن تلک رهتی هی * ایک جماعت کو فقط فُقراهي کي زیارت سے سُرور * ایک گرُوه دوستون آشناؤن کي مُلاقات سے مسرور * کتنے اشخاص قِسم قِسم کے لوگون کا انبوه دیکهکر خالق کی قُدرت کي نُدرت کے حیران * بُهتیرے پری وشون اور خوبروؤن کے حسن و جمال پر نظّاره کُنان * بعضے مهمان دوست لوگون کي ضیافتون سے شاد وخُرسند * بهت سے مریض فُقرا کي دوا داروسے سود مند * ایک طرف دو رسته بازار لگا هوا * رستا زن و مرد کي کثرت سے جهان تهان بهرا هوا * دوکانون مین انواع و اقسام کی جنس - رنگ برنگ کے پُهول - طرح بطرح کے میوے - بهانت بهانت کي متهائی جسوقت چاهو مُهیّا * جدهر تدهر دید کرو ایک عالم نظر آئے نیا * کسی دوکان کی دیوار رنگ برنگ کي تصویرون سے لپي هوئي * کسی جاگهه متّي کي مورتونکي ایک قطار لگي هوئي * لینے دینے والون کا اِزدحام * خرید فروخت کي جا بجا دهوم دهام * کسي مجلس مین قصه خوانون کي للکار * کسی مجمع مین نقلیون کي پُکار * کسي سمت دو چار گوّیے طنبورے لیئے گاتے هین * کهین دس پانچ فقیر نقارے هي بجاتے هین * کسی رستے پر تین چار بهنگی رنگی جهگڑ رہے هین * ایک دنگل مین پهلوان کُشتی هی لڑ رہے هین *

* ابیات *

کهین ناچتے هین بهولے کئی * کهین نتّوے لیتے هین اک گت نئی
دکهاوین کسب بهان متیان آدهر * اِدهرکو چڑهین نتّنیان بانس پر
غرض چپّه چپّے پر ایک نیا تماشا * اور قدم قدم پر ایک اچنبهے کا
رولا رات دن رهتا هی * کان پڑي آواز سُني نهین جاتي * خلق

کو کھانے کی بھي سرت نہین آتي * اگر عالمِ علوی بھی وھان آتا * تو ایک نظّارے مین عجائب سماري کو بھول جاتا * القصّہ رُبع مسکون کے سیّاحون نے اور بحر و بر کے مُسافرون نے اِس طرح کا میلا کسي سرزمین مین نہین دیکھا * اگر پٹّالے کے باشندے سیکڑون کوس کي مسافت پر کیھي ھي جمعیت و حُکومت و دولت سے ھون - پر اُس کي دید کي خواھش اُنکو کیا معني جو نہو * ناظرین کو معلوم ھو راقم نے پٹّالے کا احوال اِتنا طول و طویل جو لکھا وجہ اِسکي محض خُلاصةُ الهند کي مُطابقت تھي * اور اِسکے مُولّف نے جو اِسقدر بڑھایا بجا کیا کہ مقام مذکور اُسکا مَولَد تھا *

اور پچاس کوس پٹّالے سے اُسي دوابے مین اُتّر طرف کے پہاڑون کے بیچ گڑھ کانگڑہ ایک قلعہ ھی حصانت و متانت اُسکي شُہرت رکھتي ھی * اور نیچے اُسکے نگر کوٹ ایک قدیم معبد ھی * ٹھکراین وھانکي بھواني * برس مین دو مرتبے وھان بھی خلائق کا ھُجوم ھوتا ھی * لوگ ایک برس کی راہ سے بھی پوجا کو آتے ھین * اور اپنی مُرادین پاتے ھین * بعضے اپني حاجت روائی کے لیئے زبان کاٹ ڈالتے ھین * کسیکی تو کئی ساعت کے بعد جون کي تون ھو جاتی ھی * اور کسیکی دو تین دن کے پیچھے * عجیب تراِسّے یہہ ھی کہ بعضے اشخاص اپنے سر تن سے جُدا کر دیتے ھین * اور رفیق اُنکے اُٹھا کر دھڑ پر دھر دیتے ھین * رام کی دَیا سے بدستور لگ جاتے ھین * اور وے پھرکر جی اُٹھتے ھین *

نگرکوٹ سے دو کوس پر جو الا مُکھی ایک مکان ھی * وھان کئی جاگہہ آگ کے شُعلے بھڑکتے ھین * اکثر ھُنود پوجا کو اُس مقام مین آتے ھین * اور طرح بطرح کی اشیا اُن شُعلون مین ڈال کر جلاتے ھین * اور راکھہ ھونا اُسکا اپنے حق مین اِکسیر جانتے ھین *

رچناوٗ بھی دو آبے مین قدیم شہر ھی * راجا شل نے اُسے آباد کیا تھا * چنانچہ کتاب مہابھارت مین کہ اُسکی تصنیف کو پانچ ھزار برس سے کچھہ اوپر ھوئے یون لکھا ھی * اور سیالکوٹ بھی اُسے کہتے ھین * اِس وجہ سے کہ بعضے اُسکو راجا سالبا ھن سے منسوب کرتے ھین * چنانچہ ایک پکا قلعہ اُسکا ابتلک یادگار ھی * ایک زمانے مین دارُ الحُکومت پنجاب کا بھی تھا * تین کوس کے عرصے مین اُسکی آبادی تھی * غرض عالمگیر کے وقت سے سیالکوٹ مشہور ھوا * جمیع قصبات سے یہہ صوبہ زیادہ آباد تھا * جب سُلطان شہابُ الدّین غوری نے پانچوین مرتبہ سن پانسو ھجری مین آکر لاھور کو گھیرا * اور فتح یاب اُسپر نہوا * تب سیالکوٹ کی طرف آیا * اور وھان کے پُرانے قلعے کی پھر تعمیر و مرمّت کی * بلکہ کُچھہ فَوج بھی اپنی وھان چھوڑی * بعد ایک مُدّت کے راجا مان سنگھ اکبر شاھی جمون کا فوجدار اور سیالکوٹ کا جاگیر دار قلعے کی مرمّت اور شہر کی آبادی پر مُتوجّہ ھوا * من بعد اُسکے صفدر خان جہان گیری جب کہ فوجداری قصبۂ مذکور کی اُسکو ھوئی * اور پرگنۂ مسطور اُسکی بھی جاگیر ھوا * خان مَوصوف نے تو قلعے اور بُرجون کو نئے سر سے بنایا * بعد اُسکے بھی اکثر حاکم مرمّت کرتے رہے * غرض یہہ شہر قدیم بُنیاد

دن بدن آراستہ و آباد ہوتا رہا * چنانچہ وے قانون گو جو قوم بدھرہ سے تھے اُنہوں نے بھی عمارتیں نہایت مطبوع و دلچسپ بنائیں * بلکہ بعضے اور بھی اشخاص اکثر اوقات تعمیر میں مشغول رہے * اِس سبب سے رونق مُدام بڑھتی گئی * اور آراستگی اُسکی مرتبۂ اعلیٰ کو پُہنچی * کاغذ بھی شہر مذکور میں خوب بنتا ہی خُصوصاً مان سنگی اور حریری ایک کاغذ کہ جہانگیر نے فرمایشی بنوایا تھا وہ بھی نہایت سُفید و صاف و خوش قُماش و پایدار ہوتا ہی * چنانچہ اُسکو بھی بعضے اطراف و نواح میں بطریق تحائف بھیجتے ہیں * اگرچہ دستکاری کے طریقے وہاں کے اہل حرفہ اکثر طرح کے رکھتے ہیں * خُصوصاً ریشم و گلابتون کی چکن کے تھان - پٹکے - چیرے - سوزنیان - دسترخوان - ادقچے - خوانپوش - و غیرہ نہایت صفائی و خوبی کے ساتھہ بناتے ہیں * فائدے بھی اُسکی بیع و شرا میں اُٹھاتے ہیں * چنانچہ اورنگ زیب کے وقت تلک ہر سال میں چکن دوزون کو لاکھہ رُپی کا انتفاع ہوتا تھا * اور ہتیارون میں وہاں کٹاری برچھی نہایت آبدار و خوش قطع بنتی ہی * باغ بھی اُس شہر کی اطراف میں بہت سے ہیں * خُصوصاً نذر محمد بھونے کا باغ نہایت پُربہار و میوہ دار ہی * رنگ برنگ کے پھول اُس میں بہتایت سے پھولتے ہیں * ایک خلق وہاں سَیر کو جاتی ہی * اور حظ اُٹھاتی ہی * مُتّصل اُسکے ایک نالہ بہتا ہی * کہ سر چشمہ اُسکا جمون کے پہاڑ میں ہی * غرض وہ نالہ شہر سے آگے بڑھہ کر دس دس کوس کے عرصے میں پھیلا ہی * اور اطراف میں مُتفرّق ہوا ہی *

لیکن جب موسمِ برسات میں خوب چڑھتا هي * تب شہر کے باشندے لنگیاں باندهه باندهه مشکیں لیلے وهاں آتے هیں * اور آب بازي کي کیفیتیں آٹھاتے هیں * اور اِس خطّهٔ برکت افزا میں حضرت اِمام زین العابدین کے کسی فرزند کا مزار هی * چھوٹے بڑے وهاں بهی اکثر زیارت کو آیا کرتے هیں * کہتے هیں که وه سیّد بزرگ بہت سے مُسلمانوں کو همراه لیکر بقصد جہاد هندوستان کي طرف مُتوجّه هوا تها * اِتّفاقًا ایک روداد درپیش هوئی که سیالکوٹ کي طرف آ نکلا * قصّه مُختصر وهاں هنود سے لڑکر درجهٔ شہادت کو پُہنچا * عُلما فُضلا بهی اکثر شہر مذکور میں وارد‌صادر هوا کیئے * بلکه بعضوں نے توطّن بهی وهیں اِختیار کیا * چنانچه اکبر کے وقت مولانا کمال بڑا صاحب کمال زبدهٔ فُضلا و خُلاصهٔ عُلما کشمیر کے حاکم سے رنجیده هوکر نو سَو اِکہتّر هجري میں آیا * اور علم کا آمنے وهاں رِواج دیا طالبِ علموں کو سالہاے سال پڑهایا * بعد اُسکے شاه جہان کی سلطنت میں خُلاصهٔ فُضلاے جدید و قدیم مَولوی عبدُ الحکیم * که ایک بحرِ مواّج تها وه مُدرّس هوا * چنانچه اکثر کتابوں پر اُسکے حاشیئے هیں * حاصل یهه هی که اُسکی مُدرّسی میں دور دور سے طالبِ علم آئے اور فراغ حاصل کرگئے * بعد اُسکی رحلت کے مَولوي عبدُ الله اُسکا دوسرا بیٹا که فی الواقع خلفُ الصّدق تها وه اُس کام میں مشغول هوا * طالب علموں کو درس دینے لگا * ایک عالم اُسسے فَیض کو پہنچا * کیونکه صاحب علم ظاهری و باطنی تها * فضیلت اُسکي درویشی سے هم آغوش تهی * اور علمیت معرفت کے ساتهه

همدوش * آخر قضاے اِلهی سے عالم گیرکے چھبّیسوین سن مین آسنے وفات پائی * اور جنّت مین آرامگاه بنائي *

سیال کوٹ سے باره کوس پر دهونگل ایك مکان هی که آسکو سُلطان سَرور سے منسوب کرتے هین * اگرچه وه همیشه زیارت گاه خلائق هی لیکن گرمیون کے مَوسم مین اکثر مُلکون سے زن و مرد کے غول کے غول غٹ کے غٹ وهان زیارت کے لیئے آتے هین * بهتیري نذرین چڑهاتے هین * دو مهینے تلك خلق کا وهان انبوه رهتا هی *

اور پندره کوس شهر مذکور سے پورمندل ایك مکان جمّون کے پهاڑون مین هی * ٹهاکر اُسکا مهادیو * بیساکهي مین وهان ایک دُنیا دهاتي هی * اور بهت سی خِلقت آتي هی * یهان تلك که ایک بڑا انبوه هوجاتا هی * پهر پهاڑ کا راجا بهي ایک دهوم دهڑلے سے آتا هی * اور اپني تیر اندازی کے کرتب اور کمال آس دنگل کو دکهاتا هی * اور مقام مذکور سے ایک دریاؤ بهی نکل کر ظفرڈال و غَیره کے دیهات و حُدود مین هوتا هوا شاه دولا کے پُل تلے جا پهُنچا * پهر دولت آباد و فیروز آباد و غَیره سے گُذرتا هوا راوی سے جا ملا * اور جموں مین قلعي کي کهان بهي هی * پتهریان لوهی ندّی سے لاکر ونهین آنچ دیتے هین * آیسي قلعي مُفید و پاکیزه و صاف و پایدار بنتي هی که ویسي کهین نهین ملتی *

ساڈهورا ۔ ایک بڑا قصبه چناب کے کنارے پر هی * شاه جهان کے وقت مین نوّاب علی مردان خان نے مُتّصِل آسکے ابراهیم آباد ایک بڑا شهر اپنے بیٹے کے نام پر بسایا * اور اِیک بڑا باغ پُر فضا

رشکِ شالامار بنایا * سِواے آسکے اور بھي عِمارات و مکاناتِ عالیشان تعمیر کیئے * اور ایک نہر بھي دریاے لوھی سے آس باغ کے واسطے لایا * غرض چھہ لاکھہ رُپی آنکی تعمیر و ساخت میں خرچ ھوئی * اور ساڈھورے کے دیہات میں سے ایک گاوُن سرکار اعلی سے باغ وشہر مذکور کی مرمّت و تعمیر کے واسطے بطریق اِنعام التمغا نوّاب مَوصوف کے نام پر مُقرّر ھوا *

اور دوآبے میں چھوٹي گُجرات ایک قصبہ ھی کہ اکبر بادشاہ کی سلطنت میں بسا * اور سیال کوٹ کے علاقے سے کچھہ گاوُن نکال کر آس سے مُتعلّق کیئے * اور ایک پرگنہ جُدا قرار دیا * لیکن اِبتدا میں یہہ قصبہ چندان رَونق نرکھتا تھا * جب سے خُلاصۂ عُرفا شاہ دولا نے آس میں رھنا اِختیار کیا * اور تالاب کوئی مسجدین بنائیں بلکہ دریا پر بھي پل بندھوایا * تب سے آبادي آس کي زیادہ ھوئي * اور رونق بڑھي *

کہتے ھیں کہ شاہ صاحب مذکور اوائل میں کمایندھر سیالکوٹی کا غُلام تھا * لیکن محبّت فُقرا سے بدل رکھتا * خُصوصًا سیّد نادر کی خدمت اکثر بجا لاتا * اور بیشتر آنکے حضور حاضر رھتا * جب سیّد مَوصوف کي رِحلت کا وقت پُہنچا * آنکي نظر توجّہ آس پر پڑگئی * فی الفَور ایک حالت طاري ھوئي * اور چشم باطن نے روشني پکڑی * پھر سیال کوٹ سے گجرات میں جاکر مُقیم ھوا * اور بہت سے مکان بنوائے * پُل بندھوائے * خُصوصًا اس آباد سے پانچ کوس دریاے توِیک پر لاھور کي سمت شاہ راہ میں ایک پل بڑا مُحکم بندھوایا * ایک خلق کو آرام پُہنچایا * سخاوت بھي

اُس میں اِس قدر تھی کہ حاتم کا اگر مُعاصر ہوتا تو کوئی اُس کا
نام بھی نہ لیتا * جس قدر خلایق دور نزدیک کی اُس کے حُضور
نقد و جنس و غیرہ بطریق نذر لیجاتی * اُسے دُگنا چَوگنا اِنعام
پاتی * آخر وہ بُزرگوار عالمگیر کے سترھویں سن جُلوسی میں جان
بحق ہوا * قریب شہر اُس کی درگاہ آج تلک زیارت گاہ ایک عالم
کی ہی * قِصّہ مُختصر ہر طرح کے آدمی وہاں رہتے ہیں * اور
ہر دیار کی اجناس بہم پہُنچتی ہی * بلکہ تحائِف روزگار اگر درکار
ہوں تو مُیسّر ہو نویں * چُنانچہ تلوار جمدھر وہاں بہتر سے بہتر
بنتے ہیں * اور کام چِکن کا بھی وہاں کے کاریگر سیالکوٹ والوں سے
بوجہ احسن کرتے ہیں * سواے اِس کے مُلک مذکور میں
گھوڑا عِراقی کی مانند پیدا ہوتا ہی * بعضا تو دس ہزار رپی
قیمت پر بکتا ہی *

اور سِندھہ ساگر کے دوآبے میں نمک سنگ ایسا لطیف لگتا
ہی کہ روے زمین میں اُس کی لطافت کا شور ہی * قُدرتِ اِلٰہی
سے سارا پہاڑ کا پہاڑ لون کا خلق ہوا ہی * طول اُس کا سو کوس سے
کچھہ زیادہ بتاتے ہیں * نام اکبر نامے میں کوہِ جودھہ لِکھا ہی *
اِسواسطے کہ جودھہ نام ایک رئیس چھچھوالے کی قوم کا تھا *
یہہ پہاڑ اُسیکے نام پر مشہور ہوا * اَولاد اُسکی اَورنگ زیب کے
وقت تلک کرچھاک و نندنہ و مکھیالے و غَیرہ پرگنوں میں سُکونت
و ریاست رکھتی تھی * اور وہ جماعت کہ لون وہاںسے نکالتی ہی
نام اُسکا لاشہ کش ہی * الغرض پہاڑ کے دامنے میں کتنے لاشہ کش
ایک نقب تین سو گز کی گہری کھود کر ننگے مادر زاد ایک کُدال

کندھے پر رکھہ کر چراغ ھاتھہ میں لے اُس اندھیری سُرنگ میں جاتے ھیں * اور دو تین من کا ایک لون کا ڈلا کھود کر نکال لاتے ھیں * ناظموں سے مزدوری بھی مُنھہ مانگی پاتے ھیں * ازبسکہ مشّاق ھوئے ھیں - اُس اندھیری سُرنگ کی آمد و رفت سے اور لون کے کھود نے اور لانے کے رنج و صُعوبت سے خَوف و تکاھُل نہیں کرتے * لیکن ھوا اُس نقب میں ھر ایک مَوسم کے بیچ مُعتدل رھتی ھی * ھرچند کہ لون نکالنے کے اور بھی مقام ھیں * پر کھوھرہ اور کھیوہ دونوں بڑی سُرنگیں شمشاد آباد کے مُتّصِل واقع ھوئیں ھیں * ھرسال کئی لاکھہ من نمک وھانسے نکلتا ھی * اور محصول پرگنوں کے حاصل سمیت سرکار اعلی میں ضبط ھوتا ھی * اکثر کاریگر وھاں لون کے طباق رکابیاں سرپوش چراغدان بنا بنا بیچتے ھیں * اور نفعے اُٹھاتے ھیں * قریب اُسکے دودھیا پتّھر کی کھان ھی * بڑے بڑے آدمیونکے مکانات میں چونا ونہیں کے پتّھروں کا بنا کر پھیرتے ھیں * یا رکابی پیالے آبخورے نفیس نفیس اُنکے بنا کر بیچتے ھیں *

اور مُتّصل اُسکے مکھیالے کی حدون میں کتاچھہ ایک تالاب ھی کہ اُسکی تھاہ کسیکے ھاتھہ نہیں لگی * ھندوؤں کا قدیم تیرتھہ ھی * جب سورج مین کا ھوتا ھی یعنے آفتاب برج حوت میں آتا ھی ھر ایک چھوٹا بڑا اِنکا وھاں نہانے کر جاتا ھی * یہان تک کہ چند روز ایک مجمع رھتا ھی * غرض اِعتقاد اِس قوم کا یہہ ھی کہ زمین کی دو آنکھیں ھیں * داھنی آنکھہ تالاب بَھَکَر اَجمیر کے مُتّصل * اور بائیں آنکھہ یہہ تالاب *

اور اسی پہاڑ پر سات کوس پرے رُهتاس گڈهه ایک قلعه‌هی
بالا ناتهه جوگی اُس میں تپشا کیا کرتا تها * چڑهائی اُسکی
چار کوس کی * لیکن ایّامِ معهود میں خُصوصاً شیو برت کے دن
وهان بڑی بهیڑ هوتی هی * بہت سے جوگی اتیت بهی جمع
هوتے هیں اور پوجا کرتے هیں *

القِصّه تهوڑا سا احوال اماکنِ مشهورہ میں سے پانچ دو آبے کا
لکهنے میں آیا * اب احوال چهه دریاؤں کا بهی کچهه کچهه لکهنا
ضرور هوا * کیونکه وے بهی اِسی صوبے سے علاقه رکهتے هیں *

پہلا ستلج کوہ بهونت سے نکلا اور کلُوکی حدونمیں پہُنچکر
بسہر میں آیا * بعد اِسکے شیر گڈهه کے پہاڑ میں هوتا کهلور کی
حدُود میں گذرا * اور مُلک مذکور کو تین طرف اِحاطه کیا *
بغابر اِسکے اور پہاڑون کے قربْ کے باعث باشندے اُس ولایت کے
بادشاهی امیرون سے بغی رهتے هیں * پهر دریاے مذکور پہاڑ سے
نکل دو گنگ هو ماکورال و کیرت پور کے تلے آیا * اور قصبهٔ روپر
تلک پہُنچتے پہُنچتے پهر ایک هو گیا * اور آسی هَیبت سے ماچهی
واڑے کے قریب هو کر لودهیانے میں پہنچا * بلکه شاه راه میں
واقع هوا * پهر وهان سے قصبهٔ تلون و تهاره کے قریب گذر * مُتّصِل
موضع پور که مُتعلّق پرگنهٔ هَیبت پور پهتی کا هی* دریائے بیاه‌سے
جا ملا * اور دو آبه جو اِن دو دریاؤں کےدرمیان هی اُسکو جالندهر
و شهر وال کہتے هیں *

دوسرا بیاه وه بهی بهونت کے پہاڑ کے ایک تالاب سے نکلا اور
قصبهٔ کلُوکے تلے بہتا هوا منڈی میں جا پُہنچا پهر سو کهیت اور

ممدوری کی حدون مین گذرتا شہر نندون مین کہ کوهستان کے فوجدار کی بود و باش کا مکان هی جا نکلا * پهر وهانسے اطراف دهوال و سیند و گوالیار مین آیا * گو کہ گوالیار کچهہ بڑا ملک نہین لیکن راجا وهان کا اس دریا کے حائل هونے سے اور پہاڑ کے اِتّصال کے سبب اُمراے بادشاهی سے اکثر اوقات بگڑا رهتا هی * بعد اِسکے دریاے مذکور نور پور کے دیہات سے گذرتا هوا ایک پہاڑ پر گیا * پهر وهانسے زمین پر اُتر کانواهن کہ ایک شکارگاه بادشاهی هی اُسکے پائین آ نکلا * پهر قصبۂ رهلہ کے تلے هوتا هوا شہر گوبندوال مین پہنچا * اور وهان سے کوه کے قریب ستلج سے مِلا * پهر دونون اکٹهے هو فیروز پور اور ممدوت مین جا نکلے * اور وهانسے سرکار دیپال پور کے صحراون مین پہنچ دو ٹکڑے هوئے * ایک سوتا تو دکهن کی طرف گیا نام اُسکا ستلج هوا * دوسرا اُتّر کی سمت گیا نام اُسکا بیاه ٹهہرا * بعد کئی فرسخ کے پهر دونون مِلکر فتح پور کهرور و غیره کی اطراف مین جا پہنچے نام اُس مجموعے کا اُس مقام مین کهلو کهارا هوا * پهر بلوچون کی حد مین پہنچکر سِندهہ و راوی و چناب سے مِلے * اُس مقام مین هیئت مجموعی کا نام سِندهہ ٹهہرا *

تیسرا راوی اُس مین اور بیاه مین ایک دوابہ باری مانجها مشہور هی * دریاے مذکور من مهیں پہاڑ سے نکلا مکان مذکور قدیم تیرتهہ هی * ٹهاکر وهان کا مهادیو اور وهان سے شہر چنبہ کہ دارُ الحکومت وهان کے حاکم کا هی اُسکے نیچے گذرا * مُلک مسطور کی هوا برف کے پڑنے سے کابُل و کشمیر کی سی هی * میوے بهی اکثر لطیف و شیرین وهان پیدا هوتے هین * حاکم وهان کا

مملکت کي وسعت سے - جمعیّت کي کثرت سے - اور پہاڑون کي بہتایت سے - بے پرواهی * بادشاهون کوکچهه نہین جانتا * اور مطلقًا اُنکا حکم نہین مانتا *

الغرض بسوهلی کی بهی حدون سے گذر شاہ پور کے تلے جا نکلا * اور وهان سے چار نہرین اُسّے نکلین * ایک تو لاهور مین شالامار کے بیچ آئی * دوسري پرگنۂ بتهان مین * تیسري پٹالے مین * چوتهی پرگنۂ هَیبت پور مین * اکثر محالون کی زراعت کو اُن سے فَیض پہنچتا هی * پهر دریاے موصوف قصبۂ مذکور سے بہتا هوا پرگنۂ بتهان و کانهو و کلانور و پٹالہ و امن آباد و غَیره کی اطراف مین جا پہنچا * اور وهان سے لاهور مین آ بادشاهی عمارت کے پائین بہنے لگا * پهر وهان سے سندهوان و فرید آباد و ڈیک و غیره مین هوتا هوا سندهو سراے کے قریب ملتان سے بیس کوس پرے چناب سے جا ملا *

چوتها چناب اُس مین اور راوی مین رچناؤ ایک دوابہ مشہور هی * لیکن هندی کتابون مین نام اُس دریاؤ کا چندربهاگا لکها هی * ماجرا اِسکا یون هی کہ دریاے چندر چین کي طرف سے آکر چنبہ سے گذرتا هوا کشتوار مین - کہ زعفران جہان کي مشہور هی - پہنچا * اوردریاے بهاگا تبِّت کی طرف سے آکر اُسّے ملا * اِسلیئے نام اُسکا چندر بهاگا ٹهہرا * پهر وهان سے بهوسال مین هوتا هوا نرکتا کہ تابع جمون اور بهوانی سے منسوب هی اُسکے قریب آ نکلا * اور وهان سے اندیارایان و اکهنور کے تلے پہنچا * پهر ایک پہاڑ مین جاکر نہایت آب و تاب سے بہنے لگا * چنانچہ مکانِ مذکور طُرفہ

سیرگاہ ۔ و نادرتماشا گاہ هي * پاني بهی وهان کا بهتر از شربت نبات * پیاسون کے حق مین آب حیات هی * القصّه دریاے مذکور وهان سے کچهہ آگے بڑهہ کر اتهارہ ٹکڑے هوا * لیکن بهلول پور پهنچتے پهنچتے بارہ کوس کي مسافت پر پهر اکٹها هوگیا * بعد اِسکے سیالکوٹ کے دیہات سے گذر سود هریکے تلے هوتا هوا وزیر آباد مین جا پهنچا * سال کي لکڑي سوداگر کوهستان چنبه و غیرہ سے آسي دریا کی راہ سے وزیر آباد مین لاتے هین * اور بهت سے اِنتفاع اُتهاتے هین * پهر اُسکي کشتیان بناکر بطَور تجارت دریا کي راہ سے ٹهٹهہ بهکر کی طرف لیجاتے هین * بعد اِسکے وہ دریا جا کوتار و دیودهانہ و بهونہ منزل اور هزارے مین آپهنچا *

چار کوس پرے هزارے سے قبر هیر و رانجها کي آسي دریاؤ کے کنارے پر هی * عشق اُنکا مشهور * پنجابیون نے اُنکي محبّت و بیقراری کے بیان مین سیکڑون سدین کہین هین * چُنانچه گویئے وهانکے اُنکو اکثر گاتے هین * اور اهل درد کو رولاتے هین * پهر وهان سے چندنیوت کے نزدیک دو چهوٹے پهاڑون مین سے هو نکلا * شهر مذکور مین مزار شاہ بُرهان کا هی * اکثر لوگ آس بُزرگ سے بهي اِعتقاد رکهتے تهے * پهر وهان سے بهتا هوا جنگ سیالے مین آکر دریاے بهت سے مل گیا *

پانچوان دریاؤ بہَت مابین اُسکے اور چناب کے جونٹهہ ایک دوآبہ مشهور هی * غرض دریاے مذکور کوهستان تبّت مین ایک حوض سے نکلا * اور کشمیر مین آ کر کوچه و بازار مین بهنے لگا * چنانچه شهر مذکور مین جا بجا پل بندھے هین * اکثر باغات و عمارات

و سیرگاهین اور مکانات اُسکے کنارے پر ساتھہ ایک قرینے کے واقع هین * پھر کشمیر سے نکل کر کِشن گنگ سے پکھلي مین مِلا * پھر وهان سے دانکلي کے تلے آ نکلا * قصبۂ مذکور کھکرون کے سرگُروہ کا دارُ الحکومت هی * پھر اُسکي حُدون سے اور میر پور سے گُذرتا هوا جھیلم کے تلے پہُنچا * اور شاهراہ مین واقع هوا * نام اُسکا موضعِ مذکور کا تھہرا * پھر وهان سے کرچھاک و نند نے و غیرہ سے گُذرتا هوا جنگ سیال مین جاکر چناب کے ساتھہ ملا * هم نام اُسکا هوا *

چھٹا دریاۓ سندھہ مابین اُسکے اور دریاۓ بہت کے ولایت بونھوهار اور سندھہ ساگر کا دوآبہ مشہور هی * اور یہي هندوستان و کابُلستان کے بیچ حائل - لیکن سرچشمہ اُسکا ظاهر نہین * وهان بعضے سیّاح کہتے هین کہ قلماق کے کسي مقام سے نکل کر حُدود کاشغر و کافرستان و تِبّت و کشمیر و پکھلي و دھمتور مین پہنچا * پھر وهان سے یوسُف زئی کے اولکے مین جا نکلا * اور دریاۓ نیلاب کئي ندّیون سمیت قلعۂ اٹک بنارس کے تلے دریاۓ مذکور سے ملا * از بسکہ پاٹ اُس کا وهان چھوٹا هی * نہایت زور شور سے بہتا هی * یہانتک کہ دیکھنے والون کی نگاہ خیرگي کرتي هی * مُطلقًا و اصلا نہین ٹھہرتي * تموّج کي شدّت سے نہنگون کا جگر آب هوجاتا هی * اور پہاڑون کا سینہ موجون کے صدمے سے ٹکڑے ٹکڑے * مگر دریاۓ مذکور اُس جگہہ شاهراہ مین واقع هی * گُذارے کي ناوین پانی کي تیزروی کے سبب اِس کنارے سے اُس کنارے طُرفۃُ العَین مین پہُنچتین هین * مغرب کی طرف وهان جلالیہ نام ایک سیاہ پتّھر هی * کبھو کبھو ناوُ اُسے ٹکّر کھا کر پھٹ جاتي

هی * بنابر اِسکے ملّاح همیشه اُسّے کشتي کو بچاتے هین * اور حتّی المقدور اُسکي طرف سے نهین لاتے * وجه تسمیه اُسکي بقول عوام یهه هی که اُسکے اوپر ایک بزرگ کي قبر هی * نام اُسکا جلالیه تها * لیکن خواص اِس امر مین یون کهتے هین که اکبر کے وقت مین ایک پٹهان جلالیه نام نهایت مُفسد و شور پُشت تها * اِتّفاقاً پادشاه سیر شکار کے واسطے اُس دریاؤ سے پار اُترتے تهے * یک بیک جواهر خانے کي ناؤ اُسّے ٹکّر کهاکر ٹوٹ گئی * في الفور حضرت کي زبان مُبارک سے نکلا که یهه پتّهر بهی جلالیه هوا * تبهي سے یهه نام اُسکا ٹهہرا *

نزدیک اُسکے راجه هودي کي عمارات هین نهایت سنگین و رنگین * اگلے زمانے مین وهي وهان کا راج کرتا تها * اور اُسي کے کنارے شرق کي طرف قلعهٔ اٹک هی * وارد و صادر اُس مین هوکر آتا جاتا هی * کیونکه سواے اُسکے اور رستا نهین * عمارات بهی اُسمین نهایت پُر فضا و دلکُشا لب دریا * خُصوصاً مقام حاکم نشین که بمرتبه فرحت افزا و نهایت اعلیٰ هی * آب و هوا بهی نهایت اعتدال کے ساتهه * گویا هندوستان و کابُلستان مین یهه ایک برزخ واقع هی * اِسطرف اُسکے روّپے اور چلَن هندوستان کے اور بولی بهی ونهین کي * اور اُسطرف طور و آئین پٹهانون کے اور زبان بهي اُنکی * القصّه یهه دریاؤ کوهستان افغان خٹک و غیره سے نکل کر ستدیل کے پٹهانون کی حد مین پهُنچا * اور وهان سے بلوچستان و مُلتان مین جا نکلا *

غرض پانچ دریا پنجاب کي اُتّر طرف کے پهاڑ سے نکلے ۔ اور

اُسطرف مُلتان کے ایک دوسرے سے جُدا بلُوچون کی حد مین اِس دریاؤ سے ملے * نام مجموعے کا سندھ ٹھہرا * پھر وہان سے ایک دریاے کلان ہوا اور قلعۂ بھکّر کو دو گنگ کے بیچ مین لے لیا * بنابر اِسی کے وہ قلعہ بے لگاؤ اور محفوظ ہی * بعد اِسکے دریاے مذکور ولایت سیوستان سے ہوتا ہوا ٹھٹھہ مین آیا * پھر بندر لاہری کے قریب دریاے شور سے جا ملا * بندر مذکور شہر مسطور سے تیس کوس پر ہی * حاصل یہہ ہی کہ صوبۂ لاہور نہایت خوش آب و ہوا * و بمرتبہ فرحت افزا گرمیون مین وہان گرمی اور سردی مین سردی ہندوستان سے زیادہ * خربوزہ - انگور - وہان مانند ایران و توران * اور آم مثل ہندوستان * چانول وہان کا بنگالے سے بہتر * اور گنّے دکھن سے اعلی تر * اکثر مدار زراعت آب چاہ پر * چنانچہ تین سَو ساٹھہ چھوٹی بڑی لکڑیان اور سَو سے کُچھہ اوپر لوٹے رسّون مین باندھہ کر ایک بڑا چرخ بناتے ہین * اور اُسکو جرِّ ثقیل کی صنعت سے جوڑی بیلون کی ایک گردش مین کوئے سے پانی بھر نکالتی ہی * دفعۃً کئی سَو من پانی کھیتی کو پُہنچ جاتا ہی * اور زراعت کو سبز کر لاتا ہی * لیکن مدار فصل خریف کا بارش پر ہی * اور بعضے مکانون مین خُصوصًا دریاے بیاہ اور بہت کے کنارے پر اگر ریگ شوئی کرین تو سونا ہاتھہ لگے * اور شمالی پہاڑون پر بعضے مقامون مین روپے - تانبے - جست - کی کہان بھی ہی * نکالنے والون کو بعد محصول دینے کے بھی نفع مِل رہتا ہی *

طول اِس صوبے کا دریاے ستلج سے تا دریاے سندھ ایک سو اسّی کوس * عرض بھنبر سے چوکھنڈی تلک سنّاسی کوس *

پورب طرف اِسکے سرھند * پچھّم طرف مُلتان * اُتّر رُخ کشمیر * جُنوب رو دیبال پور * مُتعلّق اِسّے پانچ دو آبے یعنے پانچ سرکارین * تابع اُنکے تین سو سواہ محال * آمدنی نواسی کروڑ تینتیس لاکھ ستّر ھزار دام *

صوبون مین بے نظیر صوبۂ کشمیر

دارُالحکومت اِس وِلایت کا مُدّت سے سِري نگرھی * آبادي اِسکي چار فرسنج کي * دریائے بہت و غیرہ تین دریاؤ شہر کے اندر بہتے ھین * عُلما و فُضلا بھي یہان بکثرت رھتے ھین * بلکہ برھمنون پنڈتون کا بھي شہر مین نہایت وفُور * اور یہانکے کاریگر ھُنرمند جہان مین مشہور * چنانچہ پشمینہ طرح بطرح کا نہایت نفاست کے ساتھہ بُنا جاتا ھی * بیل بوٹا اُسکا عالم باغ کا دکھاتا ھی * خُصوصاً شال تو بیمثال ھوتي ھی * بناوٹ اُسکي دیکھنے والون کے ھوش کھوتي ھی * مُلک بمُلک اُسکو بطریق تحائف لیجاتے ھین * اور فائدے اُٹھاتے ھین * بانات شہر مذکور کي بھي نہایت مُلائم خوشنما * پٹّو و غیرہ بھي نفاست و لطافت مین مانند ھوا * بازار مین خرید و فروخت کي رسم کمتر * اور گھرون مین اکثر * اور گھر سب چھوٹے بڑے چوبي بناتے ھین * درجے اُنکے چار یا چار سے زیادہ رکھتے ھین * نیچے کا چار پایون اور کچھہ اسباب کے لیئے * دوسرا آسایش کی خاطر * تیسرا چوتھا اسباب خانگی کے واسطے * لیکن بھونچال کي شِدّت کے سبب حویلیان خِشتي اور سنگین نہین بناتے * بلکہ چار دیواري

بھی * چھتون پر لالہ بوتے ھین * چُنانچہ بہار کے دنون مین ھر شخص کا بام خانہ رشک گُلزار و بہتر از لالہ زار ھوجاتا ھی * غرض شہر مذکور مین باوجود اِس لطافت کے ایک یہہ خوبي ھی * کہ وھان سانپ بچھو و غیرہ گزندے جانور کمتر ھین * لیکن مچھر مکھي اور جوئین اکثر *

نزدیک شہر کے ایک تالاب بہت بڑا کئي فرسخ لنبا * ایک جانب اُسکی پرگنۂ پھاک سے متّصل * وھان کے لوگ اُسکو ڈل کہتے ھین * سال و ماہ لبریز رھتاھي * اور پانی اُسکا نہایت لطیف و شیرین * مزا یہہ ھی کہ برسون نہین بگڑتا * اگرچہ لوگ بارگران کو پشتارے باندھکر گھاٹیون سے چڑھتے اُترتے ھین * پر باربرداری کے واسطے اکثر وھان کشتیان ھین * اِس سبب سے بڑھئیون اور ملّاحون کي خواھش بیشتر رھتي ھي * اور زبان وھان کے باشندون کي خاص بھي ھی * لیکن ھندی کتابین بیشتر سنسکرت کی بولي مین تصنیف کرتے ھین * اور ناگری مین لکھتے ھین بلکہ بیشتر پوتھیان ایک درخت خاص کے پوست پر * چنانچہ اکثر پُرانی پوتھیان اُسي پر ثبت ھین * نام اُسکا توز * اور سیاھی بھي اَیسي بناتے ھین کتنا ھین دھویئے پر نہین چُھٹتی *

ھرچند کہ اھلِ ھند اِس وِلایت کے عجیب و غریب قصّے کہتے سُنتے ھین * اور سب کی سب تیرتھہ جانتے ھین * لکین بعضے مکانون کو بہت مانتے ھین * چنانچہ سِندھیا براري کے قریب ایک چشمہ ھی چھہ مہینے تلک خشک پڑا رھتا ھی * روز معہود کھان اُس سر زمین کے جا کر عجز و اِلحاح کرتے ھین * بلکہ

بھیڑین بکریان چرھاتے ھین * ندان پانی اُس مین جوش مارنے لگتا ھی * اور پانچ موضع کی زراعت کو سیراب کر دیتاھی * احیاناً جو کبھو زیادی، اُسکی دیکھتے ھین اسی طرح پھر گڑگڑانے لگتے ھین * فی الفور پانی ٹھکانے پر آجاتا ھی *

مُتّصل اسکے کوکر ناگ نام ایک چشمہ ھی پانی اسکا نہیت خُنک و شیرین و سُبک اگر بھوکھا پیئے سیر ھو جاے * اور اُگھانا پیئے بھوکھ لگ آئے *

مین پور مین بارہ ھزار بیگھے زمین زعفران کے کھیتیون کی ھی * فی الواقع قابل دید و لایق سیر * غرض بیساکھ کے آخر سے لے سارا مہینا جیٹھ کا کشت کار ھل چلا زمین کو نرم کر کُدالون سے ھر ایک قطعہ اسکا قابل بونے کے بنا زعفران کے گٹھے بو دیتے ھین * ایک مہینے کے بعد لہلہا اُٹھتی ھی * اور کاتک کے آخر مرتبہ نمو کا تمام ھو چُکتا ھی * لیکن ایک بالشت سے زیادہ نہین بڑھتی * اور جب پوری ھوچُکتی ھی * تب پھولتی ھی * لیکن ھر پودھے مین آٹھ پھول بتدریج پھولتے ھین پنکھڑیان ھر ایک مین چھ * رنگت اُنمین سوسنی * درمیان اُنکے چھ تار بیشتر تین زرد اور تین لال * زعفران اُنھین کی ھوتی ھی جب کہ پھول نبڑ چُکتے ھین * تب تنہ اُنکا سبز ھوجاتا ھی پر پھولنے سے پہلے سُفید رھتا ھی * اور ایک مرتبے کا بوا کھیت چھ برس پھولتا ھی * پہلے برس کم کم * دوسرے برس بُہتایت سے تیسرے برس کمال کو پہنچتا ھی * اگر چھ برس کے بعد اُسکے گٹھے وھان سے اُکھاڑ کر اور جاگھہ نبوئین تو پھولنا کم ھوجاے * اسی واسطے اُکھاڑ کر اور جاگھہ لگاتے ھین *

ریون میں ایک چشمہ ہی آسے بڑا تیرتھہ جانتے ہیں * انکے گمان مین یہہ ہی کہ زعفران کے بیج اسی سے نکلے ہیں * چنانچہ اسکے شروع کشت کار مین اس چشمے کے پاس جاکر بہت منت و زاری کرتے ہیں * اور گاے کا دودھہ اسمین ڈالتے ہیں * اگر وہ پانی تلے بیٹھہ جاتا ہی تو فال نیک لیتے ہیں * اور زعفران بھی خاطر خواہ ہوتی ہی * اور جو پانی پر تیرتا رہے بدشگنی جانتے ہیں *

تبت مین ایک بڑا غار ہی اسکے اندر برف کا ایک جسم ہی نام اسکا امر ناتھہ * اس مقام کو بھی معبد بزرگ جانتے ہیں * جب ماہ تحت الشعاع سے نکلتا ہی اس غار مین ایک برف کی لاٹ نمود ہوتی ہی * اور تھوڑی تھوڑی روز بڑھتی ہی * یہان تک کہ پندرھوین دن دس گز کی ہو جاتی ہی * جب چاند گھٹنے لگتا ہی وہ بھی گھٹنے لگتی ہی * اماوس تلک اس کا نشان بھی نہین رہتا * ہندو اسکو مہادیو کا پیکر قیاس کرتے ہیں * اور حاجت برار اسکو جانتے ہیں *

شکر ناک ایک چشمہ ہی * تمام سال آب اس مین نایاب * لیکن جس مہینے مین نوین تاریخ جمعے کے دن ہو صبح سے شام تلک پانی اس مین بہتا ہی * اور دن بھر ایک عالم وہان جمع رہتا ہی *

بانہال ایک بتخانہ ہی * درگا سے منسوب * جو کوئی اپنا احوال اور دشمن کا جانا چاہے دو ہانڈیون مین چانول بھر کر ایک اپنے نام پر اور دوسری دشمن کے نام اس بتخانے مین رکھہ دے * اور دروازہ

اُسکا بند کرے * دوسرے دن عاجزی سے احوال کی تجسس کرے * جسکے نام کی هانڈی زعفران اور پھولون سے بھری نکلے اُسکا احوال نہایت رونق پکڑے * اور جسکے نام کی خس و خاشاک سے بھری نکلے اُسکا احوال تباہ هو جائے * عجب تر یہہ هی کہ جو کوئی پہچانا چاہے کہ خصومت مین حق کسکی طرف هی اور ناحق پر کون هی تو دونو کو دو مُرغ یا دو بکرے دیکر اُس معبد مین بھیجے * اور اُنکو زهر کھلاکر پھر هر ایک شخص اپنا هاتھہ پھیرے * جو شخص کہ حق پر هوگا اُسکا جانور جیتا رهیگا اور دوسرے کا مر جائیگا *

دیوسر ایک حَوض هی بیس گز کے طول و عرض و عُمق مین پانی اُسکے اندر هی اندر کھولا کرتا هی * جو کوئی اپنے سال کا احوال نیک یا بد دریافت کیا چاہے - ایک هانڈی سفالی کی چانولون سے بھر کر نام اپنا اُسکے کنارے پر لکھہ کر مُنہہ بند کرے اور اُسمین ڈال دے * کتنی دیر کے بعد وہ خود بخود پانی اوپر تر آویگی * اُسکو کھول کر دیکھے اگر چانوَل اُسمین سے گرم اور خوشبو نکلین وہ برس اسکو خیر و خوبی سے گُذرے * اور جو اُس سے کوڑا کُرکٹ نکلے تو وہ شخص خراب احوال رہے *

کوٹھار مین ایک چشمہ هی گیارہ سال سوکھا پڑا رهتا هی * جب مُشتری بُرج اسد مین آتی هی پنجشنبہ کے دن پانی اُس مین جوش مارنے لگتا هی * پھر سات روز تلک خُشک رهتا هی * جب پھر روز مذکور آتا هی پُر آب هو جاتا هی * سال بھر یہی طَور چلا جاتا هی *

سلہانسي میں ایک مقام ھی کہ وھان بہت سے درخت ھیں عُقار اُن پر بَیٹھی رھتي ھی * کلگي کے واسطے پر ونھین سے لیتے ھیں * اور خورش بھي اُسکو دیتے ھیں *

تاکا مو میں ایک چشمہ چالیس بیگھے کے عرصے میں ھی * نیلہ ناک نام پانی اُس کا نہایت صاف نیلگون وہ بھی ایک تیرتھہ ھی * گرد اُس کے اکثر ہُنود جاکر اپنے تنئیں جلاتے ھیں * اور جسم کو راکھہ بناتے ھیں * سواے اِسکے شُگُن بھی اُس سے لیتے ھیں * اِس طرح کہ جوڑکے چار حصّے کرکے اُس میں ڈالتے ھیں اگر طاق اُسکے پانی پر تیرتا رہے تو نیك * نہیں تو بد * اگلے زمانے میں ایک کتاب ونھیں سے نکلي ھی * نام اُسکا نیل مُنہہ * کشمیر کے حالات اور خواص پرستش گاھون کے اُس میں تفصیل وار لکھے ھیں * کہتےھیں کہ پانی کے تلے وھان ایک شہر ھی نہایت آباد و معمور * مدُّو شاہ کي سلطنت میں ایک برھمن اسمیں گرکے غائب ھوجاتا اور بعد دو تین دِن کے پھر نکلتا - بہت سے تحائف لاتا خبریں بھی اکثر دیتا *

لار کي اُتّر طرف ایک پہاڑ ھی نہایت بُلند دامنے میں اُسکے دو چشمے ھیں ایک گرم حد سے زیادہ * اور دوسرا سرد اُسي مرتبے لیکن تفاوت اُن میں دوگنز کا اُنکو بھی تیرتھہ جانتے ھیں * چنانچہ اُستخوان اپنے جسم کے وھان بھی ایسے جلاتے ھیں کہ راکھہ ھوجاتے ھیں * اور ونھیں پہاڑ میں ایک اور بڑا تالاب ھی ھڈّیان راکھہ مُردون کی اُس میں بھی ڈالتے ھیں * اور وسیلہ تقرب کا جانتے ھیں * احیاناً اگر اُس میں کسی جانور کا گوشت پڑ جاوے

تو برف شدت سے پڑے اور مینھہ بہت برسے *

پارروا میں ایک چشمہ ہی اگر کوڑھی اتوار کے دن صبح کے وقت اسکے پانی سے اپنا بدن دھوویں اچھے ہو جائیں *

بھوتیسر نام ایک بتخانہ ہی * ٹھاکر وہاں کا مہادیو * جو کوئی وہاں پوجا کو جاوے تمام باجوں کی آواز سنے * اور کوئی نجانے کہ یہہ آواز کہاں سے آتی ہی *

چھوٹی تبت میں ایک بڑا تالاب ہی * اٹھائیس کوس کے گرد میں * دریاے بہت جب اس میں آتا ہی ایک لحظہ نا پدید ہو جاتا ہی *

گرگانون میں ایک درہ ہی پرسوتم نام وہاں دس جریب کی مقدار ایک زمین ہی * جب مشتري اسد میں آتي ہی * مہینا بھر وہ ایسي گرم رہتی ہی کہ درخت وہاں ہووے تو جل جائے * اور دیگ بھری ہوئی جو اسپر رکھہ دیویں کھانا پک آئے *

قریب اسکے کامراج ایک آباد قصبہ ہی * درہ اسکا ایک طرف کاشغر سے ملا ہوا - غرب رو اسکے پکھلی * وہاں پانی کے گذرگاہوں میں درختوں کے بکل ڈال کر ان کے سرون پر پتھر رکھہ دیتے ہیں * اسواسطے کہ بہہ نجائیں * بعد دو تین دن کے اٹھاکر دھوپ میں دھرتے ہیں * اور خشک ہوئے پر جب جھاڑتے ہیں دو تین تولے سونا جھڑ پڑتا ہی *

گلگت نام ایک اور درہ ہی * وہ بھی کاشغر سے متصل وہاںکے پہاڑون سے دو دن کی راہ ولایت داردو ہی * مدمتي نام ایک دریاؤ وہیں سے ادھر آیا ہی * اگر ندیارئے ریگ شوئي وہاں

بَیٹھہ کر کرین اپنی مٹھیان سونے سے بھرین * کنارے پر اُسکے ایک سنگین بُتخانہ ھی * نام اُسکا ساردا * دُرگا سے منسوب ھُنود کا وہ بھی بڑا معبد ھی * اور وھانکی پرستش کا ثواب اُنکے نزدیک بیحد *

سرکار پکھلی بھی اِسی صوبے مین داخل ھی * لنبان اُسکا پَینتیس کوس کا اور چوڑان پچیس کوس * توران کی طرح وھان بھی برف پڑتی ھی * جاڑا بیشتر رھتا ھی * لیکن برسات ھندوستان کی مانند * اور کھیتیون کی شادابی کا سبب تین دریا * کِشن گنگ - بھت - سندھہ * زبان مُلک مذکور کی کشمیر سے مِلتی ھوئی - ھندوستان و زابُلستان سے باھر * غلے کے اقسام مین چنا اور جو بہت - میوون مین زرد آلو - شفتالو - اخروٹ * لیکن خودرو * پر میوہ توڑنے کی رسم کم * اسپ و شُتُر وگاومیش و جانور شکاری نہ تھوڑے نہ بہت * بکری اور خرگوش کی کثرت *

اَلقِصّہ کشمیر ایک مُلک دِلکُشا اور باغِ پُرفضا * ھرموسم مین وھان بہار رھتی ھی * اور ھوا باغِ رِضوان کیسی بہتی ھی * پانی وھان کا خوشگوار * ھر گُلزار مین جاری انہار و آبشار * گُل رنگ برنگ کے ھزارھا * خُصوصاً گُلاب و بنفشہ و نرگس خودرو صحرا صحرا * غرض اُس مُلک کی طُرفہ بہار وعجائب خزان ھی * فی الحقیقت وہ سرزمین باغ بوستان و لائق دوستان ھی * سوائے شاہ آلو و شہتوت میوے بہت ھوتے ھین * خربوزہ - تربوز - سیب - شفتالو - زردآلو - نہایت لذیذ و لطیف * انگور اگرچہ کثرت سے ھوتا ھی لیکن اکثر بے مزہ و کثیف * باوُجود کہ شہتوت کے درختون کی بُہتایت ھی * پر ثمر اُنکا کم کھاتے ھین * مگر اُنکے پتّے ریشم

کے کیڑون کو کھلاتے ھین * خورش وھان کے باشندون کی مچھلی
خشکہ بلکہ باسي بیشتر * اور ساگ پات اقسام کے چنانچہ اسکو سکھا
بھی رکھتے ھین * ھر چند کہ دھان کی بہتایت ھي پر اچھا کم
ھوتا ھی * گیہون بھی نپٹ چھوٹا سیاہ تسپر قلیل * اور مونگ
وھان کے باشندے کم کھاتےھین * چنا اور جو تو نظر ھي نہین آتے *
زمین وھان کی سیلابی اور مرطوب * جوتنے کے لیئے نہایت خوب *
باوجود خلقت کی بہتایت کے اور وجہ معیشت کي قلت کے چوري
اور گدائي وھان نہین * ساکن وھان کے بیشتر کثیف الاوقات *
چنانچہ ایک جامہ شالي ھمیشہ پہنے رھتے ھین * لیکن قابل *
دینداری و دنیا داری مین کامل * یہہ غلط ھی کہ سب کے سب
نیک ظاھر و بد باطن ھوتے ھین * مگر اچھےکم اور برے بہت * پر
اونٹ اور ھاتھي وھان نہین ھوتا * ھان ٹاگن کثرت سے اور نہایت
زور آور چالاک رھوار گریوہ گذار * لیکن گائین سیاہ رنگ پر دودھ
انکا نپٹ گاڑھا چکنا * اور ایک قسم کي بھیڑ وھان ھوتي ھی
لوگ اس شہر کے اسکو ھندو کہتے ھین * گوشت اسکا نہایت
لذیذ و خوش ذائقہ * اور داد و ستد نقد کي بہت کم * راھین
آمد شد کی ھندوستان مین اور اس مین چھبیس * لیکن بھنبر و
پکھلي ھوکر جانا بہتر * ھان اتنا تفاوت ھی کہ پہلی نزدیک تر
اور کئي شعبے رکھتی ھی * مگر آمد و رفت لشکر کی پیر پنجال
کی طرف سے * احیاناً اگر وھان کے پہاڑ پر کوئی بیل گھوڑا ذبح
کرے و ونہین آندھی اور بدلی بکثرت نمود ھو * پھر برف بہت
سی پڑے * یا مینہہ برسے *

طول اِس صوبے کا قیر سے لیکر کشن گنگ تلک ایک سو بیس کوس * اور عرض اسّی کوس * لیکن آئین اکبری مین پچیس کوس لکھا ھی * شرقی اسکے پیرستان و چناب * شرقي و جنوبي بانھال اور جموکا پہاڑ * شرقي و شمالي تبّت کلان * غربي پکھلي و دریاے کشن گنگ * غربي و جنوبي ولایت کھکر * غربي و شمالی تبت خورد * چوگرد پہاڑ * متعلّق اسکے چھیالیس محال * آمدنی بارہ کروڑ باسٹھہ لاکھہ پچاسی ھزار دام * علاوہ اِسکے دو ھزار چار سوکلگی کے پر بھی اِس صوبے کے مداخل مین ھین *

صوبۂ کابُل

کابُل قدیم شہر ھي * نہایت خوب و خوش آب و ھوا * پشنگ بنِ توز بن فریدون نے اُسے آباد کیا * اور اُسکو آباد ھوئے عالمگیر کے سنِ چھلُم جلوسي تلك دو ھزار اور ایک سَو برس کُچھہ اوپر گذرے * قلعہ اُسکا نہیت اُستوار پایدار * اور اندر کا قلعہ ایك چھوٹے سے پہاڑ پر * اُسپر مشرف ایک اور پہاڑ * نام اُسکا حصارِ عقابین اور بعضے کوہ صفا بھی اُسکو کہتے ھین * لیکن بلدۂ مذکور کے بعضے سیّاحون کی زباني یون سُنا ھی * کہ وہ پہاڑ قلعۂ اوّل کی عمارت پر مشرف ھی * غرض دامنے مین اُسکے باغ و گلزار اکثر * خصوصًا باغ شہلالہ کہ بابر بادشاہ نے نو سی پچیس ھجری مین بنایا تھا * پھر قریب اُسکے جہان گیر نے باغ جہان آرا سن ایک ھزار سولہ ھجري مین بنیاد کیا * اور لبِ دریا گذر گاہ مین مقبرہ بابر کا اور ھندال مرزا اُسکے خلف کا * سواے اِسکے محمّد حکیم مرزا ابنِ ھمایون کا بھي

تعمیر ہوا ھی *

اور اُس شہر کي نواح مین دو دریا ھین ایک للندر سے آکر باغ شہر آرا اور جہان آرا و شہر کے گلی کوچون سے گذُرتا ھی * نام اُس کا جوے خطیبان * اور دوسرا غزنین و لوھگدھ سے آکر دہ یعقوب کے پاس ھوتا ھوا لاھوری دروازے کے آگے جانکلا * نام اُسکا جوے پُلِ مستان * پاني اُسکا شفّاف و خوش ذایقہ * بلکہ بعضے بیماریون کے واسطے شربت شفا *

تومان دامنہ کوہ خورد کابُل بھي اُس کو کہتے ھین * پھول پھل اُس مین رنگ برنگ کے خوش بو و خوش رنگ خوش مزہ کثرت سے ھین * خُصوصًا لمغان وکاھدرہ و فرزہ و اُستوغچ و استالف و غیرہ قابل دید و لائق سیر * چنانچہ سلاطین اکثر اوقات وھان سیر کیا کرتے تھے * اور دیر دیر رھا کرتے تھے *

بلخ کي طرف تومان غور بند ایک قریہ ھی وھان کے لالہ کي رنگت کو لعل نہین پہنچتا * اور ریاحین کی بو باس کو عطر نہین لگتا * غرض لالہ وھان تینتیس قسم کا ھوتا ھی * چنانچہ ایک قسم تو گُلاب کي باس رکھتا ھی * بنابر اِسکے لالۂ بویا اُسکو کہتے ھین * اور کان لاجورد و نُقرہ بھي وھان سے قریب ھی * سواے اِسکے ایک ریگ زار ھی نام اُسکا خواجۂ ریگ روان * گرمیون مین وھان سے ڈھول اور نقارےکي آواز آتي ھی * اور لم اُسکي جانی نہین جاتي * یہي مقام لشکر توران کے رو برو اور حُدود بلخ کے سامھنے گویا ایک دیوار مُستحکم ھی *

تومان ضُحّاک و تومّان بامیان یعنے یے دونون مقام قُدما کے

آثار و نشان سے ھیں * اور اس نواح کے پہاڑون مین کھود کر بارہ هزار سرداب بنا کر گچ و نقاشي اُنپر کي ھی * سابق اسّے جاڑون مین وھان کے لوگ اپنا مال و اسباب اُنمین رکھہ کر دلجمعی سے آوقات بسر کرتے تھے * لطف یہہ ھی کہ ایک سرداب کے بیچ تابوت مین ایک شخص مانند خفتگان آرام سے سوتا ھی * کہتے ھین کہ چار سو برس سے کچھہ اوپر ھوئے کہ چنگیز خان کے عہد مین یہہ بزرگ شہید ھوا تھا * ابتلک اعضا اسکے جونکے تون ھین اور مقام اسکا زیارت گاہ *

راقم نے بھي سواے اسکے ایک عجیب و غریب نقل آغا محمد تاجر اصفہاني سے اس تومان کی سنی ھی * اتفاقاً وہ بزرگ سن بارہ سی بیس مین کلکتے کے بیچ وارد ھوا تھا * احیاناً حقیر سے اور اُسّے ایکدن ملاقات ھوگئي * بعضے بلاد کا بھي مذکور درمیان آیا * جب کابل کا ذکر نکلا * تاجر موصوف کہنے لگا * کہ سابق اسّے ھم کئي شخص شہر مذکور کیطرف جاتے تھے * ناگاہ تومان ضحاک کی سمت جانکلے * جب قلعے کے متصل پہنچے اندر گئے * جا بجا مکانات اُسکے ٹوٹے پائے * بلکہ کتنےین دیوارین بھي * لیکن ایک پتھر کا اندارا نہایت کلان پر خشک بے آب جون کاتون دیکھا اُسپر جا کھڑے رہے * اتنے مین نگاہ ھرایک کی جو اپنے اپنے کپڑون پر پڑي اُنکو زمرد سے بھی زیادہ سبز دیکھا حالانکہ سفید تھے * جب قلعے سے باھر نکلے پھر جیسے کے تیسے ھوگئے * اگر یہہ آثار طلسم سے ھون تو کچھہ بعید نہین * اَلْغَیْبُ عِنْدَ اللّٰہ *

تومان غزنین ایک قریہ ھی * زابل بھی اُسے کہتے ھین * اگلے

زمانے میں سلاطین خُراسان کی تختگاہ تھا * خُصوصًا سُلطان ناصِرُالدّین سُبکتگین و سُلطان محمود غزنوي و سُلطان شہابُ الدّین غوری کی * اور حکیم ثنائی بھی وہین مدفون ھی * بلکہ اکثر اولیا اُسي طبقے میں آسودہ ھین * جاڑے کي شِدّت اور برف کی کثرت کے سبب اُسکو برابر تبریز و سمرقند کے جانتے ھین * اژدھات بھي اُسکی اطراف میں بہت پیدا ھوتا ھی * چنانچہ ھندوستان میں بھي وہین سے جاتا ھی * نزدیک اُسکے ایک چشمہ ھی اگر بول اُس میں پڑے تو ابر و برف کے آثار نمود ھووین * غرض یہہ مقام قندھار کي حد سے قُرب رکھتا ھی * اُسیکو دروازا ایران کا کہتے ھین *

لوھگڈھہ افغان نشین ھی نزدیک اُسکے بادہ خواب شجینہ ایک چشمہ ھی کہ گنگا اُسکو کہتے ھین * لیکن کُتُبِ ھِندی میں نام اُسکا لوھار گل لکھا ھی * ھندو اُسکو بڑا تیرتھہ جانتے ھین * روز مُعیّن وھان بھي بڑي بھیڑ بھاڑ ھوتي ھی * پاني اُسکا بھی گنگا کی مانند * اگر مُدّتون باسنون میں رکھیئے بدبو نہین ھوتا *

تومان مندراوز و علي شنگ کافرستان کي طرف ھی اور وھان کے ساکنین کو کافر کہتے ھین * اُس جگہہ قبر حضرتِ نوح علیہِ السّلام کے باپ کي ھی - نام اُس بزرگ کا لام اور بعضے لمک بھي لکھہ گئے ھین * از بسکہ وھان کے باشندے کاف کو غین سے بدلا کرتے ھین اِملئے لمغان اکثر کی زبان زد ھی *

تومان بخراد ایک مقام ھی چلغوزہ وھان کا مشہور * لُطف

یہہ ہی کہ اُسکو وہاں بجائے چراغ جلاتے ہیں * چُنانچہ رَوشنی اُسکی نہایت نورانی ہوتی ہی * اور اُسکی اطراف میں ایک جانور ہی اُسکو روباہ پرّان کہتے ہیں * لیکن اپنے مسکن سے ایک دو اُڑان سے زیادہ نہیں اُڑتا * اور ایک چوہا بھی وہاں مُشکبو ہوتا ہی *

تومان نیک نہار ایک مقام ہی داروغہ نشین * اگلے زمانے میں آدینہ پور مشہور تھا * اکبر کے وقت میں جلال آباد کہلایا * آبادی اُسکی دریائے نیلاب کے کنارے * میوے اُس میں اکثر ہوتے ہیں لیکن انار وہاں کا لا ثانی ہی * اور دو کوس وہاں سے باغ صفا - کہ چار باغ کر مشہور ہی * اور اُسی نواح میں باغ وفا بھی ایک یادگار بابر بادشاہ نہایت پُر فضا و دِلکُشا ہی * بیدانہ انار وہاں کا بے نظیر ہی * غرض اُس مقام میں برف نہیں برتی اور ٹھنڈ بھی چنداں نہیں ہوتی * وہاں سے کافر درہ بھی قریب ہی * از بسکہ وہاں کافر رہتے ہیں اِسلیئے یہی نام اُس کا ٹھہر گیا *

تومان بجور جانب کاشغر * قلعہ وہاں کا حاکم نشین قدیم سے ہی * اور ہوا گرمی میں زیادہ گرم اور سردی میں بیشتر سرد * لیکن تمام نواح میں کیا جنگل کیا پہاڑ افغان ہی بستے ہیں * مگر قلعے کی اطراف میں سُکونت مُغلوں کی ہی * لیکن وے اپنے تئیں عرب جانتے ہیں * اِسطرح سے کہ سلطان سکندر رومی جب اُدھر سے گذرا تو کتنے اپنے خویش و اقربا وہاں چھوڑ گیا تھا * چنانچہ عالم گیر کے عہد سلطنت تک اُنکی اولاد وہاں

رهتي تهي * اور افغانون پر بهي آسكا غلبه تها * اب خُدا جانے هي كه نهين * غرض يهه مقام پچيس كوس طول مين اور دس كوس عرض مين هى *

تومان سواد يهه بهي كاشغر كى طرف هى * بهت سے درے اِسكے علاقه ركتے هين * جاڑا گرمي وهان بهت نهين * ليكن برف بهت پڑتي هى * پر صحرا مين دو تين دن سے زياده نهين رهتي * مگر پهاڑون پر سال كے سال جاڑا * بهار كا موسم برسات كي رُت هندوستان كى سي * پهول توران و هند كے وهان اكثر * بنفشه و نرگس خودرو صحرا صحرا * ميوهٔ خود رُسته بهى علي هٰذا القياس * ليكن سفتالو و ناشپاتي وهان كي مشهور * بلكه باز و جُرّه شاهين بهي وهان اچّهے سے اچّها بهم پُهنچتا هى * اور كان آهن بهى آسكى اطراف مين هى *

قصبهٔ منگلور حاكم نشين هى * ساتهه اِسكے آس تومان كا طول چاليس كوس كا اور عرض پندره كوس * ليكن فقط يوسفُ زئى آس مين رهتے هين *

تومان بكرام مشهور به پيشاور * هندوستان كي سمت هى * انگور - شفتالو - خربوزه - وهان كا توران كا سا * اور گرمي جاڑا بسنت رُت * برسات هندوستان كى سي * چانول وهان كا مشهور هى * في الواقع هندوستان مين آيسا كهين نهين هوتا * خُصوصاً مُكهداس * بلكه اقسام كے غلّے كى بهُتايت اور زراعت كى كثرت وهان رهتي هى * غرض يهه تومان سب كا سب مسكن افغانون كا هى * خُصوصاً مهمند و غيره * ليكن مال گذار هين بغي نهين *

پیشاور قدیم شہر ہی کُتُب قدیم مین آسکو پرشاور اور فرشاور بھی لکھا ہی * نزدیک آسکے گور کھتری ایک پرستشگاہ جوگیونکی مشہور تھی * شاہ جہان کے وقت مین مسمار ہوئي * لیکن پانچ تیرتھہ اور نیپت دالکشا وہان عالمگیر کے عہد تلک تھے * بیشتر جوگي - سناسي - بیراگی - سواے اِن کے اور بھی اتیت وہان ایک تالاب کے گرد حویلیان بیٹھکے بنا بنا رہتے تھے *

تومانِ بنگشات ملتان کی سمت واقع ہی * آبادي آسکي وسعت کے ساتھہ * لیکن پٹھانون کي قومین آس دیار مین اکثر ہین * زراعت بھی کثرت سے ہوتي ہی * خصوصًا دھان اِسقدرکہ اور اطراف مین بھي جاتا ہی * سواے اِسکے کان نمک وآہن بھی آسکی نواح مین ہی * القصہ جاڑا اِس صوبے مین بہت پڑتا ہی لیکن بے گزند اورگرمي آیسي کم کہ بدون اوڑھے سونسکے * برف توران کی مانند اِفراط سے پڑتی ہي * لیکن میدانون مین چار مہینے اور پہاڑون مین ہمیشہ رہتي ہی * غرض موسم بہار نہایت طراوت و شادابي کے ساتھہ * پھول رنگ برنگ کے بےشُمار * میوے گونا گون خوشگوار * اگرچہ انگور کی بہت اقسام ہین پر صاحبی و حُسینی وقندھاری اور ہی لطف و مزہ رکھتا ہی * اور زردالو کي اقسام مین محمودی و قیسي و مرزائی * خربوزون مین کوک نبات و ماہتابي و ناشپاتي و عشري و دود چراغ نہایت لذیذ و خوش ذایقہ * اور غلّے کي اقسام مین جَو گیہون زیادہ * لیکن جو زراعت کہ ندّی نالون سے متعلّق ہی آسکا تیسرا حصّہ سرکار مین داخل کرتے ہین * اور کاریزي سے دسوان * انگور و بادام سے بھي کچھہ نقد بطریق تُحفہ *

ایکن سر درختی کا حاصل معاف * اور کُسُم کے پھولون کے حاصل سے قدرے قلیل بھي نہین دیتے * مگر اُسکے بیجون سے تیسرا حصّہ * باشندے اُس مُلک کے سمرقند و بُخارا کے ساکنون کی مانند پرگنے کو جسمین محالات و قریات شامل ہون تومان کہتے ہین * باوجود اِسکے ساکن اِس صوبے کے گیارہ زبان جانتے ہین * ہندي و فارسي و مُغولی و ترُکي و افغانی و پشتوي و پراچی و گبری و برکي ولمغاني وعربي * اور مُغل خاص نواح کابُل مین رہتے ہین * لیکن حاکم کے آگے دست بستہ حاضر * اور مالگذاري مین بے عذر * طرفہ تر یہہ ھي کہ عورتین اِنکی مردون پر غالب * چُنانچہ نکاح کے وقت منجملۂ مہر ایک امر محال لکھوا لیتی ہین کہ مرد اُس کے عہدے سے کبھو نہ نکلے * یہہ شیوہ صاحب عصمت بیبیون پردہ نشینون کا ھرگز نہین * سِوائے اِسکے اپنے طور پر باغونکي سیر کو اور حمّام مین نہانے کے لیئے جاتیان ہین * خاوند کو اصلاً و مُطلقاً خاطر مین نہین لاتیان * صاحب خُلاصۃُ التّواریخ لکھتا ھی * کہ مین نے بعضی رنڈیون کو دیکھا ھی * کہ ایک خصم کو چھوڑا اور ونہین دوسرا کر لیا * غرض اپنی مدّت عمر مین پندرہ بیس خصم تک کر لینا اُن سے دور نہین *

قصّہ کوتاہ اِس صوبے مین کثرت ھزارا اور افغان کی بہت ھی * لیکن ھزارا مُغل اپنے تئین اولاد چغتائی خان بن چنگیز خان کی جانتے ہین * اور غزنین سے تا قندھار - تومان میدان سے تا حُدود بلخ محال دُشوار گذار و جبال پیچدار مین رہتے ہین * اکثر مکان اُنکے بادشاہون کے عمل سے خارج اور حاکمون کے اِحاطۂ حکومت سے باھر * اور افغان اپنے تئین بنی اِسرائیل کی اولاد کہتے

هین * انکے جدِّ بُزرگ کا نام افغان تھا * آسکے تین بیٹے ایک کا نام سربن دوسرے کا غُرغُشت تیسرے کا بتّني - اِن تین کي آولاد بکثرت هوئی اور هرایک اپنے جدّ وآبا کے نام سے مشهور هوا * آلوس تریذی - بریچ - میانه - خرسبین - شراني - اوزمر - کاسي - جمند - خویشگی - کتاني - محمدزئی - یوسف زئی - خلیل - مهمند - داؤدزئي - ککیانی - برکلانی اپنے نسب کا سلسله سربن کو پهنچاتے هین * اور موراني - جیلم - ورک زئي - آفریدی - جکتاني - ختکی - کرانی - کاکری - عبدُالرّحماني - عریانی - تارن - غُرغُشت کو * اور شیرزاد - خضرخیل - غلزی - لودی - نیازبي - لوهانی - سوري - سرواني - اکوزئی - بتّن کو * اور قومین آنهین کي آولاد هین *

الغرض یهه سب قومین دریاے سندهه سے کابُل تلک سَوکوس کے عرصے مین * اور قندهار و مُلتان کي حدون سے تا سواد - که حُدود کافرستان و کاشغر سے ملاهوا هی - تین سَی کوس تلک بستي هین * اور اشخاص اِنکے کوهسار دُشوار گُذار کے ازتلے سے بادشاهی آمرا کے آگے سر نهین جُهکاتے * بلکه کچهه رُپَی صوبے دار سے بطریق اِنعام - اور مُسافرون سے گهوڑے اونٹ پیچهے بطور راهداري کے لیتے هین * باوُجود اِسکے کبهي کبهی مال و اسباب کاروان وغَیرہ کا لوٹ بهی لاتے هین * اور آیسے ویسے مُسافرون کو پکڑکر غُلام بناتے هین * بلکه بعضی آوقات بیچ بهي ڈالتے هین * غرض اور اقوام مین چور کمتر هوتے هین - اور افغان سب کے سب چور اور مُنهه مرد * لُطف یهه هی که تمام شهر کابُل آنهین سے مُتعلّق هی * اور پیشاور سے تین راهین کابُل کو جاتي هین * ایك راه بنگشات کي پر دور و دراز * سواے

اسکے رستے بھي آو بھت * لشکر اُدھر سے بہت رنج کھینچکر منزل مقصودکو پہنچتا ھی * دوسري کھرپےکي * مگر جلال آباد پہنچکر شاہ راہ ملتي ھی * یہہ بھي دروں کي تنگی - نشیب و فرازکي صعوبت - پانی کی قلّت - افغانوں کي لُتّس - سے خالي نہین * تیسری راہ علي مسجد و خیبر کی - چشمۂ جمرود سے دھکے تلک نیلاب کے کنارے درے سے اٹھارہ کوس * لیکن درۂ خیبر سے دو کوس تک بسبب نشیب و فراز کے بدشوار طی ھوتي ھی * پر بہ نسبت اور راھونکے سہل * چنانچہ آمد و شد لشکروں کي اور کاروانوں کی اسی راہ سے ھی * خصوصاً دھکے سے تا بملہ بتیس کوس تلک نہایت ھموار * اور بملے سے تا کابل چالیس کوس بھي چندان دشوار نہین * ھرچند ٹیلے رستے مین پڑتے ھین پر مسافر بہت تصدیع نہین کھینچتا *

قصّہ مختصر کابل کے چار طرف گھاٹیان ھین بنابر اِسکے فوج غنیم کی ایکا ایکي آنہین سکتي * اور دفعۃً مُلک مذکور کو قبضے مین لا نہین سکتي * اگرچہ یہہ صوبہ چندان حاصل نہین رکھتا * لیکن عقلمندوں کے نزدیک دروازہ ھندکا ھی * اِسي سبب سرکار والا سے وھان کی سپاہ کے لیئے مبلغ خطیر پہنچتے تھے * کہ ھرایک سپاھی و سردار گذران اپني بخوبی کرے * اورکسی وجہ سے تصدیع نکھینچے * کیونکہ بسبب اِسکے ایران و توران کی فوجین مملکت مذکور پر آ نسکتي تھین * سُنا ھی کہ اگلے زمانے مین کابل جو ایک بادشاہ کے قبضے مین آگئي تھی تو پنجاب بہت آباد ھوئي تھی * اور ھندوستان مامون * طول اِس صوبے کا اٹک بنارس سے ھندو کوہ

تلک ڈیڑھ سو کوس * عرض قراباغ قندھار سے تا چغان سرا سو کوس مشرق رو اسکے دریاے سندھ * مغرب رخ غور * شمالی اندراب و بدخشان و ھندو کوہ * جنوبی فرمل و نغز * اورگردا گرد پہاڑ * زمین مسطح و ھموار بہت کم لیکن کھیتیان سب جاگہہ * سرکارین آٹھہ اور چھتیس تومان * آمدنی بارہ کروڑ پینسٹھہ لاکھہ اور بیس ھزار دام بالجملہ * لیکن ایک مدت سے کابل و کشمیر مین شاہ درانی کا عمل ھی اور لاھور مین سکھون کا * چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ سی بائیس ھجری ھین صوبۂ مذکور کا حاکم رنجیت سنگہ ھی * اور سن بارہ سی اٹھارہ ھجری سے صوبۂ اکبر آباد و شاہ جہان آباد مین بموجب مرضی ظل اللہ شاہ عالم بادشاہ صاحبان عالیشان نے عمل کرلیا * سابق اس سے مہاراجا دولت رام سیندھیا بہادر کا تھا * چنانچہ جرنیل لیک بہادر دام اقبالہ نے اسکے سرداران فوج کی لڑائیان ماریں بلکہ قلعے بھی انسے چھین لیئے اور اسی سن سے صوبۂ اڑیسہ بھی سوالیان کمپنی بہادر دام ظلہم کے قبضے مین آیا * آگے اسکے رگھوجی بھونسلے کا اس مین عمل تھا * وھان کا بندوبست کرنیل ھاکت بہادر نے کیا *

قصہ مختصر ولایت ھندوستان ایک مدت سے توائف الملوک ھی * جس شخص کے جو ملک ھاتھہ لگا اسپر اسنے قبضہ کر لیا * بادشاہ کا کسی نے پاس نکیا * ھان ایک صاحبان عالیشان نے اطاعت و خدمت ترک نہین کی * چنانچہ اب بھی - کہ سن بارہ سی بائیس ھجری ھین اور اکبر شاہ ابن شاہ عالم بادشاہ ھی - فی الجملہ اسکی بندگی بجا لاتے ھین * اور اطاعت سے ھاتھہ

نہین اُٹھاتے * القصّہ تھوڑي سي کیفیت جب ہندوستان کي
اور صوبجات کي لکھنے مین آئي - اب تھوڑا سا احوال اِس دیار کے
بادشاھون کا بھی اِبتداے پانڈون سے لکھنا ضرور ھوا - کہ ناظرین کے
واسطے ایک تحفۂ معقول ھو *

ارایش اوّل ہندوستان کے راجاون کے احوال مین راجا جُدشٹر لیکر راجا پتھورا تلک

ہندوی تاریخون کی کِتابون سے - خصوصاً مہابھارت سے کہ بڑی تاریخ
اور بہت مُعتبر ھی - یون معلوم ھوتا ھی * کہ سلطنت ہندوستان
کی آغاز آفرینش سے پانڈون اور کورون کے خاندان مین ھوتي آئی
ھی آنکے ھی آبا و اجداد نے مُلک لیئے ھین اور جا بجا عمل کیئے
ھین * جب نوبت سلطنت کی راجا بیچتربیرج کہ پانڈون کا
دادا تھا پہنچی * اُسنے بھی موافق دستور اپنے اجداد کے عدل و
اِنصاف مین اَوقات گُذاری * آخر بیکنٹھہ بامی ھوا * اور کوئي
اُسکی اَولاد سے نرھا کہ کار بار سلطنت کے جاري کرے * اور
بادشاھت کو رَونق بخشے * تب ارکان دولت نے آپسمین مشورت
کي کہ سُوامي بیاس دیو سے اِلتجا کیجیئے * اور راجہ کي عَورت کو
اُسکي خِدمت مین دیجیئے * تا لڑکے پیدا ھون * اور سِلسلہ سلطنت
کا اِس خاندان مین باقی رہے *

القصّہ پہلي عَورت اُسکے پیکر مُہیب کے دیکھنے کی جو تاب نہ
لائي - اُسنے اپني آنکھین بند کر رکھین - اِس جہت سے اُسکے لڑکا

اندھا پیدا ہوا * نام اُسکا دھر تراشت رکھا * اور دوسري اُسکے جمال
کي چمک دیکھہ سہم کر زرد ہوگئي تھی * وہ لڑکا ایسا جنی کہ
تمام بدن اُسکا زرد تھا * نام اُسکا پانڈ ہوا * تیسرا حرم کے پیٹ
سے پیدا ہوا نام اُسکا بِدُر ٹھہرا * لیکن سب سے بڑا اندھا تھا * اور
چھوٹا کنیزک زادہ * اِس سبب سے سلطنت منجھلے کو ملی *
بُجھا ہوا چراغ اُس گھر کا پھر روشن ہوا * اور مُرجھایا پھول باغ
سلطنت کا دوبارہ کھلا * غرض راجا پانڈ تلوار کے زور سے اور
شجاعت کی قُوّت سے سب دُشمنوں پر غالب ہوا * اور مُلکوں پر
اُسنے قبضہ کیا * بزرگوں کے نام کو جِلا دیي * اور بڑوں کی بات
رکھہ لي * لیکن بسکہ شکار دوست تھا روز جنگلوں میں شکار کھیلنے
جایا کرتا * ناگہاں کیا دیکھتا ھی کہ ایک ھرن اور ھرنی جُفت
ھو رہے ھین * وہین تاک کر ایک ایسا تیر مارا کہ ھرن اپني مادہ
سے جدا ھو کر زمین پر گر پڑا * اور وہ ھرن نہ تھا بلکہ ایک مُني
تپسی تھا کہ اُسکے قالب مین آیا تھا *

القصّہ حالت نزع مین اُسنے یہہ کہا * کہ خدا سے اُمید رکھتا
ھون کہ تُجھہ کو بھی اِسي حالت مین موت آوے * اور
تیري جان نکل جاوے * راجا اِس سانحے سے بہت مغموم
ہوا * کیونکہ تیر شست جستہ کا اور کار دست رفتہ کا چارہ
نہین * اپنے مرنے کا اُسکو یقین ھوگیا * بنابر اِسکے
سلطنت کو چھوڑ جنگل مین جاکر ریاضت و عبادت مین
مشغول ہوا * لیکن بے اولادی سے کمال غمگین رھتا * دونون
جوروئین بھی اُسکی اِس حالت مین ساتھہ تھین * ایک روز پہلی

جورو سے - جسکا نام کُنتی تھا - کہا کہ جو کوئی لا ولد مرتا هی دوزخ میں جاتا هی * همارے دین میں جائز هی کہ جو کوئی فرزند نرکھتا هو * تو برهمن سے اِس بات کی درخواست کرے اور فرزند بہم پہنچائے * چنانچہ میرا باپ جو بے اولاد هوا * تب ارکان دولت نے اِس بات کی درخواست بیاس دیو سے کی * بنابر اِس کے میرا تولّد اور میرے بھائیون کا بیاس دیو سے هی * یہہ سُنکر اُس کی عورت نے جواب دیا * اگر مین آتش تیز مین جلونگی تو بھی بیگانے مرد سے هم صُحبت نہونگی * مگر ایک بڑے ریاضتی سے مین نے ایک منتر سیکھا هی * کہ عالم ملکوت مین سے جس فرشتے کو چاهون بُلاکر پیٹ رکھوالون * اور لڑکا جنون * راجا اِسبات کو سُنکر نہایت خوش هوا * اور اِجازت دی * و ونہین وہ عورت خلوت مین گئی * اور راجا دروازے پر آ بیٹھا * کہ کوئی اِنسان وهان پھٹکنے نپاوے * بلکہ کوئی ذیحیات بھی نہ آوے * ندان وہ عورت وهانسے حاملہ نکلی اور راجا کو یہہ خوش خبری دی * جب نو مہینے گذرے تب ایک لڑکا خوبصورت توانا جنی * نام اُسکا جُدِشتّر رکھا * دوسری بار اُسکو پھر اِسیطرح پیٹ رها * اور ایک لڑکا زبردست قوی هیکل پیدا هوا * نام اُسکا بھیم سین رکھا * لیکن اُسکی پَیدایش کے دن طُرفہ ایک سانحہ درپیش آیا کہ ایک شیر مُہیب اُس جنگل مین نمود هوا * لوگ اُسے دیکھہ کر مارے خوف کے چِلّائے * کُنتی ڈر کر بے اِختیار اُٹھہ کھڑی هوئی * بھیم سین اُسکی گود سے ایک بڑے پتّھر پر گر پڑا * و ونہین اُسکے صدمے سے پتّھر پاش پاش هوگیا * دیکھنے والے

متعجب هوئے * راجا نے جانا کہ یہہ لڑکا بڑا شہ زور هوگا * تیسرے مرتبہ اسیطرح ارجن کو جنا * اسوقت آسمان سے یہہ آواز آئي کہ جیسے عالم علوی کا راجا اندر حکم ران هی * عالم سفلی میں ویساهی یہہ لڑکا هوگا * اور لڑائي میں کوئي اسکا سامہنا نکرسکیگا * بعد اسکے دوسری جورو بهی نکل اور سہدیو کو توأم جنی *

الغرض یہہ پانچون بهائي حسن و خوبی و بہادری میں بے نظیر تهے * راجا پانڈ ان سمیت جنگل میں رهتا تها * اور سلطنت هستنا پور کی دهرتراشٹ اس کا بڑا بهائی کرتا تها * القصہ اسکي بهي جورو کو پیٹ رها * پر دو برس کے بعد ایک مضغۂ گوشت اسکے پیٹ سے نکلا * لیکن فولاد سے بهی سخت تر تها * وہ پهینک رهگئی * چاهتی تهی کہ اس لوتهڑے کو پهینک دیوے ـ کہ اسیوقت بیاس دیو آ حاضر هوا * اور کہنے لگا زنہار اسکو ضایع نکیجو کہ اس سے کتنے بیٹے زور اور نامور پیدا هونگے * تم اسپر ٹهنڈا پانی چهڑکو * جو نہیں چهڑکا وونہیں اسکے سو ٹکڑے هو گئے * پهر هر ایک کو ایک ایک کوزے میں تیل ڈال کر احتیاط سے رکهہ چهوڑا * جب دو برس گذرے ان کوزون کو کهولا هر کوزے سے ایک لڑکا نکلا * سب سے بڑا درجودهن تها * جس وقت کہ وہ کوزے سے نکلا گدهے کی مانند زمین کهود کر رینگنے لگا * اسکي آواز سنکر گدهے اور گیدڑ زمین پر ـ کرگس اور کوے هوا میں ـ فریاد کرنے لگے اور هوا غبار آلود هوگئی * یہہ حالت عجیب دیکهکر نظارگی حیران رهگئے * سواے ان سو لڑکون کے دوسری جورو سے ایک اور لڑکا جوتسو نام پیدا هوا * لیکن

درجودھن کہ اُن سب سے بڑا تھا اُسکے بدن پر تلوار تیر گولی
بلکہ کوئی حربہ اثر نکرتا تھا * کیونکہ روئیں تن تھا اور
شجاعت و قوّت میں یکتا * آخر راجا پانڈ اُس مُنی کی
دُعاي بد کے اثر سے ھلاک ھوا * دوسری جورو اُس کے ساتھہ
ستي ھوئي * بعد اِس کے جو مُنی اور تپشي اُس کے
ھمسائے تھے اُنھون نے اُس کي پہلي جورو کو پانچون بیٹون
سمیت ھستناپور میں پہنچا دیا * اکثر اشخاص نے تو اُن
کو راجا پانڈ کا بیٹا جانا * اور بعضون نے اِسبات کو نمانا *
خُصوصًا درجودھن دھرتراشٹ کے بڑے بیٹے نے * بلکہ یہہ کہا
کہ راجا پانڈ مُنی کي دُعاي بد کے خوف سے عورت سے صُحبت
نکرتا تھا * کیونکر اِن کو اُسکے فرزند جانیئے * و ونہین غیب سے
آوازآئی کہ یے راجا پانڈ کے بیٹے ھین * کہ بقدرت ملک کے وسیلے
سے پیدا ھوئے * پھر ھوا سے اُنکے سرونپر کیچڑ برسا * ساتھہ اِسکے
آواز نقّارے اور قرنائے کی بھي آنے لگي * ایک غوغاي عظیم آسمان
سے آتھا * پھر تو تمام ھستنا پور قائل ھوا کہ یہہ راجا پانڈ کے مُقرّر
فرزند ھین * اور بھیکم پتامہ کہ اِنکے باپ کا چیلا تھا - وھی شفقت
سے اِنکی پرورش و تربیت پر مُتوجّہ ھوا * چُنانچہ بڑے بڑے
پنڈت اور گُنی اِنکی تعلیم کے واسطے مُقرّر کیئے * مشاھرے بھي
اُنکے ٹھہرا دیئے * از بسکہ پانڈون کي طبیعت قابل تربیت تھی
تھوڑے دنون مین بُہت سے علم سیکھہ لیئے * بید پڑھے * بلکہ فنُون
سپہ گری کے بھی اکثر حاصل کیئے * یہان تک کہ نیزہ بازي و
تیر اندازي شمشیر زني مین کامل ھوئے * پر جُدشٹر کہ سب سے بڑا

تھا نہایت خوشخو اور راست گو بلکہ نیک صفات و خوش اوقات مشہور ہوا *

اور منجھلا جسکا نام بھیم سین تھا فنون کشتی و گرز بازی مین طاق - اور زور و قوت مین یگانۂ آفاق ہوا * بڑے بڑے درختون کو جڑسے اُکھارتا - کنجل ہاتیون کو دے دے پٹکتا * دلاوری و زورآوری مین نظیر نرکھتا تھا *

اور ارجن کہ اِن دونون سے چھوٹا تھا علم تیر اندازی مین بڑے بڑے اُستادون پر فوقیت لیگیا * اور فن کمانداری کے نامورون مین نامی ہوا * آخرش ہفت اِقلیم مین اِسکا چرچا پھیلا * اور مُلک مُلک شُہرہ پڑا * یہان تلک کہ اسکی مشق کی کتنی طرزون کا آپ موجد ہوا * چنانچہ ایک تیر پھینک کر اُس سے کتنے تیر نکالتا اور دُشمنون کو مارتا * اگر چاہتا تو اُن تیرون سے ایک پردہ سا بنا باد و باران کا سدِّ راہ کردیتا * اور جب اِرادہ کرتا تب ایک تیر سے اِسقدر آگ نکالتا کہ ہر تر و خُشک کو جلا دیتا * کسی وقت مینہہ آندھی سمیت تیرون سے برساتا * اور دُشمنون کو خاک مین ملاتا * احیاناً اگر اعدا کی طرف سے تیر آتے تو اُنہین ہوا ہی پر اپنے تیرون سے کاٹ دیتا * سوائے اِن باتون کے لڑائی کے میدان مین منتر کے زور سے کبھو بلند - کبھی پست - گاہے فربہ - گاہے لاغر دُشمنون کو نظر آتا * کسی وقت ڈرانی صورت بناکر نمودار ہوتا * کسی ساعت نظرون سے چھپ جاتا * قصّہ کوتاہ - یہہ علم ملائک سے خصوصیت رکھتا ہی * کہ تیر پھینک کر منترون کی قوّت سے ایسے ایسے عجیب کار

نمایان دکھاوین * اور ایک عالم کو دریاے حیرت مین ڈباوین
و اِلّا بشر کا یہہ حوصلہ کہان کہ اِس عجائبات کا مظہر ہو * لیکن
ارجن سے بعید نجانا چاہئے کہ وہ قدمی نژاد تھا *

نکل اور سہدیو بھی اُسکے سوتیلے بھائی فیل و اسپ و غیرہ
کی سواری مین اُستاد تھے * ساتھہ اِسکے طریقے نیزہ بازی اور تیغ
زنی کے بھی اُنکو یاد *

غرض یے پانچون بھائی کسب و کمال مین کامل تر * اور علم و
فضل مین فاضل تر تھے * باوجود اِسکے آپسمین یگانگی و یک جہتی
اِس مرتبہ رکھتے تھے گویا خالق نے ایک جان کو پانچ ٹکڑے کر
پانچ قالب مین ڈالا ہی * اور ایک روح کو پانچ جسم سے علاقہ بخشا
ہی * لیکن جدشٹر جو سب سے بڑا تھا چارون اُسیکو اپنا سردار و
مختار کار جانتے تھے * اور حکم اُسکا ہر ایک وقت مانتے تھے *

اور درجودھن بڑا بیٹا دھرتراشٹ کا اوصاف حمیدہ پانڈون کے
دیکھہ دیکھہ اور سُن سُن آتش خصومت مین جلتا تھا * خصوصاً
بھیم سین کے زور و قوت کے معاینے سے تو دھوان اُسکے ہر بُن موسے نکلتا
تھا * از بسکہ دشمن کُشی سلطنت کا ایک طریقہ ہی پانڈون کے
قتل کی تدبیر مین لگا * چنانچہ بھیم سین کو سیر و شکار مین اُسنے
کئی بار زہر کھلایا * اور کئی مرتبے اُسکو سوتے پاکر ہاتھہ پاؤن
باندھہ گنگا مین گرایا * لیکن فضل اِلٰہی جو اُسکے شامل حال تھا
دشمن کا کچھہ چل نسکا * اور وہ جون کا تون صحیح و سلامت رہا *
دھرتراشٹ نے سب لڑکون مین جدشٹر کو جو قابل پایا تھا *
بنابر اِسکے اپنا ولی عہد کرکے اُمور سلطنت در مختار کیا تھا *

اِس سبب سے درجودھن کے دلمین آتش رشک زیادہ بھڑکي * آخر باپ کو کہلا بھیجا کہ مین جدشٹر کی اِطاعت کسیطرح نہین کرونگا * اور جو یہہ عرض پذیرا نہوگی تو اپنے تئین ضائع کرونگا * دھرتراشٹ نے بیٹے کی خاطر سے آدھی سلطنت حوالے کی * اور جدشٹر کو فرمایا کہ اپنے بھائیون سمیت برناوے مین جاوے * درجودھن کو جو دُشمنی دلی تھی - جُدشٹر کے جانے سے پہلے اپنے رفیقون کو بھیجا - کہ وھان گوند رال چکنت اور رسّیون سے گھر بناوین جب کہ پانڈو اُس مُلك مین پہُنچین اور رھنے لگین * تب قابو پاکر کسی وقت آگ لگا دیوین * تا وی سب کے سب جلکر راکھہ ھو جاوین * اُنھون نے موافق اُسکے حکم کے عمل کیا * لیکن پانڈو وھان پہنچتے ھي اُنکے مکر و فریب سے جو واقف ھو گئے * ایک سُرنگ اُس گھر مین کھود رکھی - اور کسی رات اُس گھر کو آگ لگا کر نقب کی راہ سے نکل گئے * پر ایك عورت کہ نام اُسکا بھیل تھا اِتّفاقاً وھان آ نکلی تھی - وہ اپنے پانچون بیٹون سمیت جلکر راکھہ ھوگئی * درجودھن کے رفیقون نے جانا کہ وی ھي پانچون اپنی مان سمیت جل بُجھے * یہہ خوش خبری اُسے پہُنچائی * سُنتے ھی اِسکے بشاشت اُسکو آ گئی * اور افسُردگی جاتی رھی * جب پانڈون نے اِس مہلکے سے نجات پائی * ایك جنگل مین پہنچکر لِباس ریاضت کا پہنا اور سیاحت اِختیار کی * جس تیرتھہ مین پہنچتے پوجا کرتے * جس جگہہ دیو ددکو پاتے جان سے مارتے * جہان گینڈے ارنے نظر آتے وھان شکار کھیلتے آخر کار کنپلے مین پہنچے * راجہ دُرپد وھان کا راجا تھا * بیٹی اُسکی نہایت جمیلہ و شکیلہ *

اُنہین دنون جوان ہوئی تھی * اور جوبن پر چڑھی تھی * بنابر اسکے راجا نے اپنے بزرگون کے و تیرے پر- اکثر راؤ راجے بلواکر ایک مجلس نشاط کی ترتیب دی * جس کو وہ لڑکی پسند کرے اُسی کے ساتھہ اُس کو بیاہ دیوین * ہندوئن مین اِس طور کو سویمبر کہتے ہین *

الغرض راجا نے ایک لنبی لکڑی پر سونے کی مچھلی باندھہ کر میدان مین اُسکو گھڑا کیا * اور ایک بڑی دیگ تیل سے بھری ہوئی نیچے اُسکے چولھے پر دھروادی * ساتھہ اسکے ایک کمان بھی نہایت کڑی تیر سمیت پاس اُسکے رکھوا دی * اور یہہ شرط کی کہ جو کوئی اِس کمان کو کھینچ کر ایسا تیر مارے - کہ مچھلی اِس لکڑی پر سے دیگ مین آن پڑے - اُسی کے ساتھہ اِس لڑکی کو بیاہ دون * اور اپنی دامادی مین لون * جتنے راؤ راجا کہ اِس ارادے پر آئے تھے اُس میدان مین خفیف ہوئے * یہہ شرط بجا نہ لا سکے * یے پانچون بھائی بھی فقیرون کی مانند ایک کونے مین بیٹھے تماشا دیکھہ رہے تھے * ارجن کے جی مین جو کچھہ آیا تیر و کمان اُٹھا کر ایسا ہی ایک تیر مارا کہ وہ مچھلی لکڑی پر سے جدی ہوکر اُس دیگ مین آ پڑی * وونہین راجا درپد کی بیٹی دروپدی کو اُس دنگل سے لیگیا * اور داغ حسرت کا اُنکے طالبون کے دلپر دیگیا * تماشائی اُسکی زور آوری اور پھرتی دیکھہ کر بھچک رہگئے * کسیکو جرأت نہوئی کہ اُس سے مقابلہ کرے *

القصّہ اُس لڑکی کے نصیبون مین بدا تھا کہ پانچ مردون سے اُسکا عقد ہو بنابر اسکے پانچون بھائیون نے اپنی ما کے حکم

بموجب بیاہ کیا * اور ستر ستر دن کی باری مقرر کی * یہہ خبر
جو ہستنا پور میں پہنچی کہ راجا پانڈ کے بیٹے جیتے جاگتے ہیں *
اور راجا دروپد کی بیٹی اُنکے ساتھہ بیاہی گئی ہی * دھرتراشٹ
نے اپنے ارکان دولت کی صلاح سے کچھہ لوگ بھیج کر اُنکو بلا
بھیجا * اور بدستور سابق آدھا ملک درجودھن پر بحال رکھا * اور
آدھا اِنکے حوالے کیا * لیکن طرفین سے قول و قسم لیئے کہ آپسمین
ربط و اخلاص رکھین اور ملے جلے رہین * پھر اُنکو رخصت کیا * اور
فرمایا کہ شہر اندر پرست مین جمنا کے کنارے جاکر رہین * یے
ونہین جاکر مقیم ہوئے * وہی ثانیًا حال دلّی کر مشہور ہوا *

قصہ کوتاہ راجا جدشتر کار و بار ملکی و مالی مین لگا * سواے اسکے
بقوت تدبیر و بزور شمشیر اکثر ملک لیئے * اور بہتیرے فرما روایان کو
زیر کیئے * جب سلطنت نے اُسکی بہت رونق پکڑی اور دولت اتگت
ہوئی * راجسو جگ کہ اُسکے آبا واجداد کو بھی میسّر نہوا تھا
اُسنے بخوبی اُسکو اِتمام کو پہنچایا * اور راجسو جگ ہندوٗن کی
اِصطلاح مین ایک بڑی تپشا ہی * بیان اُسکا یون ہی کہ انواع و
اقسام کے کھانے پکواکر کئی ہزار برہمنون کو سونے روپے کے باسنون
سمیت بخشے * اور پڑھنتین پڑھہ طرح بطرح کی غذائین اور خوشبوئین -
سوائے اِسکے اجناس نفیس و بیش قیمت آگ مین جلائے * پر
عمدہ تریں اِس جگ کی شرطون مین یہہ شرط ہی کہ تمام روئے
زمین کے راجا وہان جمع ہووین * بلکہ سارے کام کاج اپنے ذمّے
لیوین * یہان تلک کہ پانی بھرین باسن دھووین کھانے پکاوین *
پھر ایسا سامان اُسیکو مہیّا ہو جو حاکم ہفت اِقلیم کا ہو * سو راجا

جدشٹر کو خُدا نے کیا تھا کہ تمام جہان کے حاکم اُسکے محکوم تھے * اِس سبب یہہ جگ اُس سے خاطر خواہ سرانجام ہوا * اور اُسکا تمام روئے زمین مین نام ہوا * درجودھن بھي اُس جگ کے کار و بار مین آکر اُسکا شریک ہوا تھا * جب اُسکي سلطنت کی یہہ کچھہ ترقّی اور دولت مین اِسقدر زیادتي دیکھي * آتشِ حسرت اُسکے سینے مین بھڑکی * اورِ عداوتِ کُہنہ‌گئي ہوئي نئے‌سر سے آئي * اُس وقت تو رخصت ہوکر ہستناپور مین آیا * اور رفیقون سے اپنے دلپر جو وہان گُذري تھي اُسے بیان کیا * آخر جُدشٹر کي بُنیاد سلطنت اُکھاڑ نے کے لیئے * اور خانۂ دولت اُجاڑنے کے واسطے مشورت کرنے لگا * یہہ ٹھہری کہ مجلسِ قمار کی مُقرّر کیجیئے * اور دغابازي کي چوپڑ بچھایئے * تا مُلک و مال اُسکا اِس حیلے سے ہاتھہ لگے *

قصّہ کوتاہ اُسکو لطائفِ حِیَل سے بُلوا بھیجا * بعد مُلاقات کے دیر تلک اِختلاط رہا * پھر جوئے کا چرچا پھَیلا * اور ہار جیت کا بازار گرم ہوا * جُدشٹر کی قسمت مین سرگردانی اور بھائیون سمیت پریشاني جو بدي تھی * اُسکے دیدۂ عقل کے آگے پردہ پڑگیا اور بھلا بُرا سوجھنے سے رہگیا * باوجود اِس عقل و دانش کے اُنکے دم مین آیا * اور اپنے تئین دامِ تزویر مین پھنسایا * آخرُ الامر تمام نقد و جنس و جواہر و خزاین و دفاین ہار دیئے * بلکہ جتنا اسباب سلطنت اورِ تجمّل بادشاہت تھا ایک مُشت دُشمن نے جیت لیا * اور یہہ ہاتھہ جھاڑ بیٹھا * اسپر بھی اکتفا نہ کیا * کھیلنے سے باز نرہا * اِسقدر مبہوت ہوا کہ

چارون بھائیون کو بعد اسکے اپنے تئین پھر دروپدی کو نوبت بہ نوبت ھار گیا * فی الواقع کار بد کا انجام بھی بد ھی * یکے نقصان مایہ دگر شماتت ھمسایہ * حیف ھی کہ ایسا نیکنام یون بدنام ھووے * اور اپنا مال و منال ناحق کھووے * * بیت *

تماشائی جتنے تھے چھوٹے بڑے * وہ گرداب حیرت مین یکسر پڑے

اسوقت وساسن درجودھن کا بھائی بد طینتی و سنگدلی سے دروپدی کو جھونٹون سے گھسیٹتا اور اول فول بکتا اُس مجلس مین لایا * حسب الامر درجودھن کے چاھتا تھا کہ ننگا کرے * خدا کی درگاہ مین اُسنے اپنے ستر و پردے کے لئے دعا کی * و ونہین مستجاب ھوئی * چنانچہ اُس بیحیا نے جو کپڑا اُسکے بدن سے اتارا دوسرا فی الفور اُسکے تن پر غیب سے موجود ھوا * اسی عنوان دیر تلک وہ چھینا کیا اور داتا اُسکو دیا کیا * آخر اُس اینچا کھینچ سے ھاتھہ اُسنے کھینچا * شرمندگی سے گریبان مین مُنھہ ڈال لیا * اِس سے حاضران مجلس پر عجب حالت طاری ھوئی * سبھون نے مارے شرم کے اپنی آنکھین موندلین * اور درجودھن وساسن کو اُنکے رفیقون سمیت سیکڑون باتین کہین * لیکن وہ بیغیرت کچھہ خاطر مین نہ لایا * اور افعال بد سے ھاتھہ نہ اُٹھایا * بلکہ یہہ بات ٹھہرائی - ایک بازی اور کھیلین اگر جدشٹر جیتے تو اپنا سارا مال دولت سلطنت بلکہ جو کچھہ ھارا ھی سبکا سب پھیر لیوے * نہین تو بھائیون سمیت بارہ برس تلک جنگلے مین گذران کرے * تیرھوین برس بستی مین آوے لیکن چھپا رہے - احیاناً اگر مال معہود مین نمود ھووے تو پھر بارہ برس تلک بدستور بادیہ نشین رہے * جدشٹر کا تو شعور جا ھی چکا تھا

اِس شرط پر بھي کھیلا اور پھر هارا * بعد اِسکے اپنے وعدے پر بھائیون سمیت دروپدی کو لیئے مُستعد بادیہ پَیمائي کا هوا * اُس وقت کرن نام ایک شخص پانڈون کا بڑا بد خواہ هنسي سے بولا کہ ای دروپدی اِنکے ساتھہ کیون جاتی هی * راجا درجودهن کي خدمت مین رہ وہ تجھے آیسے شخص سے بیاہ دیگا کہ جوئے مین تیرے تئین نہ هاریگا * پھر و سامن بھي تمسخُر سے کہنے لگا کہ راجا پانڈ کے بیٹے خواجہ سراؤن سے حکم مین هین۔ ساتھہ انکے مت جا اور هم مین سے جس کو چاهے قُبول کر۔ کہ آسودگی سے تیري اوقات کٹے *

الغرض بے کم ظرف آیسي آیسی سُبک باتین کہکر آپس مین هنستے تھے * اور وے بچارے خجالت سے اپنے سر نیچے کیئے تھے * مگر بھیم سین نے چاها تھا اِنتقام لے اور اُن هرزہ گوؤن کو خوب سي سزا دے * راجا جُدشٹر نے اِجازت ندي * آخر هستناپور سے نکلے اور جنگل کي راہ لي * کہتے هین کہ اُسوقت بھونچال آیا۔ اور رعد برق بدون ابر کے نُمایان هوئے * اور ایک تارا کمال هَیبت سے آسمان پر سے ٹوٹ کر هستناپور کی اطراف مین پھرا * صحرائي جانوَر بستي مین آئے * گیدڑ بازارون مین دِن دیئے آکر چلّائے * کرگس گھرون کے دروازون پر بولے * گُل نیلوفر درختون پر پھولے * درخت بے موسم پھلے * گائے گدھی کا بچّا جنی * بلکہ اکثر حَیوانون سے بچّے غَیر جنس پَیدا هوئے * یہہ حالت دیکھکر اکثر شُگنیون اور نجومیون نے کہا * اِن علامات سے یہہ معلوم هوتا هی کہ تھوڑے دنون مین دھرتراشٹ کے بیٹون پر ایک بڑا صدمہ پڑیگا *

بلکه نام و نشان اُنکا نرهیگا *

قصّه کوتاه پاندون نے بہت جنگل طی کیئے * ندان کامگ بن مین اپنا رهنا مُقرّر کیا * کئي برس کے بعد ارجُن تپشا کے زور سے اندرلوک مین گیا * اور راجا جُدِشتّر باقی بھائیون سمیت تمام مندرون اور تیرتهون مین پوجا تپشا کرتا پھرا * ساتھه اِسکے ایک جہان کو دید کیا * ارجُن بھی اُن سے پانچ برس کے بعد تیر اندازي کے فنُون رسمه سے اور بھي فرشتون سے سیکھکر - اسبابِ تجمّل و حشم ساتھه لے آن ملا *

الغرض پاندون نے بارہ برس بیابان مین بڑی محنت اور مشقّت سے گذران کي * عجیب و غریب صدمے اُنکو پہُنچے * اور طُرفه طُرفه سانحے اُنہون نے دیکھے * آخرِکار تیرھوین برس شہر بیرات مین آئے * اور اپنے نام تبدیل کرکے راجا بیرات کی سرکار مین نوکر هوئے * درجودهن کے رفیقون نے هرچند اُنکو ڈهونڈها پر کھوج بھي نپایا * جب تیرهوان برس تمام هوا * تب اُنہون نے اپنے تئین ظاهر کیا * اور درجودهن کو کہلا بھیجا که مہربانی کیجے * اور همارے حصّے کا مُلک همکو دیجے * اُسنے غُرور و نخوت سے قبول نکیا * پھر اِنہون نے پیغام بھیجا که هم پانچ بھائیون کی گذران کے لیئے یے پانچ محال - یعنے کیتهل کرنال اندري برناوہ اندر پرست ملین تو اِسي پر قناعت کر رهین * پرخاش کا اِرادہ نکرین * درجودهن نے جِہالت و رعونت سے اِس مُقدّمۂ سہل پر بھی صُلح نمانی * اور لڑائي ٹھاني * جن جن راوٴ راجاوٴن سے اِرتباط و اِتّحاد تھا - اطراف و اکناف سے اُنکو

بُلایا * اور راجا جُدِشٹر نے بھی اپنے خویش و اقربا یار و مددگار- کہ فرمان روائے ممالک تھے طلب کیئے * تھوڑے دنون مین سردارن نامدار بیشُمار- کڑوڑن پیادے لاکھون سوار- بلکہ بڑے بڑے دیو- دت- راوت - مہنت - سور- ساونت - اسباب جنگی و تجمُّلات حربی ساتھہ لیئے دونون طرف آکر جمع ہوئے * مشہور ہی کہ اِس قدر سپاہ کي کثرت اور فوج کي بہتایت کسي لڑائي مین نہین ہوئی اور نہ ہوگي * نہ اگلون نے دیکھی نہ پچھلے دیکھینگے *

قصّہ کوتاہ کورکھیت کا میدان کہ اب وہ تھانیسر کرکے مشہور ہی - ہندوٗن کے نزدیک قدیم تیرتھہ اور بڑا معبد ہی * بلکہ عُلما اِنکے کہتے ہین کہ برمھا اِسی جاگہہ محض خُدا کی قدُرت سے بیواسطہ گُلِ نیلوفر سے پَیدا ہوا * اور خالق حقیقی کے حکم سے اِس عالم کون و فساد کو اُس نے خلق کیا * بنابر اِس کے اِس گروہ کا اِعتقاد یہہ ہی کہ جوکوئی بشر اپني جان اِس مکان مین دیوے * وہ اِس جہان مین دوبارہ نہ جنم لیوے * اور عاقبت مین بہشت کے بیچ عمدہ ترین مکان پاوے * اِنہون نے بھی یہي سمجھکر رزمگاہ وہین چالیس کوس کے عرصے تلک مُقرّر کي * پھر طرفین سے سوار و پیادے کے غول کے غول اور غٹ کے غٹ پرے کے پرے نمود ہوئے * گرد و غُبار اِس قدر اُڑا کہ زمین و آسمان نظر آنے سے رہگیا * کوس حربی کی آواز بلند ہوئي * اور طبل جنگی کی صدا پیہم آنے لگی * نقیب پکارنے لگے * اور کڑکھیت للکارنے * سور ساونت ہتھیار سجنے لگے * اور مارو ہر طرف بجنے لگے * بوق صور دم کی صدا سے رعد تھرّا اُٹھا * اور بہادُرون کے نعرے

مُنکر جلّاد فلک کانپ گیا *

الغرض پانڈوؤن نے اپنے لشکر کے سات حصّے کیئے * ایک فوج آگے رکھی ایک پیچھے ایک داھنے ایک بائین ایک بیچ مین * ایک غول داھنی طرف کی سپاہ کا کمکی - اور ایک بائین طرف کی سپاہ کا * پھر لڑائی شروع کی * پہلے بھیم سین نے رزم گاہ مین آکر ایک ایسا نعرہ مارا کہ جگر یلان فیل تن کا توڑک گیا * اور دل بہادران شیر افگن کا دھڑک گیا * ھاتھی اکثر چنگھاڑ مار بھاگے * اور گھوڑے سوارون سمیت بیشمار بھاگے * پھر اُس دیو پیکر نے اپنا گُرزگران پھرا پھرا کر ایسا مارا کہ ایک ضرب سے کتنے عرابہ سوار عرابون سمیت خاک برابر کردیئے * اور کتنے ھین شہ زور جوان باھم ٹکراکر مار لیئے * پھر جو لپکا تو بہت سے ھاتی گھوڑے سوارون سمیت قوّت بازو سے اُٹھا اُٹھا اِس زور سے زمین پر پٹکے کہ اُنکی ایک ھڈی بھی ثابوت نرھی * بلکہ یہہ بھی دریافت نہوا کہ اُنھین آسمان کھا گیا یا زمین کھا گئی *

پھر ارجن بھی - جیسے بھوکھا شیر بکریون کے گلّے مین گھستا ھی اسطرح سے فوج مُخالف مین پیٹھا * ھزارون کو اپنے عُقاب تیر کا طعمہ کیا * اور سیکڑون کو شمشیر آبدار سے خاک مین سُلا دیا * ندان کُشتون کے انبار لگا دیئے * اور لاشون سے پہاڑ بنا دیئے * غرض اِسیطرح ھرایک دلاور نے تُرکتازی و جانبازی کی * شُجاعت و سپہ گری کی داد دی * اور درجودھن نے بھی اپنے لشکر کی صفون کو آراستہ کرکے کئی حلقے فیلان جنگی کے طلب کیئے * اور ٹھہرایا کہ ھر ھاتھی کے پیچھے پچاس سوار مُسلّح و مُکمّل - اور اُنکے

عقب هزار پیادے تلوریئے بے بدل - مستعد رهین * جب که هاتهی فوج مخالف پر پیلے جائین - یے اُن سے اگے چلے آئین * جسوقت متصل پهنچین یکبار هلا کرین * اور تلوارون تلے دهرلین * لیکن سردار و مختار سپاه کا بهیکهم پتامه و درون اچار ج کرن و دساسن و سکن کو کیا * اور اِنهین کی صلاح سے پانچ غول بنا کر چڑهه کهڑا هوا * اُسکے ساتهه بڑے بڑے یل دلاور * کوه پیکر * قوت مین فیل مست سے زور آور * شجاعت مین شیر شرزه سے بالاتر * تلوار جنکی عرش مین جهولتی تهی * دیکهے سے آنکے رونگین تنون کی سرت بهولتی تهی * میدان کارزار مین آتے هی پہلے تو اُنهون نے تیر اندازی و نیزه بازی جیسی چاهیئے ویسی کی * که هر دشمن و دوست کے منهه سے بے اختیار واه واه کی صدا نکلی * پهر سونت سونت تلوارین پل پڑے * بهتیرے نامی جوان لهو مین نهلا دیئے * اور کتنے هین پهلوان مارے تلوارون کے بچها دیئے * پانڈون کی سپاه گهونگٹ کها چلی * بلکه بعضی بعضی صف کائی سی پهٹ گئی *

خصوصاً بهیکهم پتامه ایسا لڑا کهکوئی اُسکا سامنا نکرسکا * هر روز اُسکے هاتهه سے هزار جوان نامی کامی مارے جاتے تهے * اور زخم تو اُسکے هاتهه کا لاکهون هین کهاتے تهے * غرض دس دن کے عرصےمین اُسنے لاکهه سوار و پیادے خاک و خون مین سلا دیئے * اور لهو کے دریاؤ میدان وغا مین بہا دیئے *

پهر تو آتش جدال و قتال نهایت بهڑکی دهوان اُسکا ایسا گهٹ گیا * کهاپنا بیگانه سوجهنے سے ره گیا * بیٹا باپ کے سامهنے هوا *

اور بھتیجے نے چچا سے مقابلہ کیا * بھانجا ماموں سے لڑنے لگا * بھائی بھائی کا قاتل بن گیا * شاگرد اُستاد پر دوڑ پڑا * چیلا گرو کے مُنھہ چڑھا * آخر کار نزدیک کا ھتھیار باھم چلنے لگا * مَلَکُ المَوت کا بازار گرم ھوا * لاش پر لاش پڑ گئی * اور تمام رزمگاہ کُشتوں سے بھر گئی * لہو کا دریا زور شور سے بہنے لگا * گرد و غُبار نام کو کہین نرھا * غازیان طرفین کی بہادری و دلاوری دیکھہ کر شیر آسمان کا زھرہ پانی ھوکر بہہ گیا * اور جلّاد فلک ھکّا بکّا سا رھگیا * جہان تک پلک نظر جاتے تھے * اجسام پارہ پارہ ھی نظر آتے تھے * اور جس جگہہ رزمگاہ مین پاؤن رکھتے تھے * اعضاے کُشتگان کُچلے جاتے تھے *ھتھیار مقتولون کے اِس کثرت سے گرے کہ رن مین کتنے آھنی پہاڑ بن گئے * اور زیور کی بھی یہہ بہتایت ھوئی کہ قطعے وھان کی زمین کے گنگا جمنی ھوگئی * بسکہ کشتون کے گوشت و خون کی باس ھوا کے سبب جو دور دور تک پہنچی - طائر مُردہ خوار بیشُمار کھیت مین آتر کر خوب سیر ھوئے * اور چنگال و منقار اپنے من مانتے بھر لیئے * اور جانوران صحرائی بھی مانند کفتار و شُغال مُردونکا گوشت کھا کھا تن گئے * بڑے بڑے پنڈت اور بید خوان کہتے ھین کہ جہان دس ھزار جوان کھیت آتے ھین - وھان ایک دھڑ بن سرکا اور ایک سر بن دھڑ کا رقص کنان و نعرہ زنان پھرتا ھی * پھر اِس لڑائی مین تو ھزارون لاکھون مارے گئے تھے - کتنے ھی تنہاے بے سر اور سرھاے بے پیکر رقصان و دوان پھرتے تھے * ساتھہ اِسکے آواز بزن بکُش کی ھر طرف سے آتی تھی * اور اُسکی ھیبت سے سُننے والون کی جان چلی جاتی تھی *

قصہ کوتاہ اٹھارہ دن تلک بازارِ قتال علی الاتصال گرم رہا * اور ھتنیار آپھمین چلا گیا * سچ تو یہہ ھی کہ طرفین کے بہادروں کی دلاوری و بہادری کی تعریف و توصیف اِحاطۂ تحریر و تقریر سے باھر ھی * گویندے کی کیا طاقت جو بیان کرے * اور لکھنے والے کی کیا قُدرت کہ لکھہ سکے * لیکن قلم خامہ - دبیران قضا و قدر نے جو راجا جُدشٹر کے نام پر لکھا تھا - بنابر اِسکے اپنے اِقبال کی یاوری و کد سے * اور طالع کی یاری و مدد سے * لڑائی مار چلائی * درجودھن بھیم سین کے ھاتھہ بری طرح سے * مارا گیا * اور اپنے اعمال بد کی سزا کو پہُنچا * اور اُسکے بھائی بندوں کے بھی بند بند جدے ھوئے اور کُتّے کی مَوت موئے *

قصہ مُختصر طرفین کے لشکر مین اٹھانوے لاکھہ اٹھتالیس ھزار ایک سو ساٹھہ سوار و پیادے کی بھیڑ - کہ سوائے ھاتھي گھوڑے اونٹ کے تھی - اُسمین سے ھمہ جہت گیارہ آدمی جیتے بچے پانچ تو یہہ بھائی اور چھہ شخص اور سوائے اِنکے سب کے سب حَیوان و اِنسان کھیت رہے * واقعی تو یہہ ھی کہ اِتنی فَوج کی کثرت * اور کُشت و خون کی شِدّت * کسی لڑائی مین جب سے کہ خلقت آدم ھی آج تک نہین ھوئی * اور کسي مُوَرِّخ نے اِس طرح کی جنگ و جدل دوسری کسی تاریخ مین ثبت نہین کی - حقّا کہ نوعِ اِنسان مین عجیب حادثہ ھوا * اور اکثر اطراف مین ماتم پڑا * ھزاروں مائین اپنے بیٹوں کو رو بیٹھین * اور لاکھوں عَورتین اپنے خاوندون سے ھاتھہ دھو بَیٹھین * اُنکے رونے پیٹنے کا شور و غَوغا یہہ بلند ھوا کہ فلکِ ھفتُمین تلک پہنچا * اور

اِسقدر خونِ جگر آنکھون سے جاری ہوا * کہ ایک دریاے عظیم بہہ چلا * بلکہ کتنی رنڈیان شدّت غم سے ہلاک ہوگئین * اور بہتیری جلکر خاک ہوگئین * اکثرون نے کھانے پینے سے ہاتھہ اٹھایا * ہزارون نے اپنے تئین کوتھون کے تلے گرایا *

جب فتح کے بعد راجا جدھشٹر نے یہہ احوال دیکھا نہایت مُتأسّف ہوا خصوصًا خویش و اقربا کے مارے جانے سے * اور دوستون کے سر کٹانے سے مربیّون مُرشدون اُستادون کے جی کھپانے سے * بمرتبہ نادم تھا * بلکہ حیات مُستعار کی بے بقائی * اور دُنیا کی بیوفائی * باقی ماندون کی کم ثباتی کا دھیان کرکے چاھتا تھا کہ مُلک و مال سے ہاتھہ اُٹھاوے * اور ریاست چھوڑ کر گوشۂ ریاضت پکڑے * کہ اِس گُناہ عظیم کی مکافات عاقبت مین نہو * لیکن بھیکھم پتامہ نے حالت نزع مین نصیحت کی کہ زنہار سلطنت کو ہاتھہ سے نہ کھونا * اور بادشاہت سے کنارہ کش نہونا * ہان مردم آزاری نکرنا * اور رعیّت پروری پر دھیان دھرنا * کہ بادشاہون کو اِسکے ترک مین عذاب ہی * اور بجالانے مین ثواب * بعد اُسکے کئی وضع کی خیرات اور کئی قسم کی تصدّقات بتلادیئے * تفصیل اُنکی اِس فن کی پوتھیون مین لکھی ہی * راجا جدھشٹر نے بھی اُس بزرگ کے کہنے پر عمل کیا * اور اِنتظام اُمور سلطنت پر دھیان دھرا * پہلے تو راجا دھرتراشٹ کی خدمت مین ہستناپور کے بیچ آیا * اور درجودھن کا اُسکے بھائیون سمیت پُرسہ دیا * بہت ہی معذرت کی * بعد اِس کے چچا کی اِجازت سے راج پر بیٹھا * مُلکی مالی مقدّمات کو اِنتظام دینے لگا * اور چارون بھائیون کے اِتّفاق و مُعاونت سے چند

روز مین هفت اِقلیم پر قبضه کیا * اور روی زمین کے سلاطین پر غالب هوا *

لیکن بیاس دیو نے جو کہا تھا - کہ جگ اُمید کے بجا لانے سے - بھائیون کے مارے جانے کا قلق و تکدّر جو داپر هی بالکل رفع هو جائیگا * اور گناهون کے کفّارے کو بھی یہی کفایت کریگا * جگ اُمید هندؤن کے نزدیک ایک عبادت خاص کو کہتے هین * طریقه اُسکا یهه هي که رُبع مسکون کے عمل کرنے کے ارادے پر گھوڑا - که کتنے اَوصاف رکھتا هو - اُس کو مُطلق العنان کر چھوڑ دیتے هین * اور ایک لشکر عظیم و فوج سنگین اُسکے عقب تعیّن کرتے هین * گھوڑا جدهر جدهر چاهے پڑا پھرے * هر شهر کا حاکم رئیس که اُسکے آنے سے مُطّلع هو چاهیئے که اِستقبال کو نکلے * اور کچھه پیشکش دے * احیاناً اگر کہین کا حاکم یهه امر بجا نه لاوے اور پھر جاوے تو سردار فوج کو لازم هی که گھوڑا وهین باندهه کر اُسکو تنبیه قرار واقعی کرے * حاصل یهه هی که حُکّام روے زمین سے نعل بندی لیتا هوا اپنے مکان مین پہنچے * لیکن یهه جگ اُسے ادا هو جو حکم ران هفت اِقلیم کا هو سو راجا جدشتر تھا * بنابر اِسکے بے دغدغه جگ اسمید کے بجا لانے پر مُستعد هوکر تیّاري کي * اور ایک گھوڑا بھي اُسي رنگ کا بہم پہنچایا * اور اُسی روتّے پر چھوڑ دیا * عقب اُسکے ارجُن کو ایک فوج قاهره دیکر مُتعیّن کیا * اسپ مذکور جس مُلک مین که پہنچتا وهان کا حاکم پیشوا لینے آتا * اور اِطاعت قبول کرتا * کسي کو مُقدور نهوا که سرتابي کرسکے * اور نذر مُعیّن مین کمی کرے *

القصّه ایک برس کے بعد ارجُن معه اسپ و فوج سیر رُبع مسکون

سے فراغت پا - اور شاھان ھفت کشور کو اپنا فرمان بردار بنا - نقد و جنس بے انتہا ساتھہ اپنے جُدشتر کی خدمت مین مُشرّف ھوا * اور روے زمین کے سلاطین کے مُطیع ھونے کی خبر پہنچائی * راجا نہایت خوشوقت ھوا * اور مال دَولت برھمنون مُحتاجون کو ایسا بخشا * کہ ھرایک تونگری کے مرتبے کو پہنچا * اور سب بے نیاز ھوا * بعد اِسکے اُمور سلطنت و حُکومت کو خاطر خواہ اِنتظام دیا * اور نور عدل و اِنصاف سے جہان کو رَوشن کیا * سواد ظُلم ھفت اِقلیم مین کہین باقی نرکھا * خاص و عام سپاہ و رعیّت کے کمال آسودہ ھوئے * اور چَین کرنے لگے * اھلِ حِرفہ و صنّاع اپنے کسب و اِکتساب کی بَدولت مُرفّہ احوال ھوئے * سَوداگر مہاجن اپنی تِجارت و سود کے نفعے سے مالامال * اُسکے وقت مین مینہہ اپنے وقت پر برسا کیا * کال کبھی نہ پڑا * زراعت اِفراط سے ھوا کی * زمین اناج کے بوجھون سواکی * درخت میوہ دار بخوبی پھلا کیئے * پھول اقسام کے کثرت سے پھولا کیئے * وحش و طیر بھی دشت و باغ مین کلانچے بھرتے کلولین کرتے تھے * گزندے درندے سے مُطلق نہ ڈرتے تھے * جوگی - جتی - تپشی - مُنی - ھرایک اپنی اپنی تپشا اور جوگ مین فراغت سے لگا ھوا * پنڈت - کبیشر - جوتکی - بلکہ ھر ایک گُنی طالب علم مشغول اپنے کام مین سدا * بیت *

کِسیکو نہ تھا عہد مین اِسکے دُکھہ * ھرایک شخص کرتا تھا دن رات سُکھہ

چوری اور رھزنی فساد عناد جھگڑا قضیہ جہان سے اُٹھہ گیا تھا * محبّت شفقت اِختلاط اِرتباط آپس مین دِن بدِن بڑھتا جاتا تھا * شہری - بیابانی - بحری - برّی - مُدام چَین کرتے تھے * ضعیف و

ناتوان کسي شه زور و پہلوان سے نه ڈرتے تھے * سخي ایسا تھا که اسّی هزار برهمن اُسکے رسوئیے خانے مین کھاتےتھے * عادل ایسا که اُسکے وقت مین دادي فریادي تلاش سے بھی هاتھه نه آتے تھے * راست گو اِس قدر تھا که کبھي بھول کر بھي جھوٹھه نہین بولا * اور سواے سخن حق کے اُسنے لب نہین کھولا * حق رسیده وحق شناس اِس مرتبے که آج تلک هندوُنکا فرقه اُسیکے طریقے پر مائل هی * اور اُسي کا چلن عمل کے قابل * خرق عادت اُسکے چھوٹے بڑے بکھانتے هین * اور اُسکے اَوصاف کا بیان عبادت جانتے هین * بعد اُسکے اِلیٰ الآن که چار هزار نوسَی اِکاون اُسکے راج کو گُذرے هین وَیسا والی مملکت کا دوسرا دُنیا مین پَیدا نہین هوا * اور اِس اَوصاف حمیده اور اخلاق پسندیده کے ساتھه کوئی صاحب تاج و تخت کسی بشر نے نہین دیکھا * باوُجود اِس قُوّت و قُدرت کے دهرتراشٹ کی خدمت سعادت جانتا تھا * اور اُسکي رضامندي سب اُمور پر مُقدّم رکھتا * ساتھه اِسکے سارے کاربار مالی مُلکی مُوافق اُسکے حکم اور صلاح کے سرانجام دیتا * اور اهل کارون سے مُطابق اُسکے امر کے کام لیتا * اِس مرتبه اُسکي خِدمت گُذاري و فرمان برداری کي * که اپنے بیٹون کي سلطنت اُسکو بھول گئی * کیونکه اِتنی حُکومت اُسکی اِنکے دَور مین کبھو نه هوئی تھی * اور ایسی اِطاعت اُسکی کسی نے نه کی تھي * جب سوله برس اِسي طرح گذرے - ایک دِن بھیم سین که دهرتراشٹ کو هرگز دوست نه رکھتا تھا - خم ٹھونککر بولا یے بازو وَی هین جنکے زور سے سَو بیٹے دهرتراشٹ کے معه فوج مَیدنے مارے * اور تیغ تیز سے اُنکے

سر اُتارے * یہہ سنکر وہ نہایت آزُردہ ہوا اور وہانکے رہنے سے درگذار*
آخر دُنیا سے دست بردار ہوکر اپنی زَوجہ اور پانڈون کی ما کُنتی
کو ساتھہ لے چچا سمیت جنگل کی طرف چلا گیا * عبادت اور
ریاضت مین مشغول ہوا * بعد تین برس کے تھانیسر کے تالاب
کے کنارے - یا ہردوار مین لب گنگ اِس جہان سے راہی ہوا *
چُنانچہ بیاس دیو نے یہہ احوال تمام و کمال - اور کورون پانڈون کا
سارا ماجرا - بلکہ اُنکے اجدادکی بھی روداد - سواے اِسکے اوربھی قصّے نادر
و عجائب بتفصیل لکھے ہین * اور اِس مجموعے کا نام مہابھارت
رکھا ہی * وہ متضمّن لاکھہ اشلوک اور اٹھارہ باب کو ہی * اُسمین سے
چھیاسی ہزار اشلوک بیان مین ان اُمور کے * یعنے حقیقت و
طریقت و حق جوئي و خدا طلبی * اور بعضے عدل و جود کي
نصائح مین * کتنے مُتضمّن مذہب و مِلّت کے رَوِیّون کو * اور
کُہنگيِ عالم کي کیفیتونکو * باقی رہے چوبیس ہزار سو دلاورون
بہادرون کے جِدال و قِتال مین * اور اُس کِتاب کي وجہ تسمیہ
یہہ ہی کہ مہا بزرگ کو کہتے ہین اور بھارت بمعني جنگ *
چُنانچہ اُسمین جنگ عظیم کے مذکور مسطور ہین * اِسي جِہت
سے مہابھارت اُسکا نام ہوا * اور دوسری تقریر اُسکی وجہ تسمیہ
کی یونکر ہی کہ پانڈو اور کورو راجا بھرت کي اَولاد ہین * چُنانچہ
پندرہوین پُشت اُنکے اجداد کی اُسکو پہُنچتي ہی * اور وہ راجا
عظیم الشّان تھا ہفت اِقلیم اُسکے تصرُّف مین تھي * اِسلیئے یہہ
کتاب اِس اِسم سے مَوسوم ہوئی * اِسي مین بیاس دیونے اپني ما
کی پیدایش کي حقیقت اور اپنے پیدا ہونے کي کَیفیّت بھي

لکھي هی * غرض مدار گردش روزگار کا عُلما و حُکماے هند کے نزدیک چار جُگ پر هی *

پہلا ست جُگ * وہ سترہ لاکھہ آٹھائیس هزار برس کا هی * لوگ آسمین چھوٹے بڑے غنی غریب سبکے سب راستی و درُستي سے موصوف * و تقویٰ و طہارت سے مالوف * عمر طبیعی آنکی لاکھہ برس *

دوسرا تریتا * وہ بارہ لاکھہ چھیانوے هزار برس کا * اثر اسکا اسے قریب قریب * آدمی آس مین بھي نیک ذات و خوش صفات هوتے هین * لیکن عمر طبیعی آنکي دس هزار برس *

تیسرا دواپر * وہ آٹھہ لاکھہ چونسٹھہ هزار برس کا * لیکن آس مین قُوّت اور نیکیان لوگونسے بہ نسبت دوسرے جُگ کے نَو حصّے گھٹ جاتي هین * اور عُمر طبیعی هزار برس *

چوتھا کل جُگ * یہہ چار لاکھہ بتّیس هزار برس کا * پر اس دور مین اخلاق پسندیدہ اور اوصاف حمیدہ لوگون مین تیسرے جگ کی نسبت دسوان حصّہ رهتے هین * اور عمر طبیعی سو برس کي * حاصل یہہ هی کہ یہہ جُگ سب سے بُرا هی * لوگ اِس مین بیشتر بد چلن بد اطوار و دروغ گو و دغاباز هوتے هین * اور اپنے مین جو اگلون کیسي طاقت و قدرت نہین دیکھتے * اُنکے واقعات و حالات کو ما فوق طاقت بشری ٹھہرا منجملۂ مُحالات سمجھتے هین * اور قائلین کو یاوہ گو *

قصہ کوتاہ ہے دور جب تلک کہ اِمتداد اِس عالم بےپایان کا برقرار هی آیا جایا کرینگے * اور لوگونکے اطوار و اَوضاع بھي مُوافق

اِنکے تبدیل پایا کرینگے * کہتے ہیں کہ پانڈون کا راج دواپر کے
آخر میں ہوا تھا * چنانچہ وہ چند روز ہی میں نبڑ گیا *
پھر کل جُگ نے اپنا عمل دخل کیا * خلق کے اطوار
و اوضاع اور ڈھنگ کے نظر آنے لگے * آثار و علامات فساد کے
ہُوَیدا ہوئے * مہاراج کو یقین ہوا کہ یہہ آثار کل جُگ کے ہیں *
دُنیا سے برداشتہ خاطر ہوا * اِتنے میں سری کشن اور بلبھدر کے مرنے
کي خبر - اور جادو گرون کے ہلاک ہونے کی سرگُذشت - جس
شرح و بسط سے کہ مہابھارت میں ہی آسکے کان میں پڑي *
زندگي سے تنگ آیا اور جہان روشن اُسکي نظرون میں تاریک ہوا *
سلطنت سے ہاتھہ اُٹھایا * پھر پریچھت بن ابھیمن بن ارجن
کو کہ پانچون بھائیونکي اولاد میں تھا مُلک حوالے کیا * ماتھے پر
آسکے راج کا ٹیکا دیا * اور جوتسو بن دھرتراشٹ کو وزارت کا کام
سونپا * پھر لباس مُلوکانہ جواہر سمیت گلے سے اُتار کر پوست درخت
سے پوشش بدن پر کي * اور چارون بھائیون نے بھي یہي صورت
اپني بنائي * آخر دُروپدی سمیت شہر سے چلے * زن و مرد بھی
وہانکے اُنکے پیچھے بے اِختیار روتے ہوئے نکلے * راجانے اُن سبکو دلاسا
دیکر رُخصت کیا * اور شرق رو جنگل کي طرف روانہ ہوا * پھر
بنگالے کے تمام مُلک کو دیکھتا بھالتا دکھن میں آیا * وہانکی سیر
کرکے گُجرات میں پہنچا * پھر وہان سے دُوارکا میں آکر سری کشن
اور بلبھدر کو یاد کرکے بہت روا * آخر وہان بھی اِستقامت
نکي * اور مُلتان و پنجاب میں ہوتا ہوا کوہ بدری میں جاکر بڑي
بڑي عبادتین - اور کڑی کڑی ریاضتین - گناہون کے کفّارے کے

لیئے کرنے لگا * آخر کار سب کے سب ھمان چل مین جا لگے * اور اپنے اجسام بخوشي برف مین گلا دیئے * دُنیا مین نیک نامي حاصل کي * اور عُقبی مین سر بلندی پائي *

پر راجا جُدشٹر کا بدن برف مین جون کا تون رہا * اور وہ مُجسّم بیکُنٹھہ مین پہُنچا * قصّہ مُختصر کورون اور پانڈون کی سلطنت سوا سو برس رهي * باتّفاق یکدیگر چھہتّر برس * لیکن پانڈون کے نکلنے بعد دُرجودھن کی تیرہ برس حُکومت رہی * اور جنگ مہابھارت کے بعد راجا جُدشٹر نے چھتّیس برس بادشاهت کي *

احوال راجا پریچھت بن ابھیمن بن ارجن

جسوقت کہ پانڈون اور کورون مین لڑائي ھوئی پانچون بھائیون کے بیٹے مارے گئے * ایک بھی آنمین جیتا نہ بچا * بنابر اِسکے پانڈونکے دِل کثرتِ غم سے مُکدّر اور هُجومِ الم سے مُضطر ھو رہے تھے * مگر خدا سے اُمید رکھتے تھے * اور تقدیر مین تھا کہ ایک مدّت مدید پادشاهت پانڈون کي نسل مین رہے * اس سبب چکابو کی لڑائی مین جو ابھیمن بن ارجن مارا گیا اُسکی جورو پیٹ سے تھی * چنانچہ نو مہینے کے بعد ایک بیٹا سعادتمند اُسنے جنا * اندھیرا گھر اُنکا اُجالا ھوا * اور سر رشتہ سلطنت کا باقی رہا *

القصّہ وہ لڑکا سیرت صورت مین لاثانی تھا * اور بڑا شہ زور * بعد پانڈون کے جانیکے تخت سلطنت پر بیٹھا * عدل و اِنصاف سے جہان کو اِنتظام دیا * اور داد و دھش سے مُحتاجون کو نوازا * نام

اپنے جدّ و آبا کا روشن کیا * لیکن وہ بھی راجا پاند اپنے جد کی مانند شکار سے شوق رکھتا تھا * اِسی سبب اکثر اوقات صحرا نوردی کرتا تھا * با وجود اِسکے رعایا کی خبر گیری و سپاہ کی سر پرستی - تپشیون کی نگہبانی سے بھی غافل نہ تھا * ایک مُدّت اِسی وتیرے پر اُسے گذری * ایک دن اپنی عادت پر شکار کو سوار ہوکر کسی جنگل مین گیا * اور جانور شکاری پرندون چرندون پر چھوڑواے * چیتا گوزن پر اپکا * سیاہ‌گوش ہرن پر دوڑا * کُتّا خرگوش پر جا لگا * باز قاز پر آرا * جُرّے نے تیتر پکڑا * باشا سبزک پر جھپٹا * بحری بزے سے جا لپٹی * شاھین نے کلنگ کو جا مارا * حاصل یہہ ھی کہ درندون نے ہزارون چرندے مار لیئے * اور چنگل گیرون نے سیکڑون پرندے سطح ہوا سے زمین پر اُتار لیئے * اِتنے‌مین ایک ہرن کے راجا نے تیر مارا * وہ زخمی ہوکر بھاگا * اور راجا اُسکے پیچھے لگا * یہان‌تلک اُسکا پیچھا کیا کہ فوج سے‌دور جا پڑا * ماندگی بمرتبہ ہوئی * پیاس شدّت‌سے لگی * چارون طرف پانی ڈھونڈنے لگا * قضا را ایک درویش ریاضت کیش کے آستانے پر جا نکلا * وہ اپنے آسن پرعبادت مین مشغول تھا * بلکہ اوقات عزیز اپنی مُدام یاد الٰہی مین بسر کرتا * اور شام اپنی قیام و قُعود مین سحر کرتا * پیشانی اُسکی نور ریاضت سے انور * اور صورت اُسکی ضیاے عبادت کی مظہر * راجا اُسکو دیکھتے ہی گھوڑے سے اُترپڑا اور پانی مانگنے‌لگا * وہ جو اپنے‌معبود سے رُجوع کیئے اور خالق سے لو لگائے بیٹھا تھا نجانا اُسنے کہ یہہ کون ھی اور کیا کہتا ھی * راجا اُسکی بے اِعتنائی پر نہایت غضب

هوا * اور شعلہ اُسکے غُصّے کا بھڑک اُٹھا * آخر ایک موئے سانپ کو
کمان کے گوشے سے اُٹھا کر اُسکے گلے مین ڈال دیا * اور اپنے محل کا
رستا لیا * اُس عابد کو اِسکی بھی خبر نہوئی * جسطرح وہ یادِ الٰہی
مین مشغول تھا رہا * چند روز کے بعد اُسکا ایک بیٹا * کہ ہرنی
کے پیٹ سے پَیدا ہوا تھا * سرگُذشت اُسکی پَیدایش کی مشہور
ہی * چنانچہ سر پر اُسکے ہرن کیسے سینگ تھے * اِسی واسطے اُسکو
سرنگی رِشی کہتے تھے * کسی جنگل مین تپشا کر رہا تھا * اُس
دِن اُس سے فارغ ہوکر خوشی خوشی اپنے باپ کی مُلاقات کو آتا
تھا * راہ مین اُسکو کسی دوست نے کہا کہ تو جو ایسا شاد شاد
آتا ہی شاید تونے نہین سُنا کہ راجا پریچھت نے ایک موا ہوا
سانپ تیرے باپ کے گلے مین ڈالا ہی * یہہ سُنکر وہ تپشی
نہایت غضبناک ہوا * اور تالاب کے کنارے پر جاکر
نہایا * بعد اِسکے یہہ دُعا کی * کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین
سانپ ڈالا ہی * سات دن کے بعد اُس کو تچھک سانپ کاٹے
اور وہ مر جاوے * وونہین اُس سانپ کو حُکم الٰہی پہُنچا اور تیر
دُعا اُسکا کار گر ہوا * جب مُناجات سے فارغ ہوا * باپکی خدمت
مین گیا * کیا دیکھتا ہی کہ وہ عبادت مین مشغول ہی * اور
گردن مین سانپ پڑا لٹکتا ہی * بے اِختیار پُکار پُکار رونے لگا !
آخر باپ اُسکا مُتوجِّہ ہوا * تب سرنگی رِشی بولا * ای بابا *
جسنے تیری گردن مین سانپ ڈالا مینے اُسکے حق مین بد دُعا
کی * وہ بزُرگ نہایت غُصّے ہوکر کہنے لگا کہ بہت بُرا کیا تونے *
کہ ایسے راجا رعیّت پرور کرم گُستر کے حق مین بد دُعا کی * سوائے

اِسکے اور بھی سُخن ناشایستہ اُسکے حق مین کہے * اور ایک اپنے
خادم کے ھاتھہ راجا کو سارا یہہ احوال کہلا بھیجا * کماحقّہ اُسکو
اِس حقیقت سے آگاہ کیا * راجا اپنے کیئے سے نہایت پشیمان * اور
فقیر زادے کی دُعائے بد سے ترسان ھوا * کیونکہ اُس پر حالی ھو
گیا کہ سات دن کے بعد یہہ امر مُقرّر ھوگا * پیغام مرگ بالجزم
پھنچا * خادم کو اُس کے رخصت کیا اور ارکان دولت کے مشورے
سے ایک بڑا ستون طویل و عریض گنگا مین استادہ کروا کے ایک چھوٹی
سی عمارت اُس پر بنوائی * اور اپنی بود و باش چند مُصاحبون
سمیت تا انقضاے مُدّت دُعاے بد ونہین ٹھہرائی * اور اُس کی
اطراف مین بھی بہت سے افسون خوان اور مار گیر واسطے حفظ
کے رکھے * تریاقی دوائین بھی مُجرّب مُجرّب اپنے پاس جمع کین *
باوجود اِسکے قدغن کیا کہ بدون حکم ایک مکھی اور مچھر بھی
اُس مکان مین نجانے پائے * سارے کار و بار دُنیا کے ترک کیئے *
جپ تپ مین دھیان لگایا * چھہ دن تلک کچھہ نکھایا * جب
ساتوان دن پھنچا تچھک سانپ آدمی کی صورت پکڑ راجا کے
ڈسنے کے لیئے اپنے مکان سے چلا * اِتّفاقاً راہ مین اُسکو کشب حکیم
مِل گیا * وہ فنِ طبابت مین ایسا کامل تھا کہ اکثر بیمار زندگانی
سے مایوس اُسکے ھاتھہ سے شفا پاتے تھے * اور ھزارون مرض مزمن
اُسکی تدبیر سے فوراً اچّھے ھو جاتے تھے * خُصوصاً سانپ کے ڈسے
ھوؤن کے حق مین دوا اُس نیک صِفات کی تریاقِ حیات تھی *
اور اُنکی لہر اُتارنی اُسکے آگے ایک بات تھی * قصّہ مُختصر تچھک
نے اُس سے پوچھا تو کَون ھی اور کہان جاتا ھی ؟ حکیم نے کہا

میںنے سُنا ہی کہ ایک درویش نے راجا کے حق میں بد دعا کي
ہی * چاہیئے کہ راجا کو ایک سانپ کاٹے * اور وہ ایسا عادل ہی
کہ زیردست اُسکي حمایت سے زبردستون سے نہین ڈرتے * اور
مفلس اُسکے دست کرم سے محتاج نہین رہتے * اسلیئے مین جانتا
ہون کہ بعد اُسکے ڈسنے کے دوا کي قُوّت اور افسون کی قُدرت سے
اُسے پھر کر جلاؤن * اور اُسکا زہر منترون کے زور سے اُتروائون * وہ بولا
کہ جو راجا کو کاٹیگا وہ سانپ مین ہون * اگر تو یہہ قدرت رکھتا
ہی تو ابھي مین اِس درخت کو کاٹ کر راکھہ کردیتا ہون *
دیکھون تو تو اپنے منتر سے اُسے پھرکر سبز کرتا ہی یا نہین * بارے
اپنا افسون آزما اور مجھکو اِسکا اثر دکھا * یہہ کہکر اُس درخت
سبز سایہ دار کو کاٹا اور اپنے زہر کي آگ سے جلاکر راکھہ کردیا *
حکیمِ کامل نے بھي بلا تاٌمل و تعٌلل اپنے افسونکے اعجاز سے اُس راکھہ
کو ویساهي درخت کردیا * بلکہ جتنے آدمي کہ اُسکي ڈالیان کاٹ
رہے تھے - اوروہی پرندے کہ جنکے آشیانے اُسپر تھے - بلکہ مور و مگس
و حشراتُ الارض سے کہ اُسکی شاخون پر پھرتے تھے جی اُٹھے *
اور اُسي وضع سے بدستور اپنی اپنی حرکات کرنے لگے * تچھک سانپ
اُسکی کار پردازي و فسون سازي دیکھہ کر سرمارنے لگا * اور یون
کہنے کہ راجا کو حکم اِلٰهي سے مارنا ضرور ہی * پریہہ حکیم مسیحا
دم اگر وہان پہنچا تو ممکن نہین کہ وہ ہلاک ہو * اور اُسکا جسم
میرے زہر سے جلکر خاک ہو * یہہ سوچ کر کشپ حکیم کی
تعریف کرنے لگا * اور یون کہنےکہ تو راجا کے پاس اِسواسطے جاتا ہی
کہ میرے زہر سے اُسکو نجات دیکر بہت سا مال و متاع لیوے *

اگر یہي تُجھے درکار هی تو یہین مُجھسے لے * زنہ سفر مت کھینچ * کِشب نے اپنے دل مین دھیان کیا جو راجا کی اجل ہی آئي هی تو اغلب که میرا منتر اثر نکرے * یا وہ اچّھا هو جاے اور نفع مجھے نه پهنچے * پس یہه نقد که تچھک اپني خواهش سے دیتا هی اِسے چھوڑ کر ایک نسیه کے واسطے محنت کھینچني نہیت نادانی هی * غرض طمع نے اُسکا گریبان کھینچا اور راجا کے پاس جانے سے باز رکھا * تچھک سے کہنے لگا جو کچھه دیا چاهتا هی مُجھے دے * که مین اپنے گھر چلا جاؤن * سچ که راجا سے مُجھے کیا کام * تچھک نہایت شاد هوا اور ایک نہیت چوکھا جواهر اُسکو مرحمت کیا * اور یہه کہا که اِسکي خاصیت یہه هی که جو کچھه تو اِسّے مانگیگا بِلا تاخیر پائیگا * سِواے اِسکے عہد کرتاهون که جس وقت تو مُجھے طلب کریگا تیرے پاس پُهنچونگا * اور جو کام فرمائیگا اُسکو بجا لاؤنگا * آخر اُس جواهر کو وہ لیکر اپنے گھر گیا * تچھک بدلجمعی تمام وهان سے روانه هوا * جب هستنا پور مین پهنچا * راجا کو دیکھا که ایک مکان محفوظ مین رهتا هی * منتر پڑھنے اور فسون ساز حکیم و طبیب اُسکے گرد و پیش بیٹھے هین * مُحال هی که کوئي درندہ گزندہ چھوٹے سے چھوٹا اُس تلک پُهنچے * متفکر هوا که کیونکر اُس تلک پهنچون اور کاٹون * جب که دیکھا باسنهه بید خوان راجا کے پاس آمد و رفت رکھتے هین * تچھک نے بھي اپنے فرزندون کو بُلاکر هرایک کو برهمن کي صورت بنایا * اور هاتھه مین اُسکے میوہ دیگر دربانون سے اجازت لیکر اندر بھیجا * اور اپ بھي کرمک کی شکل بنکر کسي میوے مین پوشیدہ هوگیا * بیٹون نے

راجا کو آسیس دے میوے گذرانے * راجا نے اپنے مصاحبون کو عنایت کیئے * قضا را وہ کہ جسمین تچھک چھپا تھا اپنے واسطے اُٹھایا کہ ایک کرمِک صغیر اُسّے نکلی * راجا نے آسکو دیکھہ کر حاضرینِ مجلس سے کہا کہ درویش زادے کے بموجب کہے کے آج ساتوان دن ھی آفتاب غروب ھوتاھی - شاید آسکا کہا جھوٹ نہو اور یہی کرمک تچھک ھو اور مجکو ڈسے * غرض ٹھٹّے سے اُس کرمک کو آٹھا کر اپنی گردن پر رکھہ لیا * وونہین تچھک اپنی صورتِ اصلی پر آگیا اور ایک بڑا اجگر بن راجا سے لپٹ گیا * اور گردن اپنی بلند کی * ندان راجا کی گردن مین کاٹ کر آسمان کی ھَوا ھوا * سبھون نے یہہ سانحہ دیکھا * پھر آسکے زھر کی تاثیر سے وہ مکان سمیت جلنے لگا * بامنھہ وغیرہ جتنے کہ وھان تھے جلدی سے بھاگے اور مکان راجا سمیت بھسم ھو گیا * بعد آسکے مدون اِس زور سے گِرا کہ آسکی آواز نے صاعقے کو مات کیا تمام رات آسکی صداے مہیب کی دھشت سے ھستناپور کے باشندے نہ موئے * دوسرے دِن راجا کا جِسم سوختہ نِکال کر گنگا مین ڈال دیا * اور ھر ایك رونے پیٹنے مین مشغول ھوا * ھرچند راجا نے اپنی رکھیا کے لیئے بود و باش اَیسے مکان مین اِختیار کی کہ عنقاے وھم کی بھی پہنچ وھان نہ تھی * لیکن اجل آئی ھوئی نہین ٹلتی * یہان مسیحا کی بھی نہین چلتی * اگر لوہے کی کوٹھری مین بند کیون نہو اُسکے ھاتھہ سے نہ بچوگے * دیکھہ لو آخر راجا کی تدبیر کچھہ پیش رفت نہوئی * اور جان کسی طرح نہ بچی * مُدّت اُسکے راج کی ساٹھہ برس * لیکن جب سے راجا اُس مکان مین گوشہ گیر ھوا تھا اپنے جدّ و آبا کے ذکر و اذکار سُنا کرتا * یا بیدانت

شاستر کی سماعت کیا کرتا * کیونکه اُسکا نتیجه دلکی صفائی * اور عُقبیٰ مین عذابون سے رهائی هی * اور کتاب بهاگوت اُسی جلسے مین سوامی سُکهه دیو بیاس دیو کے بیٹے نے راجا کے نجات پانے کے لیئے بلکه ایک عالم کے فیض اُٹهانے کے لیئے ترتیب دی * وه حقیقت و طریقت کی کَیفیات کو مُتضمّن اور سِری کشن کی حالات کو مُشتمِل هی * بے شک و شُبهه اِنسان اُسکے حقایق کی دریافت سے قید علائق سے رهائی پاتا هی * اور خانهٔ دل اُسکا نور معرفت سے مُنوّر هو جاتا هی * چُنانچه اُسیوقت سے اِس جهان مین اُسکی شهرت هوئی * اور ایک جمّ غفیر کو اُسکی طرف رغبت هوئی *

احوال راجا جنمجی بن راجا پریچهت

جب راجا پریچهت نے اِس جهان فانی کو تجا * اور بیکُنٹهه مین جا بسا * تب امیرون نے مُتّفق هوکر اُسکے بڑے بیٹےکو راج پر بیٹهایا * اِطاعت اُسکی قبول کی کمر خدمت کی باندهی * اگرچه یهه راجا خُردسال تها پر بند و بست ممالکت کا اور اِنتظام سلطنت کا اِس خوبی کے ساتهه کیا * که کوئی پیر جهاندیده اُسکا اِس امر مین خلاف و اِنحراف نکر سکا * مُلک آباد هوگئے * مُفسد برباد هوگئے * رعیّت خوشحال هوئی * سپاه مرفّه احوال هوئی * راجا اِس دیار کے بعضے حُکّام که اُسے نه مانتے تهے اور باغی تهے اُنپر چڑهه گیا * قرار واقعی اُنکو تنبیه کی * مُلک پر اُنکے قبضه کر لیا * بعد اِسکے هستنا پور مین داخل هوا * اُسوقت اُتنگ نام ایک مُنی

اپنے عصر مین بڑا صاحب کمال و صاحب حال و قال تھا * راجا کی مجلس مین وارد ہوا * راجانے آنا اُسکا مُغتنم جانا * کمال فروتنی و خوش خُلقی سے پیش آیا * مُنی نے کہا ای راجا کیا طریقہ ہی کہ جن راجاؤن نے تجھہ سے کچھہ بدی برائی نہین کی آنکو ناحق رنج پہنچاتا ہی ملک چھینتا ہی * اِس سبب سے بازار جنگ گرم ہوتا ہی * بندے خدا کے مارے جاتے ہین * رعیّت پامال ہوتی ہی * اپنی گردن پر مظلمہ لیتا ہی * اور جس کام سے کہ دُنیا مین نیکنامی اور عُقبیٰ مین خوشحالی ہو آسکی طرف دھیان بھی نہین کرتا * راجا اِس بات کو سنکر بھیچک سا رہگیا * بعد تامّل کے بولا کہ وہ کون سا کام ہی کہ جسکو خواہ مخواہ کیا چاہیئے * عابد نے کہا کہ تیرا باپ نہایت عادل نیک شعار رعیّت نواز سپاہ پرور تھا * تچھک سانپ نے آسکو مارا * اور تو باوجود اِس قُدرت و قُوّت کے اپنے باپ کا آس سے اِنتقام نہین لیتا * اور آسکو اس عمل بد کی سزا نہین دیتا * کہ تا قیامت تیرا نام دُنیا مین رہے * اور عُقبی مین کچھہ ضرر تجھے نہ پہُنچے * از بسکہ کلام درویش کا با اثر تھا * راجا کے آنسو بے اختیار گر پڑے * دیگ حمیّت نے جوش مارا * شُعلہ غیرت کا بلند ہوا * ندان اِرادہ کیا کہ تچّھک سانپ کو آسکی قوم سمیت جلاکر راکھہ کر دیجیئے * بلکہ ایک تخم اژدہے اور سانپ کا دنیا مین باقی نرکھیئے * بنابر اِسکے بڑے بڑے جادوگر - ساحر - افسون دان - بید خوان بلائے * آن مین ایک ایسا تھا کہ عالم علوی کو حاضر کرے * آفتاب و مہتاب کو آسمان سے آتارے * اور جو کچھہ اسباب و لوازم سانپون

کے مارنے جلانے کے لیئے چاهیئے تها موجود کر دیا * ساحروں نے
ایک مُحوّطۂ آتش کا دُرست کیا * بعد اِسکے منتر پڑهنے شروع
کیئے * اُنکی تاثیر سے سانپوں اژدهوں کے دلوں میں عجب طرح
کی وحشت مُستولی و دهشت غالب هوئی * کہ هزاروں سیکڑوں
اپنے اپنے بانبیوں غاروں سے گهبرا گهبرا نکلے * اور اُس آگ میں
گر گر کر جلنے لگے * یہاں تلک کہ تحتُ الثّرا اور عالم بالا میں
بهی جو سکونت رکهتے تهے وے بهی آن پہنچے * اور اِس جلدی
سے آتے تهے * کہ آپسمیں لپٹ لپٹ جاتے تهے * مرتبۂ اوّل
بیس هزار سانپ آنکر جلے * پهر ایک لاکهہ اُس آگ میں راکهہ
هوئے * بعد اِسکے گیارہ لاکهہ * پهر دس کروڑ * بعد اِسکے انگنت
آئے اور جلگئے * کتنے اُنمیں گهوڑ مُنہے تهے * اور کتنوں کی هاتهی
کیسی سونڈیں تهیں * اور بہتوں کے ناک اور کان میں منهہ تها *
اکثروں کے دو سر * بہتوں کے چار چار تهے * بعضے ایک کوس کی
لنبائی میں * بعضے دو کوس کے عرصے میں * بعضے ایسے کہ جو شکل
چاهیں بن جائیں * اور جس جگہہ اِرادہ کریں اپنے تئیں وهیں
پہنچائیں * غرض اِس قدر جلے کہ اُنکے بدن کی چربی سے جوئیں
بہیں * اور آتش ایسی مُشتعل هوئی کہ اُسکے دهوئیں سے ایک
طبقۂ دُخانی فلک پر اور پیدا هوا * ندان منتروں نے یہہ اثر کیا
کہ شیش ناگ مُضطرب هوکر چاهتا تها کہ زمین کو اپنے دوش
سے رکهہ دے * اور اُس آگ میں آ پڑے * لیکن حُکم اِلٰهی نہ تها
کہ تختۂ زمین یکبارگی پاش پاش هووے ۔ اور سانپوں کا بیج دنیا
میں نرہے * اِس باعث سے وہ بہزار جدّوکدّ ٹهہرا رہا * اِس هنگام

مین آستیک نام اتیت بڑا تپشی جوگی راجا کی مجلس مین وارد ہوا * اور راجا کو آسیس دیکر سانپون کی شفاعت کی * تقصیر انکی معاف کروائی * جنکی قضا آئی تھی جلے * ما بقیہ سانپ اُس آتش جان گداز سے بچے * سچ ہی جسکو خُدا بچاوے اُسپر کبھی نہ آفت آوے * تچھک سانپ کہ جسکے واسطے آتشکدہ مُشتعل ہوا تھا * وہ بھی جان سلامت لیگیا * درویش کے طُفیل سے اُس نار سوزان مین نہ جلا * پھر راجہ نے بڑا جشن کیا * اور کئی ہزار باھمنون کو نفیس نفیس کھانے کھلائے * ظُروفِ نقرئی و طِلائی بھی بخش دیئے * اور بھاری بھاری جوڑے پہنائے * نقد و جنس بھی بہت سا بانٹا * روپے سونے کے باسن بھی ہزارون دیئے * غُرَبا فُقَرا پر احسان بہت سے کیئے * اور اِسی جشن مین راجے بابو کہ مہمان آئے تھے اُنکے رو برو کشتیان پوشاک و جواہر و غیرہ کی رکھین * بلکہ ھاتھی گھوڑے بھی ساز و عراق سمیت لُطف فرمائے * اور تُحفے بھی ہر شہر دیار کے عطا کیئے * پھر سبکو خوش و خُرّم رُخصت کیا * چار ہزار آٹھ سو برس کچھہ اُوپر گذرے ہین * سوائے اِس راجا کے کسی سے یہہ جگ ادا نہین ہوا * بلکہ اِسکے جدّ و آبا باوُجود اِس قدرت کے کہ آسمان پر جاتے تھے اور قعر زمین کی خبر لاتے تھے * لیکن مُرتکب اِس امر کے نہوئے * اور کس طرح سے ہوتے ؟ کہ مُنشیِ قضا و قدر نے اِتمام اِسکا راجا جنمجی کے ھاتھہ لکھا تھا * چنانچہ پیش از وُقُوع اِس واقعے کے - ماضی و مُستقبل کے خبر دھندے کُتُب تواریخ مین اِس امر کا اِنصرام پانا راجا مذکور کے

هاتهه سے تحریر کر گئے تهے * جب راجا اِس کام سے فراغت پا چُکا
اِنتظام اُمور سلطنت مین مشغول هوا * عدل و اِنصاف کرنے لگا *
بعد مُدّت کے اِتّفاقاً بیاس دیو راجا کی صُحبت مین آ نکلا *
راجا نے اُس آگاه اسرار غَیب سے سوال کیا * که میرے بزرگ
اِسقدر دانا و بینا تهے * که اسرار غیب اُنپر کهل رہے تهے * اور یهه
ایک لڑکا بهي جانتا هی * که حیات مُستعار هی * همیشه کوئی
نهین جیا * دنیا مین سدا کوئي نرهیگا * تسپر ایسي ایسی لڑائیان
لڑے که هزارون بهائی بند خویش و اقربا ته تیغ هوئے * بلکه بیشُمار
ذیحیات حیوان و اِنسان سے موئے * وجه اِسکي کیا هی ؟ بیاس
دیو نے کہا که اِرادۂ اِلٰهي یون هین تها * که یے اُمور اِنکے هاتهه سے
ظُهور مین آئین * پهر راجا نے کہا باوُجود اِس آگاهي کے تدارک
اُسکے دفعیه کا کیون نکیا * بیاس دیو بولا کسکی قُدرت هی ؟ که
تقدیر اِلٰهي کو پهیرے * جب که حکم بادشاه مجازي کا کم پهرتا
هی تو بادشاه حقیقی کی قضاء مُبرم کسطرح ٹلے * اور کسکی
مجال هی که اُس سے بچے * بالفعل ایک امر پردۂ غَیب سے
تیرے لیئے وقُوع مین آتا هی * تو ایک گناه عظیم مین گرفتار هوگا
اور مین علاج بهی اُسکا بتا دیتا هون * اگر تجهه سے هو سکتا هی
تو کر * اُس سے بچ ره * راجا یهه بات سُنکر حَیران رهگیا * بعد
تأمل کے سائل هوا * که وه کَونسي بلا هی که میرے واسطے مُقدّر
هوئي هی ؟ اور میري سر نوشت مین لکهي گئي هی * خدا کے
واسطے مُجهه پر رحم کرو اور اُسکے مُدافعت کي تدبیر بتا دو * که
پیش از وقوع اُسکا تدارک کرون * تا اُسکے شر سے بچ رهون *

وہ آگاہ دل تو اُسکی ماھیت سے کماحقّہ آگاہ تھا * بیان کرنے لگا
کہ فلانی تاریخ ایک سوداگر خوبصورت گھوڑا بہت چالاک تیرے
حضور لائیگا * چاھیئےکہ تو اُسکو نہ لیوے بلکہ نگاہ بھی اُسپر نکرے *
احیاناً اگر لیوےبھی تو زنہار سوار نہوجیو * کیونکہ اگر تو سوار ھوا تو
وہ بلا توقّف جنگل میں لیجائیگا * اور وھان ایک عورت نہایت
حسین مہ جبین تجھے نظر آئیگی * ھرگز تو اُسپر مبتلا نہونا اور اُسکے
ساتھہ سنجوگ نکرنا * اور جو یون بھی ھوا تو اُسکا محکوم نہو
جائیو * در صورتیکہ وہ عورت تیرے گھر میں آوے تو اُسکی
متابعت نکیجو * و اِلّا تجھہ سے ایک گناہِ عظیم ھوگا * یہہ کہکر
بیتاس دیو نظرون سے غایب ھوگیا * جب روز معہود پہنچا سوداگر
ایک گھوڑا پری پیکر نیکو منظر نہت خوش اُسلوب و خوشرنگ *
بڑا دوڑاک اُڑان سنگ * راجا کے درِ دولت پر لایا * خاص و عام کا
اِزدحام ھوگیا * رفتہ رفتہ راجا کو بھی خبر پہنچی * اُسکے دیدۂ
بصیرت کے آگے پردہ پڑ گیا * سچ ھی کہ ھونے والی بات بن
ھوئے نہین رھتی * بے اِختیار اُسکے دیکھنے کو محل سے باھر نکل
آیا * اُسکی رعنائی و زیبائی دیکھتے ھی زمام اِختیار کی ھاتھہ سے
چھٹ گئی * جھٹ سے اُسکی پیٹھہ لاگا * اور وہ بادپا فوراً اُسے لے
بھاگا * ندان ایسے بیابانِ ھولناک میں پہنچا * کہ اجگرون کے
جگرے وھانکے درختون کی عظمت و ھیبت سے تڑکے جاتے تھے *
اور اُسکے درندون وحشیون کی آوازون سے شیرون کے دل دھڑکے جاتے
تھے * راجا ھکاّ بکاّ سا رھگیا یہانتک ڈرا کہ تھر تھر کانپنے لگا * اور اِدھر
اُدھر تکنے * کہ وھان ایک پریزاد چودہ برس کی چودھوین رات کے

چاندسے رنگ روپ مین اعلی * بلکہ سورج کي چمک بھی اُسکي
رنگت کے رو برو زرد * اور اندرکي اپچھرا اُسکے حُسن کے آگے گرد * نظم *
کرے قتل عالم کو اِک آن مین * یہہ عالم کہان نَوعِ اِنسان مین
نہ پھول اُسکے مُکھڑے کے آگے پھلے * نہ کبک اُس سے هوکر مُقابل چلے
نہ نرگس کو آنکھون سے دعوا ذری * نہ سُنبل کو بالون سے ٹک همسری
اگر حُسن کا اُسکے دیکھے سمان * تو مشّاطہ بن جائے حور جنان
قضا را مہا راج کو نظر آئی فی الفور هوش سے جاتا رها * حواس نے
کنارا کیا * عشق گریبان گیر هوا * دامنِ تحمُّل هاتھہ سے چُھٹ
گیا * کِشورِ صبر و سُکون اِک لخت لُٹ گیا * بے اختیار گھوڑے
سے اُترا اُسکے پاس جا بیٹھا * اور یون پوچھا کہ ای پری پیکر
رشکِ قمر تو یاسمن کِس گُلشن کي هے ؟ اور نسترن کَونسے چمن
کي ؟ کیا بِجوگ پڑا کہ تیرا آنا اِس جنگل و بر مین هوا ؟ اُس
غُنچہ دهن نے مُسکرا کر عشوہ و ناز سے اپنا حسب و نسب اور
سبب بیابان مین آنے کا بیان کیا * راجا اُسکي گُفتارِ شیرین و
کلامِ نمکین سنکر اور بھي مُبتلا هوا * نِدان موافق اپنے آئین کے
اُس مہ جبین سے بیاہ کیا * بعد اِسکے راجا اپنے دارُ السّلطنت مین
اُسکو لایا * اور سارے محل کي عورات کا اُسکو سردار بنایا * یہانتک
اُسکا محکوم هوا کہ اُسکے بِن کہے هِل کر پانی بھی نہ پیتا * سچ هے
کہ جو کام نیک یا بد کسي کے هاتھہ سے هوا چاهتا هے - اسباب
اُسکے پہلے مُہیّا هوتے هین * خواہ مخواہ وہ اُس امر کا مُرتکب هوتا
هے * هرچند بچاوے بچ نہین سکتا * راجا کي سرِ نوِشت مین
ثبت تھا کہ وہ عورت باعث ایک گُناہ عظیم کا پڑیگی - باوجود

آگاہی کے باز نرہا * اتّفاقاً ایکدن بہُت سے بِرھمن اُسکے گھر میں انواع و اقسام کی نعمتیں کھانے شیرین و نمکین کھارہے تھے * اور اپنے کام و زبانپر لذّتیں اُٹھا رہے تھے * راجا بھی ثواب کے لیئے وہاں حاضر تھا * کہ وہ نازنین غارت گر دین - قیامت قامت سیمین بر - پری پیکر - خرابیء ایمان - غارت کُن گبر و مسلمان - نہایت بناوٗ سنگار سے گہنے مین لدي ھوئي - پوشاک بھاري پہنے ھوئے - کنگھی چوٹي کیئے ھوئے - دولت سرا سے باھر نکل اُس مجمع مین چلی آئی * اُسکو دیکھتے ھي وہ بیچارے سکتے کے عالم مین آگئے بھیچک سے رھگئے * تیر غمزہ اُسکا کھایا * اور کھانے سے ھاتھہ اُٹھایا * راجا اِس احوال کو دیکھتے ھی آگ ھو گیا شُعلۂ غَیرت اُسکا بلند ھوا * پلک مارتے مین برھمنون کی جماعت کو خاک ھلاکت مین سُلا دی * دُنیا مین بدنامي لی اور عُقبیٰ مین عذاب کی سختي * بعد اِسکے نہایت پچھتایا افسوس سے ھاتھہ مارنے لگا اور زار زار رونے کہ مجھسے ایسا برا کام ھوا * تمام عمر کی نیک نامی جاتي رھي * بد نامي حاصل ھوئي * ساتھہ اِسکے مُکافات آخرت مین اِسکی نہایت بد ھوگی * ھرچند غم و غُصّہ کھاتا تھا اور ندامت کھینچتا تھا پر کچھہ فایدہ نہوتا تھا * اِتنے مین بیاس دیو پھر حاضر ھوا اور کہنے لگا * اے راجا باوُجود اِسکے کہ مَینے تُجھکو اِس بات سے آگاہ کیا تھا پھر اس شُدني کو تونے کیون نروکا اور دفع نکیا ؟ راجا بہُت سا نادم ھوا اور بہت سي مِنّت و معذرت کی * بعد اِسکے التماس کیا کہ اس گناہ عظیم کا تدارک و تلافي مجھے بتا کہ عاقبت مین اُسکے عذاب سے رھائی پاوٗن اور گرفتار نہون * بیاس دیو نے کہا کہ بہت سی

خیرات و تصدّقات کے بعد کتاب مہابھارت کو پڑھواکر گوش دل سے سن - اور اُسکے معانی پر دھیان دھر - البتّہ نجات پائیگا * اور یہہ گناہ تیرا بخشا جائیگا * چنانچہ راجا نے تمام خزانے و دفینے جتنے تھے بلکہ سارا اسباب فقرا و مساکین کو بخش دیا * اور کتاب مذکور کو سناتن کہ شاگرد رشید بیاس دیوکا تھا اُسنے پڑھواکر رجوع قلب سے سنا * گناہوں سے پاک ہوا عذاب آخرت سے بچا * اُسی وقت سے یہہ کتاب تمام عالم میں مشہور و معروف ہوئی * جب اُسنے فراغت حاصل کی بدستور اُمور مملکت میں مشغول ہوا * عدل وانصاف کرنے لگا * بعد مُدّت کوکب بقا اُسکا مغرب فنا میں غروب ہوا * جہان رعیّت و سپاہ کی نظروں میں تاریک ہوگیا * اُسکی سلطنت کی مُدّت چوراسی برس تھی *

راجا اسمند بن راجا جنمجی سب میں بڑا تھا * بعد اپنے باپ کے راج پر بیٹھا عدل وانصاف سے جہان کو روشن کیا * مانند اپنے جدّ و آبا کے اُمور مملکت کو اِنتظام دیا مُدّت اُسکی راج کی بیاسی برس اور دو مہینے *

راجا ادھن بن راجا اسمند نے اٹھاسی برس دو مہینے راج کیا اور رعیّت و سپاہ کو بہت سا آرام دیا *

راجا مہاجی بن ادھن نے اِکاسی برس اور گیارہ مہینے ریاست کی * اور تخت سلطنت کو زینت بخشی *

راجا جسرتھہ بن مہاجی نے فرمان روائی اور مملکت پیرائی دو مہینے پچھتّر برس کی *

راجا دشت دان بن جسرتھہ نے چھہتّر برس تین مہینے راج

کیا * اور ایک جہان آباد کیا *

راجا اگر سین بن راجا دشت دان بعد اُسکے راجا ہوا * رعیّت پروری و مُلک ستانی کا نقّارا اُسنے بجایا * آخر اٹھہتّر برس اور آٹھہ مہینے کے بعد اِس جہان سے گذر گیا *

راجا سور سین بن راجا اگرسین نے اسّی برس تلک راج کی مسند پر رَونق افزا رہا * مالی مُلکی کاربار کو بخوبی اِنتظام دیا کیا *

اُسکے بعد راجا سومت سین بن راجا سورسین نے پینسٹھہ برس دو مہینے راج کیا رعیّت اور سپاہ کو چَین سے رکھا *

اُسکے بعد راجا رسمی بن راجا سومت نے اُنہتّر برس پانچ مہینے راج کی مسند کو رونق بخشی * اور جہان میں بخوبی حکومت کی *

بعد اُسکے راجا پرچھل بن راجا رسمی تخت حُکومت پر بیٹھا اور چَونسٹھہ برس سات مہینے تلک مملُکت کو آباد رکھا *

اُسکے بعد راجا سونیتھہ پال بن راجا پرچھل باسٹھہ برس اور ایک مہینے راجا رہا * جہان کو فتنہ و فساد سے پاک کیا *

پھر راجا نرھر دیو بن راجا سونیتھہ پال اِکاون برس گیارہ مہینے حُکم رانی و مُلک ستانی مین مشغول رہا *

بعد اُسکے راجا سوجرتھہ بن راجا نرھر دیو نے بیالیس برس اور گیارہ مہینے جہان بانی کی * اور حُسن سلُوک سے زندگانی کاٹی *

پھر راجا بھوپ بن راجا سوجرتھہ راجا ہوا * اٹّھاون برس اور تین مہینے اُمور سلطنت کو اِنتظام دیا کیا *

بعد اُسکے راجا سونی بن راجا بھوپ راج پر قایم ہوا * پچپن

برس اور آٹھہ مہینے حکومت کرتا رہا *

پھر راجا مدھابي بن راجا سوني باون برس اور نو مہینے فرمان روائي و کشور ستاني کرتا رہا آخر اِس جہان سے راھی ھوا *

بعد اُسکے راجا سرون چر بن راجا مدھابي نے پچاس برس اور آٹھہ مہینے ریاست کي اور مملکت کو رونق بخشي *

پھر راجا بھیکھم بن راجا سرون چر نے سینتالیس برس اور نو مہینے راج کیا * سپاہ و رعیّت کو خوشنود رکھا * اور جہان کو عدل و اِنصاف سے آراستہ کردیا *

بعد اُسکے راجا پدارتھہ بن راجا بھیکھم نے پینتالیس برس گیارہ مہینے سپاہ و رعیّت کو پالا اور عالم کو نوازا *

پھر راجا دسوان بن راجا پدارتھہ راجا ھوا * اور چوالیس برس نو مہینے سپاہ و رعیّت کو اُسنے امن میں رکھا *

راجا آرني بن راجا دسوان نے چوالیس برس راج کیا اور خلق کي تالیف قلوب کرتا رہا * conciliating

اُسکے بعد راجا امني بر بن راجا آرني اِکاون برس تلک راج پر قایم رہا * سپاہ و رعیّت کو داد دھش سے نوازا کیا *

پھر راجا دند پال بن راجا امني بر اٹھتیس برس نو مہینے راجا رہا اور خلق کو آرام دیا کیا *

راجا درسال بن راجا دند پال نے پینتالیس برس تخت حکومت پر جلوس فرمایا * خلایق کو اپنے سایۂ حمایت میں آرام سے رکھا * اور گردن کشون کو سر نگون کیا *

پھر راجا شیبا ک بن راجا درسال نے چھتیس برس امور سلطنت

کو اِنتظام دیا کیا * اور مُفسدون خونیون کا لہو پیا کیا *

بعد اُسکے راجا کہیم بن راجا شیباک اٹھاوَن برس پانچ مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا اور جدّ و آبا کا نام روَشن کیا *

پہر راجاکہیمن بن راجاکہیم راج پر بیٹھا * لیکن اُمور سلطنت مین کاہلي اور عدالت کے طریقے مین سُستي کرتا تہا * مُطلق مالي و مُلکي کامون کي طرف دھیان نہ دھرتا * بے پروائي و لاوبالي اُسنے اپنا شغل کیا * ندان سلطنت کو ھاتھہ سے کہودیا * بلکہ اپني جان بھي دي * خلّاقِ کَون و مکان نے جہان کو جبسے پیَدا کیا سررشتہ انتظام اُمور خلایق کا شاھان عظیمُ الشّان کے ھاتھہ مین دیا * پس انکو لازم ھي کہ خلق کی رفاہ ھرآن مین چاھین * اور عدل و اِنصاف کے چلن بخوبي نباھین * نہین تو سلطنت چھن جائیگي * بلکہ جان پر بھی آفت آئیگی * جب راجا کہیمن کو اُمرا وُزرانے بمرتبہ غافل اور اُمور مُلکي و مالی مین کاھل پایا * جو وزیر کہ کار و بار سلطنت کا مُختار تہا اُسکو اُمیدوار سلطنت کیا * ندان اُسکو بھی حرص سلطنت کي ھوئي * موزن طمع نے چشم مُروت اُسکي سِي دي * ایکدن قابو پاکر اُسنے راجا کو مار لیا * اور آپ راج پر قایم ھوا * غرض راجا کہیمن نے اٹھتالیس برس اور گیارہ مہینے راج کیا * پانڈون کے خاندان مین سلطنت اُسي تلک تھي * قضا و قدر سے اٹھارہ سَی چَونسٹھہ برس اُنکے گھرانے مین پادشاھت رھي * راجا جُدشٹر سے لیکر راجا کہیمن تلک تیس شخصون نے ریاست کی *

راجا بسروا کہ مرتبۂ وزارت سے پایۂ سلطنت کو پہنچا اور

حُکومت پر بَیٹھا * اکثر اوقات کار و بار سلطنت میں مشغول رهتا * اور صعوبتین واسطے خلق کے برغبت سهتا * لیکن هر گاه که احوال اُسکي اولاد کا مُفصَّل معلوم نه تها اسواسطے مُختصر کیا * فقط هر ایک کا نام اور مُدَّت سلطنت لکهه دی *

قصّه مُختصر راجا بهروا نے ستّر برس چار مهینے راج کیا * پهر راجا سورسین اُسکے بیٹے نے اپنے باپ کے بعد بیالیس برس اور آٹهه مهینے رعیَّت و سپاه کو اپنے سایهٔ عدالت میں آرام سے رکها * آخر مُلک عدم کو اکیلا چلا گیا *

پهر راجا بیرساه راجا سورسین کا بیٹا باپ کي مسند پر بیٹها اور باون برس دو مهینے اُسنے خلق کو اپنی پناه میں رکها *

بعد اُسکے راجا آهنگ ساه بن راجا بیر ساه تخت نشین هوا * سینتالیس برس اور نَو مهینے اُسنے بهی عدل گُستری اور رعیَّت پروری کي *

اُسکے بعد راجا برجیت بیٹا راجا آهنگ ساه کا تخت نشین هوا * پینتیس برس گیاره مهینے اُسنے راج کیا * اور رونق افزاے مملکت رها *

پهر راجا دربهه راجا برجیت کا خلف راج پر بیٹها * چوالیس برس اور تین مهینے حاکم رها *

بعد اُسکے راجا سودة پال بن راجا دربهه نے تخت سلطنت پر جُلوس فرمایا * مملکت کو بخوبی بسایا * بعد تیس برس نَو مهینے کے اِس جهان کو تجا * بیکُنٹهه میں جا بسا *

اُسکے بعد راجا پورمت راجا سودة پال کے بیٹے نے تخت

سلطنت کو زیب دیا * اور آوازہ عدل و اِنصاف کا بلند کیا * آخر بیالیس برس اور دومہینے کے بعد مُلک بقا کا راھی ھوا *

پھر راجا سنجي راجا پورمت کا پور اپنے باپ کے مقام پر بَیٹھا * بتّیس برس تین مہینے وہ بھی اُمور مُلکي کے اِنتظام میں لگا رہا *

بعد اُسکے راجا امرجودھہ بن راجا سنجي فرمان روا ھوا اور ستائیس برس چار مہینے اُمور جہانباني کے بند و بست میں رہا *

پھر راجا امیَن پال بن راجا امرجودھہ نے نقّارا سلطنت بجایا * بائیس برس گیارہ مہینے تلک قضیہ جھگڑا خلقُ اللّٰہ کا واجبی چُکایا *

بعد اُسکے راجا سروھي بن راجا امین پال نے کشور ستاني و مُلک گیري میں اوقات گذاری * آخر سینتالیس برس سات مہینے کے بعد بَیکُنٹھہ بامي ھوا *

پھر راجا پدارتھہ بن راجا سروھی نے رایت فرمادھی کو بلند کیا * پچیس برس پانچ مہینے عدل و اِنصاف کا ڈنکا دیا *

بعد اُسکے راجا بدھمل راجا پدارتھہ کا بیٹا مسند حکومت پر بَیٹھا * لیکن سپاہ و رعیّت کي طرف مُتوجّہ نہوا * عَیش و عشرت میں پڑ گیا * بھنگ پینا اِختیار کیا * نشے میں غرق رھنے لگا * اُمرا وُزرا سے بدسلوکیاں شُروع کین * آنکھین یکمرتبہ بند کر لین * راہ و رسم رئیسون کی بُھلا دي * تالیف قُلوب ترک کی * آپ میں نرھا * خبطی سا ھوگیا * رئیس کو لازم ھی کہ کسی نشے کي کثرت نکرے * اور عادت نہ ڈالے * نہین تو خاصیّت جماد کی پیدا کریگا *

اور اِنسانیت سے جاتا رھیگا *

القصّہ جب راجا بھنگ کی اِفراط سے از خود رفتہ ھوگیا * ارکان دولت سے بدخوئیان کرنے لگا * تب بیر ماہ وزیر نے لوگون کے ورغلان نے سے قابو پاکر ایکدن اُسکو مارا * اور مُلک کا مالک ھو بَیٹھا * واقعی حُبّ ریاست و حرصِ سلطنت آدمی کو حُقوق مُحسِن کے بھلا دیتی ھی * بلکہ خوفِ اِلٰہی دِل سے اُٹھا دیتی ھی * تب جان بوجھہ کر اُسی امر کا مُرتکب ھوتا ھی * جسکے سبب خرابئ عقبیٰ کھوتا ھی * قصّہ مُختصر اِس مقتول نے اِکتیس برس اور آٹھہ مہینے راج کیا * اِسکے بعد راجا بسراد کی اَولاد سے سررشتۂ سلطنت مُنقطع ھو اور خاندان مین گیا * حاصل یہہ ھی کہ راجا بسراد سے لیکر اِس راجا تلک چودہ شخصون نے پانسَو ایک برس سلطنت کی *

پھر راجا بیر باہ پایۂ وزارت سے جو مرتبۂ سلطنت کو پہنچا پَینتیس برس تخت نشین رھا *

بعد اُسکے راجا جنجاب سنگہ راجا بیر باہ کا بیٹا ستائیس برس اور سات مہینے راج کرتا رھا * آخر اِس جہان کو تج گیا *

پھر راجا ستر کھن بن راجا جنجاب سنگہ مسند نشین ھوا اور اِکیس برس اُسنے راج کیا *

اُسکے بعد راجا مہی پت بن ستر کھن پچیس برس اور چار مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رھا اور امور مُلکی کو اِنتظام دیا کیا *

بعد اُسکے راجا بہارمل مہی پت کا بیٹا تخت ریاست پر قایم ھوا * اور چونتیس برس آٹھہ مہینے طریقے ریاست وحُکومت کے بجا لایا *

پھر راجا سروپ دت راجا بہارمل کا بیٹا راجا ہوا * اٹھائیس برس اور تین مہینے جیا *

بعد اسکے راجا متر سین بن راجا سروپ دت نے چوبیس برس تین مہینے مسند حکومت کو زینت دی * سپاہ و رعیت کی پرورش و درستی میں اوقات گذاری *

پھر راجا سکھدان راجا مترسین کا بیٹا حاکم ہوا اور ستائیس برس دو مہینے اس نے راج کیا *

بعد اسکے راجا جی مل بن سکھدان اٹھائیس برس دو مہینے راجا رہا * آخر آگ میں جلکر راکھ ہوا *

اسکے بعد راجا کل نک راجا جی مل کا پور اپنے باپ کی مسند پر بیٹھا * اور اٹتالیس برس چار مہینے حاکم رہا *

پھر راجا کل من راجا کل نک کے نور چشم نے جگ اجالا کیا * چھیالیس برس تک سواد ظلم کو مملکت میں آنے ندیا *

بعد اسکے راجا سترمردن بن راجا کل من نے تخت سلطنت کو آرایش دی * آٹھ برس گیارہ مہینے دنیا میں حکومت کی *

اسکے بعد راجا جیون جات راجا سترمردن کا بیٹا قائم مقام اپنے باپ کا ہوا * چھبیس برس نو مہینے خلق کو اسنے فیض پہنچا *

پھر راجا ہری جک جیون جات کا بیٹا راجا ہوا * اور تیرہ برس دو مہینے تلک امور ملکی کو انتظام دیتا رہا *

اسکے بعد راجا بیرسین بن راجا ہری جک نے تخت حکومت پر جلوس فرمایا * پینتیس برس دو مہینے طریقے ریاست و

حکومت کے بجا لایا *

بعد اسکے راجا آدھت بن راجا بیرسین رئیس ٹھہرا * لیکن اسنے جوانی و فرمان روائی کے غرور سے امور مملکت کی طرف سے غفلت کی * عیش و عشرت میں اوقات کاٹنے لگا * اکثر اوقات محل میں رھنا اختیار کیا * فی الواقع عیش و عشرت جوانی میں نہایت خوب ھی * چنانچہ ھر ایک جوان کو مرغوب ھی * خصوصاً جسکو جوانی میں دولت ھو اسکے تو حق بطرف ھی * لیکن جنکو خدا نے عقل دی ھی وی سوچ سمجھکر عیاشی کرتے ھین * اس قدر لگ نہین پڑتے * امور مملکت کو سب باتون سے مقدم جانتے ھین * اور کہا اپنے دولت خواھون کا جان و دل سے مانتے ھین * جو حاکم عیاش ھوا * وہ دین و دنیا سے گیا * نتیجہ عیاشی کا غفلت ھی * اور کاھلی کا ذلت * اکثر تخت نشین غفلت کے باعث صاحب حصیر ھوئے * بہتیرے سلاطین کہالت کے سبب حقیر ھوئے * القصہ جب بے پروائی و لاابالی راجا کی بہت بڑھگئی * اور نا رسائی اسکی سب کے نزدیک ثابت ھوئی * ارکان دولت و اعیان سلطنت نے وزیر سے اتفاق کیا * اور راجا کو مارکر اسکو راج پر بیٹھا دیا * حاصل یہہ ھی کہ غفلت پادشاھون کی انکے تخت سلطنت کو خاک مین ملاتی ھی * اور وزیرون کو پایۂ وزارت سے اورنگ شاھی پر بیٹھاتی ھی *

غرض راجا آدھت نے تیس برس گیارہ مہینے راج کیا آخر اپنے کیئے کی سزا کو پھنچا * قصہ کوتاہ راجا بیرماہ سے لے تا راجا آدھت سواہ اشخاص نے سلطنت کی * چار سو چالیس برس کے بعد انکے

خاندان سے ریاست گئی *

جب راجا دندھر منصب وزارت سے درجۂ سلطنت کو پہنچا * اکتالیس برس چھہ مہینے سپاہ و رعیّت کی غور و پرداخت کرتا رہا * آخر نقارہ رحلت کا بجا گیا *

پھر راجا سین دھوج بن راجا دندھر راج پر بیٹھا * پینتالیس برس خلق کا کام اُسکے ہاتھہ سے جاری رہا *

بعد اُسکے راجا مہاگنگ راجا سین دھوج کا بیٹا حاکم ہوا * اور اکتالیس برس دو مہینے کے بعد اُسنے رخت ہستی کو باندھا *

اُسکے بعد راجا مہا جودھہ بن مہا گنگ رئیس ہوا * تینتیس برس اُمور سلطنت کو انجام دیتا رہا *

پھر راجا ناتھہ بن راجا مہا جودھہ اٹھائیس برس حاکم رہا آخر پیمانہ اپنی عمر کا بھر گیا *

اُسکے بعد راجاجیون راج بن ناتھہ راج پر قایم ہوا * پینتالیس برس سات مہینے کاربار سلطنت کا کرتا رہا *

اُسکے بعد راجا آدی سین راجا جیون راج کا بیٹا تخت حکومت پر بیٹھا اور سینتیس برس پانچ مہینے دُنیا مین رہا *

پھر راجا انندجل آدی سین کا بیٹا اِکاون برس حُکومت کرتا رہا * آخر تخت سلطنت کو چھوڑ گیا *

پھر راجا راج پال بن راجا انند جل نے تخت حکومت پر جُلوس کیا * خلق اللّٰہ کو آرام دیا * جہان بانی و مُلک ستانی پر مصروف ہوا * بزور شمشیر بہت سے مُلکون پر قبضہ کر لیا * اور اکثر گردن کشون کو اپنا مُطیع کیا * تب تو شراب نخوت کا نشہ

خوب سا چڑھا * اور تکبّر حد سے زیادہ بڑھا * چُنانچہ اکثر
بادشاہوں کو خاطر میں نہ لاتا تھا * اور مُلوک متکبّرانہ سے پیش
آتا * حاصل یہہ ہی کہ کثرتِ لشکر و تسلّط سلاطین پر بغُرور زندگانی
کرتا تھا * حُکما و عُقلا نے فرمایا ہی * اور تجربے میں بھی آیا
ہی * کہ جن نے تکبّر و نخوت و رُعونت کی * اندک زمانے میں
ایسی سرچنگ کھائی کہ خاک میں مل گیا * اور جسنے غُرور سے
پگڑی پھیر رکھی * وہی پگڑی اُسکی فوراً گُلو گیر ہوئی گلا اُسکا
گھونٹا * اور دم خفا کیا * آخر کار خاکِ مذلّت پر وہ گِرا * قصّہ
کوتاہ سکھونت نامے راجا کہ دامنۂ کوہ کماؤں میں تھوڑے سے
مُلک پر مُتصرّف تھا * ساتھہ اِسکے خراج بھی اُسے دیتا تھا *
ایکدن وہ اپنے ارکان سلطنت و وزراے مملکت کو لیکر معہ لشکر
مہاراج پر چڑھہ گیا اور فتح یاب ہوا * خُدا کی قُدرت سے عجب
کیا ہی اگر وہ اِرادہ کرے تو پہاڑ کو برگ کاہ اُکھاڑے * اور مور مار
کو مارلے * چُنانچہ راجا راج پال باوجود اِس قُدرت وقُوّت کے اُس
ضعیف کے ہاتھہ سے مارا پڑا اور وہ ملک کا مالک ہو بیٹھا *
راجا راج پال نے چھبیس برس راج کیا * حاصل یہہ ہی کہ راجا
دندھر سے لیکر اِس راجا تلک نو شخصوں نے ریاست کی * آخر
سلطنت اُنکے خاندان سے بعد راجا راج پال کے مُنقطع ہوئی *
جب راجا سکھونت کوہی والی مملکت محروسہ کا ہوا * اُس
کے مِزاج میں بھی نہایت غرور آگیا * اُمرا وزرا سے سلوک
ناشایستہ کرنے لگا * نشہ مے سلطنت کا سنبھال نہ سکا * کم ظرف
تو تھا ہی اُبل چلا * بدمست ہوگیا * اور یہہ حالات بادشاہوں

کے شایان نہین * بلکہ خوش خُلقی و سپاہ پروري و رعیّت نوازی و قدردانی اُن کو لازِم ھی * جس سلطان نے اِن فعلون کو ترک کیا سررشتہ سلطنت کا اُسکے ھاتھہ سے گم ھوا * اور یہہ تو اِس بدکرداري اور ناھنجاری کے ساتھہ پوستي بھي تھا * بسبب اِسکي اِفراط کے عقل اُسکي بالکل زایل ھوگئي تھي * اکثر اَوقات نشے مین سرشار بے خودی مین لیل و نہار رھتا تھا * حاکمون کو کوئی نشا کھانا پینا سزاوار نہین * خُصوصاً پوست فقط دوست و اُستخوان ھی باقي رکھتا ھی * قوي کو ضعیف بناتا ھی * اور صحیح کو مریض * سرو قامت اُسکي کثرت سے کُبڑے ھوجاتے ھین * اور تنومند تنکا سے بن جاتے ھین * گردن جُھکي جاتي ھی * پینک چلی آتي ھی * رات کو جاگا کرتا ھی * اور دن کو سویا کرتا ھی * صورت اصلی پر نہین رھتا * مسخ ھو جاتا ھی * القصّہ راجا مدھوشي کے باعث چڑ چڑا ھو گیاتھا * رعیّت پر تعدّی اور سپاہ کے حق مین ناھنجاري شروع کي * سردار تو اُسکي بدسلوکیون سے شاکي تھے ھِی منحرِف ھوگئے * جب یہہ خبر اطراف مین مشہور ھوئي * راجا بیر بکرماجیت اُجّین کا راجا فوج کشي کرکے اُسپر چڑھہ آیا * اور یہہ بھي اپنی فوج لیکر اُسکے مُقابل ھوا * دونون لشکر آپسمین خوب لڑے * اور ھزارون جوان مارے پڑے * میدان دریاے خون ھوگیا رزمگاہ کا حال دگرگون ھوگیا * اجسام بہادرون کے تیرون کي کثرت سے نیستان بن گئے * اور سینے دلاورون کے پیکانون کي بہتایت سے ایک لخت چھن گئے * آب تیغ کي موجون نے فوجون کو موت کے گھاٹ لگا دیا *

بلکہ رخت ہستی ہر ذي حیات کا ایک لخت بہا دیا * آفرین صد آفرین دلاوران طرفین کي جُرأت و شجاعت پر کہ ہر ایک نے حیات کے رشتے کو توڑا * لیکن دم واپسین تلک دم خنجر و شمشیر سے مُنہہ نموڑا * آخر راجا سکھونت کوهی کو مُقاومت کی تاب نرهي * پانوُن اُسکے اُٹھہ گئے * لیکن رزمگاہ هی مین مارا پڑا * اور بیر بکر ماجیت فتح یاب هوکر پهرا * غرض راجا سکھونت کي حُکومت چودہ برس رهي *

راجا بیر بکر ماجیت بن گندهرپ مین اُسکي وِلادت کے احوال مین اختلاف بہت هی * اور صاحبِ خُلاصۃ الهند یہہ لکھتا هی کہ بعضی تاریخون اور اکبر نامے سے یون دریافت هوا هی * کہ آبا و اجداد سے یہہ اُجَین کا راجا تہا * باپ اِسکا گندهرپ سین * لیکن سنگھاسن بتّیسي کے ترجمے سے یہہ بوجھا جاتا هی * کہ ایک دِن مجلسِ نشاط مین راجا اِندر کے سامهنے کِتنی اپچرائین ناچ رهین تهین * عجائب سمان بندهہ رہا تہا * کہ عین مزے مین گندهرپ سین بن اِندر کی نگاہ ایک اپچرا پر پڑنے لگي * بلکہ دمبدم اُس سے آنکھہ لڑنے لگي * اور وہ راجا کي منظور نظر بهي تهي * راجا اِس حالت کو دیکھہ کر نہایت برهم هوا * وهین اپنے بیٹے کو سراپا * کہ عالم عُلوی سے عالمِ سِفلي مین جاکردن بهر گدهے کے بهیس مین رہے * اور رات بهر اِنسان کے * یہان تک کہ ایک راجا عظیمُ الشّان اُسکا پَیکرِ حِماري آگ مین جلاوے * تب اپنی صورت اصلی مین آکر پهر عالم مَلکوت کي طرف مُراجعت کرے * فی الفَور گندهرپ سین اپنے مکان سے جُدا هو- گدهے کي صورت بن-

مُتّصل دھارا نگر کے ایک تاب میں گرا * اور وھین ساکن ھوا * اِس
اِرادے پر کہ یہان کے راجا کی بیٹی لیجیئے * تا اِس جُثّۂ حماری
سے نجات پایئے * کیونکہ راجا اِسکو مُقرّر جلاویگا * اور میں شکل اصلی
سے مُتشکّل ھوکر اپنے مکان مانوس کو راھی ھونگا * وہ اِس اندیشے
میں تھا کہ ایک برھمن نہانیکو اُس تالاب کے کنارے وارد ھوا *
گندھرپ سین اُسکی آھٹ سُنکر پانی میں سے بولا * ای بامنھہ
میں گندھرپ سین راجا اِندر کا بیٹا ھون * یہانکے راجا سے جاکر کہہ
کہ اپنی بیٹی کو مُجھہ سے بیاہ دے * پھر جو کُچھہ اُسکی حاجت
ھوگی اُسے بر لاؤنگا * اور جو اِسبات کو نمانیگا تو اُسکی ساری مملکت
خاک میں ملاؤنگا * بامنھہ نے اُس دن تو اُس آواز کا اِعتبار نکیا *
جب دو تین روز پیہم سُنی ناچار ھوکر راجا دھار سے اُسکی حقیقت
کہی * راجا مُتعجّب ھوکر آپ اُسکے کنارے پر آیا * اور اُس صدا
کو بگوش خود سُنا * بعد اِسکے یوں کہا کہ اگر واقعی تو راجا اندر کا
بیٹا ھی * اور قُدرت اُمور غریبہ کے سرانجام کی رکھتا ھی * تو
ایک شہر پناہ آھنی اِس شہر کے گرد بنادے * تا مُجھے تیرے
قول کا اِعتماد ھووے * پھر اپنی بیٹی کی شادی تُجھہ سے کر
دون * گندھرپ سین نے فی الفور قاضی الحاجات کی درگاہ میں
مُناجات کی * معمارِ حقیقی کی قُدرت سے بدون معمار اور لوھار
کی مدد کے ایک حصارِ آھنی نہایت مستحکم شہر کے گرد نمودار
ھوا * خلق اِس سانحۂ عجیب کو دیکھہ کر اچنبھے میں پڑگئی *
اور راجا کی عقل جاتی رھی * وونہین وفائے وعدیکے لیئے تالاب پر
جا کر پُکارا * کہ اِس امر عجیب کے ظاھر ھونے سے مُجھے تیری

بات کا یقین ہوا * دغدغہ مطلق نرہا * اب تو پانی مین سے نکل
کہ اپنی بیٹی کا جلد تجھہ سے عقد کردون * گندھرپ سین
فی الفور بہیات حماری اُس آبگیر سے باھر نکلا * راجا اُسکو دیکھتے
ھي گرداب حیرت مین غرق ھوا - اور عرق خجالت مین ڈوب
گیا * جب اِس حالت سے نکلا جي مین سوچا * اگر اپني بیٹي
اِسے دون تو اپنے بیگانے شماتت کرینگے * اور جو ندون تویہہ قدسي
نژاد مجھے میرے اھل مملکت سمیت خاک سیاہ کر دیگا * بلکہ
ایک متنفس کو جیتا نچھوڑیگا * گندھرپ سین اُسکے من کي بوجھہ کر
بولا * ای راجا مجکو اِس پیکر مین دیکھہ کر غمگین مت ھو *
یہہ حکمت اِلٰھي ھي کہ دِن کو گدھے کی صورت رھتا ھون اور
رات کو آدمی کی شکل بنتا ھون * القصّہ راجا دھار کی یہہ مجال
نہوئی کہ اُس امر سے پھرے * چار و ناچار اپني بیٹی کو اُسکے ساتھہ
بیاہ دیا * گندھرپ سین دِنکو تو گدھے کی شکل ھو طویلے مین
گھاس کھاتا * اور رات کو محل مین جاکر اپنی دُلہن کے ساتھہ
عیش مناتا * لیکن راجا دھار دُشمنون کی شماتت اور ھرزہ گوؤن
کی طعنہ زنی سے رنجیدہ و خجل رھتا تھا * اور ھمیشہ اُس امر
کے تدارک مین تفکّر و تردّد کیا کرتا * ایک شب کا ذکر ھی کہ
گندھرپ سین بعادت معہود جُثّۂ حماری چھوڑ کر بصورت اِنسان حرم
سرائے مین گیا تھا * راجا نے جو قابو پایا اُس جسم کو آگ مین جلاکر
راکھہ کر دیا * گندھرپ سین اُسیوقت باھر نکل آیا * اور کہنے لگا ای
راجا مجھے جسوقت اندر نے سراپا تھا اُسوقت یہہ کہا تھا * جب اِس
گدھے کی کھال کو ایک راجا جلا چکیگا مین پھر عالم سِفلی سے

مکانِ اصلی کو جس شکل سے تھا ویسا ھي ھوکر جاؤنگا * تونے بڑا
احسان کیا کہ اُسکو جلا کر میرا کال کاتا * اور وبال دور کیا * خدا
تجھے جزائے خیر دیوے * اب تیری خدمت مین اِلتماس کرتا ھون *
پہلے ایک بیٹا بھرتری نام میرے یہان ایک چیری سے پیدا ھو
چُکا ھی * اب تیری بیٹی جو پیٹ سے ھی یہہ بکرماجیت
ایک لڑکا جنےگی * ھزار ھاتھي کا زور اُسکے جِسم مین ھوگا * غرض
صفحۂ روزگار پر اِن دونون کا نام تا زور قیامت ثبت رہیگا * اب
اثر اِندر کی دُعاي بد کا نبڑ چُکا ھی * مُجھے عالم علوي مین جایا
چاھیئے * پس تُم سے رُخصت ھوتا ھون * یہہ کہکر آسمان کی
طرف اُڑا اور نظرون سے غائب ھوا * راجا اِس امرِ عجیب کے
مُشاھدے سے ھکّا بکّا سا رھگیا * ندان پچھتانے لگا کہ اِس قدسي
نزاد کی مُجھسے افسوس کہ کُچھہ خِدمت نہوسکي * اِتّفاق حَسنہ
سے یہہ اِس عالم مین وارد ھوا تھا * ساتھہ اِسکے جب یہہ دھیان
کیا کہ میری دیٹي سے اُسکا ایک لڑکا ایسا شہہ زور پیدا ھوگا کہ
ھزار ھاتھي کي قُوّت اُسمین ھوگي * تب ڈرا کہ احیاناً اُسکا تسلّط
جو اِس عالم مین ھوا تو اپنی قُوّت بازو سے میري سلطنت چھین
لیگا * اور مین اُسّے مُقابلہ نکرسکونگا * کتنے اشخاص تعینات کیئے کہ
جب یہہ لڑکی بیٹا جنے اُسکو میرے پاس فی الفور اُٹھا لاوین * کہ
مین اُسکا کام تمام کرون * اور اُسکے شر سے بچون * وہ لڑکي ایک تو
گندھرپ سین کی آتش فراق سے جلتی بلتی تھی * جب دیکھا
کہ یہہ گروہ اِسبات پر مُتعیّن ھوا ھی * کہ جسوقت مین لڑکا جنون
اُسکو ٹھکانے لگاوے * زندگی اُسکو اور بھی دو بھر ھوئی * دیکھا کہ اِس

صدمے کي تاب نہ لا سکونگي * پيش از اسکے ايک چُھري سے اپنا شکم چاک کر ڈالا * اور رشتہ حيات کا قطع کيا * اِتّفاقاً نوان مہينا لگ چُکا تھا اور ارادۂ اِلٰہي مين يہہ ٹھہرا تھا کہ يہہ لڑکا دُنيا مين پَيدا هووے * اور وہ کام کرے کہ کسي بشر سے نہوئے هون اور نہوسکين * بنابر اسکے بير بکرماجيت اُسکے پيٹ سے جيتا نکل پڑا اور نَو پَيدايش بچّون کي مانند رونے لگا * نگہبان اُسيوقت راجا کے حضور اُسکو ليگئے * کيفيت اُسکي ماں کے مرنے کي اور حقيقت اُسکي پَيدايش کي من و عن عرض کي * راجا گندھرپ سين کے لينے پہلے سے مغموم تھا اب جو بيٹي کا مرنا سُنا غم اُسکا زيادہ بڑھا * غرض اُس طفلِ يتيم کو ديکھتے هي مہر دلمين آگئي * اُسيوقت اُسکي پرورش کے لينے دودھہ پلائي دائيان کئي رکھہ دين * اور اِسي طرح بھرتري کي بھي پرورش و تربيت پر مُتوجّہ هوا * فضل اِلٰہي سے دونون بھائي تھوڑے دنون مين بڑے هوئے * ليکن بير بکرماجيت کي جبين مُبين سے جو علامتين سلطنت و رياست کي هُوَيدا تھين اِس سبب راجا اُسکو بہت پيار کرتا تھا * جب جوان هوا صوبہ داري مالوے کي اُسکے لينے مُقرّر کي * پھر بکرماجيت نے راجا کي خدمت مين درخواست کي کہ بڑے بھائي کے هوتے مين حُکومت کا سزاوار نہين * بہتر يہہ هي کہ ناظم وہ هو اور ديوان مين هون * راجا نے يہہ بات اُسکي نہايت پسند کي * حُکومت وهانکي بھرتري کو بخشي اور ديواني بکرماجيت کو * پھر دونون کو رُخصت کيا * جب يے صوبۂ مذکور مين پہنچے بھرتري نے اُجين کو دارُ الامارت مُقرّر کيا * وهين مسند حُکومت پر بَيٹھا * اور بير

بکرماجیت بھی پایۂ وزارت پر قایم ھوا * نظم و نسق اُمور مُلکی و مالی کے بخوبی کرنے لگا * رفتہ رفتہ دونوں بھائیوں نے اکثر مُلک جو مُتّصل اُس ولایت سے تھے اُنپر قبضہ کر لیا * اور کتنے حاکموں کو اپنا محکوم کیا پھر تو حکم اُن کا اکثر مُلکوں پر جاری ھوا * اور آبادی اُجین کی طول میں تیرہ کوس اور عرض میں نَو کوس ٹھہری * راجا بھرتری از بسکہ اپنی رانی کو کہ نام اُسکا سیتاتھا پنگلا بھی اُسکو کہتے تھے بہت چاھتا تھا * اسواسطے اکثر محل میں رھتا * اوقات عزیز اپنی اُسکے ساتھہ عَیش و عشرت میں کھوتا مُلکی مالی مُقدّمات کی طرف مُتوجّہ کم ھوتا * بالکل مدار مُہمّات حُکومت و سلطنت کا بیر بکرماجیت پر تھا * وہ خَیرخواھی سے راجا کو بیشتر نصیحت کیا کرتا * کہ محل سوا میں بیشتر اَوقات بسر کرنا امور سلطنت پر دھیان نہ دھرنا مُناسب نہیں * رانی اسواسطے اُسسے یا اِس لیئےکہ مدارُ المہام سلطنت کا تھا آزردہ تھی * سخت سُست راجا کو کہکر اِس بات پر لائی کہ بیر بکرماجیت کو مملکت سے اِخراج کرے * اور خدمت مُختاری کی اُس سے لے لے * وہ مسلوبُ العقل محکوم زن بھائی سے اَیسا پھر گیا نہ برادری کا لحاظ کیا نہ حُقوق جانفشانی کے سمجھا * ایک عورت خانہ برانداز ناقصُ العقل کی خاطر سے اُس اِنسان کامل کو شہر بدر کیا * اپنے ھاتھہ سے اپنا بازو توڑ دیا *

جب ایک مُدّت اِسپر گذری اِتّفاقًا ایک برھمن کے قُوّت ریاضت سے ایک اَیسا پھل ھاتھہ لگا کہ جو کوئی اُسے کھائے حیات ابدی پائے * چنانچہ اُسنے وہ امرت پھل وجہ معاش کی اُمید

پر اپني جورو کے کہنے سے راجا کی آکر نذر کیا * اور اپنی مُراد کو پہُنچا * راجا از بسکہ اپني زَوجہ سے تعشّق رکھتا تھا اُس میوۂ جان بخش کو اُسکے حوالے کیا * وہ قحبہ اِصطبل کے داروغہ سے گرفتار تھي اُس تحفۂ عدیمُ المِثل کو اُسنے اُسے دے ڈالا * وہ لکھا بیسواکي زنجیر عشق میں پائے بند تھا * اُسنے اُس ثمر نایاب کو لیجاکر بے تامّل اُسکے آگے رکھہ دیا * اُس کي سمجھہ میں یہہ آیا کہ زندگیِ جاودان پرھیزگارون اور نیک کردارون کو چاھیئے * ھم سِیَہ کارون کے حق میں اِتني ھي زیست وبال ھی * بہتر یہہ ھی کہ اِس امرت پھل کو راجا کی خدمت میں گذرانیئے * کیونکہ اُسکے فَیض عام سے ایک خلق نہال ھی * اور ایک عالم خوشحال * پھر ایسے شخص کي زندگاني اگر جاوداني ھو جائے * تو خلقُ اللّه تا قیامت آرام پائے * نِدان راجا کي خِدمت میں آکر اُس پھل کو گُذرانا * راجا اُسکو پہچان کر حَیران رہگیا * آخر اِس ماجرے کو تحقیق کیا اور رانيِ کے راز نہانی سے واقف ھوا * جب اُس مکرھائي نے دیکھا کہ بات اپنے ھاتھہ سے جاتي رھی * مارے ڈر کے ایک اونچے کوٹھے سے گر پڑي اور اسفلُ السّافلین میں جا پُہنچي * راجا اُس چھنال کی محبّت سے نادم ھوا * اور اپنی عُمرِ گران مایہ کے رایگان جانے پر تاسُّف کیا * لیکن اور کِتابون میں راني کي چاھت کو میر اخور سے اور مرنا اُسکا اِس وضع سے نہیں لکھا * بلکہ اُسکی عِصمت ثابت کی ھی اور مَوت اُسکی یون لکھي ھی * کہ ایکدن راجا بھرتری شکار کھیلنے کو سوار ھوا تھا * قریب شہر سے ایک مَوضع میں جو پُہنچا * کیا دیکھتا ھی

کہ ایک رنڈی اپنے خصم کی ارتھی کے ہمراہ آکر ہنسی خوشی
اُسکے ساتھہ جلکر راکھہ ہوگئی * راجا نے اُس سراپا عصمت کی
دوستی وفاداری پر بہت سی تحسین و آفرین کی * بلکہ ماجرا
اُسکا محل میں آکر رانی کے سامھنے بیان کیا * اُسنے سُنکر کہا کہ
صاحب عصمت رنڈیونکی محبّت سے یہہ بات بعید ہی کہ اپنا
کام جلنے تک پہنچائیں * اور ایک آہ سرد کے ساتھہ نمرجائیں *
راجا کے دلمیں یہہ بات اُسکی کھٹکا کرتی تھی * ایکدن آزمایش
کے لیئے شکارگاہ میں سے کئی آدمی نالان و گریان بھیجے کہ شہر
میں جا کر کہیں کہ راجا میں اور ایک دیو میں لڑائی ہوئی تھی *
آخر دیو غالب ہوا اور راجا مارا گیا * اُنھوں نے اِسی حالت سے
اِس خبر کو پہلے تو جا بجا مُنتشر کیا * ندان رانی تلک بھی
پہنچایا * بلکہ اِسکی صدق کے لیئے راجا کا لباس خاص خون آلودہ
دکھایا * رانی کہ چاہت میں پکّی اور محبّت میں پوری تھی *
جھوٹ سچ کی اِمتیاز نکی * فی الفور جی سے گذر گئی * دعوا
اپنی محبّت کا اِثبات کیا * اور نام اپنا نیکنامون کے دفتر میں
لکھوا دیا * اور بعضے کتابون کے رو سے یون معلوم ہوتا ہی کہ راجا
بھرتری کے دو جوروئیں تھیں * اور دونونکو چاہتا تھا * ایک تو
میر اخور کی محبّت کے نتیجے سے کوٹھے سے گر کر ہلاک ہوئی *
نام اُسکا سیتا تھا * دوسری جورو راجا کے مرنے کی خبر سُنکر
بِلا توقّف مرگئی وہ بنگلا کر مشہور تھی *

قِصّہ کوتاہ راجا بھرتری اُس فاسقہ کے مرنے کے بعد غیرت سے یا
اُس زن صالحہ کی مَوت کے غم سے سلطنت کو چھوڑ صحرائے تجرّد کا راہی

هوا * آخر منزل مقصود کو پہنچا * ریاضت و عبادت کي کثرت نورِ هدایت اسکے باطن مین پیدا هوا * پردهٔ تاریکی کا دیدهٔ دل کے آگے سے اٹھہ گیا * دوست کا جمال دمبدم دیکھنےلگا * اجل کے صدمے سے بھی بچا * حیات جاودانی کے محوّطے مین مقیم هوا * سبب اِسکا وہ امرت پھل هی یا عِبادات شاقّہ * غرض هنود کے نزدیک وہ ابتک جیتا هی * اور چھپے چھپے عالم سفلي کی سیرکرتا هی * جب راجا بھرتری نکل گیا مُلک بیوالي هوا * پھر ایساکون تھا کہ دیوؤن کے شرسے خلق اللّٰہ کو بچاتا * چُنانچہ اطراف ممالک مین هزارون عفریت پھیل گئے * اور آدمیونکو اذیّت حدسے زیادہ پہنچانے لگے * شہر اُجین مین بھی پرتھپال نام ایک دیو جسکے فرمان بردار بہتیرے دیو مردم آزار اور اکثر عفریت آدمخوار تھے وارد هوا * اور وهانکے لوگونکو ستانے بلکہ کھانےلگا * اکثر تو اُسکے کام نا کام کے لُقمے هوئے * اور بہتیرےاپني جان بچاکر وهانسےبھاگ نکلے * وہ شہر آباد کہ برابر ایک مملکت کے تھا تھوڑے دنون‌مین اُجاڑ هوگیا * سچ هی کہ وِلایت بیوالي حُکم تنِ بے سر کا رکھتی هی جب اُس مُلک کے باشندے بہت سے وہ بیرحم کھا چکا * تب وهانکے سردارون نے آپس مین مشورت کرکے اُس سنگدل سے یہہ اِلتماس کیا کہ اپنی خورش کي تعیّن کرو * تا ایک آدمي اپنی باري مین حاضر هووے * اور باقی اشخاص اُس روز آفت سے بچے رهین * یہہ بات اُسنے قُبول کیِ * اور فرمایا کہ اپني باری کے دن وہ شخص مسند حکومت پر حکم ران هو * اور سارے ارکانِ دولت اُسکے حکم سے اُمور مُلکی و مالي اُس روز تا شام جاري رکھین *

بلکہ ہر متنفس ایک بات کي بھی اُسکی تکرار نکرے * اور سر
اِطاعت اُسکے آگے دھرے * جب رات پڑے تب وہی شخص میرا
لُقمہ ہووے * سبھوں نے بحسبِ ضُرورت اِس بات کو قبُول کیا * اور
اہل شہر پر اِس نوبت کو قرار دیا * چنانچہ ہر روز ایک شخص
اُنمیں سے اپنی باری کے دن تاشام سلطنت کرتا اور وقت شب
اُسکا لُقمہ بنتا * اور باقی باشندے شہر کے باورچی خانے کی بکریوں
کے مانند مُترصّد ہلاکت کے رہتے * ای یارو جو اپنے احوال پر نگاہ کرو
تو یہی صورت تُمہاری عِفریتِ اجَل کے ہاتھہ سے ہی * چُنانچہ
نوبت بنوبت ہر ایک تم میں سے اُسکا لقمہ ہوتا ہی * تسپر
اَوقات اپنی غفلت میں کھوتا ہی * جان لو کہ کوئی مُتنفّس
اُسکے ہاتھہ سے نہ بچیگا اور سلامت ہمیشہ نرہیگا * جب ایک
مُدّت اِس پر گذری اِتّفاقات حسنہ سے ایك جماعت بنجارون کی
گُجرات سے اکر اُجین کے قریب دریا کے کنارے اُتری * بیر
بکرماجیت بھی بعہدۂ نوکری اُس سفر میں بنجارون کا رفیق تھا *
جب رات ہوئي بہت سے گیدڑ اپني عادت پر بولنے لگے * اُنمیں
ایک گیدڑ اپنی زبان میں یون کہنے لگا کہ بعد دو تین گھڑي کے ایک
مُردہ اِس دریا میں بہتا ہوا آویگا * چار لعل بیش قیمت اسکی
کمر میں بندھے ہیں * اور ایک فیروزے کی انگوٹھي انگلي میں *
جو کوئي اس مردے کو نِکال کر مجھے کِھلاوے * سلطنت ہفت
اقلیم کی اُسکے ہاتھہ آوے * بیر بِکرماجیت چرند پرند کي بولي
سمجھتا تھا * اسکا کلام سُنکر دریا کے کنارے آکر مُنتظر کھڑا رہا *
بعد دو ساعت کے کیا دیکھتا ہی ایک مُردہ دریا میں بہتا چلا

آتا هی * ورنهین اُسکو اُتها لیا * انگوتهی اُسکی اُنگلی مین دیکهی
اور لعل کمر مین پائی * تب گیدڑ کتین سچا جان کر اُس جسم
بیجان کو اُسکے آگے لاکر ڈال دیا * اور آپ امیدوار سلطنت کا هوا *
دوسرے دن اُجّین کی سیر کو گیا * بسبب اسکے کہ وہ اُسکا مسکن
مالوف تها هر کوچہ و بازار مین پهرنے لگا * جب ایک کمهار کے
دروازے پر پهنچا کیا دیکهتا هی * کہ سواری معہ تجمّلات شاهی
وهان کهڑی هی * اور سب ارکانِ دولت بهی سپاہ سمیت حاضر
هین * اور یہہ چاهتے هین کہ اُسکے بیٹے کو هاتهی پر سوار کرکے
تختگاہ کی طرف لیجائین * طُرفہ تر یہہ هی کہ ماں باپ اُسکے
گریبان چاک اپنے دروازے پر کهڑے خاک اُڑاتے هین * اور اشک
خونین اپنی آنکهون سے مُتّصل بہاتے هین * بیر بکرماجیت یہہ
حالت دیکهہ کر حیران هوا * کہ یے تو سب اسباب شادی کے
هین پهر گریہ و زاری کس باعث ؟ آخر رہ نسکا اِس ماجرے کو
کسی سے دریافت کیا * بعد اسکے کمهار کے بڑها پے پر اور اُسکے
بیٹے کی جوانی پر رحم کرکے مخاطب هوا * کہ ای پیر مرد تو
هرگز غم نہ کها اور مُطلق نرو کہ مین تیرے بیٹے کے عوض اُس
دیو کے آگے جاتا هون * یا مدد الٰہی سے اُسکو مار خلقُ اللہ کو
اُسکے پنجۂ ظُلم سے چهڑاتا هون * یا مارے جاکر بہشت کی
نعمتون کے مزے اُٹهاتا هون * کیونکہ جو کوئی کسی کے بدلے مارا
جاوے * البتّہ اُس عالم مین راحت ابدی پاوے * یہہ سُنکر
کمهار اور اکثر اشخاص بولے * کہ همین کیا لازم هی کہ ایک
مُسافر کو ناحق لُقمہ دیو مردُم خوار کا بنائین * بالفرض اگر آج

اِنسان کی کیا قدرت کہ اُس سے اپنے تئین بچاوے * اور یہہ تو مُحال ھی کہ اُسکو بھگاوے * ندان پُرسشِ احوال سے معلوم ھوا کہ بیر بکرماجیت ھی * لیکن اُسے نکلے ایک مُدّت جو گذر گئی تھی پہچانا نجاتا تھا * آخر کردار و آثار اُسکے جو بغور دیکھے شاد ھوئے * کہ خُدا کا شُکر ھی دیو کا تسلُّط اِس مملکت پر سے گیا اور حق بحق دار پہنچا * پھر سبھون نے کمر خدمت باندھی اور اِطاعت اُسکی اپنے پر لازم پکڑی * اُمور مملکت بخوبی جاری ھوئے * ظالم سرکش ظُلم و سرکشی سے عاری ھوئے * ھرایک نے موافق اپنے حوصلے کے مجلِس نشاط ترتیب دی * شرابِ عَیش مُتّصل چلنے لگی * شہر مین کوئی گھر نہ تھا جہان مُبارک سلامت نہ تھی * پیر و جوان کا غُنچۂ خاطر وا ھوا * بلکہ غُنچۂ تصویر بھی کھل گیا * باشندے شہر کے ایک لخت شاد ھوئے * مُلک نئے سر سے آباد ھوئے * نغمہ پردازون کی صدا سے گنبذ فلک گونج اُٹھا * اور سازون کی نوا سے فرش سے لے عرش تلک بھرگیا * رقّاصون کی گتین دیکھہ زُھرہ کو مورچھا گت آنے لگی * اور اُنکی چمک تمک کی ادا سے بجلی کی سُرت جانے لگی * عجب طرح کا جشن اھل شہر نے کیا * کہ اِندر کی سبھا کا ھوش کھودیا * کوچہ بکوچہ نوبتین بجنے لگین * گھر بگھر شادیان مچ گئین * آخر فوج نشاط و اِنبساط کی یہہ کثرت بڑھی کہ سپاہِ درد و غم سب کی سب پائمال ھوئی * اِتّفاقاً وی دن ھولی کے تھے چُنانچہ ھر مجلس مین رنگ بھی پڑنے لگا * اور گُلال عبیر اُڑنے * قُمقُمے جدھر تدھر لگے مارنے * اور آئے آئے ھر طرف لگے پُکارنے * رنگت ھر ایک کے مُنہہ کی

ارغوانی ہوئی * اور پوشاک زعفرانی * القصّہ راجا کے تخت سلطنت پر بیٹھنے کے بعد قدر دانی اسکی دیکھکر وزیر امیر سردار اہلِ کار مسرور ہوئے * اور لُطف و کرم سے اسکے اکثر بیمقدور صاحب مقدور ہوئے * طریقہ فریاد کا جہان سے اٹھہ گیا * عدالت کا عملہ اکثر معطّل رہنے لگا * سیر چشمی نے بھی اسکی سپاہ و رعیّت کو مُرفّہ حال کردیا * اور داد دہش نے فُقرا غُربا کا گھر باہر بھر دیا * پھر تو ہر مُتنفّس اسکے حق میں صُبح و شام دُعا کرنے لگا * اور ہر ایک شخص مُدام اسکی مدح و ثنا کرنے * ایّام ریاست میں اسکے مینہہ وقت پر برسا کیا * کال کبھو نپڑا * مُفلس ایک مُتنفّس نہ رہا * فاقہ کسی نے نہ کیا * پرائے مال پر دست انداز کوئی نہوسکا * ظُلم و ستم کا رستہ مسدود ہو گیا * دُزدی و رہزنی کا چلن مفقود ہو گیا * از بسکہ راجا کو سوائے علم و فضلِ ظاہری کے تصفیۂ باطنی بھی تھا بسبب اِسکے ہر ایک کے دلکی بوجھہ لیتا تھا * اور غیب دانی بھی تھی چُنانچہ گُذشتہ و آیندہ کی بھی اکثر خبر دیتا تھا * شجاعت و ہمّت بھی اسکی ایسی تھی کہ دکھن اور اڑیسہ بنگالہ اور بہار گُجرات سومنات تلک لے لیا * حُکّام کو وہان کے اپنا محکوم کیا * آخر راجا سکھوپت کو مارکر دلّی بھی چھین لی * تا کابُل عمل کر لیا * احوال راجا سکھوپت کے مارے جانیکا سابق اِس سے لکھنے میں آیا ہی *

الغرض راجا کو از بسکہ مُعاونت فلکی و غیبی تھی بسبب اِسکے حاجتین ہر ایک مُحتاج کی اور مُرادین صاحبان مُراد کی بلا مُہلت بر لاتا * کوئی اسکے در دَولت سے محروم نہ جاتا * بلکہ

بعضے بعضے مطالب و مقاصد اہل غرض کے کہ قوّتِ بشری سے خارج و اِحاطۂ عقلی سے باہر تھے اُنسے بھی مُنھہ نپھیرتا * اور بوجہ احسن سرانجام کر دیتا * چُنانچہ اُسکی حاجت روائی کی نقلین عجیب عجیب کتنی کِتابون مین لِکھی ھین * لیکن سنگھاسن بتّیسی مین بیشتر * کیونکہ اِس کتاب مین فقط اُسی راجا عالي ہِمّت کا احوال ھی کسي اور کا نہین * باوُجود اِسکے اکثر اشخاص رئیسون کي مجلسون مین اُنکو مجلس افروز سمجھکر بیان کرتے ھین * اور وی اُنکے مضامین پر بخوبی دھیان کرتے ھین *

جب راجا بیر بکرماجیت دار فاني سے سوائے جاویداني کو گیا * پانسو بیالیس برس کے بعد راجا بھوج نام ایک راجا بڑا نیک ذات خُجستہ صفات صاحب عدل و داد عالی نژاد مالوے کا حاکم ھوا * اور بررچ پنڈت اُسکا دیوان بھي نہایت خوش نیّت و نیک دیانت تھا * اِسي واسطے راجا نے اُسکو اپنا کلیدِ عقل و مدارُ المہام مُقرّر کیا تھا * الغرض حکایات و نواقل عجیب وغریب اِس راجا عالي مقدار اور اِسکے وزیر باوقار کے بھی - بعد راجا بیر بکرماجیت کے - زمانے مین تا ھنوز شُہرت رکھتي ھین * اتّفاقاً ایک دن راجا بھوج شکار کھیلنے ایک جنگل مین گیا تھا * دیکھتا کیا ھی کہ بہت سے لڑکون نے ایک طفل خورد سال کو بادشاہ اور ایک کو وزیر ایک کو کوتوال ٹھہراکر تمام عملہ فعلہ سلطنت کا اُنکے مُطیع کیا ھی اور کھیل رھین ھین * بادشاہ بھی اُنکا ایک پُشتے پر متانت و حکومت سے بادشاھون کي مانند اِجرائے اُمور سلطنت

و احکام عدالت میں حُکم کر رہا ہی * راجا کے آنے سے اصلا مُتردّد نہوا * اُسیطرح بے پروا بیٹھا رہا * مشہور ہی کہ اِس بادشاہ بازی نے لعل کی چوریکا جھگڑا جو کسی بادشاہ والا جاہ سے اِنفصال نہوا تھا - اُسکو اِس خوبی سے چُکایا تھا کہ عُقلائے زمانہ حَیران و برنگ تصریر نگران رہگئے تھے * راجا اِس ماجرےکو سُنکر اور اُسکی حُکومت کو دیکھکر مُتعجّب ہوا * اور بولا کہ اُسکو میرے پاس لےآو جب اُسے پُشتے سے نیچے اُتارا * راجا کی ہَیبت اُسپر غالب آئی * لڑکوں کیطرح رونے لگا * پھر راجا کے حُکم سے پُشتے پر لیگئے بدستور سابق جسطرح حکم رانی کرتا تھا پھر کرنے لگا * راجانے یہہ حالت اُسکی دیکھہ کر فرمایا کہ یہہ تاثیر اِس پُشتے کی ہی * اِس لڑکے کا یہہ حوصلہ نہیں * اِسکو جلد کھودو * حسبُ الحُکم جو اُسکو کھودا یک تخت جواہر نگار نِہت اُسلوبدار نکلا * تب تو مہاراج کو یقین ہوا کہ سبب حکم رانی کا اسکی فقط یہی تخت تھا * و اِلّا یہہ بیچارہ لڑکا اُمور عدالت و حُکومت کو کیا جانے * آخر کمال خوش و خُرّم ہوکر اپنے دارُ السّلطنت میں لیگیا * چاہتا تھا کہ اُس پر پاؤں رکھے کہ بتّیس پُتلیوں میں سے ایک پُتلی خُدا کے حُکم سے بول اُٹھی * کہ اي راجا بھوج * یہہ سنگھاسن راجا بکرماجیت کی ہی تو اُسکا سا ساکا کرے جب اِسپر بیٹھہ * راجا اُس کے بولنے سے مُتحیّر ہوکر کہنے لگا ! اي پُتلی وہ کون سا کام نادر راجا بیر بکرماجیت نے کیا ہی بیان کر * غرض بتّیس پُتلیوں نے بتّیس کہانیاں عجیب و غریب راجا بھوج کے سامنے کہیں * راجا اُنکو سُنکر ساکت رہگیا - اور بررچ پنڈت

نے اُنکو سنسکیرت کی بھاکھا مین بخوبی لکھا پھر اُس مجموعے کا نام سنگھاسن بتیسی رکھا چنانچہ وہ کتاب اِلی آلآن مُمالک محروسہ مین مشہور ھی * یہین سے دانایان روزگار و شاھان عالی مقدار نے مُقرّر کیا ۔ کہ جو بادشاہ و رئیس کہ بسبب کارھاے عمدہ شُہرۂ آفاق ھو جائے * اور اُسکا نظیر عدل و اِنصاف مین کم ھاتھہ آئے * تاریخ اُسکے جُلوس کی اطراف و اکناف مین شایع ھو * اغلب کہ حاکمان عصر اُسکے رویّے پر چلین * اوراُمور خلق کو اُسی نہج سے اِنتظام دیوین * چُنانچہ بُہتیرے راوٗ اور کتنے راجا عظیمُ الشّان مملکت ھندوستان مین گُذرے ھین * تاریخ ھر ایک کی اُنمین سے اُنکی سلطنت ھی تلک رھی * جب کہ وہ صفحۂ ھستي سے اُٹھہ گئے * وہ بھی نیست و نابود ھوگئي * مگر * تاریخ راجا جُدشٹر کي کہ جا بجا مشہور ھوئي تھي * الحال بھی موجود ھی * چنانچہ سابق احوال اُسکا کُچھہ کُچھہ لکھنے مین آیا ھی *

پھر راجا بیر بکرماجیت بھی کہ صفات محمودہ سے موصوف اور مُلک ستانی و حاجت روائی مین معروف تھا * تاریخ اُسکے بھی جُلوس کی مالوے کی سلطنت سے ۔ یا جس روز کہ راجا سکھونت کو مار سلطنت دلّي کی چھین لی تھي ۔ راجا جُدشٹر کے تین ھزار چوالیس برس کے بعد ۔ اھلِ ھند کے دفترون مین ثبت ھوئی * اور ابتلک کہ اٹھارا سَی کئي برس اُسکے عہد کو گُذرے ھین نام اُسکا اور راجا بھرتري کا صفحۂ روزگار سے حک نہین ھوا * اغلب کہ تا اِنقضائے زمانہ باقي رہے * پس ھر اھلِ حشمت و صاحب ریاست کو لازم ھی کہ حاجت روائي خلق مین

اوقات بسر لیجائے * اور لالچ کو کام نہ فرمائے * کیونکہ دنیا کي جاہ و
حشمت کا کچھہ اعتبار نہیں * اور اسکو مطلقاً و اصلاً قرار نہیں *
هستي اسکی سرتا پا نیستی * اور آبادی اسکی مشرف بخرابی *
گل اسکے چمن کے خار دار * اور نسیم بہار سموم کردار * جسکو اسنے
دولت و نعمت سے کامران کیا * آخر اسکو افلاس و آلام سے سرگردان
کیا * اکبرنامے میں لکھاهی کہ راجا بیر بکرماجیت نے اواخر عمر میں
ارادہ ملک گیری کا کیا * اور دکھن میں جاکر سالباهن سے لڑا *
اتفاقاً اسکے هاتھہ گرفتار هوگیا * جب دیکھا کہ وہ قتل کرتا هی
ملتجی هوا کہ میرے سن اور تاریخ دفتر روزگار سے معدوم نہووین *
یہی هوس هی اور بس * سالباهن نے اسکو قبول کیا * اور بدستور
سابق انکو بحال رکھا * چنانچہ ابتک بھي زمانے میں رائج هیں * اور
سن راجا سالباهن کے اس واسطے رہے کہ ایسے راجای عالیشان رفیع
المکان کو اسیر کرکے اسنے قتل کیا * پر راجاولی اور راج ترنگنی میں
یوں نہیں لکھا * بلکہ اسکا مرنا سمندرپال جوگي کے هاتھہ سے ثابت
کیا هی * تقریر اسکي یوں هی * جب راجا بیر بکرماجیت دولت و
ریاست سے کامیاب و کامران هوچکا ایک مدت مدید سلطنت
اسنے کي اور راحت خلق کو بخشی * آخر گلشن جواني کو صرصر
پیری لگی * اور قامت اسکی سروسي بڑھاپے کے صدمے سے جھک
گئي * چہرے پر جھریاں پڑین * آنکھون کی بینائي گھٹی * دانت
ٹوٹ گئے * کان سننے سے رہے * دماغ ضعیف هوگیا * حواس میں
خلل پڑا * گوشت بدن پر نرها * استخوانون پر پوست رهگیا *
زندگي بدتر از مرگ هوگئی * حرکت غیر پر موقوف رهی * اسی

boestorano wind

حالت میں سمندر پال جوگي بڑا جادوگر * منتر جنتر سیکڑوں اُسکو یاد * طلسم کے فُنُون میں اُستاد * جسکو چاہے بات کہتے موہ لے * ایک آن میں دیوانہ کردے * ساتھہ اِسکے علمِ خلعِ بدن میں بھي بڑي دستگاہ رکھتا تھا * بارے کسی ڈھب سے راجا کي صحبت میں دخیل ھوا * اور اپنے فسانہ و فسون سے اُسکو فریفتہ کیا * بلکہ وزرا اُمرا کو بھي مُسخّر کر لیا * غرض اِسقدر مُسلّط ھوا کہ راجا اور ارکانِ دَولت اُسکے کہنے سے سرِ مو تفاوُت نکرتے تھے * اور اُسکے جادۂ اِطاعت سے ایک قدم باھر نہ دھرتے تھے * ایک دن مکر وِفریب سے راجا کو کہنے لگا کہ بدن عُنصُري تیرا بسبب پیري کے نہایت زار و ناتوان ھوگیا ھی طاقت حرکت کی بھی نہیں رھی * صلاح یہہ ھی کہ خلع بدن کا طریقہ مجھہ سے سیکھکر اِس جُثّۂ ضعیف کو چھوڑ * اور کسي جوان کے پَیکرِ قوي میں کہ روح اُس سے تازہ جُدا ھوئي ھو درآ * تا دُوبارا دَولتِ جوانی ولذّتِ جسمانی سے بہرہ مند ھو * راجا کے اَیّامِ زندگانی تمام ھوچکے تھے فورًا جوگی کے دم میں آگیا * اور اُس علم کو اُس سے سیکھکر اپنی روح کنڈیں ایک جوانا مرگ کے جسم میں ڈال دیا * جوگي تو اِس علم کا مشّاق تھا وونہیں اپنی روح اُسنے راجا کے جسم میں ڈال دي * اور بلا توقّف اُسکو قتل کیا * پھر تختِ حُکومت پر قائیم مقام اُسکا ھوا * ھر چند کہ یہہ حکایت مشھور ھی * لیکن اھلِ خرد اور صاحبان تمیز اِسکے قائل نہیں * اِسکو ٹھیک نہیں جانتے * کیونکہ روح ایک ماھیّت مجرّدہ و لطیف ھی * بذات خود پیري و جواني و ضُعف و ناتواني سے مُبّرا * مگر بواسطۂ بدن وَے

کیفیتیں اِسے عارض ہوتی ہیں * ہرگاہ کہ راجا کا بدن بسبب پیری کے ناتوان ہوچکا تھا * اور حواس و قوی بھی جواب دے چکے تھے * پھر کیونکر جوگی کی روح نے اُسکے بدن میں آ کر جوانی کی حالت بہم پہنچائی * اور مصدر افعال مطلوبہ کا بخوبی ہوئی * اِس لیئے کہ قوت و نقاہت اُسکی موقوف بدن پر ہی * سوائے اِس بات کے تکذیب پر یہہ بھی ایک دلیل ہی * کہ جب راجا کے جسم سے جوگی کی روح نے علاقہ پکڑا * پھر سمندر پال اُسکو کہنا کسواسطے تھا ؟ کیونکہ علاقہ نام کا تشخص خاص سے ہی - وہ بدون جسم کے ہوتا نہیں * اور روح کچھہ محسوس نہیں کہ اُسکو زید یا عمر کہکے پکاریئے * یہہ بات اگر فی الحقیقت ہوتی تو راجا بکرماجیت ہی اُسکو کہتے * صاف معلوم ہوتا ہی کہ حکایت خلع بدن کی صحت نہیں رکھتی * لیکن سمندر پال جو اُسکا انیس وجلیس جمیع اوقات تھا * سوائے اِسکے سحر و جادو کے سبب بھی راجا کو اُسنے مبہوت کر دیا تھا * ساتھہ اِسکے ارکان دولت بھی اُس سے گرویدہ تھے * جب راجا اپنی موت مرچکا یا سالباہن نے اُسے مارا * اہل کاروں نے متفق ہوکر اُسے تخت پر بٹھا دیا * غرض جیسے کہ بیر بکرماجیت کی پیدایش میں اِختلاف ہی ویسا ہی اُسکے مرنے میں بھی چند درچند ہی * کہتے ہیں کہ راجا کی عمر گیارہ سَے برس کی ہوئی اور دلّی کی سلطنت نوّے برس کی * پھر راجا سمندر پال کہ مملکت نقر چھوڑ کر پا بند سلطنت کا ہوا * اِبتدا میں بظاہر دن رات عبادت میں لگا رہتا تھا * پر باطن میں اپنے صاحب سے ہمیشہ جدا رہتا تھا * لوگوں کے فقط دکھانے کو جوگ سادھا تھا * لیکن دلمیں اُس

کے کُچھہ اور اِرادہ تھا * خاک مارے جُتّی پر نہ واسطے خاکساری کے اپیتی تھی * بلکہ اپنے باطن کی کدُورت ظاہر کی تھی * بصورت درویش تھا * لیکن بمعنی دُنیا کی کوفت سے دلریش تھا * دھیان اُسکو نہ خُدائے لایزال کا تھا * وہ بیتل مال بندہ بیر بتال کا تھا * اگرچہ زبان ظاہری اُسکی بند رہتی تھی * پر لسان باطنی کیاکیا کچھہ کہتي تھی * چہرے پر اُسکے بھبھوت لگا تھا * لیکن دلکو اُس کے بھوت لگا تھا * جپ تپ اُسکی دھوکے کی تٹي تھی * ریاضت اُسکی خاک اور مِٹّی تھی * دست ظاہر اُسنے دُنیا سے اُٹھایا تھا * لیکن دل کا ھاتھہ اُسکی خواھش میں بڑھایا تھا * چشم ظاہر بین اُسنے دُنیا کي طرف سے موند لی تھي * پر آنکھہ دلکی اُسکے اِنتظار میں کھول دی تھی * ظاھر میں شیرون کی شکل بنا تھا * لیکن باطن میں وہ دُنیا کا کُتّا تھا * غرض بہتیرے کم عقل فسون سازی کے باعث اُسکے دام میں آگئے * اور کتنے ناقص شُعبدہ بازی کو اُسکی کرامت سمجھکر سر جُھکا گئے * سَیکڑون کیمیا کے لالچ سے اُسکے خاکپا ھوئے * اور ھزارون کُشتے کی ھَوس سے اُسکی محبّت میں موئے * حاصل یہہ ھی کہ ایک عالم اُس مکّار کا گرفتار و فرمان بردار ھوا * ریاضت سے جو نتیجہ اُسے مطلوب تھا سو مِلا * یعنی حصیر گدائی چھوٹا * اور تخت پادشاھی ھاتھہ لگا * لیکن فی الحقیقت گوگرد احمر کو گنوایا * اور آھن زنگ آلود کو لیا * بلکہ آسمان کو چھوڑا اور زمین کو پکڑا * واہ واہ تھوڑی سی زندگی پر اور چند روز کے عَیش کی خاطر سمندر پال نے دھرم کی دولت اور فقر کی مملکت گنوا کر کس

کس محنت و مشقّت سے سلطنت دُنیا حاصل کی * آخر حسرت و ندامت ممیت مُلک عدم کی راہ لی * مُدّت اُسکی سلطنت کی چوبیس برس دو مہینے *

پھر راجا چندرپال بیٹا راجا ممندر پال کا چالیس برس اور پانچ مہینے تخت حکومت پر مُقیم رہا * آخر مُسافر راہ عدم کا ہوا *

راجا نین پال بن راجا چندر پال نے اِکاون برس اور پانچ مہینے کوس حکومت بجایا * آخر مُلک عدم کو کوچ کیا *

راجا دیس پال ولد راجا نین پال سَینتالیس برس دو مہینے فرمان روائی کرتا رہا * نِدان دُنیا سے گُذر گیا *

راجا نرسنگھہ پال راجا دیس پال کا بیٹا اٹھتالیس برس تین مہینے سلطنت سے کامیاب رہا * بعد اِسکے حسرت و ندامت ساتھہ لیگیا *

راجا سوبھہ پال ولد راجا نرسنگھہ پال نے سَینتیس برس گیارہ مہینے راج کیا * آخرسب کچھہ چھوڑ گیا *

راجا نکھہ پال بن راجا سوبھہ پال اٹھتیس برس تین مہینے اپنے باپ کا قایم مقام رہا * امور سلطنت کو اِنتظام دیا کیا *

راجا انبرت پال راجا نکھہ پال کے بیٹے نے ستائیس برس چھہ مہینے حُکومت کی * اور عدل و اِنصاف سے خلق کو آسایش دی *

راجا مہی پال انبرت پال کا بیٹا پچپن برس پانچ مہینے تلک کار و بار مملکت میں مشغول رہا * اور سپاہ و رعیت کو داد و دِہش سے نوازا کیا *

راجا بھیم پال مہی پال کے بیٹے نے اٹھتالیس برس آٹھہ مہینے

دو مہینے تلک بزمِ سلطنت کا ضیا بخش رہا * ندان صرصرِ اجل کے جھوکے سے بُجھگیا *

پھر راجا کلیان چند راجا ادھر چند کا فرزند تخت نشین ہوا * پندرہ برس اور سات مہینے تلک عیش و آرام اُسنے کیا * آخرُ الامر بدنِ خاکی اپنا آگ کو سَونپا *

بعد اُسکے راجا بھیم چند ولد راجا کلیان چند اٹھارہ برس تین مہینے مُلک ستانی و شمشیر زنی مین رہا * آخر کار کُشتۂ تیغ اجل کا ہوا *

پھر راجا لوہ چند بھیم چند کا خلف پچیس برس پانچ مہینے باغ سلطنت مین ثمر بخش رہا * آخر کو داغِ حسرت سینے پر لیگیا *

بعد اُسکے راجا گوبند چند لوہ چند کا بیٹا بائیس برس دو مہینے شرابِ دولت و حکومت سے سرشار رہا * ندان اپنی عمر کا پیمانہ بھرگیا *

پھر رانی پیم دیوی راجا گوبند چند کی جورو کو تخت نشین کیا * اِس لیئے کہ راجا مذکور کے بیٹا نہ تھا * اہل کار جو اُسکے نیت نیک نہاد تھے حقّ نمک کو نہ بھولے * وفاداری کا شیوہ گُم نکیا * اپنی مخدومہ کو تخت پر بٹھا دیا * اِطاعت و فرمان برداری اُسکی قبُول کی * اور کمر خدمت سب نے محکم باندھی * اہلِ خدم حسبُ الارشاد اُسکے اُمورِ مالی و مُلکی اِنتظام دینے لگے * اور اپنے اپنے اہلکارون سے بخوبی کام لینے لگے * لیکن اس عفیفہ کو مرگ نے امان ندی * ایک برس کے بعد جہان سے پُر ارمان گئی * القصّہ راجا تلوک چند سے پیم دیوی تلک دس شخصون نے ایک سو پچپن برس سلطنت کی

پھر راجا هر پریم که گدائی سے درجهٔ بادشاهي کو پهنچا تخت نشین هوا * ماجرا اُسکا یون هي که جب کوئي راجا گوبند چند اور راني پدم دیوی کے وارثون مین نرها * اور مملکت کو پادشاه سے خالي دیکها * ارکان دولت و هوا خواهان سلطنت نے قسمیه هوکر باهم مشورت کي * که اُمور مملکت کے اِنتظام کے لیئے اور سلطنت کے کام کے لیئے فرمان روا ضرور هی * پس هر پریم درویش که سراپا اخلاق و خُلاصهٔ آفاق هی * ایک خلق اُسکی خدمت مین ارادت رکهتي هی * بلکه اُمرا بهی اُسکے مُعتقد هین کسیکو اُسکی اِطاعت اور فرمان برداري ناگوار نهوگي * هر ایک اُسکی خِدمت سعادت جانیگا * اور کہا اُسکا دِل سے مانیگا * بہتر یهه هی که اُسکو تخت پر بٹهایئے * اور نظم و نسق مملکت مین جو اُسکا حُکم هو اُسے بجا لایئے * کیونکه وه درویش خُدا پرست و دانا بندگان خُدا کي بُرائي نچاهیگا * رویّه عدل و اِنصاف کا بخوبي نباهیگا * قصّه مُختصر وزرا اُمرانے جاکر بمنّت اُسکو حصیرِ گدائی پر سے اُٹهایا * اور تخت پادشاهي پر بٹهایا * سات برس اور پانچ مهینے اُسنے سلطنت کي * آخر مُلک عدم کي راه لي *

راجا گوبند پریم بن راجا هرپریم نے اپنے باپ کے بعد تخت سلطنت پر جلُوس فرمایا * اور بیس برس تین مهینے تلک خلق کو آرام پهنچایا * ندان اپنے بدنِ خاکي کو آگ مین جلایا *

پھر راجا گوپال پریم گوبند پریم کا بیٹا قائم مقام اپنے باپ کا هوا * پندره برس تین مهینے تلک کارو بار سلطنت مین مشغول رها * آخرُ الامر اُسنے بهی مُلک عدم کا رستا پکڑا *

راجا مہاپریم گوپال پریم کا خلف بعد اپنے باپ کے تخت سلطنت پر بیٹھا * بظاہر آمور ملکی و مالی مین مشغول بھی رہتا * لیکن باطن مین اُسے دُنیا و ما فیہا سے کمال نفرت و کراھت تھی * اکثر اوقات درویشون اور آزاد منشون سے ملا کرتا * بلکہ سخن اہل معرفت و صاحبان ریاضت کے گوش دل سے سُنا کرتا * حاصل یہہ ھی کہ سلطنت دُنیوی سے دل اُسکا آلودہ نہ تھا * اور دَولت آزادگی سے باطن اُسکا کمال آسودہ تھا * عروس دُنیا ھر چند ایک نئے بناؤ سے ھر روز اُسکے آگے آتی * لیکن اُسکی چشم حق بین مین ایک ذرہ جاگہہ نپاتی * حقّا کہ جسکی آنکھہ مین تصوّر یار کا سمایا ھی * اُسکی نظرون مین غیر کب خوش آیا ھی * جسکا دل نور ھدایت سے روشن ھوا * اُسکو شمع سلطنت کا اُجالا کب بھلا لگا * جسکو منزلِ بقا کا سیدھا رستہ ملا * وہ اِس سرائے فنا کی ٹیڑھی راھون مین کب بھٹکا * فی الواقع آراستگی و آزادگی دولت بے زوال اور نعمت عدیم المثال ھی * حشمت دُنیا دَولت عُقبیٰ سے نہین بہتر * خرقۂ گدائی خلعت پادشاھی سے کہین بہتر * جسنے گوشۂ تنہائی قبول کیا * وھی اِس سرائے فانی مین پاؤن پَھیلا کر سُوا * آخر اُس آزاد منش کو فقر کی کشش نے اپنی طرف کھینچا * تاج سلطنت اُسنے خاک پر پھینکا * اور کُلاہ قناعت کو سر پر رکھا * سر بصحرا نکلا * آفرین اُسکی عقل دوراندیش پر کہ نعمتِ آیندہ آخرت کو جاودانی سمجھکر دُنیا کی دَولت بالفعل کو چھوڑ دیا * سلطنت اُس درویش طینت نے چھہ برس آٹھہ مہینے کی * الغرض راجا ھر پریم سے لیکر مہا پریم تک چار

شخص نے ترپن برس اورنگ شاہی پر جلوس فرمایا * آخر آگ نے اُنکو جلا کر راکھہ بنایا * جب مشہور ہوا کہ اِندر پرست کے بادشاہ نے دُنیا کو ترک کیا * اور گوشۂ تنہائی لیا * تخت شاہی خالی ہی * اور مملکت وسیع بیوالی * ہر ایک مُلک کے حاکم نے ارادہ کیا کہ مملکت کو چھینے * بنابر اِسکے سب نے لشکرکشی کی *

لیکن راجا دیبی سین بنگالے کا راجا سب سے پہلے ایک لشکر عظیم ساتھہ لیکر نہایت جلد اِندر پرست میں آ پہنچا * حاکم تو وہاں کوئی تھا ہی نہ جو مُقابلہ کرتا * بدونِ جنگ و جدل مملکت پر قبضہ کر لیا * اور تختِ سلطنت پر جلوس فرمایا * امیر وزیر اہلکار جتنے تھے آ حاضر ہوئے * القصّہ اُسنے بھی اٹھارہ برس پانچ مہینے سلطنت کے اُمور کو آراستہ کیا * آخر اپنی موت مُوا *

پھر راجا بلاول سین دیبی سین کے بیٹے نے بارہ برس چار مہینے حُکومت کی ندان بیکنٹھہ میں جا سُکونت کی *

بعد اُسکے راجا کیسو سین بلاول سین کا فرزند باپ کا قائم‌مقام پندرہ برس آٹھہ مہینے رہا * آخرِ کار اس جہان سے گُذر گیا *

اُسکے بعد راجا مادھو سین کیسو سین کے بیٹے نے مملکت کو عدل و اِنصاف سے گیارہ برس اور چار مہینے تلک آباد رکھا * ندان مُلکِ فنا کا رستا پکڑا *

بعد اُسکے راجا سور سین مادھو سین کا بیٹا تخت نشین ہوا * اور بیس برس دو مہینے تلک اُسنے سلطنت کا بخوبی بندوبست کیا * آخرُ الامر اپنا رخت ہستی باندہا *

پھر راجا بھیم سین سورسین کا بیٹا پانچ برس دو مہینے تلک

شرابِ دَولت سے مخمور رہا * نِدان اُسکي بهي عُمر کا پَیمانہ لبریز ہوا *

بعد اُسکے راجا کاذک سین بهیم سین کے بیٹے نے مسندِ حُکومت پر قدم رکھا * اور چار برس نَو مہینے کے بعد عدم کا رستا پکڑا *

اُسکے بعد راجا هري سین کاذک سین کا خلف تخت پر بیٹھا * بارہ برس دو مہینے تلک اُمورِ مملکت مین مشغول رہا * آخر خالي ہاتھہ اِس جہان سے گیا *

پھر راجا کهن سین راجا هري سین کے نور چشم نے آٹھہ برس گیارہ مہینے اپنے باپ دادہ کا نام مملکت مین روشن رکھا * آخر اُسکا بهي چراغِ هستي صرصرِ نیستی نے بُجھادیا *

بعد اُسکے راجا نراین سین کهن سین کے بیٹے نے دو برس تین مہینے سلطنت کي * نِدان جان اپني جہان آفرین کو سَونپي *

اُسکے بعد راجا لکهمن سین نراین سین کا نور دیدہ بزمِ سلطنت کا ضِیا بخش ہوا * چھبیس برس گیارہ مہینے تلک اُسنے شمعِ عدالت سے جہان کو مُنَوّر رکھا * نِدان صرصرِ اجل سے چراغِ حیات اُسکا بهي بُجھ گیا *

پھر راجا دامودر سین راجا لکهمن سین کا بیٹا اپنے باپ کے بعد تختِ حُکومت پر بیٹھا * لیکن جواني کي جہالت اور ناداني کي غفلت اُسکی طبیعت پر آگئي * سُدھہ بُدھہ اُس مین نام کو نرهي * صحبت مین ارذال و بد اطوار در آئے * قاعدے اور طریقے اگلون کے اُسنے سراسر بُھلائے * عدل و اِنصاف سے مزاج اُسکا پھر گیا *

ظُلم و سِتَم کا پیشہ اِختیار کیا * سچ هي کہ بُرا مُصاحب شَیطانِ مُجَسّم هی * اُٹھتے بَیٹھتے هر وقت تُجھے ورغلائیگا * اور راہ راست نہیں دکھانے کا * بلکہ شام و پگاہ تُجھے گُمراہ کریگا * زِنہار ایسے کو اپنے پاس آنے نہ دیجیو * اور اُسکي صُحبت سے حذر کیجیو * جَیسے خزان گُلشن کا آب و رنگ خاک میں مِلاتي هی * وَیسی هی بد اندیش کی صُحبت دَولت کے کمال پر زوال لاتي هی * القصّہ راجا نے اپني طبیعت بد سے * یا بدون کی ترغیب و کد سے * مُلازمانِ دَولت خواہ کو * اور هوا خواهانِ درگاہ کو * رُتبے سے گِرا دیا * خراج گُذارون اور زیر دستون پر ظُلم کرنا شُروع کیا * جب مُفسِدون اور فِتنہ انگیزون نے اُسکے یہ اطوار دیکھے مردُم آزاري ندھڑک کرنے لگے * اهلِ خِرد اور رعیّت کا مال و متاع بے تحاشا لوٹنے لگے * چند روز کے عرصے میں مملکت کي رونق جاتی رهی * اور آبادی اُجاڑ هونے لگي * آمدني مُلکون کی گھٹ گئي * سلطنت میں خرابی پڑي * ارکانِ دولت نے کنارا کیا * راجا اپنے کیئے کی سزا کو پہنچا * گیارہ برس تین مہینے وہ ظالم حاکم رها * غرض راجا دیبی میں سے راجا دمودر سین تلک بارہ اشخاص نے ڈیڑھ سو برس راج کیا *

راجا دیب سنگہ کوهی کہ کوهستان سوالک کا والی تھا * سِپاہ اُسکی بکثرت تھی * اور عدالت کی نِہایت شُہرت * راجا دمودر سین کے اهلِ کار صوبہ دار از بسکہ اُسکی بد سُلوکی و ایذا دهندي سے تنگ آئے تھے * کوهستان میں جاکر تمام اپنی حقیقت اور رعیت کي حالت - سِپاہ کی برھمی - اهل خدم کی بے اِتّفاقی -

اُسکے حُضور بیان کیے * اور اِندر پرست کی سلطنت پر رغبت دِلائی * سُنتےهي اِس نوید کے اُسنے طبل شادیکا بجوا دیا * اور فوجِ بیشمار سے مملکتِ مذکور کیطرف کوچ کیا * الغاروں چلا * چنانچه عرصۂ قلیل مین آ پهنچا اور اُس شرابِ غفلت کے مدهوش کو قید کر لیا * بعد اِسکے آپ ساعتِ نیک دیکهکر تختِ حکومت پر بیٹها * اور شمعِ عدالت سے تاریکیِ ظُلم کو دور کرکے جہان کو روشن کیا * ستائیس برس دو مهینے تلک کار و بار سلطنت مین لگا رها * آخرُ الامر مُلک عدم کا راهي هوا *

بعد اُسکے راجا رن سِنگه راجا دیپ سنگ کا فرزند بائیس برس پانچ مهینے حاکم رها آخر اپنی موت مُوا *

پهر راجا راج سنگه رن سنگه کے نور چشم نے مملکت کو عدل و اِنصاف سے فروغ بخشا * اور سپاه کو نهایت راضي رکها * ندان نَو برس اور آٹهه مهینے گُذرے عدم کا رستا پکڑا *

بعد اُسکے راجا هرسنگه بن راجا راج سنگه نے تخت سلطنت کو رونق بخشی * اور عدل و اِنصاف سے جہان مین کمال نیکنامي حاصل کي * آخر چهیالیس برس اور ایك مهینے کے بعد منزلِ فنا کی راه لي *

پهر راجا نرسنگه ولد راجا هرسنگه قائم مقام اپنے باپ کا هوا * اور اُسیکي طرح سپاه و رعیّت کو سخاوت و عدالت سے اُسنے بهي شاد رکها * آخر پچیس برس تین مهینے گذرے بَیکُنٹهه کا رستا لیا *

راجا جیون سنگه راجا نرسنگه کا خلف جب تخت نشین هوا * اُسکی نَو جوانی تهی * چُنانچه اپنی زندگانی وه عیش و عشرت مین بسر کرنے لگا * بے پروائي و لا ابالي سے امور مملکت

کی طرف مُتوجِہ نہوا * سچ ھی کہ آغاز شباب میں شہوتِ نفسانی نہایت غالب ہوتی ھی * اور طبیعت اِنسان کی عیاشی کی طالب ہوتی ھی * ہرایک کا کام نہین جو اپنے تئین اُس ہنگام مین باوجود نشۂ دولت کے اِس مزے سے باز رکھے * اور مُرتکب بدکاری و شرابخواری کا نہووے * وہی بڑے مرد ہین کہ اَیسے وقتون مین نفس کُشی کرتے ہین * اور خُدا سے ڈرتے ہین * فی الواقع دُنیا مین نیکنامی اور عُقبیٰ مین شادمانی اُنہین کے واسطے ھی * قِصّہ کوتاہ سلطنت اُس محوِ غفلت و مائلِ عِشرت کے ہاتھہ نہین رہتی * چنانچہ تہوڑے ہی دِنون مین ریاست اِسکے ہاتھہ سے جاتی رہی * اور دشت کُربت کی راہ اِسنے لی * پھر ونہین رہ نورد بادیۂ عدم کا ہوا * مُدّت اِسکی سلطنت کی بیس برس پانچ مہینے * راجا دیپ سنگھ سے لیکر جیون سنگھ تلک چھہ شخصون نے ایک سو اَٹتالیس برس راج کیا *

احوال راجا پرتھی راج مشہور بہ پتھورا

جب بادشاہ حقیقی کا اِرادہ یہہ ہوا کہ راے پتھورا بیراٹھہ کا والی - کہ ہمیشہ جیون سنگھ سے اُمیدوار رہتا تھا - مالک اِتنی بڑی سلطنت کا ہو جائے * اور ایک مملکت وسیع اُسکے قبضے مین آئے * راجا جیون سنگھ نے بسبب حماقت ذاتی کے - یا کوئی مُہم اُسے درپیش ہوئی - تمام سردارون کو فوج سمیت کوہستان کیطرف - کہ اُسکے جدّ و آبا کا وہی مسکن تھا بھیج دیا * اور آپ کتنے مُصاحبون سے دارُ السّلطنت مین رہا * رائے پتھورا اُسے تنہا اور غافل جانکر

ایک لشکر عظیم سے یکایک آن پہنچا * راجا جیون سنگہ نے جو دیکھا کہ سامان جنگ کا مطلقًا نہین * اُس جماعت قلیل سمیت کوہستان دشوار گذار کیطرف بھاگا * آخر وہین اُسکا پیمانۂ عمر لبریز ہوا * اور رائے پتھورا شادیانے فتح کے بجوا کر تخت سلطنت پر بیٹھا *

جب پندرہ برس اُسکی سلطنت پر گذرے * سُلطان شہابُ الدّین غوري غزنین سے کئی مرتبے آیا * اور کئی بار لڑا * آخر مقام ترائنی مین کہ تلاوڑی کر مشہور ہی راجا مذکور کو اُسنے مار لیا * اور آپ تخت سلطنت پر اِجلاس فرمایا *

الغرض راجاؤن کا احوال یہہ جو لکھنے مین آیا مُطابق راجاولي اور راج ترنگني کے ہی * لیکن اکبر نامے کے تیسرے دفتر مین اور بعضے اور نسخون کے بیچ یون کر ہی * کہ بیر بکرماجیت کے چار سَو اُنتیسوین سن مین راجا اننگپال تونور نے بادشاہ ہو کر اِندر پرست کے قریب شہرِ دہلي بسایا * اور اُسکي اولاد سے بیس شخصون نے چار سَو اُنیس برس ایک مہینے ستائیس روز نقّارہ سلطنت کا بجایا * آخر الامر بیسوان پور اُسکا کہ پرتھي راج کر اشتہار رکھتا تھا بابو بلدیو چوہان سے لڑا اور کام آیا * غرض بیر بکرماجیت کے آٹھہ سَو اٹھتالیس سن مین سلطنت تونور کي قوم سے نکل کر چوہانون کے قبضے مین گئي * لیکن راجا بلدیو نے اور اُسکي اولاد سے سات شخصون نے تین سَو چھیاسي برس سات مہینے پادشاہت کی * جب بلدیو کے ساتوین پوتے کو کہ جسکا نام پتھورا تھا نَوبت حُکومت کي

پہنچي سلطان شہاب الدین غوری نے سات مرتبے یورش کی اور لڑا * لیکن ہر مرتبہ شکست کھا کر پھر گیا * باوجود اسکے بھی مملکت ہند کے لینے کی تدبیر مین اکثر اوقات رہتا تھا * پر کچھہ بن نپڑتی تھی * اس اثنا مین راجا جی چند راتھور قنوج کا راجا اکثر راجاؤن پر غالب ہوا * بنابر اسکے جگ راجسو کے بجالانیکا اسنے قصد کیا * شرح اس جگ کی سابق لکھی گئي ہی * غرض راجا مذکور نے سامان و سرانجام کو اسکے ارشاد فرمایا * ساتھہ اسکے یہہ بھی ارادہ کیا کہ اس مجلس مین اپنی بیٹی کو کسی بڑے راجا کے ساتھہ بیاہے * اس واسطے ہر ایک ملک کے راجا بلوائے * پتھورا نے بھي بموجب اسکي طلب کے ارادہ اس سمت کا کیا * کہ ناگہان اسکے متوسلون مین سے کسي کے منہہ سے نکلا کہ مہاراج کے ہوتے ہوئے اس جگ کا قصد جی چند کرے یہہ جائے تعجب ہی * اور آپ کا تشریف لیجانا اس مین اس سے عجیب تر * سنتے ہی اسکو راجا آگ ہوگیا اور اسکے ملک پر بارادۂ جنگ چڑھہ دوڑا * راجا جی چند بھی اس خبر کو سنکر مار سیاہ کی مانند پیچ کھانے لگا * لیکن ساعت جگ کی جو قریب پہنچی تھی بسبب اسکے مصلحتاً وقفہ کیا * اور ایک مونیکی مورت پتھورا کی شکل بنواکر دربانون کی طرح اسکو دروازے پر بٹھا دیا * راے پتھورا اس حالت کو سنکر مارے غصے کے الغارون چلا * اور تھوڑے دنون مین وہان پہنچ کر اپني تصویر کو اٹھا لڑتا بھڑتا اپنے ملک کیطرف پھرا * لوگ بہت کام آئے * لیکن راجا جی چند نے بہر صورت جگ سے فراغت کی * پر اسکی بیٹی نے کسی

راجا کو پسند نہ کیا * مگر پتھورا کی شجاعت و جوانمردي دریافت کرکے کمال مشتاق هوئي * اِسي واسطے اُسکے باپ نے اپنے محل سے اُسکو نِکال دیا * اور ایک جُدي حویلی مین رکھا * رائے پتھورا اِس حالت سے واقف هو کر نہایت خواهش مند اُسکا هوا * اور چاندا باد فروش کو کمال مہربانی سے راجا جَی چند کے پاس بھیجا * اور آپ چیدہ چیدہ لوگ ساتھہ لیکر نوکرون کي مانند اُسکے همراہ هوا * جب بھاٹ قنّوج مین پہنچا * رائے پتھورا نے دُختر مذکور کو جوان مردي سے لیا اور دهلی کیطرف کوچ کیا * راجا جَی چند اِس ماجرے کو سُنتے هي معہ فوج چڑھہ دوڑا * ندان آپسمین جنگ عظیم هوئی * سات هزار آدمی طرفین کے مارے گئے * پر رائے مذکور نے اُس نازنین کو نچھوڑا اور لڑائی سے مُنہہ نموڑا * آخر اپنی دولتسرا مین جا اُتارا * اور یہان تلک اُسکے دام محبّت مین گرفتار هوا * کہ مُلکی مالی کار و بار سے دست بردار هوا * جب ایک برس اِسیطرح گُذرا سُلطان شہابُ الدّین غوري کو بھی یہہ خبر پہنچی * اُسنے راجا جی چند کے ساتھہ دوستی کي بِنا ڈالی * اور بیر بکر ماجیت کے بارہ سَی تین تیس سن مین ہجری بھي اُسوقت پانسو اٹھاسی تھے * سُلطان مذکور آٹھوین مرتبے ایلک لشکر عظیم جمع کر ملکگیری کے اِرادے دهلي کی طرف مُتوجّہ هوا * بلکہ بہت سے محال لے لئے * اُسوقت کسیکو اِتني جُرأت نہوئی * کہ راجا سے اِس امر کي اِطّلاع کرے * آخر ارکان دولت نے مشورت کرکے چاندا بھاٹ کو حرم سرائے مین بھیجا * کہ اُس پری پیکر سے یہہ حقیقت کہے * تا وہ راجا تلک

پہنچائے * چنانچہ راجا مُطّلع ہوا * لیکن کئی مرتبہ سُلطان پر جو فتح یاب ہوا تھا اُسکو کچھہ چیز نہ سمجھا * اور سبب غُرور و نخوت کے خاطر میں نہ لایا * چنانچہ تھوڑی سی فَوج ساتھہ لیکر نکلا * اور راجا جَی چند نے بھی اُسکا ساتھہ ندیا * بلکہ سُلطان کا شریک ہوا * القصّہ شُعلۂ جدال و قتال نہایت بھڑ کا * راجا کا دِل بُجھہ گیا * ندان سُلطان کے رُفقا نے اُسکو پکڑ لیا * اور سُلطان اُسکو قید کر کے غزنین میں لیگیا * جب چاندا بادفروش نے حقیقت حال سے اِطلاع پائی * غزنین کی راہ لی * آخر وہ سُلطان کی مُلازمت حاصل کر کے مورد الطاف کا ہوا * بعد اُسکے پتھورا کی بھی خدمت میں پہنچا * اور زندان میں دمسازی اُسکی کرنے لگا * ایک دن بمشورت پتھورا کے تیر لگانے کی تعریف بادشاہ کے رو برو یہان تلک کی کہ وہ بمرتبہ مُشتاق ہوا * اور اُسکو بُلوا بھیجا * بلکہ اُسی وقت اِجازت تیر اندازی کی بھی دی * راے مذکور نے تیر و کمان وونہین اُٹھا لیا اور ایک تیر اُس نشانۂ ناوک تقدیر کے اَیسا ہی مارا کہ کام اُسکا تمام ہوا * اُسی وقت بادشاہی نوکرون نے بھی راجا کو چاندا بھاٹ سمیت مار لیا * لیکن فارسی تاریخون میں پتھورا کا مارا جانا تلاوڑی کے میدان میں لکھا ہی * اور سلطان شہابُ الدّین کا قتل ہونا ایک مُدّت کے بعد فدائی کھوکھر کے ہاتھہ * حاصل یہہ ہی کہ اِس ماجرے میں اِختلاف بہت ہی اَلعلمُ عند اللّٰہ *

غرض راجا پتھورا کے مارے جانے کے بعد ہندوستان کی حُکومت ہنود سے گئی اور سلاطین مُسلمین کے ہاتھہ جاپڑی *

الغرض راجا جُدشٹر سے لیکر پتھورا تلک ایک سَو بیس اشخاص نے چار ہزار چار سو آٹھہ برس سلطنت کی * پھر ہر ایک نے منزل عدم کی راہ لی * منجملہ اسکے پتھورا کے ایام سلطنت اُنچاس برس ہین *

جب سے خلّاق کَون و مکان نے عالم کون و فساد کو جلوہ گر کیا * کسی ذیحیات کو خلعت حیات ابدی کا نہین بخشا * اور ریاست کو بھی ایک قوم سے مخصوص نہین کیا * ہر ایک شخص کو موت آتی ہی * اور سلطنت و ریاست بھی ایک خاندان سے خاندان دیگر مین جاتی ہی * پس ہر عاقل کو لازم ہی کہ مال و دولت کو اپنا نجانے اور اس حیات مُستعار پر نہ بھولے * اور دَولت ناپایدار پر نہ پھولے *

* ابیات *

پاؤن جسنے تخت شاہی پر دھرا * آخرش تختے پہ وہ ساکن ہوا
تھے جو راکب سَیکڑون رہوار کے * وہی گئے آخر کو کاندھے چار کے
اینڈتے ہین سر پہ رکھہ جو تاجِ زر * خاک اِکدن کھائیگی اُنکا بھی سر
خلق جو اِس دار فانی مین ہوا * ایک دن راہی عدم کا ہوئیگا
واقعی دُنیا برادر ہیچ ہی * جاہ و حشمت یہہ سراسر ہیچ ہی
ٹیپ ٹاپ اِس فاحشہ کی دیکھکر * مت ہو مفتوں یہہ دغا ہی سربسر
قلب مین اِسکے نہین بوئے وفا * آنکھہ مین اِسکی نہین شرم و حیا
بھول کر بھی اِسکی تو خواہش نکر * داغ حسرت سے نہ بھر اپنا جگر
دامِ حرص و آز مین نادان نہ پھنس * جگ مین ہی اللّٰہ بس باقی ہوس

تمام ہوا

ginal, and that an indifferently written one, I was ill prepared therefore to reproduce a text. To make up for my deficiencies I have consulted and compared many other histories, and some dozens of maps. But all existing maps of the Punjab, Kashmir, Thibet, Afghanistan, and the countries bordering the N. W. Frontier of India proper, are extremely defective; and though I have spared no pains to insure accuracy, I have not succeeded as well as I could have wished. In following the course of the Rivers of the Panjab, and fixing the orthography of many of the places in this part of India and the neighbouring countries, I have been much assisted by Mr. Edward Clive Bayley, and with his further kind aid, and the explorations which,—at the instance of Majors Walker and Montgomery in communication with the Asiatic Society of Bengal—are about to be made through native agents, in these wild and Imperfectly known regions, I hope, should another Edition of this work be required, to be able to make it more accurate in this respect.

W. NASSAU LEES.

College of Fort William,
1*st March* 1871.

should be made for it. Sobhan Rai made use of other works besides those he mentions, especially the Aeen Akbari, which he quotes on most occasions when he differs from the author as to measurements and distances. His work is altogether a most excellent compilation, and I should be very glad to see a good edition of the Persian text published. Parts of it would be well worth translating into English. The late Sir Henry Elliot includes it in the list of those general histories he recommended for publication; and as a proof of the estimation in which it is held by natives, I may mention that the author of the *Siyar al-Motaqaddamin wa al- Mota-akhkharin,* has transferred the whole of his account of the Hindoo Kings of India to his pages, *verbatim,* without even once mentioning Sobhan Rai's name. Indeed this gentleman and Sher Ali Afsos, would seem to have made common cause in plundering the modest and unassuming Sobhan Rai; and if these lines serve no other purpose, they afford me the satisfaction of restoring to him the things that are his.

Sher Ali has brought down his translation only to the end of the Hindoo Kings of India. As far as it goes it is truthful. The style throughout, however, is not equal; the first half of the book being written with considerable elegance, while the latter half is translated literally, and in very plain Hindoostani To this I should have had no objection, had the translator been more critical; but throughout the book, so little attention has been paid to accuracy in proper names, that, as history, the Calcutta editions are almost worthless. The book having been in use in India for half a century, and having gone through several editions, I was quite unaware, when I commenced my task, that any thing remained for me to do but to compare the sheets with the old edition as they passed through the Press. Having but one manuscript of the ori-

The author has arranged his materials in the following order :—

Part I. A general description of Hindoostan ; its seasons, fruits, and flowers ; its animals ; the learning of the people ; religious mendicants and holy men ; the military classes ; its women : *Part* II. The different divisions of the Country ; the capitals of Delhi and Agra ; the So obahs of Allahabad, Awadh, Bihar, Bengal, Orissa, Awrangabad, Berar, Khandes, Malwa, Ajmir, Gujrat, Thatha, Moltan, Lahore Kashmir, Kebul, *Part* III. The Kings of India, the Pandoos, Raja Parichhit, Raja Janmijai, the Kings of the Pandoos, Raja Bir Bikramajit, other Rajas, Raja Prithhi Raj, commonly called Pathoora. *Part* IV. The Mohammadan Conquerors and Sovereigns of India, from Mahmood of Ghaznin to Alamgir, commonly called Awrang-zeb.

In compiling the *fourth* part of his History, Sobhan Rai consulted the following works ; the Life of Mahmood of Ghaznin, by Onsari ; the Life of Shahab al-Din Ghori : the Life of Alao al-Diu Khilji ; the *Tarikh i Firozshahi*, by Izz al-Din : the *Tarikhi Afaghanah*, by Hosain Khan Afghan : the *Zafar Namah* ; the *Timoor Namah* in verse, by Hatifi : the *Tarikh i Babari* ; the *Akbar Namah* ; the *Tarikh Akbar Shahi*, by Ata Beg Kazwini ; the *Akbar Namah* ; the *Tabaqat i Akbari* ; the *Iqbal Namah i Jahangiri* ; the *Jahangir Namah* ; the *Tarikh Shahjahani* of Waris Khan ; the *Tarikh i Alamgiri* by Mir Mohammed Kazim ; the *Tarikh i Kashmir* translated from Kashmeri into Persian, by Shah Mohammad, Shahabadi. The first named history would be most valuable for the elucidation of the first period of the Mohammadan history of India, as the portions of the *Tarikh i Aal i Soboktakin*, which treat on the subject, and which are only contemporary authority we have, have been lost ; but no copy is known to exist. Search

translation of the *Sinhasan Batisi*; the *Padmawat*, an account of the affairs of Raja Ratan Sen the ruler of Chitor, who made war on Alao al-Din King of Delhi, on account of his wife Padmawati (?); the *Rajawali*, written in Hindi by Misr Bidya Dhar, and translated into Persian, by Nathoo (?); Ram one of the most able disciples of Gosain Wali (?); and the *Rajtarangini* of Pundit *Ragunath*, translated by Mawlana Imad al-Din. European Scholars have since had aecess to all these works in original; but the fact of Sobhan Rai having consulted the best and most authentic sources within his reach, instead of copying, without verification or personal research, the statements of other writers, as many before and since his period have done, is creditable to his character as a historian. "This book" says he "I have named the *Kholasat ol-Tawarikh*. The language and composition are all my own. In compiling it, I have *stolen* nothing from any other book; but what I have written, I have written myself,—according to the best of my ability and talent. I have scattered appropriate verses here and there,—some, the effort of my own poor genius,—many, stanzas from the poems of celebrated poets which I recollected, and which appeared suitable to the occasion." Lower down he continues: "But since no son of Adam, however gifted, is, by reason of his nature, free from faults, should the writers of the day, and the exalted personages who may read this book, find, in any part of it, either the style, or any of the allusions it contains, not to their taste, or the account of the Kings, or the chronological order of events, not in accordanee with their ideas on the subject, or the arrangement of the compilation objectionable, or the composition inelegant, I trust they will not make the short comings of this most humble individual the subject of ridicule, but kindly and generously pass over and conceal his faults."

of its people differ from those of the people of Islam,—and in this country I have been unable to find any one sufficiently well acquainted with its history,—I am reduced to dependence on the accounts of travellers and others, and some extracts from the compilation of Aboo Raihan al-Birooni, the servent, the philosopher, and astronomer of Mahmood, son of Soboktakin, who lived for forty years in India, and who has related every thing connected with the Religions, Astronomy, Laws, and Psychology of the people, the height and density of their mountains, their deserts, rivers, cities, manners, customs, &c." Before al-Birooni's time, India, to all Mohammadan historians seems to have been a sealed book. Indeed Faizi is supposed to have been the first Moslim who mastered Sanskrit: but this is a mistake. The Emperor Akbar, however caused many good books to be translated from the Sanskrit iuto Persian, and these the author of the *Kholasat ol-Tawarikh* has consulted. From his name, I assume he was of a Hindoo family and it is stated in the Manuscript I have used, that he was a good Sanskrit scholar ; but I do not think, is it true. He does not himself lay claim to such knowledge ; but, on the contrary, he states that he obtained all his inormation second hand, or from the Persian translations above alluded to.

Of these he gives us, in his preface, the following list ; The *Razm Namah*, a translation of the *Mahabharat*, made under the superintendence of Nakib Khan by Abd al-Kadir of Badaon, and Shaihk Mohammad Soltan of Thanesar with an introduction by Aboo al-Fazl; the *Ramayan*, translated by the same : the *Hari Bans*, or the Life and Times of Sree Krishna &c., translated by Molla Sheri ; the *Sree Mat Bhagavat*, and *Joy Basishth*, translated by order of the Prince Dara Shikoh by Shaikh Hhmad and other learned men ; the *Gol Afshan*, a

history, he says, for two years, and completed it in the fortieth year of the reign of Alamgir, corresponding with the year 1107, of the era of the Flight. The History, however, has been carrid down to the end of this reign by some other hand. In his preface the author gives us a list of twenty standard works, as the Authorities from which he has derived his facts, and the particular in which his history differs from most other histories of the Mohammadan period, is the evident pains he has taken to give as accurate au account of the geography and the Hindoo Kings of India, as the materials available wonld permit. It is singularly to be regretted that the earlier Mohammadan Historians of India paid so tittle attention to this portion of the subject. Had they done so, it is impossible to say what light might not have beeu thrown on much that is now obscure, by the view af past events obtained some centuries earlier. But it was not till the reign of Akbar, that any attempt appears to have been made by the Mohammadan Sovereigns of India to make themselves acquainted with the history of their predecessors—the ancieut Kings ot India. As for the Arabs, they would seem to have known less of India than the Greeks. Rashid al-Din (died A. H. 718) in his great work, the Jami al-Tawarikh, has devoted a chapter to India; but he was indebted, in a great measure, to al-Birooni, who wrote in the beginning of the eleventh century, and whose work is perhaps the only early Mohammadan source from which any valuable information regarding India, is to be obtaincd.* In the opening of the chapter on India, Rashid al-Din says " Since the length and breadth of India is very great—and the Kings and Princes of that country are very numerous,—and the religions, manners, and customs

* It is gratifying to record that an edition of the text of this great work is in course of completion, under the editorship of Professors Wopke whose researches have placed the Arab's knowledge of mathematics in a new light.

late. The motive, in most cases, is a dishonest one. It is to sink, in a measure, the author in the translator—to rob the former of his just merit. Nor is Sher Ali Afsos an exception to the rule. The *Araish-i Mahfil*, was presented to the public as an original compilation, and eutitled; " A history in the Hindoostanee Language of the Hindoo Princes of Dihlee, from Joodishtur to Pathoura, *compiled* from the KHOOLA-SUT OOL-HIND, *and other Authorities*." Mr. Shakespear in the preface to his Selections, always calls Sher Ali the Author, and speaks of the correct and interesting information he has furnished Yet, notwithstanding he has suppressed the author's preface, and in his own audaciously asserted that his work is not a translation all that in fairness this dishonest translator can be permitted to lay claim to, are the errors with which his so called compilation Is disfigured. He further, as his reason for compiling this history, adds, that as there is no certainty in human life, and we daily see whole families become extinct, " the best way of transmit-ting one's name to posterity is by books and compositious." The *Araish-i Mahfil* has not, I am afraid, answered Sher Ali's expectations, for while the original deservedly takes rank, as one of the best histories of India that has been compilcd, its identity having been lost in the change of name, the translation has simpiy retained a place among the many fairy tales and other similar compositions which form the staple of Oordoo or Hindoostani prose literature, and whose chief and only merit consists in the language in which they are written.

The Persian original of this work, which is entitled the *Kholasat ol-Tawarikh* and not the *Kholasat ol-Hind* as stated on the title page of the *Araish-l Mahfil*, was compiled by Moonshi Sobhan Rai, of Patialah. He was occupied on his

PREFACE.

The *Araish-i Mahfil*, or the "Ornament of the Assembly" as this title imports, has long been a text Book in the College of Fort William. It was translated from the Persian by Mir Sher Ali Afsos, head Moonshi of the Hindoostani Department in the year 1805, for the use of the students of the College. Sher Ali was one of the most elegant writers of his day. His writings, therefore, as regards style and composition, have always been considered standard Oordoo; and, as such, this work has retained a place in the literature of the East. I am not aware, however, that down to the present day, any one has supported that the *Araish-i Mahfil* had any other intrinsic merit. A second Edition appeared in 1848, and a large portion of the work was published in London by Mr. Shakespear in his Hindoostani Selections. But so little care was bestowed on the Indian editions, that the errors of the *first*, appear in the *second;* and though in the editing of the London edition, the original would seem to have been frequently consulted, sufficient value does not appear to have been attached to the work, to induce the editor to take such pains with his task as are necessary to the founding of a good text.* Indian authors and translators have many bad habits. One that is common to the latter, is that of changing the titles of the works they tran-

* In arranging the leaves of the first edition, the binder inverted a leaf (pp. 27, 28) and in the second Calcutta Edition no notice whatever has been taken of this accident. In the London Edition it has not been corrected, but a few words have been added, to try and make sense.